الصرف ام العلوم و النحو ابوها

انوار الصرف

شرح

ارشاد الصرف

خصوصیاتِ شرح

- عام فہم مقدمہ ارشاد الصرف
- باب ضرب یضرب کی مکمل گردانیں و ترجمہ
- ارشاد الصرف کے تمام ابواب کی صرف صغیر
- قوانین کے جامع، مانع عبارات میں خلاصے
- قوانین کی فارسی عبارت کی تقطیع
- طویل قوانین کی تقسیم بذریعہ حصص
- مطابقتی مثالوں میں وجہ انطباق اور احترازی مثالوں میں وجہ احتراز
- مشکل مقامات کا حل بذریعہ مقدمات، تمہیدات اور فوائد

مصنف

مولانا محمد عدنان کلیانوی

اُستاذ جامعۃ انوار القرآن نارتھ کراچی

کلماتِ تحسین

حضرت مولانا غلام مصطفی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث جامعۃ انوار القرآن نارتھ کراچی

خلیفہ مجاز مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ

مکتبہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

اَلصَّرفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا

انوار الصرف

شرح

ارشاد الصرف

خصوصیات شرح

☆ عام فہم مقدمہ ارشاد الصرف ☆ باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کی مکمل گردانیں وترجمہ ☆ ارشاد الصرف کے تمام ابواب کی صرف صغیر ☆ قوانین کے جامع، مانع عبارات میں خلاصے ☆ قوانین کی فارسی عبارت کی تقطیع ☆ طویل قوانین کی تقسیم بذریعہ حصص ☆ مطابقی مثالوں میں وجہ انطباق اوراحترازی مثالوں میں وجہ احتراز ☆ مشکل مقامات کا حل بذریعہ مقدمات، تمہیدات اور فوائد

مصنف
مولانا محمد عدنان کلیانوی
(جامعہ انوار القرآن نارتھ کراچی)

کلمات تحسین

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا غلام مصطفےٰ صاحب دامت برکاتہم
(جامعہ انوار القرآن نارتھ کراچی)
خلیفہ مجاز مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

مکتبہ عمر فاروق
4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی
Tel: 021-34594144 Cell: 0334-3432345
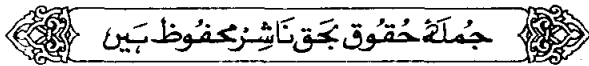
نام کتاب .... انوار الصرف شرح ارشاد الصرف
مصنف .... مولانا محمد عدنان کلیانوی
اشاعت اوّل .... جولائی 2010ء
تعداد 1100
طابع .... القادر پرنٹنگ پریس کراچی
ناشر .... فیاض احمد 0334-3432345 021-34594144
مکتبہ عمر فاروق 4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

ملنے کے پتے

دارالاشاعت، اُردو بازار کراچی
اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
قدیمی کتب خانہ، آرام باغ کراچی
ادارۃ الأنور، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ کوئٹہ
کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ العارفی، جامعہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
مکتبہ رحمانیہ، اُردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہید، اُردو بازار لاہور
مکتبہ علمیہ، جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ
وحیدی کتب خانہ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

انتساب

میں اپنی اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنی پیاری

''ماں''

جو میری محسنہ، مربّیہ اور قدم قدم پر رہنمائی کرنے والی ہیں اور انہی کی دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ میں آج دین متین کی خدمت میں مصروف ہوں۔اس کے ساتھ ساتھ اپنے تمام برادران خصوصاً امیر بیگ صاحب جن کی خصوصی توجہ اور شفقت سے میں نے حصول تعلیم کا کٹھن اور طویل سفر طے کیا۔

استاذ محترم جامع المعقولات والمنقولات شیخ الحدیث والتفسیر پیر طریقت استاذ الاساتذہ حضرت مولانا **غلام مصطفیٰ** صاحب دھانوی مدظلہ العالی (خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ وشیخ الحدیث جامعہ انوار القرآن آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی) کے نام منسوب کرتے ہوئے دلی تسکین وسکون محسوس کر رہا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

آئینہ مضامین

کلماتِ تحسین

﴿شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب دامت برکاتہم﴾

(خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ)

عزیز القدر مولانا محمد عدنان کلیانوی سلمہ اللہ تعالیٰ وادام فیوضہ آغاز تعلیم سے خاموش طبع، اطاعت وتسلیم، مشاغل علمیہ اور مطالعہ وتکرار میں منہمک اور غیر معمولی صلاحیت و استعداد کے مالک تھے۔ اساتذہ کرام سے قلبی محبت اور ان کی خدمت باعث سعادت سمجھ کر خوب ذوق وشوق سے سرانجام دیتے تھے۔

ابتداء تعلیم سے دورۂ حدیث شریف تک ایک ہی مادر علمی میں اپنے اساتذہ کرام کے ظاہری وباطنی علوم سے فیضیاب ہوئے۔ علوم شرعیہ سے فراغت کے بعد اپنے مشفق اساتذہ کرام کے متفقہ فیصلہ سے اپنے مادر علمی جامعہ انوار القرآن، سیکٹر الیون، سی، ون، نارتھ کراچی میں مسند تعلیم وتربیت پر فائز ہوئے اور چند ہی سالوں میں اس میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔

اللہ جل شانہٗ انہیں دونوں جہانوں کی سرفرازیاں عطا فرمائے۔ ان کی تالیف کردہ کتاب ''انوار الصرف شرح ارشاد الصرف'' مختلف مقامات سے بغور وخوض دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ اس میں نہایت ہی آسان الفاظ میں قوانین کے خلاصہ جات، بے شمار جواہر و فوائد بصورت دریا بکوزہ بند کیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماتے ہوئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین یارب العالمین

(مولانا) غلام مصطفیٰ عفی عنہ

خادم الحدیث جامعہ انوار القرآن، آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی

مہتمم جامعہ اسلامیہ نعمان بن ثابت محمد حسن بروہی گوٹھ، کراچی

تقریظ

وکیل صحابہ رضی اللہ عنہم

مولانا تاج محمد حنفی صاحب دامت برکاتہم

(خطیب جامع مسجد یوسفی، لیاری کراچی)

الحمد للّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لانبیّ بعدہ. اما بعد

علم صرف کی غرض وغایت اور علم صرف سے مقصود الفاظ وکلمات کے صحیح تلفظ کو معلوم کرنا اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد پہچاننا ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ علم صرف کی پہچان مستلزم ہے الفاظ وکلمات کے صحیح تلفظ کو اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد کی پہچان گویا علم صرف کی پہچان ہے تو الفاظ وکلمات کا صحیح تلفظ بھی ہوگا اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد کی پہچان بھی ہوگی اور ایسا نہیں ہوگا کہ علم صرف کی پہچان ہو اور الفاظ وکلمات کا صحیح تلفظ نہ ہو اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد کی پہچان نہ ہو۔ پس جب ادوات کو حذف کر دیا جائے تو رہ جائے گی یہ بات کہ علم صرف کی پہچان ہی وہ اساس ہے جس سے الفاظ وکلمات کا صحیح تلفظ بھی معلوم ہو اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد کی پہچان بھی ہو۔

آمدم بر سر مطلب کہ علم الصرف ذریعہ ہے لغت عربیہ کے اسرار ورموز بالخصوص قرآن وحدیث کے اسرار ورموز اور حکم کی پہچان کیلئے۔ مقام علم صرف کا اندازہ اس مقولہ سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ **الصرف ام العلوم** علم صرف باعتبار ضرورت واہمیت کے جمیع علوم کیلئے بمنزل ماں کے ہے۔ اس سلسلہ کی ایک کڑی درس نظامی میں شامل حضرت مولانا خدا بخش رحمہ اللہ (جن کے اخلاص کا یہ عالم تھا کہ کتاب لکھ کر اپنا نام بھی ظاہر نہیں کیا) کی مایہ ناز تصنیف ''ارشاد الصرف'' بھی ہے جس کے بغیر نہ کسی عربی خوان کی ابتدا ہوتی ہے اور نہ کوئی

منتہی اس سے بے نیاز ہوتا ہے۔ کثیر النفع ہونے کے لحاظ سے جو عظمت وشہرت اس کتاب کو حاصل ہے۔ وہ شہرت آفتاب و ماہتاب سے کم نہیں۔ علم صرف میں اگر خشت اوّل کا درجہ اسے دے دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

ارشاد الصرف کی اہمیت کے پیش نظر اس کے ساتھ مدرسین کے خصوصی شغف کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ارشاد الصرف کے حل کیلئے کئی شروحات اس پر لکھ ڈالی ہیں۔ زیر نظر کتاب ''انوار الصرف شرح ارشاد الصرف'' بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، کتاب کا کچھ حصہ میں نے دیکھا اگرچہ ساری کتاب مصروفیات کی وجہ سے نہ دیکھ سکا، بہر حال مشتے نمونہ از خروارے اتنے حصہ سے معلوم ہو رہا ہے کہ ہمارے عزیز اخی مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب کی تالیف کردہ کتاب انوار الصرف شرح ارشاد الصرف طلبہ علوم عربیہ کیلئے نہایت مفید ہوگی۔ زبان نہایت سادہ اور سلیس استعمال کی گئی ہے۔ احترازی و مطابقی مثالوں کی خوب وضاحت کر کے قوانین کے اجراء کی مشق کرائی گئی ہے۔ علاوہ ازیں قانون کا نام، خلاصہ، حکم، شرائط، احترازی مثالیں، مطابقی مثالیں، فوائد اور قانون سے متعلق سوالات و جوابات کو نہایت ہی احسن انداز کے ساتھ سمجھایا گیا ہے۔

امید ہے کہ علماء وطلباء مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب مدظلہ العالی کی کاوش کو بنظر تحسین دیکھیں گے اور کتاب ہذا سے افادہ واستفادہ کرنے کی بھی کوشش فرمائیں گے۔

خالق کائنات اس کتاب کو طلباء کیلئے مفید بنائے اور مؤلف کتاب کلیانوی صاحب کی محنت کو قبول فرمائے اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکپائے در صحابہؓ

(مولانا) تاج محمد حنفی (مدظلہ)

مدیر مدرسہ حنفیہ تحفیظ القرآن، نیا آباد، کراچی

مدیر: الحنفی دار المطالعہ

خطیب جامع مسجد یوسفی لیاری، کراچی

تقریظ

فاضل نوجوان مولانا محمد شاہد صاحب مدظلہ العالی

(استاذ جامعہ انوار القرآن، آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی)

زیر نظر کتاب ''انوار الصرف شرح ارشاد الصرف'' جو بے شمار کتابوں کے جھرمٹ میں بظاہر ایک عام سی کتاب نظر آتی ہے۔ درحقیقت برادر مکرم مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب استاذ جامعہ انوار القرآن (اللہ ان کے علم اور عمر میں برکت عطا فرمائے) کے قلم سے علم صرف میں مرتب شدہ ایسی شاندار کاوش ہے جس کو موصوف نے مستند مراجع سے شب وروز کی محنت شاقہ کے بعد کتابی شکل دی ہے۔ علوم عربیہ سے وابستگی رکھنے والے علم صرف کی اہمیت کو بخوبی جانتے ہیں۔ یہ ان بنیادی علوم آلیہ میں سے ہے کہ جن میں مہارت تامہ حاصل کیئے بغیر علوم عالیہ سے صحیح طور پر بہرور ہونے کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔

اکابرین نے اکثر علوم کی عربی زبان میں خدمت کی ہے اور کسی بھی زبان کو سیکھنے کیلئے اس کی گرامر کا آنا نہایت ضروری ہے جبکہ عربی زبان تو وہ مقدس زبان ہے جس کے سیکھنے کی خود نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم نے ترغیب دی ہے۔ چنانچہ فرمایا:

احبوا العرب لثلث لانی عربی والقراٰن عربی ولسان الجنۃ عربی

اسی اہمیت کے پیش نظر علماء اسلام نے عربی زبان کی تعلیم وتعلّم اور اس کی اشاعت کو امت پر لازم قرار دیا ہے۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

تعلیم العربیۃ فرض علی الکفایۃ

مزید فرماتے ہیں:

ان اللغۃ العربیۃ من الدین ومعرفتھا فرض واجب فان فھم

الکتاب والسنة فرض، ولایفهم الا بااللغة العربیة ومالایتم الواجب الابه فهو واجب.

عربی کو سمجھنے سے دین کے مفاہیم و معانی تک رسائی میں دشواری نہیں رہتی اور انسان کے سامنے دین کی روشن راہیں واضح ہو جاتی ہیں۔ اس لئے ہر دور میں مسلمانوں میں سے ایک طبقہ کا عربی زبان اور علوم اسلامیہ سے واقف رہنا لازم ہے اور عربی زبان سے صرف و نحو کے بغیر کما حقہ واقفیت حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔

زیر نظر کتاب میں برادرم مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب جو کہ شعلہ بیاں خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین و کہنہ مشق مدرس بھی ہیں نے افادہ و استفادہ کی غرض سے سہل انداز میں ارشاد الصرف کے ابواب کی گردانیں، تعلیلات اور قواعد و قوانین کو سمجھانے کی بہترین کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کی سعی حسنہ کو شرف قبولیت سے نوازتے ہوئے اسے ذخیرہ آخرت بنائے اور ہر خاص و عام کو صحیح طور پر استفادہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

بندۂ بے نوا
(مولانا) **محمد شاہد غفرلہٗ**
استاذ جامعہ انوار القرآن
آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی

پیش لفظ

استاذ العلماء، محقق بے مثال، عالم باعمل

حضرت مولانا مفتی محمد نصر اللہ احمد پوری صاحب مدظلہ

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان، واستاذ جامعہ انوار القرآن، آدم ٹاؤن نارتھ کراچی

نحمدہٗ ونصلّی علٰی رسولہ الکریم. اما بعد

علم الصرف اور علم النحو کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنی کہ استنباط اور اجتہاد کی۔ قرآن وحدیث سے مصداق خداوندی اور مراد رسول صلی اللہ علیہ وسلم تک رسائی کیلئے یہ علوم خشت اوّل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اجتہاد واستنباط کا آغاز دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسئلہ دریافت کرنے کی تین ہی صورتیں مروج تھیں۔ جولوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب تھے وہ اپنا مسئلہ براہِ راست آپ سے حل کرالیا کرتے تھے، جولوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دور تھے ان میں پھر دو طبقے تھے بعض مجتہد اور بعض غیر مجتہد تھے۔ مجتہد اپنے اجتہاد واستنباط کی قوت سے مسئلہ کی تخریج کرلیتے اور غیر مجتہد ان کی تقلید کرلیتے تھے۔ چنانچہ پورے یمن میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مجتہد کی حیثیت رکھتے تھے اور باقی اہل یمن آپ کی تقلید کرتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد دو ہی صورتیں باقی رہ گئیں، اجتہاد یا تقلید۔ اجتہاد واستنباط ہر عربی دان کا کام نہیں ہے بلکہ اس کیلئے مخصوص صلاحیت اور

متعدد علوم میں مہارت ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت اگرچہ کم وبیش ایک لاکھ چودہ ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے مگر ان میں چند ہی فقیہ اور اہل فتویٰ مشہور ہوئے۔ مثلاً مکۃ المکرمہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، مدینہ منورہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، کوفہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فقہ وفتویٰ میں مشہور ہوئے۔

معلوم ہوا کہ اجتہاد واستنباط کیلئے محض اہل عرب سے ہونا کافی نہیں بلکہ ملکۂ اجتہاد ہونا ضروری ہے۔ اجتہاد کی صلاحیت کیلئے دوسرے علوم کے ساتھ ساتھ علم صرف ونحو کی پیچیدگیوں سے واقفیت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا، اس کی گرامر صرف ونحو کی صورت میں موجود ہونا دین اسلام کے دائمی اور ابدی ہونے کی دلیل ہے۔

کتب سماویہ میں تورات، زبور، انجیل، عبرانی یا سریانی زبان میں سمجھائی گئیں مگر آج ان میں سے کوئی بھی زبان بطور ایک زندہ زبان کے روئے عالم پر موجود نہیں ہے۔ ان میں سے کسی بھی زبان کے قواعد وضوابط کا اس قدر وسیع پیمانے پر ذخیرہ کتب وجود میں نہیں آسکا جتنا کہ قرآن کی لسان نزول عربی کے قواعد وضوابط پر کئی کتب خانوں کے بقدر کتب صرف ونحو، معانی وبلاغت پر لکھی گئیں اور آج تک جدید سے جدید طرز پر لکھی جارہی ہیں۔ جن کتابوں نے منسوخ ہوجانا تھا ان کی زبانوں کی اس قدر حفاظت کی چنداں ضرورت نہ تھی۔ قرآن مجید چونکہ قیامت تک واجب العمل دستور حیات ہے اس لئے اس کی زبان کو صحیح طور پر محفوظ رکھنے کیلئے علماء کی ایک جماعت مقرر کی گئی اور قیامت تک علماء کی ایک جماعت اس پر حسب زمانہ کام کرتی رہے گی۔

اجتہاد واستنباط اگرچہ قرن اولیٰ میں ہوتا رہا مگر اس کے ذریعہ حاصل شدہ مسائل کی تدوین وترتیب کے اعتبار سے علم فقہ کے مدون اول امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ قرار پائے۔ اجتہاد واستنباط کو باقاعدہ ایک علم کی حیثیت دے کر اس کیلئے ضروری قواعد وضوابط

متعین کرنا بلاشبہ امام اعظم رحمہ اللہ کا ہی کارنامہ ہے۔ اجتہاد و استنباط کو صحیح رُخ پر لانے کیلئے امام اعظم رحمہ اللہ نے اس کیلئے ضروری دیگر علوم بھی مرتب فرمائے۔ اس طرح امام اعظم فقہ کیلئے دیگر ضروری علوم کے بھی مدون اوّل قرار پائے۔

علم فقہ میں رسوخ کیلئے علم اصول فقہ کی ضرورت تھی اس لئے آپ نے فقہ کے اصول مرتب فرمائے تو اصول فقہ کے مدون اوّل قرار پائے۔ فقہ میں مہارت کیلئے علم صرف کی اشد ضرورت تھی تو آپ نے علم صرف میں ''المقصود'' کے نام سے باقاعدہ ایک کتاب تصنیف فرمائی۔ یہ کتاب اپنی تین شروح کے ساتھ قدیمی کتب خانہ کراچی سے شائع شدہ ہے:

(۱) المطلوب: اس کے مصنف کا نام مذکور نہیں۔

(۲) روح الشروح: استاد عیسیٰ السیر وی کی تصنیف ہے۔

(۳) امعان الانظار: زین الدین محمد بن پیر علی محی الدین المعروف بیر کلی کی تصنیف ہے۔

المعجم المطبوعات العربیہ میں ''المقصود'' کا تین مرتبہ ذکر آیا ہے۔ تینوں جگہ اس کا مصنف امام اعظم رحمہ اللہ کو قرار دیا گیا ہے۔

کشف الظنون میں ''المقصود'' کے مصنف کے متعلق دو قول ہیں، ایک قول کے مطابق اس کے مصنف امام اعظم ابوحنیفہ اور دوسرے قول کے مطابق کوئی اور شخص ہیں۔ اگر یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ جائے کہ ''المقصود'' کے مصنف امام اعظم رحمہ اللہ ہیں جیسا کہ ظن غالب ہے تو علم الصرف کے مدون اوّل بلاشبہ امام اعظم رحمہ اللہ ہوں گے کیونکہ اس سے قدیم کتاب جو علم الصرف میں تحریر کی گئی ہو دریافت ہونا مشکل ہے۔ **کذا حققه الشیخ المفتی محمد رفیع عثمانی دامت برکاتهم** (تفصیل کیلئے مقدمہ شرح علم الصیغہ از مفتی رفیع عثمانی مدظلہٗ)

اس علم کی جس قدر خدمت کی جائے کم ہے۔ متاخرین کی کتب صرف میں ''ارشاد الصرف'' کو اہل علم کا ایک خاص اعتماد حاصل ہے۔ نصف صدی سے زائد عرصے سے یہ

کتاب سرزمین ہند کے مدارس کے نصاب میں شامل ہو کر اپنا سکۂ افادیت منوا رہی ہے۔ آج بھی اس کتاب میں تدریسی مہارت کی حامل شخصیات طلبۂ صرف کے نظروں میں ایک خاص مقبولیت رکھتی ہیں۔

برادر محترم مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب زید مجدہ جو گزشتہ چند سالوں سے اس محنت طلب کتاب کی تدریس سے وابستہ ہیں، انہوں نے اس کتاب کو ایک مخصوص اسلوب میں عام فہم طرز پر ترتیب دے کر طلباء میں متعارف کرایا ہے۔ بعض احباب کے اصرار پر وہ اپنے ان تدریسی افادات کو "انوار الصرف شرح ارشاد الصرف" کے نام سے افادۂ عام کیلئے منظر عام پر لا رہے ہیں۔

اس شرح کی درج ذیل خصوصیات لائق تحسین ہیں:

(۱) عام فہم مقدمہ ارشاد الصرف

(۲) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی مکمل گردانیں وترجمہ

(۳) ارشاد کے تمام ابواب کی صرف صغیر

(۴) قوانین کے جامع مانع عبارات میں خلاصے

(۵) قوانین کی فارسی عبارت کی تقطیع

(۶) طویل قوانین کی تقسیم بذریعہ حصص

(۷) مطابقی مثالوں میں وجہ انطباق اور احترازی مثالوں میں وجہ احتراز۔

(۸) مشکل مقامات کا حل بذریعہ تمہیدات، فوائد، مقدمات

اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو قبولیت سے سرفراز فرمائے اور ان کو اس طرح مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین یارب العالمین

(مفتی) محمد نصر اللہ احمد پوری (صاحب مدظلہ العالی)

مدرس جامعہ انوار القرآن کراچی

۲۱/۶/۱۴۳۱ھ بمطابق ۵/۶/۲۰۱۰ء

حدیثِ دِل

شاید کتاب لکھنا بڑا آسان کام ہوتا ہے۔ اگر آپ صاحب علم وقلم ہیں، تحریر کیلئے کاغذ قلم اور خالص علمی ماحول آپ کو فراہم ہے تو کسی بھی وقت آپ ایک عدد مضمون، کالم اور کتاب لکھ سکتے ہیں جہاں تک ان کے مطلوبہ معیار کے مطابق ہونے کا تعلق ہے اس کا فیصلہ آپ نہیں بلکہ کتاب کا خریدار وصاحبِ ذوق قاری کرتا ہے۔

''انوارالصرف شرح ارشادالصرف'' درس نظامی سے متعلق کسی کتاب کی میری پہلی شرح ہے۔ مطلوبہ معیار کے مطابق ہے یا نہیں؟ مجھے معلوم نہیں کیونکہ اس کا فیصلہ میں نے نہیں، آپ نے کرنا ہے۔ ہاں اتنی بات پورے دعوے اور مکمل وثوق سے کہتا ہوں کہ اس کو میں نے سالوں کی محنت، مہینوں کی جستجو اور کئی دن راتوں کی انتھک محنت کے بعد آپ کے زیب نظر کیا ہے۔ میرے لئے یہ شرح بچے کے پہلے قدم کی طرح ہے جو کبھی بھی متوازن، ہموار اور مستحکم نہیں ہوتا مگر پہلا قدم اٹھائے بغیر چلنا بھی تو دشوار وناممکن ہوتا ہے۔ میں مانتا ہوں اس شرح میں شاید کوئی خاص بات آپ کو نہ ملے مگر کبھی عام چیز کو بھی دیکھنا اور پڑھنا پڑتا ہے، بعض عام چیزیں آپ کو ''بہت خاص'' بننے میں مدد دیتی ہیں۔

قارئین کرام! کتاب کیا ہے؟ کیوں لکھی گئی؟ اس قدر شروحات کی موجودگی میں اس کی کیا ضرورت تھی؟ اس کی خصوصیات کیا ہیں؟ ان سب سوالات کے جوابات آپ کو مفتی صاحب مدظلہ کے پیش لفظ میں مل جائیں گے۔

میں اس سلسلے میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ اس عظیم کتاب ''ارشادالصرف'' کی تدریس کے دوران مختلف شروحات کے مطالعے سے میرے دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ ان

شروحات کی افادیت واہمیت اپنی جگہ مسلم، مگر متبدی اساتذہ وطلبہ کیلئے قوانین کے افہام و تفہیم کا جو سہل انداز مطلوب ہے، ان سے یہ کتب شروح خالی ہیں، اس لئے ایک ایسی شرح کی طرف توجہ دی جائے جس میں قانون کا حل اس طرح سہل انداز میں ہو کہ جو مبتدی طالب علم کے دل و دماغ میں اُتر جائے۔ اس جانفشاں کام کیلئے میں نے قلم تھاما اور ایک طویل عرصے کی محنت کے بعد اپنی یہ کاوش آپ کے ہاتھوں میں دیتے ہوئے دلی خوشی واطمینان محسوس کر رہا ہوں اور مادر علمی کی طرف نسبت کرتے ہوئے شرح کا نام نامی اسم گرامی ''انوار الصرف شرح ارشاد الصرف'' تجویز کر رہا ہوں۔

خالق لم یزل سے التجا ہے کہ وہ اس شرح کو میرے لئے باعث مغفرت بنادے۔

اظہار تشکر

کتاب کی تیاری کے سلسلے میں بندہ ان تمام حضرات کا صدقِ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے اس کی تیاری میں کسی بھی قسم کا تعاون ورہنمائی کی۔

خصوصاً استاذ محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب مدظلہٗ (حضرت میرے ارشاد الصرف کے استاذ بھی ہیں اور یہ شرح دراصل انہی کی دعاؤں کا ثمرہ ہے) کا جنہوں نے اپنی بے انتہا مصروفیات کے باوجود مسودے پر نظر ثانی فرمائی اور قیمتی مشوروں سے نوازا اور استاذ محترم مفتی محمد نصر اللہ احمد پوری صاحب مدظلہٗ جن کی رہنمائی اور قیمتی مشورے میرے لئے حرز جاں ہیں کا جنہوں نے ایک ''وقیع پیش لفظ'' تحریر فرمایا۔ اسی طرح وکیل صحابہؓ مولانا تاج محمد حنفی صاحب مدظلہٗ (خطیب جامع مسجد یوسفی لیاری) اور مولانا محمد شاہد صاحب (استاذ جامعہ انوار القرآن) کا جنہوں نے اپنی قیمتی آراء و تقریظات تحریر فرمائیں۔ اس کے علاوہ اپنے ہونہار شاگردان محمد لقمان تونسوی، اظہار الحق فاروقی، طارق جمیل، مشرف معاویہ اور فضل الرحمٰن ڈیروی کا جنہوں نے مسودے کی تیاری میں میرا بھرپور ساتھ دیا اور ناسپاسی ہوگی اگر شکریہ ادا نہ کروں برادر مکرم فیاض صاحب

(مالک مکتبہ عمر فاروقؓ شاہ فیصل کالونی) کا جنہوں نے زرِ کثیر خرچ کر کے اس کتاب کی اشاعت کا انتظام کیا، اس لئے کہ کتاب کو کامیاب کرنے کیلئے جتنی کوشش مصنف کو کرنی پڑتی ہے اسی قدر محنت پبلشر کو بھی کرنی پڑتی ہے۔

استدعا

آخر میں بندہ اہل علم سے ملتمس ہے کہ بندہ کی طرف سے انتہائی احتیاط اور غور وفکر کے بعد بھی اگر آپ کو کوئی علمی سقم نظر آئے تو بندے کو مطلع فرمادیں تا کہ آئندہ اشاعت میں اس کا ازالہ کر دیا جائے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اخوکم فی الدین

محمد عدنان کلیانوی

مدرس جامعہ انوارالقرآن آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی

وامام خطیب جامع مسجد گلشن مہران، سیکٹر الیون بی، نارتھ کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ

مقدمہ علم الصرف

ہر علم وفن شروع کرنے سے پہلے چند چیزوں کا جاننا ضروری ہوتا ہے:
(۱) تعریف علم (۲) موضوع علم (۳) غرض وغایت علم (۴) واضع علم (۵) نام علم (۶) مقام علم (۷) مصنف کے حالات وغیرہ۔

تو علم الصرف کے شروع کرنے سے پہلے بھی چند چیزوں کا جاننا ضروری ہوگا۔

(۱) علم الصرف کی تعریف:

اہل علم نے علم صرف کی متعدد تعریفات ذکر کی ہیں، یہاں ان میں سے صرف مشہور تعریف ذکر کی جاتی ہے وہ اس طرح ہے:

''اَلصَّرْفُ عِلْمٌ بِاُصُوْلٍ یُّعْرَفُ بِهَا أَحْوَالُ الْكَلِمِ الثَّلَاثِ مِنْ حَیْثُ الصِّیغَةِ''

ترجمہ: علم الصرف چند ایسے قوانین کا نام ہے جن کے ذریعے تین کلموں (اسم، فعل، حرف) کے احوال معلوم کیے جائیں باعتبار صیغہ کے۔

فائدہ

تعریف کی تعریف:

تعریف باب تفعیل کا مصدر ہے جس کا لغوی معنی ہے جاننا، پہچاننا۔ تعریف کا اصطلاحی معنی ہے ''مَایُمَیِّزُ الشَّیْئَ عَنْ غَیْرِہٖ'' یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے علیحدہ کر دینے والی چیز کو تعریف کہتے ہیں۔

سوال: تعریف کا جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: تا کہ طلب مجہول مطلق لازم نہ آئے، اس لیے کہ ذی شعور وعقلمند انسان

مجہول چیز کی طرف متوجہ نہیں ہوتا ہے۔

(۲) موضوع علم الصرف:

علم الصرف کا موضوع ''اَلْكَلِمَةُ الْعَرَبِيُّ مِنْ حَيْثُ الصِّيْغَةِ وَالْبِنَاءِ'' یعنی علم صرف کا موضوع عربی کلمہ سے بحث کرنا ہے باعتبار صیغہ اور بناء کے۔

فائدہ:

موضوع کی تعریف:

موضوع کا لغوی معنی ہے رکھا ہوا، بنایا ہوا اور اصطلاحی معنی ''مَا يُبْحَثُ فِيهِ عَنْ عَوَارِضِهِ الذَّاتِيَةِ'' یعنی وہ علم جس میں اس چیز کے عوارض ذاتیہ سے بحث کی جائے وہ چیز اس علم کا موضوع کہلاتی ہے۔

سوال: موضوع کا جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: تا کہ ایک علم دوسرے علم سے جدا ہو جائے۔

(۳) علم الصرف کی غرض وغایت:

''صِيَانَةُ الذِّهْنِ عَنِ الْخَطَاءِ فِي الصِّيْغَةِ''

ترجمہ: ذہن کو صیغے میں غلطی کرنے سے بچانا۔

فائدہ:

تعریف غرض وغایت:

غرض وغایت کا لغوی معنی مطلوب ومقصود ہے اور اصطلاحی معنی

''مَايَكُوْنُ بَاعِثًا لِلْفِعْلِ''

ترجمہ: جو چیز کسی کام کا سبب اور باعث ہو۔

سوال: غرض وغایت کا جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: تا کہ عبث وبیکار چیز کا حاصل کرنا لازم نہ آئے۔

(۴) واضع علم الصرف:

علم الصرف کے واضع کے بارے میں متعدد و مختلف اقوال ہیں:

(۱) مشہور قول یہی ہے کہ علم صرف کے مدوّن اوّل حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

(۲) دوسرا قول یہ ہے کہ علم صرف کے مدوّن اوّل حضرت معاذ بن مسلم ہروی رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۳) تیسرا قول یہ ہے کہ علم صرف کے مدوّن اوّل ابوالاسود دؤلی رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۴) چوتھا قول یہ ہے کہ علم صرف کے مدوّن اوّل ابوعثمان بکر المازنی رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۵) پانچواں قول مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہٗ کا ہے، وہ فرماتے ہیں علم صرف کے بانی امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ ہیں جنہوں نے اس فن میں ''المقصود'' نامی کتاب بھی لکھی جو آج بھی اپنی شروح وحواشی کے ساتھ موجود ہے۔

فائدہ:

واضع کی تعریف:

واضع کا لغوی معنی بانی کے ہیں اور اصطلاحی معنی ''مَنْ وَضَعَ الشَّیْئَ لِفَائِدَۃٍ'' کے ہیں۔

سوال: واضع کا جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: تاکہ حصول علم کے شوق میں مزید اضافہ ہو۔

(۵) علم الصرف کے نام:

علم الصرف کے کئی نام ہیں: (۱) علم الصرف (۲) علم التصریف (۳) علم الصیغہ (۴) علم الاشتقاق (۵) علم المیزان

(۶) مقام علم الصرف:

علم صرف سے متعلق مشہور مقولہ ہے ''اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْھَا'' یعنی صرف علوم کیلئے بمنزلہ ماں اور نحو بمنزلہ باپ کے ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جب تک

صرف ونحو خصوصاً صرف میں مہارت تامہ حاصل نہ ہو اس وقت تک قرآن وحدیث، فقہ اور منطق کا سمجھنا محال ہے، مزید برآں جس طرح شریعت اسلامیہ نے والدین میں سے ماں کے حقوق کو مقدم رکھا ہے، اسی طرح طالب علم کو علم صرف کو مقدم رکھتے ہوئے اس فن میں محنت کر کے مہارت واستعداد حاصل کرنی چاہئے۔

(۷) مصنف کے حالات:

حقیقت یہ ہے کہ ارشاد الصرف کے مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ انتہائی متقی اور پرہیز گار عالم دین حضرت مولانا خدا بخش صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں، جن کو حضرت مولانا عبید اللہ سندھی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صوبہ سندھ کے علاقے گھوٹکی کے ایک مدرسے میں تدریس کیلئے بھیجا تھا، وہیں دورانِ تدریس یہ عظیم الشان کتاب تحریر کی۔ اخلاص اور للّٰہیت کا یہ عالم تھا کہ اتنی بلند پایہ کتاب لکھنے کے بعد بھی اپنا نام تک ظاہر نہیں کیا۔

(۸) وجہ تسمیہ کتاب:

ارشاد الصرف میں ''ارشاد'' باب افعال کا مصدر بمعنی اسم فاعل مرشد کے ہے ''الصرف'' سے قبل اہل کا لفظ محذوف ہے اور ابتداء میں ھذا مضمر ہے، اب عبارت اس طرح ہوگی ''هٰذَا مُرْشِدُ اَهْلِ الصَّرْفِ'' جس کا معنی ہے، صرف والوں کو راستہ دکھلانے والی جس طرح مرشد اپنے مسترشدین یعنی مریدین اور استاذ اپنے شاگردوں کی رہنمائی کرتا ہے اسی طرح یہ کتاب ارشاد الصرف شائقین صرف کی راہنمائی کرتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سوال: مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کا آغاز بسم اللہ سے کیوں کیا؟

جواب (۱): قرآنِ مجید کی اقتداء کرتے ہوئے کہ قرآنِ کریم کی ابتداء بھی بسم اللہ سے ہے۔

جواب (۲): حدیث شریف پر عمل کرتے ہوئے کہ حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"كُلُّ اَمْرٍ ذِيْبَالٍ لَمْ يُبْدَأْ بِبِسْمِ اللّٰهِ فَهُوَ اَبْتَرْ"

ترجمہ: ہر وہ کام جو ذیشان ہو اور اللہ کے نام سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔

عبارت:

بداں اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

ترجمہ: جان تو (اے طالب علم) اللہ تعالیٰ تجھے دونوں جہانوں میں نیک بخت کرے۔

تشریح عبارت:

(بداں) فارسی لغت کے اعتبار سے یہ امر کا صیغہ ہے، اس کا معنی ہے جان لے، باء اس پر زائد ہے جو کہ تحسین کلام کیلئے لایا گیا ہے، جیسا کہ فارسی قاعدے کے اشعار میں ہے ؎

بے بھی آجاتی ہے زائد امر پر
بر ببر شکن بشکن گذر بگذر

سوال: بداں ذکر کرنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: طالب علم کو متوجہ کرنا مقصود ہے۔

سوال: یہ مقصد تو بگو، بشنو اور ببیں سے بھی حاصل ہو سکتا تھا؟

جواب: بگو بمعنی کہہ کا تعلق زبان سے ہے، بشنو بمعنی سن کا تعلق کان سے ہے، ببیں بمعنی دیکھ کا تعلق آنکھ سے ہے جبکہ بداں بمعنی جان کا تعلق دل سے ہے، اس لئے بداں کہہ کر اس بات کی طرف اشارہ کر دیا کہ میری بات شوق سے سن اور دل میں بٹھالے۔

اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

یہ دعائیہ جملہ ہے، اس میں مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے کتاب پڑھنے والے طالب علم کو دعائیہ جملے سے نوازا ہے۔

سوال: کتاب جب فارسی زبان میں تھی تو مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ کو دعا بھی فارسی

میں دینی چاہیے تھی؟

جواب: میرے بھائی آپ کی بات صحیح ہے لیکن عربی زبان میں دعا جلدی قبول ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلدُّعَاءُ بِلِسَانِ الْعَرَبِيَّةِ اَسْرَعُ لِلْاِجَابَةِ"

ترجمہ: عربی زبان میں دعا قبولیت کے درجے پر جلدی فائز ہوتی ہے۔

عبارت:

کہ کلمات لغت عرب برسہ قسم است ، اسم است وفعل است وحرف است۔ اسم چوں رَجُلٌ وَفَرَسٌ فعل چوں ضَرَبَ وَدَحْرَجَ ، حرف چوں مِنْ وَاِلٰی

ترجمہ: عربی زبان کے کلمات تین قسم پر ہیں، اسم ہے، فعل ہے اور حرف ہے۔ اسم، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ اور فعل، جیسے ضَرَبَ وَدَحْرَجَ اور حرف، جیسے مِنْ وَاِلٰی

سہ اقسام کا بیان

تشریح عبارت:

اس عبارت کی تشریح میں تین باتیں بیان ہوں گی:

(۱) اسم، فعل اور حرف کی تعریف جن کو صرفی حضرات سہ اقسام سے تعبیر کرتے ہیں

(۲) وجوہ تسمیہ سہ اقسام (۳) علامات سہ اقسام

اسم کی تعریف

اسم کا لغوی معنی ہے بلند ہونا اور صرفیوں کی اصطلاح میں اسم ایسے کلمے کو کہتے ہیں جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ اس میں نہ پایا جائے، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ

فائدہ: مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسم کی دو مثالیں دے کر اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اسم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ذوی العقول (۲) غیر ذوی العقول۔

رَجُلٌ ذوی العقول کی مثال ہے اور فَرَسٌ غیر ذوی العقول کی مثال ہے۔

وجہ تسمیہ اسم:

بصریوں کے نزدیک اسم سِمُوٌّ (بمعنی بلندی) سے مشتق ہے کیونکہ اسم بھی باقی قسموں یعنی فعل وحرف کے مقابلے میں بلند واعلیٰ ہوتا ہے، اس لیے اس کو اسم کہتے ہیں۔

کوفیوں کے نزدیک اسم وِسْمٌ (بمعنی داغدار ہونا، علامت والا ہونا) سے مشتق ہے کیونکہ یہ بھی اپنے مسمّٰی پر علامت ہوتا ہے، اس لئے اس کو اسم کہتے ہیں۔

علامات اسم:

اسم کی علامات کی دو قسمیں ہیں، بعض اسم کے شروع میں پائی جاتی ہیں، بعض آخر میں، بعض لفظوں میں ہوتی ہیں اور بعض لفظوں میں تو نہیں ہوتیں لیکن معنی سے معلوم ومفہوم ہوتی ہیں

(۱) شروع میں الف لام ہو، جیسے اَلْحَمْدُ

(۲) شروع میں حرف جر ہو، جیسے بِزَیْدٍ

(۳) آخر میں تنوین ہو، جیسے زَیْدٌ

(۴) مضاف ہو، جیسے غُلَامُ زَیْدٍ

(۵) شروع میں میم ہو، جیسے مَضْرُوْبٌ (یہ علامت اکثری ہے)

(۶) آخر میں یائے نسبت ہو، جیسے کَلْیَانَوِیٌّ

فائدہ: یائے مشدد اُس یاء کو کہتے ہیں جو خود مشدد ہو اور اُس سے پہلے والا حرف مکسور ہو۔

(۷) تثنیہ ہو، جیسے رَجُلَانِ

(۸) جمع مذکر سالم یا جمع مکسر کا صیغہ ہو، جیسے ضَارِبُوْنَ، ضَرَبَةٌ

(۹) مسند الیہ ہو، جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ

(۱۰) موصوف ہو، جیسے جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ (یہ علامت معنوی ہے)

فائدہ: موصوف اسے کہتے ہیں جس کی اچھی یا بری حالت بیان کی جائے۔

(۱۱) تصغیر کا صیغہ ہو، جیسے قُرَیْشٌ

فائدہ: تصغیر اسے کہتے ہیں جس کے ذریعے سے کسی کی عظمت یا حقارت بیان کی جائے، جیسے رُجَیْلٌ (چھوٹا آدمی) قُرَیْشٌ (بڑی مچھلی)

(۱۲) آخر میں تائے متحرکہ ہو، جیسے ضَارِبَةٌ

(۱۳) علم ہو، جیسے عَدْنَان

سوال: تثنیہ، جمع ہونا تو فعل میں بھی پایا جاتا ہے، جیسے ضَرَبَا، ضَرَبُوْا، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ تو یہ اسم کی علامت وخاصیت کیسے ہوئی؟

جواب (۱): اسم کی علامت میں تخصیص ہے کہ وہ ماضی نہ ہو اور شروع میں حروف اتین میں سے کوئی حرف نہ ہو، جبکہ اعتراض میں پیش کردہ امثلہ میں یہ تخصیص نہیں ہے۔

جواب (۲): ضَرَبَا، ضَرَبُوْا وغیرہ تثنیہ، جمع ضمیر فاعل کے اعتبار سے ہیں، فعل کے اعتبار سے نہیں۔

فعل کی تعریف

فعل کا لغوی معنی ہے کام کرنا اور صرفیوں کی اصطلاح میں فعل ایسے کلمے کو کہتے ہیں جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ بھی اس میں پایا جائے، جیسے ضَرَبَ اور دَحْرَجَ

فائدہ: مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے فعل کی دو مثالیں دے کر اس طرف اشارہ کیا ہے کہ فعل کبھی ثلاثی ہوتا ہے، کبھی رباعی، ضَرَبَ ثلاثی کی اور دَحْرَجَ رباعی کی مثال ہے۔

وجہ تسمیہ فعل:

فعل کا لغوی معنی ہوتا ہے حدث اور اصطلاح میں حدث نسبت الی الزمان اور نسبت الی الفاعل کے مجموعے کا نام فعل ہوتا ہے، اب فعل کا لغوی معنی جزء ہوا اور اصطلاحی معنی کل ہوا جو نام جزء کا تھا وہ کل کا رکھ دیا گیا ''تَسمِيَةُ الْكُلِّ بِاسمِ الْجُزْءِ'' کے تحت۔

فعل کی علامات:

(۱) شروع میں حروف اتین میں سے کوئی ایک حرف ہو، جیسے يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ

(۲) شروع میں حرف قد ہو، جیسے قَدْاَفْلَحَ

(۳) شروع میں سین ہو، جیسے سَيَضْرِبُ

(۴) شروع میں سوف ہو، جیسے سَوْفَ يَضْرِبُ

(۵) شروع میں حروف ناصبہ میں سے کوئی ایک حرف ہو، جیسے لَنْ يَّضْرِبَ

فائدہ: حروف ناصبہ چار ہیں اور وہ یہ ہیں:

(۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) كَيْ (۴) اِذَنْ

(۶) شروع میں حروف جازمہ میں سے کوئی ایک حرف ہو، جیسے لَمْ يَضْرِبْ

فائدہ: حروف جازمہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں:

(۱) اِنْ (۲) لَمْ

(۳) لَمَّا (۴) لامِ اَمَرْ

(۵) لائے نہی

(۷) آخر میں ضمیر مرفوع متصل ملی ہوئی ہو، جیسے ضَرَبْتُ

(۸) امر ہو، جیسے اِضْرِبْ

(۹) نہی ہو، جیسے لَاتَضْرِبْ

(۱۰) آخر میں مبنی بر فتح ہو، جیسے ضَرَبَ

حرف کی تعریف

حرف کا لغوی معنی ہے طرف و کنارہ،اور صرفیوں کی اصطلاح میں حرف ایسے کلمے کو کہتے ہیں جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت نہ کرے اور تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ بھی اس میں نہ پایا جائے، جیسے مِنْ اور اِلیٰ

فائدہ: حرف کی دو مثالیں دے کر مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ حرف کیلئے جو مشہور مثال دی جاتی ہے اس میں یہی دو حرف مستعمل ہیں لہٰذا وہی مثال مستحضر کر لی جائے تا کہ یاد کرنے میں آسانی ہو۔

حرف کی وجہ تسمیہ:

حرف کا لغوی معنی ہوتا ہے کنارہ کیونکہ یہ بھی کلام کے کنارے پر واقع ہوتا ہے، اس لئے اس کو حرف کہتے ہیں۔

حرف کی علامت:

حرف کی صرف ایک علامت ہے کہ اس میں اسم اور فعل کی علامات میں سے کوئی علامت نہ پائی جائے، جیسے مِنْ وَ اِلیٰ

عبارت:

واسم برسه قسم است ثلاثی ورباعی وخماسی. ثلاثی سه حرفی راگویند چوں زَیْدٌ، رباعی چهار حرفی را گویند چوں جَعْفَرٌ وخماسی پنج حرفی را گویند چوں سَفَرْجَلٌ و فعل بر دو قسم است ثلاثی ورباعی ،ثلاثی چوں ضَرَبَ ورباعی چوں دَحْرَجَ

ترجمہ: اور اسم تین قسم پر ہے، ثلاثی، رباعی اور خماسی۔ ثلاثی تین حرفی کو کہتے ہیں، جیسے زَیْدٌ، رباعی چار حرفی کو کہتے ہیں، جیسے جَعْفَرٌ، خماسی پانچ حرفی کو

کہتے ہیں، جیسے سَفَرْجَل فعل دو قسم پر ہے، ثلاثی، رباعی۔ ثلاثی جیسے ضَرَبَ اور رباعی سے جیسے دَحْرَجَ

تشریح:

اس عبارت میں مصنف رحمہ اللہ نے اسم جامد معرب کی اقسام کو بیان فرمایا ہے جن کو سمجھنے سے پہلے بطورِ فائدہ یہ سمجھیں کہ

فائدہ: اسم باعتبار معنی کے تین قسم پر ہے:

(۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق۔

اسم جامد کی تعریف:

اسم جامد وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور اس سے آگے کوئی کلمہ بھی نہ بنے، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ

اسم مصدر کی تعریف:

اسم مصدر وہ اسم ہے جو خود تو کسی سے نہ بنا ہو لیکن اس سے آگے صیغے بنیں، جیسے ضَرْبًا سے ضَرَبَ

اسم مشتق کی تعریف:

اسم مشتق وہ اسم ہے جو خود بھی کسی سے بنا ہوا اور آگے اس سے صیغے بھی بنیں، جیسے ضَارِبٌ یَضْرِبُ سے بنا ہے۔

پھر اسم جامد کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اسم جامد معرب (۲) اسم جامد مبنی۔

پھر اسم جامد معرب کی باعتبارِ حروف تین قسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی (۲) رباعی (۳) خماسی

ثلاثی: تین حروف والے اسم کو کہتے ہیں، جیسے زَیْدٌ

رباعی: چار حروف والے اسم کو کہتے ہیں، جیسے جَعْفَرٌ

خماسی: پانچ حروف والے اس کو کہتے ہیں جیسے سَفَرْجَلٌ (سبزی کا نام ہے)

سوال: اسم کی تقسیم سداسی کی طرف کیوں نہیں کی گئی؟

جواب: اسم سداسی کو اس وجہ سے ذکر نہیں کیا کہ اسم کے کم از کم حروف تین ہوتے ہیں، اگر چھ حرفوں والا اسم ذکر کرتے تو طالب علم کو اشکال ہوتا کہ یہ تین تین حرف والے دو اسم ہیں یا چھ حروف والا ایک ہی اسم ہے، اس اشکال اور وہم سے بچنے کیلئے اسم سداسی کو بیان نہیں کیا ہے۔

فعل کی اقسام:

اسی طرح فعل کی تعدادِ حروف کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی (۲) رباعی

ثلاثی، جیسے ضَرَبَ اور رباعی، جیسے دَحْرَجَ

سوال: فعل کو خماسی کیوں ذکر نہیں کیا؟

جواب: فعل کے چونکہ تین حروف ہوتے ہیں اگر فعل کو خماسی ذکر کر دیتے تو فعل کے آخر میں کبھی ضمیر بھی لگ جاتی ہے تو اس صورت میں طالب علم کو پھر اشکال ہوتا کہ یہ تین، تین حروف والے دو فعل ہیں یا چھ حروف والا ایک فعل، اس اشکال کو زائل کرنے کیلئے فعل کو خماسی ذکر نہیں کیا۔

سوال: اسم اور فعل کی تقسیم کی لیکن حرف کی تقسیم نہیں کی؟

جواب: اسم اور فعل کی گردانیں ہوتی ہیں جبکہ حرف کی گردانیں نہیں ہوتیں اس لئے حرف کی تقسیم نہیں کی۔

عبارت:

بداں کہ میزان درکلام عرب فاوعین ولام است۔

ترجمہ: (اے طالب علم!) جان لے کہ عربی زبان کا ترازو فا، عین اور لام ہے۔

کلامِ عرب کے ترازو کا بیان

تشریح:

جیسا کہ دنیا میں اشیاء کی کمی بیشی معلوم کرنے کیلئے ترازو ہوتا ہے، اسی طرح کلام عرب کا ترازو فا، عین اور لام ہے جس کے ذریعے حروف اصلی اور حروف زائد کی پہچان کی جاتی ہے۔

سوال: حروف ھجاء کل اٹھائیس یا انتیس ہیں، ان میں سے وزن کیلئے فا، عین اور لام کو کیوں خاص کیا؟

جواب: مخارج کے اعتبار سے حروف کی تین قسمیں ہیں:

(۱) حروف شفوی (۲) حروف حلقی (۳) حروف وسطی

ان تین اقسام میں سے ایک ایک حرف لیا، حروف شفوی میں سے فا، حروف حلقی میں سے عین اور حروف وسطی میں سے لام۔

عبارت:

وحروف بردو قسم است، حرف اصلی وحرف زائده، حرف اصلی آن است که در مقابله فاوعین ولا م بود ، چوں ضَرَبَ بروزن فَعَلَ وحرف زائده آن است که در مقابله این حروف نبود ،چوں اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

ترجمہ: اور حروف دو قسم پر ہیں، حرف اصلی اور حرف زائدہ، حرف اصلی وہ ہے جو فا، عین اور لام کے مقابلے میں ہو، جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور حرف زائدہ وہ ہے جو فا، عین اور لام کے مقابلے میں نہ ہو، جیسے اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

حرف اصلی اور زائدہ کا بیان

تشریح:

مطلب یہ ہے کہ جو حروف فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں ہوں اُن کو اصلی کہا جاتا ہے اور جو فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں نہیں ہوتے اُن کو زائدہ کہا جاتا ہے۔ پھر حروف زائدہ ہمیشہ اِن حروف میں سے ہوں گے، الف، لام، یاء، واؤ، میم، تا، نون، سین، ہمزہ اور ہا جن کا مجموعہ "اَلْیَوْمَ تَنْسٰهَا" ہے لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ جہاں کہیں بھی یہ حروف ہوں تو وہ زائدہ ہوں گے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی حرف کبھی زائد کرنا ہو تو ان میں سے کریں گے۔

عبارت:

وحرف اصلی درثلاثی سه است فاوعین ویك لام، چوں ضَرَبَ بروزن فَعَلَ و حرف اصلی دررباعی چهار است فاوعین ودو لام، چوں دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ وحرف اصلی درخماسی پنج است فاوعین وسه لام چوں جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ

ترجمہ: حرف اصلی ثلاثی میں تین ہیں فا، عین اور ایک لام، جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور حرف اصلی رباعی میں چار ہیں فا، عین اور دو لام، جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ اور حرف اصلی خماسی میں پانچ ہیں فا، عین اور تین لام، جیسے جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ

سوال: رباعی اور خماسی میں لام کو مکرر لائے، فا، یا، عین کو مکرر کیوں نہیں لائے؟

جواب: زیادتی ہمیشہ آخر میں ہوتی ہے اور لام چونکہ آخر میں ہے اس لئے لام کو مکرر لائے۔

فائدہ (۱): جو حرف فا، عین اور لام میں سے فا کے مقابلے میں ہو اس کو فا کلمہ کہا جاتا ہے، جو عین کے مقابلے میں ہو اس کو عین کلمہ کہا جاتا ہے اور جو لام کے مقابلے میں ہو اس کو لام کلمہ کہا جاتا ہے، جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ میں ضاد فا کلمہ، را عین کلمہ اور باء لام کلمہ ہے۔

فائدہ (۲): جس کلمہ کا وزن نکالا جائے اس کو موزون کہتے ہیں اور جو وزن نکالا جائے اس کو وزن کہتے ہیں، جن حروف کے ذریعے وزن نکالا جائے ان حروف کو میزان یعنی ترازو کہتے ہیں۔

فائدہ (۳): موزون اور وزن کے درمیان تعداد حروف اور حرکات وسکنات کی ترتیب میں مطابقت ضروری ہے، یعنی جتنے حروف موزون میں ہوں اتنے ہی حروف وزن میں ہوں جس قدر حرکات وسکنات کی تعداد موزون میں ہو اسی قدر حرکات وسکنات کی تعداد وزن میں ہو۔

عبارت:

ثلاثی بردو قسم است، ثلاثی مجرد، ثلاثی مزیدفیه، ثلاثی مجرد آن است که برسه حرف اصلی او چیزے زیاده نبود، چوں ضَرَبَ بروز ن فَعَلَ وثلاثی مزید فیه آن است که برسه حرف اصلی اوچیزے زیاده بود چوں اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ ورباعی نیز بردوقسم است، رباعی مجرد ورباعی مزید فیه، رباعی مجرد آن است که بر چهار حرف اصلی او چیزے زیاده نه بود، چوں دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ ورباعی مزید فیه آن است که بر چهار حرف اصلی او چیزے زیاده بود، چوں تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ، خماسی نیز بردو قسم است، خماسی مجرد خماسی مزید فیه، خماسی مجرد آن است که بر پنج

حـرف اصـلـی او چیـزے زیـاده نـه بـود، چوں جَـحْـمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ وخماسی مزید فیه آن است که بر پنج حرف اصلی او چیزے زیاده بود چوں خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ

تـرجـمـه: ثلاثی دوقسم پر ہے، ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ، ثلاثی مجرد وہ ہے کہ اس میں تین حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ نہ ہو، جیسے ضَـرَبَ بروزن فَـعَلَ اور ثلاثی مزید فیہ وہ ہے کہ اس میں تین حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ ہو، جیسے اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ اور رباعی بھی دوقسم پر ہے، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ، رباعی مجرد وہ ہے کہ اس میں چار حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ اور رباعی مزید فیہ وہ ہے کہ اس میں چار حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ ہو، جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ، خماسی بھی دوقسم پر ہے، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ، خماسی مجرد وہ ہے کہ اس میں پانچ حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ نہ ہو، جیسے جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ اور خماسی مزید فیہ وہ ہے کہ اس میں پانچ حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ ہو، جیسے خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ

شش اقسام کا بیان

تشریح:

اس عبارت میں مصنف رحمہ اللہ نے ثلاثی، رباعی اور خماسی کی اقسام کو بیان فرمایا ہے جن کو صرفی حضرات اجراء کرتے وقت شش اقسام سے تعبیر کرتے ہیں۔

سوال: آپ نے کہا ثلاثی مجرد وہ ہے جس میں تین حرف اصلی پر کوئی حرف زائد نہ ہو لہٰذا ضَـارِبٌ کو ثلاثی مزید فیہ ہونا چاہیے اس لیے کہ اس میں الف زائد ہے حالانکہ یہ ثلاثی مجرد ہے؟

جواب: ثلاثی مجرد یا مزید فیہ کا مدار اسی باب کے ماضی معلوم کے واحد مذکر غائب کے صیغے پر ہوگا اگر وہ مجرد تو پورا باب مجرد اگر وہ مزید تو پورا باب مزید اور یہاں ضَارِبٌ اسی مناسبت سے مجرد ہے۔

جواب (۲): زائدہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) زائدہ برائے اشتقاق (۲) زائدہ برائے نقل باب (۳) زائدہ برائے الحاق۔

زائدہ برائے اشتقاق:

اس کو کہتے ہیں کہ ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنایا جائے تو اس وقت جس حرف کی زیادتی ہوگی یہ اشتقاقی زیادتی ہوگی، جیسے ضَرْبًا سے یَضْرِبُ کو بنایا گیا تو جو حرف زیادہ ہے اس کو زائدہ برائے اشتقاق کہتے ہیں۔

زائدہ برائے نقل باب:

اس کو کہتے ہیں کہ ایک باب سے دوسرا باب بنایا جائے تو اس وقت جو حرف کی زیادتی ہوگی وہ برائے نقل باب ہوگی، جیسے خَرَجَ کے اول میں ہمزہ لائے اور خاء کو ساکن کیا تو خَرَجَ سے اَخْرَجَ ہوا تو اس زیادتی کو زیادتی برائے نقل باب کہتے ہیں۔

زائدہ برائے الحاق:

اس کو کہتے ہیں کہ ایک صیغے کو دوسرے کا ہم مثل بنایا جائے تو اس وقت کی زیادتی الحاقی ہوگی، جیسے جَلَبَ کو دَحْرَجَ کے وزن پر بنائیں پہلے آخر میں باء کو زیادہ کیا، اس کے بعد لام کو ساکن کیا تو جَلْبَبَ ہوا، تو اس زیادتی کو زیادتی برائے الحاق کہتے ہیں۔

زیادتی کی ان تین اقسام میں سے جو زیادتی برائے اشتقاق ہے وہ مجرد کو مجرد رکھے گی مزید نہیں بنائے گی جبکہ بقیہ "اقسام" وہ مجرد کو مزید بنا دیتی ہیں اور ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، یَضْرِبُوْنَ وغیرہ میں زیادتی برائے اشتقاق ہے۔

سوال: ثلاثی کو ثلاثی، رباعی کو رباعی اور خماسی کو خماسی کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ثلاثی کا معنی ہے تین والا اس میں تین حرف اصلی ہوتے ہیں، رباعی کا

معنی چار والا، اس میں حرف اصلی چار ہوتے ہیں، خماسی کا معنی ہے پانچ والا، اس میں بھی حرف اصلی پانچ ہوتے ہیں، اس لئے ان کو ثلاثی، رباعی اور خماسی کہتے ہیں۔

سوال: مجرد کو مجرد کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مجرد کا معنی خالی کیا ہوا کیوں کہ یہ کلمہ بھی حروف زائد سے خالی ہوتا ہے، اس لئے اس کو مجرد کہا جاتا ہے۔

سوال: مزید کو مزید کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مزید کا معنی ہے زیادہ کیا ہوا کیونکہ اس میں بھی حرف زائد ہوتا ہے، اس لئے اس کو مزید کہا جاتا ہے۔

عبارت:

بدانکه جمله اقسام اسم وفعل از هفت اقسام بیروں نیست

بیت:

صحیح است ومثال است ومضاعف

لفیف وناقص ومهموز واجوف

ترجمہ: جان لے (اے طالب علم!) اسم وفعل کی اقسام، سات اقسام سے باہر نہیں۔

شعر

صحیح ہے، مثال ہے اور مضاعف

لفیف، ناقص ہے مہموز اور اجوف

ہفت اقسام کا بیان

تشریح:

یہاں سے مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ اسمائے متمکنہ وافعال متصرفہ کی اقسام بیان فرمار ہے ہیں جن کو صرفی حضراب اجراء کرتے وقت ہفت اقسام سے تعبیر کرتے ہیں۔

صحیح کی تعریف:

صحیح وہ کلمہ ہے جس کے فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں، جیسے ضَرْبٌ و ضَرَبَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ

مہموز کی تعریف:

مہموز وہ کلمہ ہے جس کے فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو، پھر مہموز کی تین قسمیں ہیں۔

مہموز کی اقسام:

(۱) مہموز الفا (۲) مہموز العین (۳) مہموز اللام۔

مہموز الفا کی تعریف:

مہموز الفا وہ کلمہ ہے جس کے فا کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے اَمْرٌ و اَمَرَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ

مہموز العین کی تعریف:

مہموز العین وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے سُاْلٌ و سَاَلَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ

مہموز اللام کی تعریف:

مہموز اللام وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے قَرْءٌ وَقَرَءَ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ

مضاعف کی تعریف:

مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، پھر مضاعف کی دو قسمیں ہیں۔

مضاعف کی اقسام:

(۱) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی۔

مضاعف ثلاثی کی تعریف:

مضاعف ثلاثی وہ کلمہ ہے جس کے عین اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے مَدٌّ وَمَدَّ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ (جو اصل میں مَدْدٌ وَمَدَدَ تھے)

مضاعف رباعی کی تعریف:

مضاعف رباعی وہ کلمہ ہے جس کے فا اور لام اول عین اور لام ثانی کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے زَلْزَلَ وَزِلْزَالًا بروزن فَعْلَلَ وَفِعْلَالًا

مثال کی تعریف:

مثال وہ کلمہ ہے جس کے فا کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو، پھر اگر فا کلمے کے مقابلے میں واؤ ہو تو اس کو مثال واوی کہا جاتا ہے، جیسے وَعْدٌ وَوَعَدَ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ اور اگر یا ہو تو اس کو مثال یائی کہا جاتا ہے، جیسے یَسْرٌ وَیَسَرَ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ

اجوف کی تعریف:

اجوف وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو پھر اگر عین کلمے کے مقابلے میں واؤ ہو تو اس کو اجوف واوی کہا جاتا ہے جیسے قَوْلٌ وَقَالَ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ اور اگر یاء ہو تو اس کو اجوف یائی کہا جاتا ہے جیسے بَیْعٌ وَبَاعَ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ.

ناقص کی تعریف:

ناقص وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو پھر اگر لام کلمے کے مقابلے میں واؤ ہو تو اس کو ناقص واوی کہا جاتا ہے۔ جیسے دَعْوٌ وَدَعَا بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ اور اگر یاء ہو اس کو ناقص یائی کہا جاتا ہے۔

جیسے رَمْیٌ وَرَمٰی بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ.

لفیف کی تعریف:

لفیف وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں پھر لفیف کی دو قسمیں ہیں:

لفیف کی اقسام:

(۱) لفیف مقرون (۲) لفیف مفروق

(۱) لفیف مقرون کی تعریف: لفیف وہ کلمہ ہے جس کے عین اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں جیسے طَیٌّ و طَوٰی بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ.

(۲) لفیف مفروق کی تعریف: لفیف مفروق وہ کلمہ ہے جس کے فاء اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں۔ جیسے وَشْیٌ وَوَشٰی بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ

وجوہ تسمیہ ہفت اقسام کا بیان

وجہ تسمیہ صحیح:

صحیح کا معنی ہوتا ہے صحیح سالم ہونا کیونکہ یہ بھی تغیر و تبدیل سے صحیح سالم ہوتا ہے، اس لئے اس کو صحیح کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ مہموز:

مہموز کا معنی ہوتا ہے ہمزہ دیا ہوا کیونکہ اس کے بھی فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہوتا ہے، اس لئے اس کو مہموز کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ مضاعف:

مضاعف کا معنی ہے دگنا کیا ہوا، کیونکہ اس کے بھی فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوتے ہیں، اس لئے اس کو مضاعف کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ مثال:

(۱) مثال کا معنی ہوتا ہے یک چشم ہونا کیونکہ اس کے فا کلمے کے مقابلے میں حرف

علت ہوتا ہے جو بیماری کی طرح ہے، اس لئے اس کو مثال کہا جاتا ہے۔

(۲) مثال کا ایک معنی ہوتا ہے مثل ہونا کیونکہ اس کی ماضی بھی صحیح کی ماضی کی طرح تغیر و تبدل سے محفوظ ہوتی ہے، اس لئے اس کو مثال کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ اجوف:

اجوف کا معنی ہوتا ہے کھوکلا ہونا، خالی پیٹ ہونا کیونکہ اس کا عین کلمہ بھی حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے، اس لئے اس کو اجوف کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ ناقص:

ناقص کا معنی ہوتا ہے ناتمام ہونا کیونکہ اس کے لام کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہوتا ہے جو کبھی گر جاتا ہے اور کبھی تبدیل ہو جاتا ہے گویا کہ اس کا لام کلمہ ناتمام ہوتا ہے، اس لئے اس کو ناقص کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ لفیف:

لفیف کا معنی ہوتا ہے لپٹا ہوا ہونا کیونکہ اس کے حروف اصلی بھی حرف علت سے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں، اس لئے اس کو لفیف کہا جاتا ہے۔

(۱) وجہ تسمیہ لفیف مقرون:

مقرون کا معنی ہوتا ہے ملا ہوا کیونکہ اس کے حروف اصلی کے مقابلے میں دو حرف علت ملے ہوئے ہوتے ہیں، اس وجہ سے اس کو مقرون کہا جاتا ہے۔

(۲) وجہ تسمیہ مفروق:

مفروق کا معنی ہوتا ہے جدا کیا ہوا کیونکہ اس کے حروف اصلی کے مقابلے میں حرف علت جدا ہوتے ہیں، اس وجہ سے اس کو مفروق کہا جاتا ہے۔

عبارت:

باز اسم بردو قسم است اسم جامد واسم مصدر اسم جامد

آن است که ازوے چیزے اشتقاق کردہ نشود چوں رَجُلٌ وَفَرَسٌ واسم مصدر آن است که ازوے چیزے اشتقاق کردہ شود ودر آخر معنی پارسی آن دال ونون ، یا ،تا ونون باشد ،چوں اَلضَّرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن

ترجمہ: پھر اسم دو قسم پر ہے، اسم جامد اور اسم مصدر۔ اسم جامد وہ ہے کہ اس سے کوئی چیز نہ بنائی گئی ہو، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ اور اسم مصدر وہ ہے اس سے کوئی چیز نہ بنے اور اس کے فارسی والے معنی کے آخر میں دال اور نون یا تا اور نون ہو، جیسے اَلضَّرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن۔

تشریح:

اس عبارت میں مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسم کی تیسری تقسیم باعتبار اشتقاق وعدم اشتقاق کو بیان فرمایا ہے۔

کوفیوں کے مذہب کے مطابق اسم باعتبار اشتقاق وعدم اشتقاق کے دو قسم پر ہے:

(۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر۔

اسم جامد کی تعریف:

اسم جامد وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز نہ بنائی گئی ہو، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ

اسم مصدر کی تعریف:

اسم مصدر وہ اسم ہے کہ اس سے کوئی چیز بنائی گئی ہو اور اس کے فارسی کے معنی کے آخر میں دَنْ یا تَنْ ہو، جیسے اَلضَّرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن

وجہ تسمیہ اسم جامد:

جامد کا معنی ہوتا ہے جما ہوا ہونا کیونکہ اسم جامد سے بھی پتھر کی طرح کوئی چیز نہیں نکلتی، اس لئے اس کو جامد کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ اسم مصدر:

مصدر کا معنی ہوتا ہے نکلنے کی جگہ کیونکہ اس سے بھی صیغے نکلتے ہیں، اس لئے اس کو مصدر کہا جاتا ہے۔

فائدہ:

مصدر کا جب اردو میں ترجمہ کیا جائے تو آخر میں ''نا'' آتا ہے، جیسے اَلضَّرْبُ مارنا، اَلْقَتْلُ قتل کرنا۔

عبارت:

بدانکه عرب از هر مصدر دو ازده چیزے را اشتقاق میکنندماضی ومضارع واسم فاعل واسم مفعول وجحد ونفی وا مر ونهی واسم مکان واسم زمان واسم آله واسم تفضیل ماضی زمان گزشته را گو یند مضارع زمان آئنده را گویند، اسم فاعل نام کننده راگو یند ، اسم مفعول نام کرده شده راگویند جحد انکار ماضی، نفی انکار مستقبل ، امر فرمودن کارے ،نهی با ز داشتن از کارے اسم زمان نام وقت کردن کارے، اسم مکان جائے کردن کارے واسم آله آنچه کارے بوے کنند، اسم تفصیل نام بهتر کارکننده را گویند۔

ترجمہ وتشریح: عرب والے ہر مصدر سے بارہ چیزیں مشتق کرتے ہیں:
(۱) ماضی (۲) مضارع (۳) اسم فاعل (۴) اسم مفعول (۵) جحد (۶) نفی (۷) امر (۸) نہی (۹) اسم زمان (۱۰) اسم مکان (۱۱) اسم آلہ (۱۲) اسم تفضیل

تعریفات مشتقات

ماضی : گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔

مضارع: آنے والے زمانے کو کہتے ہیں۔

اسم فاعل: کام کرنے والے کے نام کو کہتے ہیں

اسم مفعول: کئے ہوئے کے نام کو کہتے ہیں۔

جحد: ماضی کے انکار کو کہتے ہیں۔

نفی : مستقبل کے انکار کو کہتے ہیں۔

امر: کسی سے فعل طلب کرنے کو کہتے ہیں۔

نھی: مخاطب کو کسی کام سے روکنے کو کہتے ہیں۔

اسم مکان: کام کرنے کے وقت کو کہتے ہیں۔

اسم آلہ : اس اسم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کام کیا جائے۔

اسم تفضیل: بہتر کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

سوال: ماضی کو مضارع پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: ماضی گزشتہ زمانے پر دلالت کرتی ہے، مضارع آئندہ زمانے پر دلالت کرتا ہے تو ماضی کا مدلول مضارع کے مدلوں پر مقدم ہوا، اس لئے ماضی جو دال ہے اس کو مضارع دال پر مقدم کیا گیا تا کہ مدلول کی طرح ماضی کا دال بھی مضارع کے دال پر مقدم ہو جائے۔

سوال: مضارع کو اسم فاعل پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: مضارع کو اسم فاعل پر اس لیے مقدم کیا کہ مضارع باعتبار عمل کے اسم فاعل سے اصل ہے۔

سوال: اسم فاعل کو اسم مفعول پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: اسم فاعل کو اس مفعول پر اس لیے مقدم کیا کہ اسم فاعل کلام میں عمدہ ہوتا ہے اور مفعول فضلہ لہٰذا عمدہ چیز کو مقدم کیا۔

سوال: اسم مفعول کو جحد پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: اسم مفعول کو جحد پر اس لئے مقدم کیا کہ اسم مفعول کو اسم فاعل سے نسبت ہے۔

سوال: جحد کو نفی پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: اس کی بھی وہی وجہ ہے جو ماضی کو مضارع پر مقدم کرنے کی ہے، یعنی جحد انکار ماضی ہے اور نفی انکار مستقبل اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ماضی مستقبل پر مقدم ہوتی ہے۔

سوال: امر کو نہی پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: امر میں طلب فعل اور نہی میں ترکِ فعل ہوتا ہے تو امر میں وجودی چیز ہوئی اور نہی میں عدمی چیز ہوئی اور وجود کو عدم پر شرافت حاصل ہے اور شرافت والی چیز کے لائق مقدم ہونا ہے۔

سوال: نہی کو ظرف پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: نہی کو ظرف پر اس لئے مقدم کیا کہ نہی امر کے مقابل ہے اور مقابل کو مقابل کے متصل لانا ہی بہتر ہے۔

سوال: اسم ظرف کو اسم آلہ پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: اسم ظرف کو اسم مفعول کے ساتھ زیادہ مناسبت ہے بنسبت اسم آلہ کے کیونکہ اسم مفعول کی طرح اسم ظرف بھی فعل کے واقع ہونے کا محل ہوتا ہے، اس لئے اسم ظرف کو مقدم کیا گیا تاکہ اسم مفعول کے ساتھ کچھ قرب حاصل ہو جائے۔

سوال: اسم آلہ کو اسم تفضیل سے کیوں مقدم کیا؟

جواب: اسم آلہ کو اسم تفضیل سے اس لئے مقدم کیا کہ اس کو اسم ظرف سے صورۃً مناسبت ہے اور اسم آلہ کثیر الوقوع بھی ہے اور اسم تفضیل تو صرف ثلاثی مجرد سے آتا ہے اور ثلاثی مزید فیہ سے تاویلاً۔

پہلا باب

ثلاثی مجرد

تعریف باب وفوائد متقدمہ

تعریف باب:

مصدر سے عموماً بارہ چیزیں مشتق ہوتی ہیں، ان بارہ چیزوں اور ان سے تیار ہونے والی تمام گردانوں کے مجموعے کو باب کہتے ہیں۔

صرف بمعنی گردان کی دو قسمیں ہیں:

(۱) صرف صغیر (۲) صرف کبیر۔

صرف صغیر وہ گردان ہے جس میں ایک صیغہ معلوم کا ہوا اور ایک مجہول کا ہو۔ صرف کبیر وہ گردان ہے جس میں ہر قسم (واحد، تثنیہ، جمع) کے تمام الفاظ سے گردان کی جائے۔

سوال: آپ نے فرمایا کہ صرف صغیر وہ ہے جس میں ایک صیغہ معلوم کا اور ایک صیغہ مجہول کا ذکر ہو تو پھر ضَرْبًا کو دو دفعہ کیوں ذکر کیا ہے؟

جواب: ضَرْبًا (مصدر) کو دو دفعہ ذکر کر کے اس طرف اشارہ کیا کہ مصدر بھی معلوم و مجہول ہوتا ہے، پہلے ضَرْبًا کا معنی مارنا، دوسرے ضَرْبًا کا معنی مارا جانا۔ پہلے ضَرْبًا کو مصدر معلوم، دوسرے ضَرْبًا کو مصدر مجہول کہا جاتا ہے۔

سوال: ضَارِبٌ سے پہلے ''فَهُوَ'' اور مَضْرُوبٌ سے پہلے ''فَذَاكَ'' اور ''اَلْاَمْرُ'' کے بعد ''مِنْهُ'' وغیرہ کیوں لائے گئے؟

جواب: ربط معنوی کی خاطر گویا کہ کہنے والا خبر دے رہا ہے کہ اس مرد نے مارا اور وہ مارتا ہے یا مارے گا پس وہ مارنے والا ہے اور وہ مرد مارا گیا، مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا پس وہ مارا ہوا ہے، صیغہ امر اس باب سے اِضْرِبْ ہے اور نہی اس باب سے لَا تَضْرِبْ ہے اور ظرف اسی باب سے مَضْرِبٌ ہے، الیٰ آخرہ۔

سوال: اسم فاعل سے پہلے ''فَهُوَ'' اور اسم مفعول سے پہلے ''فَذَاكَ'' کیوں لایا اس کے برعکس کیوں نہ لائے؟

جواب: ''فَهُوَ'' میں ''فا'' جزائیہ ہے، شرط مقدر ہے، اصل میں عبارت تھی

''اِذَا کَانَ الْاَمْرُ کَذَالِکَ فَهُوَ ضَارِبٌ'' ''هُوَ'' کواسم فاعل کے ساتھ اور ''ذَاکَ'' کواسم مفعول کے ساتھ ذکر کیا ہے، ان کے اعراب کوظاہر کرنے کی خاطر کیونکہ اسم فاعل اور اسم مفعول اسمائے معربہ میں سے ہیں اور یہ یہاں مرفوع ہوتے ہیں بنا بر خبریت کے، پھر''هُوَ'' کا ذکر اسم فاعل کے ساتھ خاص کیا گیا ہے کیونکہ اسم فاعل اسمائے ظواہر میں سے ہیں اور اسم ظاہر کی وضع غیوبت کیلئے یعنی اسم ظاہر کا استعمال کرنا ایسا ہے جیسے ضمیر غائب کا استعمال کرنا اور''هُوَ''ضمیر بھی غائب کی ہے تو اس مناسبت کی وجہ سے غائب کی ضمیر کو اسم فاعل کے ساتھ جوڑا گیا اور''ذَاکَ'' کو اسم مفعول کے ساتھ خاص کیا گیا کیونکہ اسم مفعول کے اندر مفعول مالم یسم فاعلہ کی طرف اسناد ہوتا ہے اور مفعول کی طرف اسناد بعید ہوتا ہے، فاعل کی طرف اسناد قریب ہوتا ہے اور''ذَاکَ''اسم اشارہ بعید کیلئے ہے، اسی مناسبت کی وجہ سے اسم اشارہ بعید کو اسم مفعول کے ساتھ جوڑا گیا۔

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح،

از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زدن (مارنا)

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاکَ مَضْرُوبٌ، لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ، لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ، لَنْ يَّضْرِبَ لَنْ يُّضْرَبَ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ، لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَاتَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ، لَايَضْرِبْ لَايُضْرَبْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبٌ، وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبٌ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبَةٌ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ مُضَيْرِيْبٌ مُضَيْرِيْبَةٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ، اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَيْرِبٌ، وَالْمُؤَنَّثُ

مِنْهُ، ضُرْبٰی ضُرْبَیَان ضُرْیَبَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَیْبٰی. فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ، مَااَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ یَا ضَرُبَتْ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل ماضی معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے.	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم

ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل ماضی مجہول

ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا میں ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مردوں نے یا دو ہم عورتوں نے یا ہم سب مردوں نے یا ہم سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل ماضی معلوم

باب اوّل، صرف کبیر، فعل ماضی مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی مجہول

ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد کا ہم سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل ماضی مجہول

باب اوّل، صرف کبیر، فعل مضارع معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم

تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع معلوم

اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد متکلم حاضر	فعل مضارع معلوم
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل مضارع معلوم

باب اوّل، صرف صغیر، فعل مضارع مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول
یُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع مجہول

يُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع مجہول
يُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع مجہول

تُضْرَبِيْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع مجہول
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل مضارع مجہول
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع متکلم مشترک مع الغیر	فعل مضارع مجہول

باب اوّل، صرف کبیر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
ضَارِبٌ	ایک مرد مارنے والا	واحد مذکر	اسم فاعل
ضَارِبَان	دو مرد مارنے والے	تثنیہ مذکر	اسم فاعل
ضَارِبُوْنَ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر سالم	اسم فاعل
ضَرَبَةٌ	سب مرد مانے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرَّابٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرَّبٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضَرَبٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرُبٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرَبَاءُ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرْبَانٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضِرَابٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرُوْبٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
اَضْرَابٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضَارِبَةٌ	ایک عورت مارنے والی	واحد مؤنث	اسم فاعل
ضَارِبَتَان	دو عورتیں مارنے والی	تثنیہ مؤنث	اسم فاعل
ضَارِبَاتٌ	سب عورتیں مارنے والی	جمع مؤنث سالم	اسم فاعل
ضَوَارِبُ	سب عورتیں مارنے والی	جمع مؤنث مکسر	اسم فاعل

ضُوَيْرِبٌ	ایک مرد کم مارنے والا	واحد مذکر مصغر	اسم فاعل
ضُوَيْرِبَةٌ	ایک عورت کم مارنے والی	واحد مؤنث مصغرہ	اسم فاعل

باب اوّل، صرف کبیر، اسم مفعول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مَضْرُوْبٌ	ایک مرد مارا ہوا	واحد مذکر	اسم مفعول
مَضْرُوْبَان	دو مرد مارے ہوئے	تثنیہ مذکر	اسم مفعول
مَضْرُوْبُوْنَ	سب مرد مارے ہوئے	جمع مذکر سالم	اسم مفعول
مَضْرُوْبَةٌ	ایک عورت ماری ہوئی	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول
مَضْرُوبَتَان	دو عورتیں ماری ہوئی	تثنیہ مؤنث	اسم مفعول
مَضْرُوبَاتٌ	سب عورتیں ماری ہوئیں	جمع مؤنث سالم	اسم مفعول
مَضَارِيبُ	سب عورتیں ماری ہوئیں	جمع مؤنث مکسر	اسم مفعول
مُضَيْرِيْبٌ	ایک مرد کم مارا ہوا	واحد مذکر مصغر	اسم مفعول
مُضَيْرِيْبَةٌ	ایک عورت کم ماری ہوئی	واحد مؤنث مصغرہ	اسم مفعول

اسم مبالغہ، ثلاثی مجرد

فَعَّالٌ	غَفَّارٌ	فُعُّوْلٌ	قُدُّوسٌ
فَعُوْلٌ	غَفُوْرٌ	فَعُوْلٌ	صَبُوْرٌ، غَفُوْرٌ، شَكُوْرٌ
فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ	فَعِيْلٌ	رَحِيْمٌ
فَعْلَانٌ	رَحْمَانٌ	......	......

صفت مشبّہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعُلَ یَفْعُلُ، چوں اَلشَّرَفُ بزرگ شدن (باعزت ہونا)

صیغہ	ترجمہ	الفاظ
واحد مذکر صفت مشبہ	ایک مرد باعزت	شَرِیْفٌ
تثنیہ مذکر صفت مشبہ	دومرد باعزت	شَرِیْفَانِ
جمع مذکر سالم صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شَرِیْفُوْنَ
جمع مذکر مکسر صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شُرَفَاءُ
جمع مذکر مکسر صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شُرْفَانٌ
جمع مذکر مکسر صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شِرْفَانٌ
جمع مذکر سالم صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شِرَافٌ
جمع مذکر مکسر صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شُرُوْفٌ

اَشْرَافٌ	سب مرد باعزت	جمع مذکر مکسر صفت مشبہ
اَشْرِفَآءُ	سب مرد باعزت	جمع مذکر مکسر صفت مشبہ
اَشْرِفَةٌ	سب مرد باعزت	جمع مذکر مکسر صفت مشبہ
شَرِيْفَةٌ	ایک عورت باعزت	واحدہ مؤنثہ صفت مشبہ
شَرِيْفَتَانِ	دوعورتیں باعزت	تثنیہ مونث صفت مشبہ
شَرِيْفَاتٌ	سب عورتیں باعزت	جمع مونث سالم صفت مشبہ
شَرَائِفُ	سب عورتیں باعزت	جمع مونث مکسر صفت مشبہ
شُرَيِّفٌ	ایک مرد تھوڑی عزت والا	واحد مذکر مصغر صفت مشبہ
شُرَيِّفَةٌ	ایک عورت تھوڑی عزت والی	واحد مونث مصغر صفت مشبہ

بابِ اوّل، صرفِ کبیر، فعل مستقبل معلوم، بلام تاکید ونون ثقیلہ، ثلاثی مجرد، صحیح، ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَیَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ آئندہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم
لَیَضْرِبَانِّ	البتہ ضرور ماریں گے وہ دو مرد	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم
لَیَضْرِبُنَّ	البتہ ضرور ماریں گے وہ سب مرد	زمانہ آئندہ میں	جمع مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور مارے گی وہ ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد مؤنث عائب	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَانِّ	البتہ ضرور ماریں گی وہ دو عورتیں	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مستقبل معلوم
لَیَضْرِبْنَانِّ	البتہ ضرور ماریں گی وہ سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور مارے گا تو ایک مرد	زمانہ آئندہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَانِّ	البتہ ضرور مارو گے تم دو مرد	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبُنَّ	البتہ ضرور مارو گے تم سب مرد	زمانہ آئندہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل مستقبل معلوم

لَتَضْرِبِنَّ	البتہ ضرور مارے گی تو ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَانِّ	البتہ ضرور مارو گی تم دو عورتیں	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبْنَانِّ	البتہ ضرور مارو گی تم سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَاَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور ماروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل مستقبل معلوم
لَنَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل مستقبل معلوم

باب اوّل، صرف کبیر، فعل مستقبل مجہول، بلام تاکید و نون ثقیلہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَيُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ آئندہ میں	واحد مذکر غائب	فعل مستقبل مجہول
لَيُضْرَبَانِّ	البتہ ضرور مارے جائیں گے وہ دو مرد	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مستقبل مجہول

لَيُضْرَبُنَّ	البتہ ضرور مارے جائیں گے وہ سب مرد	زمانہ آئندہ میں	جمع مذکر غائب	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَانِّ	البتہ ضرور ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مستقبل مجہول
لَيُضْرَبْنَانِّ	البتہ ضرور ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور مارا جائے گا تو ایک مرد	زمانہ آئندہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَانِّ	البتہ ضرور مارے جاؤ گے تم دو مرد	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبُنَّ	البتہ ضرور مارے جاؤ گے تم سب مرد	زمانہ آئندہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبِنَّ	البتہ ضرور ماری جائے گی تو ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَانِّ	البتہ ضرور ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مستقبل مجہول

لَتُضْرَبْنَانِّ	البتہ ضرور ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَاُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل مستقبل مجہول
لَنُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور مارے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل مستقبل مجہول

باب اوّل، صرف کبیر، فعل جحد معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَمْ یَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک مرد نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ یَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل جحد معلوم
لم یَضْرِبُوْا	نہیں مارا ان سب مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل جحد معلوم

لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ يَضْرِبْنَ	نہیں مارا ان سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تو ایک مرد نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبُوْا	نہیں مارا تم سب مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبِیْ	نہیں مارا تو ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبْنَ	نہیں مارا تم سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل جحد معلوم

لَمْ اَضْرِبْ	نہیں مارا میں ایک مرد یا میں ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل جحد معلوم
لَمْ نَضْرِبْ	نہیں مارا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل جحد معلوم

باب اوّل، صرف کبیر، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَمْ یُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ یُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ یُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل جحد مجہول

لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ يُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم سب مرد	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبِیْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ اُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل جحد مجہول

لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم دومرد یا ہم دوعورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع متکلم الغیر مشترک	فعل جحد مجہول

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نفی معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَا یَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم
لَا یَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دومرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی معلوم
لَایَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نفی معلوم
لَاتَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نفی معلوم
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دوعورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی معلوم
لَایَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نفی معلوم

لَاتَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نفی معلوم
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نفی معلوم
لَاتَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نفی معلوم
لَاتَضْرِبِيْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم
لَاتَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم
لَاتَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم
لَااَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نفی معلوم
لَانَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی معلوم

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نفی مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَایُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال	واحد مذکر غائب	فعل نفی مجہول
لَایُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد	زمانہ حال یا استقبال	تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی مجہول
لَایُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد	زمانہ حال یا استقبال	جمع مذکر غائب	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال	واحد مؤنث غائب	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتیں ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی مجہول
لَایُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتیں ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال	جمع مؤنث غائب	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مجہول

لَاتُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال	جمع مذکر حاضر	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبِيْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال	واحد مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال	جمع مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول
لَااُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال	واحد متکلم مشترک	فعل نفی مجہول
لَانُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی مجہول

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نفی معلوم، مؤکد بلن ناصبہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَنْ یَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ یَّضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ یَّضْرِبُوْا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ یَّضْرِبْنَ	ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبُوْا	ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ

لَنْ تَضْرِبِیْ	ہرگزنہیں مارے گی تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم مؤکدبلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگزنہیں مارو گی تم دوعورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم مؤکدبلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگزنہیں مارو گی تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم مؤکدبلن ناصبہ
لَنْ اَضْرِبَ	ہرگزنہیں ماروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نفی معلوم مؤکدبلن ناصبہ
لَنْ نَضْرِبَ	ہرگزنہیں ماریں گے ہم دومرد یا ہم دوعورتیں یا ہم سب یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی معلوم مؤکدبلن ناصبہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نفی مجہول مؤکدبلن ناصبہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَنْ یُضْرَبَ	ہرگزنہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکدبلن ناصبہ

لَنْ يُّضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ دومرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ يُّضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ دوعورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ يُّضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جائیں گے وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دومرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ

لَنْ تُضْرَبِیْ	ہرگزنہیں ماری جائے گی تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول مؤکدبلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگزنہیں ماری جاؤ گی تم دوعورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول مؤکدبلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبْنَ	ہرگزنہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول مؤکدبلن ناصبہ
لَنْ اُضْرَبَ	ہرگزنہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نفی مجہول مؤکدبلن ناصبہ
لَنْ نُضْرَبَ	ہرگزنہیں مارے جائیں گے ہم دومرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی مجہول مؤکدبلن ناصبہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
اِضْرِبْ	مارتو ایک مرد	زمانہ حال میں	واحد مذکر حاضر	امر حاضر معلوم

اِضْرِبَا	ماروتم دومرد	زمانہ حال میں	تثنیہ مذکر حاضر	امر حاضر معلوم
اِضْرِبُوْا	ماروتم سب مرد	زمانہ حال میں	جمع مذکر حاضر	امر حاضر معلوم
اِضْرِبِیْ	مارتوایک عورت	زمانہ حال میں	واحد مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم
اِضْرِبَا	ماروتم دوعورتیں	زمانہ حال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم
اِضْرِبْنَ	ماروتم سب عورتیں	زمانہ حال میں	جمع مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم

صرف کبیر، فعل امر حاضر معلوم، بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
اِضْرِبَنَّ	ضرور مارتوایک مرد	زمانہ حال میں	واحد مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
اِضْرِبَآنِّ	ضرور ماروتم دو مرد	زمانہ حال میں	تثنیہ مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
اِضْرِبُنَّ	ضرور ماروتم سب مرد	زمانہ حال میں	جمع مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ

اِضْرِبِنَّ	ضرور مار تو ایک عورت	زمانہ حال میں	واحد مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
اِضْرِبَانِّ	ضرور مارو تم دو عورتیں	زمانہ حال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
اِضْرِبْنَانِّ	ضرور مارو تم سب عورتیں	زمانہ حال میں	جمع مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ

صرف کبیر، فعل امر حاضر معلوم، بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
اِضْرِبَنْ	ضرور مار تو ایک مرد	زمانہ حال میں	واحد مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
اِضْرِبُنْ	ضرور مارو تم سب مرد	زمانہ حال میں	جمع مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
اِضْرِبِنْ	ضرور مار تو ایک عورت	زمانہ حال میں	واحد مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل امر حاضر مجہول بالام، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِتُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ مارے جاؤ تم دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبُوْا	چاہئے کہ مارے جاؤ تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبِیْ	چاہئے کہ ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبْنَ	چاہئے کہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِتُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جاؤ تم دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِتُضْرَبُنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے جاؤ تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِتُضْرَبِنَّ	چاہئے کہ ضرور ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِتُضْرَبْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جاؤ تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِتُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِتُضْرَبُنْ	چاہئے ضرور مارے جاؤتم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لِتُضْرَبِنْ	چاہئے کہ ضرور ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

باب اوّل، صرف کبیر فعل امر غائب ومتکلم معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِيَضْرِبْ	چاہئے کہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِيَضْرِبَا	چاہئے کہ ماریں وہ دومرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِيَضْرِبُوْا	چاہئے کہ ماریں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِتَضْرِبْ	چاہئے کہ مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِتَضْرِبَا	چاہئے کہ ماریں وہ دوعورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِيَضْرِبْنَ	چاہئے کہ ماریں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم

صرف کبیر، فعل امر غائب و متکلم معلوم، بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِیَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِیَضْرِبَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماریں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِیَضْرِبُنَّ	چاہئے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِتَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِتَضْرِبَانِّ	چاہئے ضرور ماریں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِیَضْرِبْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماریں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ

لَاضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِنَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ

صرف کبیر، فعل امر غائب و متکلم معلوم، بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِيَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب و متکلم معلوم بانون خفیفہ
لِيَضْرِبُنْ	چاہئے ضرور ماریں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب و متکلم معلوم بانون خفیفہ
لِتَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب و متکلم معلوم بانون خفیفہ
لَاضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب و متکلم معلوم بانون خفیفہ

لِنَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب ومتکلم معلوم بانون خفیفہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل امر غائب ومتکلم مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِيُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول
لِيُضْرَبَا	چاہئے کہ مارے جائیں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول
لِيُضْرَبُوْا	چاہئے کہ مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول
لِتُضْرَبْ	چاہئے کہ ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول
لِيُضْرَبْنَ	چاہئے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول

لِاُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب مجہول
لِنُضْرَبْ	چاہئے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب مجہول

صرف کبیر، فعل امر غائب و متکلم مجہول، بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِیُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِیُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِیُضْرَبُنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِیُضْرَبْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِاُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِنُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ

صرف کبیر، فعل امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِیُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد چاہئے	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ
لِیُضْرَبُنْ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ
لِتُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ
لِاُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ
لِنُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد، ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبُوْا	نہ مارو تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبِی	نہ مار تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مار تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ

لَاتَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماروتم دومرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماروتم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبِنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماروتم دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماروتم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ

صرف کبیر، فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارتو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَاتَضْرِبُنْ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَاتَضْرِبِنْ	ہرگز نہ مارے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی حاضر مجہول

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتُضْرَبْ	نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر مجہول
لَاتُضْرَبَا	نہ مارے جاؤ تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نہی حاضر مجہول
لَاتُضْرَبُوْا	نہ مارے جاؤ تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہی حاضر مجہول
لَاتُضْرَبِیْ	نہ ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر مجہول
لَاتُضْرَبَا	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر مجہول
لَاتُضْرَبْنَ	نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر مجہول

صرف کبیر، فعل نہی حاضر مجہول، مؤکد بنون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَاتُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَاتُضْرَبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جاؤتم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَاتُضْرَبِنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَاتُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جاؤ تم دوعورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَاتُضْرَبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

صرف کبیر، فعل نہی حاضر مجہول، مؤکد بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہیں حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَاتُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہیں حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَاتُضْرَبِنْ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہیں حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی غائب و متکلم معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَایَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم
لَایَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَایَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَاتَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَاتَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَایَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَااَضْرِبْ	نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَانَضْرِبْ	نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی غائب ومتکلم معلوم با نون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَایَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ
لَایَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ
لَایَضْرِبُنَّ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مونث غائب	فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبْنَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ

لَااَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَانَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مشترک	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی غائب و متکلم معلوم، بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَایَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَایَضْرِبُنْ	ہرگز نہ مارے وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَاتَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَااَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَانَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ

باب اوّل صرف کبیر، فعل نہی غائب و متکلم مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَایُضْرَبْ	نہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب و متکلم مجہول
لَایُضْرَبَا	نہ مارے جائیں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب و متکلم مجہول
لَایُضْرَبُوْا	نہ مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب و متکلم مجہول
لَاتُضْرَبْ	نہ ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب و متکلم مجہول
لَاتُضْرَبَا	نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نہی غائب و متکلم مجہول
لَایُضْرَبْنَ	نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نہی غائب و متکلم مجہول
لَااُضْرَبْ	نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب و متکلم مجہول
لَانُضْرَبْ	نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب و متکلم مجہول

فعل نہی غائب و متکلم مجہول با نون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَا يُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا يُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا يُضْرَبُنَّ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا تُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا يُضْرَبْنَانِّ	ہرگز نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا أُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَانُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارے جائیں ہم دومرد یاہم دوعورتیں یا سب مرد یاہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

فعل نہی غائب ومتکلم مجہول بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَایُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَایُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَاتُضْرَبَنْ	ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَااُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَاتُضْرَبُنَّ	ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں، یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

اسم ظرف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مَضْرِبٌ	ایک جگہ یا ایک وقت مارنے کا	واحد	اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	دو جگہ یا دو وقت مارنے کے	تثنیہ	اسم ظرف
مَضَارِبُ	سب جگہ یا سب وقت مارنے کے	جمع	اسم ظرف
مُضَيْرِبٌ	تھوڑا وقت یا تھوڑی جگہ مارنے کی	واحد مصغر	اسم ظرف

صرف کبیر، اسم آلہ صغریٰ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مِضْرَبٌ	ایک چھوٹا آلہ مارنے کا	واحد	اسم آلہ صغریٰ
مِضْرَبَانِ	دو چھوٹے آلے مارنے کے	تثنیہ	اسم آلہ صغریٰ
مَضَارِبُ	سب چھوٹے آلے مارنے کے	جمع مکسر	اسم آلہ صغریٰ
مُضَيْرِبٌ	ایک چھوٹا آلہ تھوڑا مارنے کا	واحد مصغر	اسم آلہ صغریٰ

اسم آلہ وسطیٰ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مِضْرَبَۃٌ	ایک درمیانہ آلہ مارنے کا	واحد	اسم آلہ کبریٰ
مِضْرَبَتَانِ	دو درمیانے آلے مارنے کے	تثنیہ	اسم آلہ کبریٰ
مَضَارِبُ	سب درمیانے آلے مارنے کے	جمع مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مُضَیْرِبَۃٌ	ایک درمیانہ آلہ تھوڑا مارنے کا	واحد مصغر	اسم آلہ کبریٰ

اسم آلہ کبریٰ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مِضْرَابٌ	ایک بڑا آلہ مارنے کا	واحد مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مِضْرَابَانِ	دو بڑے آلے مارنے کے	تثنیہ مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مَضَارِیْبُ	سب بڑے آلے مارنے کے	جمع مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مُضَیْرِیْبٌ	ایک بڑا آلہ تھوڑا مارنے کا	واحد مصغر	اسم آلہ کبریٰ

اسم تفضیل المذکر، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
اَضْرَبُ	زیادہ مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر	اسم تفضیل
اَضْرَبَانِ	زیادہ مارنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر	اسم تفضیل
اَضْرَبُوْنَ	زیادہ مارنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم	اسم تفضیل
اَضَارِبُ	زیادہ مارنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر	اسم تفضیل

اُضَيْرِبٌ	تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر	اسم تفضیل

اسم تفضیل المؤنث، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
ضُرْبٰی	زیادہ مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث	اسم تفضیل المؤنث
ضُرْبَیَان	زیادہ مارنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث	اسم تفضیل المؤنث
ضُرْبَیَاتٌ	زیادہ مارنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث	اسم تفضیل المؤنث
ضُرَبٌ	زیادہ مارنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر	اسم تفضیل المؤنث
ضُرَیْبٰی	تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت	واحد مصغر	اسم تفضیل المؤنث

فعل التعجب، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مَا اَضْرَبَهٗ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے	واحد غائب	فعل التعجب
اَضْرِبْ بِهٖ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے	واحد غائب	فعل التعجب

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آغاز ابنیہ باب اوّل فعل ماضی معلوم

ضَرَبَ را از ضَرْبًا بنا کردند، ضَرْبًا اسم مصدر بود چوں خواستند که صیغه واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم بنا کنند حرف اول رابر حال خود گذاشتند، ثانی را فتحه داده، تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کرده، آخرش مبنی بر فتح ساختند، تا از ضَرْبًا ضَرَبَ شد۔

ماضی معلوم بنانے کا طریقہ

ترجمہ وتشریح: ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بنایا ہے، ضَرْبًا اسم مصدر تھا، صرفیوں نے جب چاہا کہ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم بنائیں تو پہلے حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دیا، دوسرے کو فتح دے دیا، تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر دیا اور اس کے آخر کو مبنی بر فتح بنا دیا یہاں تک کہ ضَرْبًا سے ضَرَبَ ہو گیا۔

فائدہ:

تنوین تمکن کی تعریف:

تنوین تمکن وہ تنوین ہے جو معرب کے آخر میں اسم کے منصرف ہونے پر دلالت کرنے کے لئے آئے، جیسے زَيْدٌ

نوٹ:

تنوین کی تعریف اور بقیہ اقسام آپ نحو میر میں پڑھ لیں گے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

سوال: ضَرَبَ میں پہلے حرف کو ضمہ یا کسرہ یا سکون کیوں نہیں دیا گیا؟

جواب: ابتداء بالسکون محال ہونے کی وجہ سے ساکن نہیں دیا گیا اور ضمہ اس لئے نہیں دیا کہ ماضی مجہول کے ساتھ التباس نہ ہو جائے، مزید یہ کہ کلمہ ثقیل ہو جاتا اور کسرہ نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ کلام عرب میں ماضی معلوم کا کوئی ایسا صیغہ نہیں جس کا پہلا حرف مکسور ہو۔

سوال: تنوین تمکن کو کیوں گرایا؟

جواب: تنوین تمکن اسم کی علامت ہے اور ماضی فعل ہے۔

عبارت:

ضَرَبَا را از ضَرَبَ بنا کردند، ضَرَبَ صیغه واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم بود، چوں خواستندکه صیغه تثنیه مذکر غائبین بنا کرد ند ، الف علامت تثنیه وضمیر فاعل در آخرش در آور دندتا از ضَرَبَ ضَرَبَا شد. ضَرَبُوْا را از ضَرَبَ بنا کردند، واؤ ساکن علامت جمع مذکر ضمیر فاعل بضمه ماقبل در آخرش آورد ند تا از ضَرَبَ ضَرَبُوْا شد. ضَرَبَتْ را از ضَرَبَ بنا کردند، ضَرَبَ صیغه واحد مذکر غائب بود، چوں خواستند که صیغه واحده مؤنثه غائبه بنا کنند تاء ساکنه محض علامت تانیث در آخرش درآور دند تا از ضَرَبَ ضَرَبَتْ شد.

ترجمه و تشریح :ضَرَبَا کو ضَرَبَ سے بنایا، ضَرَبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم تھا جب صرفیوں نے چاہا کہ صیغہ تثنیہ مذکر غائبین بنائیں تو الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لے آئے یہاں تک کہ ضَرَبَ سے ضَرَبَا ہو گیا۔

فائدہ: قاعدہ یہی ہے کہ تثنیہ اور جمع کا صیغہ اپنے واحد سے بنایا جاتا ہے، اس لئے ضَرَبَا کو ضَرَبَ اور ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بنایا گیا ہے۔

ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بنایا گیا، واؤ ساکن جمع مذکر کی علامت اور ضمیر فاعل ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبُوْا ہوگیا۔

ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا، ضَرَبَ صیغہ واحد مذکر غائب تھا جب صرفیوں نے چاہا کہ صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ بنائیں تو تائے ساکنہ جو صرف علامت تانیث ہے اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبَتْ ہوگیا۔

فائدہ: قاعدہ یہی ہے کہ ہر واحدہ مؤنثہ کا صیغہ اپنے واحد مذکر سے بنایا جاتا ہے اس لئے ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا ہے۔

سوال: ضَرَبَا کے آخر میں الف اور ضَرَبُوْا کے آخر میں واؤ کا اضافہ کیوں کیا گیا؟

جواب: تاکہ الف تثنیہ کی ضمیر ھما پر دلالت کرے اور واؤ جمع کی ضمیر ھم پر دلالت کرے۔

سوال: ضَرَبَا کے الف کے ماقبل کے فتحہ کو برقرار رکھا گیا ہے اور ضَرَبُوْا میں واؤ کے ماقبل کو ضمہ دیا گیا اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: تاکہ الف اور واؤ کا تقاضا اور مطالبہ پورا ہو جائے کیونکہ الف چاہتا ہے میرا ماقبل مفتوح ہو اور واؤ چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مضموم ہو۔

سوال: ضَرَبُوْا میں واؤ کے بعد الف کو بڑھانے میں کیا نکتہ ہے؟

جواب: جمع کی واؤ اور عطف کی واؤ کے درمیان فرق ظاہر ہو جائے اور جمع کی واؤ اور مفرد کی واؤ کے درمیان بھی فرق واضح ہو جائے۔

سوال: قرآنِ مجید کی آیت ''وَمَا کُنْتَ تَرْجُوْا'' مفرد کا صیغہ ہے، اس کے باوجود اس میں واؤ کے بعد الف ہے حالانکہ الف واؤ جمع کے بعد ہوتا ہے؟

جواب: قرآنِ مجید کے الفاظ سماعی وتوفیقی ہیں نہ کہ قیاسی وقانونی۔

سوال: تاء کو محض علامت تانیث کیوں بنایا گیا ہے؟

جواب: بعض اوقات ضَرَبَتْ کے بعد اسم ظاہر فاعل ہوتا ہے، جیسے ضَرَبَتْ هِنْدٌ اب اگر تاء کو بھی ضمیر فاعل بنا دیا جاتا تو ایک فعل کے لئے دو فاعلوں کا ہونا لازم آتا۔

قوانین ارشاد الصرف

یہاں سے قوانین ارشاد الصرف کی ابتداء وآغاز ہو رہا ہے، ان سے پہلے چند فوائد کا جاننا ضروری ہے۔

فائدہ:

قانون کی تعریف:

لفظ قانون غیر عربی لفظ ہے، لغت میں قانون کہتے ہیں مسطر الکتاب کو یعنی وہ آلہ جس سے سطریں سیدھی کی جائیں۔

اصطلاح میں ''قَاعِدَةٌ كُلِّيَّةٌ مُنْطَبِقَةٌ عَلٰى جَمِيْعِ جُزْئِيَّاتِ مَوْضُوْعِهَا'' یعنی وہ قاعدہ کلیہ جو اپنے موضوع کی تمام جزئیات پر ہر جگہ سما جائے جیسا کہ نحو کا قاعدہ ہے کہ فاعل مرفوع ہو یعنی فاعل جہاں بھی ہوگا مرفوع ہوگا (کنز النوادر)

فائدہ:

لوازم قانون: یعنی ہر قانون میں چند چیزیں بیان کی جائیں گی:

(۱) قانون کا نام (۲) قانون کا سلیس مطلب وخلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط، پھر بعض شرائط وجودی ہوں گی یعنی ان میں اثبات ہوگا اور بعض عدمی ہوں گی یعنی ان میں نفی ہوگی اور بعض کامل ہوں گی یعنی ایک ہی شرط پائے جانے کی وجہ سے قانون لگ جائے گا اور بعض ناقص ہوں گی یعنی صرف ایک شرط پائے جانے کی وجہ سے قانون نہیں لگے گا (۵) احترازی مثال یعنی جس پر قانون نہیں لگے گا (۶) مطابقی واتفاقی مثال یعنی جس پر قانون لگے گا (۷) سوالات وجوابات (۸) فوائد، مقدمات اور تمہیدات۔

﴿قانون(۱)......ضَرَبْتُ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر تائے تانیث در فعل همیشه ساکن ودر اسم همیشه متحرك باشد وعکس او اندك.

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے ضَرَبْتُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون سے پہلے ایک فائدہ سمجھ لیں کہ تانیث کی کل آٹھ علامتیں ہیں، چار فعل میں ہیں اور چار اسم میں جو چار فعل میں ہیں وہ یہ ہیں: (۱) تائے ساکنہ ہو، جیسے ضَرَبَتْ (۲) تائے متحرکہ مکسورہ ہو، جیسے ضَرَبْتِ (۳) نون مفتوحہ ہو، جیسے ضَرَبْنَ (۴) یائے ساکنہ ہو، جیسے تَضْرِبِيْنَ۔ جو چار اسم میں ہیں وہ یہ ہیں: (۱) الف مقصورہ زائدہ ہو، جیسے حُبْلٰی (۲) الف ممدوہ زائدہ ہو، جیسے حَمْرَاءُ (۳) ایسی تائے متحرکہ ہو جو وقف کی حالت ہاء میں بن جائے، جیسے ضَارِبَةٌ (۴) تائے مقدرہ ہو، جیسے اَرْضٌ جو اصل میں اَرْضَةٌ تھا، دلیل یہ ہے کہ اس کی تصغیر اُرَيْضَةٌ آتی ہے اور قاعدہ ہے شئی کی تصغیر اس کو اس کے اصل کی طرف لوٹا دیتی ہے۔

فائدہ: الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں فرق: الف مقصورہ کے بعد ہمزہ نہیں ہوتا جبکہ الف ممدودہ کے بعد ہمزہ ہوتا ہے۔

خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر تائے تانیث فعل میں ہمیشہ ساکن اور اسم میں ہمیشہ متحرک ہوگی اور اس کا برعکس بہت تھوڑا ہوتا ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

حکم (۱) تاء کو ساکن پڑھنا واجب اور ضروری ہے

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں وجودی وناقص۔

شرط (۱) تائے تانیث ہو احترازی مثال ضَرَبُتَ کیونکہ یہ تانیث کی علامت نہیں۔

شرط (۲) تاء محض علامت تانیث ہو، احترازی مثال ضَرَبْتِ کیونکہ یہ محض علامت تانیث نہیں بلکہ ضمیر فاعل بھی ہے۔

شرط (۳) فعل میں ہو، احترازی مثال ضَارِبَةٌ کیونکہ یہ اسم میں ہے۔

مطابقی مثال: ضَرَبَتُ کو ضَرَبَتْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) تاء کو متحرک پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں وجودی و ناقص۔

شرط (۱) تائے تانیث ہو، احترازی مثال ضَرَبَةٌ کیونکہ یہ تاء تانیث کی نہیں جمع مکسر کی علامت ہے۔

شرط (۲) تاء محض علامت تانیث ہو، احترازی مثال ضَارِبَاتٌ کیونکہ محض علامت تانیث نہیں بلکہ جمع کی علامت ہے۔

شرط (۳) اسم میں ہو احترازی مثال ضَرَبَتْ کیونکہ یہ فعل ہے اسم نہیں۔

مطابقی مثال ضَارِبَةٌ کو ضَارِبَةٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

سوال: آپ نے ابھی قانون بیان کیا کہ تائے تانیث فعل میں ہمیشہ ساکن اور اسم میں ہمیشہ متحرک ہوگی لیکن ضَرَبَتِ الْيَوْمَ هِنْدٌ میں تائے تانیث متحرک ہے حالانکہ یہ فعل ہے، اسی طرح ضَارِبَهْ میں تائے تانیث ساکن ہے حالانکہ یہ اسم ہے؟

جواب: ضَرَبَتِ الْيَوْمَ هِنْدٌ میں تاء کو حرکت التقائے ساکنین کی وجہ سے دی گئی ہے اور ضَارِبَهْ میں تاء کو سکون وقف کی وجہ سے دیا گیا ہے۔

عبارت:

ضَرَبَتَارا از ضَرَبَتْ بنا کردند، الف علامت تثنیہ وضمیر فاعل بفتحہ ماقبل درآخرش در آوردند تا از ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا شد۔

ضَرَبْنَ را از ضَرَبَتْ بنا کردند، نون مفتوح علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل درآخرش در آور دند تا از ضَرَبَتْ ضَرَبَتْنَ شد، پس اجتماع دو علامت تانیث شد، ایں چنیں مستکرہ بود لھٰذا تائے وحدۃ را حذف کرد ماقبلش را ساکن کردند تاکہ لازم نیاید توالی اربع حرکات تا از ضَرَبَتُنَ ضَرَبْنَ شد۔

ترجمہ وتشریح: ضَرَبَتَا کو ضَرَبَتْ سے بنایا گیا،نون مفتوح جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَتْ سے ضَربَتَا ہوگیا۔

ضَرَبْنَ کو ضَرَبَتُ سے بنایا گیا نون مفتوح جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَتُ سے ضَرَ بَتُنَ ہوگیا، پھر دو علامات تانیث جمع ہوگئیں یہ اس طرح ناپسند تھا لہٰذا تائے وحدت کو حذف کردیا اور اس کے ماقبل کو ساکن کردیا تاکہ متواتر چار حرکات کا اکھٹے ہونا لازم نہ آئے تو ضَرَ بَتُنَ سے ضَرَبْنَ ہوگیا۔

سوال: ضَرَبَتَا میں تا اور الف کیوں لائے ہیں؟

جواب: تاء مؤنث کی علامت ہے اور الف تثنیہ کی علامت بھی ہے اور ضمیر فاعل بھی اس لئے ''تاء'' اور الف لائے ہیں۔

سوال: الف کے ماقبل کو فتحہ کیوں دیتے ہیں؟

جواب: الف تقاضا کرتا ہے کہ میرا ماقبل مفتوح ہو اس لئے ماقبل کو فتح دیتے ہیں وگرنہ ضَرَبَتَا کی حرکت عارضی غیر منقولی ہے جو کہ الف تثنیہ کی وجہ سے ہے۔

سوال: ضَرَبْنَ سے ضَرَبْنَا تک لام کلمہ کو ساکن کیوں کرتے ہیں جب کہ ماضی کا آخری حرف مفتوح ہوتا ہے۔

جواب: چار حرکتیں لگاتار ایک کلمہ میں جمع نہ ہوں کیونکہ یہ مکروہ اور ناپسندیدہ عمل ہے۔

سوال: ضَرَبْنَ کے نون کو ساکن کیوں نہیں کیا؟

جواب: یہ نون جمع مؤنث کی علامت ہے اور کسی چیز کی علامت تغیر وتبدل کو قبول نہیں کرتی اس وجہ سے نون ساکن نہیں کیا۔

سوال: ضَرَبْنَ اصل میں ضَرَبْتَنَ ہے تو تا وحدت کو حذف کیوں کرتے ہیں؟

جواب: دو علامات تانیث کی اکھٹی نہ ہو جائیں اس وجہ سے حذف کرتے ہیں۔

سوال: پھر نون کو کیوں حذف نہیں کرتے؟

جواب: یہ نون جمع مؤنث کی علامت ہے اس وجہ سے حذف نہیں کرتے۔

﴿قانون (۲)...... ضَرَبْنَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اجتماعِ دو علامت تانیث درفعل مطلقاً ممنوع است ودراسم وقتے که ازیك جنس باشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (٦) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے ضَرَبْنَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** یہ ہے کہ فعل میں تانیث کی دو علامتوں کا اکھٹے ہونا ممنوع ہے، خواہ ایک جنس سے ہوں یا الگ الگ جنس سے اور اسم میں اس وقت ممنوع ہے جب کہ ایک جنس سے ہوں۔

(۳) **حکم:** تانیث کی دو علامتوں میں سے ایک کا گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** تانیث کی علامتیں فعل میں ہوں گی یا اسم میں، اگر فعل میں ہوں تو ایک شرط ہے کہ تانیث کی دو علامتیں ہوں۔

(۵) احترازی مثال: ضَرَبَتْ کیونکہ یہاں علامت تانیث صرف ایک ہے اور اگر اسم میں ہیں تو دو شرطیں ہیں وجودی و ناقص۔

(۱) تانیث کی دو علامتیں ہوں، احترازی مثال ضَارِبَۃٌ کیونکہ یہاں علامت تانیث صرف ایک ہے۔

(۲) ایک جنس سے ہوں، احترازی مثال ضُرُبِیَاتٌ کیونکہ یہاں الگ الگ جنس سے ہیں۔

(۶) مطابقی مثالیں: فعل کی دو ہوں گی

(۱) تانیث کی دو علامتیں ایک جنس سے نہ ہوں، جیسے ضَرَبْنَ جو اصل میں ضَرَبْتَنَ تھا۔

(۲) تانیث کی دو علامتیں ایک جنس سے نہ ہو اس کی مثال کلام عرب میں نہیں ملتی۔

(۳) اسم کی مطابقی مثال ایک ہوگی کہ تانیث کی دو علامتیں ایک جنس سے ہوں، جیسے ضَارِبَاتٌ جو اصل میں ضَارِبَتَاتٌ تھا۔

فائدہ: یہ قانون جس طرح ماضی معلوم و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب پر جاری ہوتا ہے، اسی طرح اسم فاعل اور اسم مفعول کے صیغہ جمع مؤنث سالم پر بھی جاری ہوگا۔

﴿قانون (۳)......ضَرَبْنَ (۲)

یا اربع حرکات متوالیات والا قانون﴾

عبارت قانون: اجتماع اربع حرکات متواليات دريك كلمه وحكم وے ممنوع است.

تشریح قانون: اس قانون میں آٹھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) فائدہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں (۸) سوالات و جوابات۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) ضَرَبْنَ (۲) والا قانون (۲) اربع حرکات متوالیات والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ لگاتار چار حرکتوں کا ایک کلمے میں جمع ہونا ممنوع ہے، خواہ ایک کلمہ حقیقی ہو یا حکمی۔

(۳) **فائدہ**: کلمہ حقیقی اسے کہتے ہیں جو شروع ہی سے ایک کلمہ ہو، جیسے دَحْرَجَ اور کلمہ حکمی اسے کہتے ہیں جو شروع سے ایک کلمہ نہ ہو بلکہ دو کلموں کو ملا کر ایک کلمہ کیا گیا ہو، جیسے ضَرَبْنَ یہاں ضَرَبَ ایک کلمہ ہے اور نَ دوسرا کلمہ ہے، دونوں کو ملا کر ایک کر لیا گیا ہے۔

(٤) **حکم**: چار حرکتوں میں سے ایک کا گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں وجودی و ناقص

شرط (۱) چار حرکتیں ہوں احترازی مثال ضَرَبَ کیونکہ یہاں تین حرکتیں ہیں۔

شرط (۲) چار حرکتیں لگاتار ہوں، احترازی مثال ضَرَبْتُنَّ کیونکہ یہاں لگاتار نہیں ہیں۔

شرط (۳) ایک کلمے میں ہوں، احترازی مثال ضَرَبَکَ کیونکہ یہاں ایک کلمہ نہیں ہے۔

(۷) **مطابقی مثالیں**: دو ہوں گی کلمہ حقیقی کی مثال دَحْرَجَ جو اصل میں دَحَرَجَ تھا، کلمہ حکمی کی مثال جیسے ضَرَبْنَ جو اصل میں ضَرَبْتَنَ تھا، پہلے ضَرَبْنَ (۱) والے قانون کے تحت تاء کو گرایا پھر چار حرکتیں لگاتار جمع ہوگئیں، ان میں سے ایک کو گرا دیا تو ضَرَبْنَ ہوگا۔

(۸) سوالات جوابات:

سوال (۱): آپ نے کہا کہ چار حرکتوں کا لگار جمع ہونا ممنوع ہے تو ضَرَبَتَا میں بھی تو چار حرکتیں ہیں، ان میں سے بھی ایک کو گرایا جائے۔

جواب: ہماری چار حرکات سے مراد اصلی ہیں ضَرَبَتَا میں تاء پر حرکت عارضی ہے جو الف کے تقاضے کو پورا کرنے کے لئے لائی گئی ہے اور حرکت عارضی بمنزلہ سکون کے ہوتی ہے۔

سوال (۲): عَلَبِطٌ میں تو چار حرکتیں اصلی ہیں، اس پر قانون جاری فرمادیں؟

جواب: عَلَبِطٌ اصل میں عَلَابِطٌ تھا، الف کو تخفیفاً حذف کر دیا اور حذف کا بھی

اعتبار کیا جاتا ہے۔

سوال (۳): ضَرَبْتُنَّ میں بھی تو تاء کو حذف کیا گیا ہے لہٰذا اس میں تاء (محذوف) کا اعتبار کیا جائے۔

جواب: اعتبار اس حذف کا کیا جاتا ہے جو تخفیفاً کیا گیا ہو اور ضَرَبْتُنَّ میں حذف تخفیف کی وجہ سے نہیں کیا گیا بلکہ تانیث کی دو علامتوں کے اکٹھے ہونے کی وجہ سے کیا گیا ہے لہٰذا قانون جاری ہوگا۔

عبارت: ضَرَبْتَ را از ضَرَبَ بنا کردند، تائے مفتوح علامت واحد مذکر مخاطب وضمیر فاعل بسکون ماقبل درآخرش درآرند تا از ضَرَبَ ضَرَبْتَ شد۔

ضَرَبْتُمَا را از ضَرَبْتَ بنا کردند، الف علامت تثنیه وضمیر فاعل درآخرش در آورده ،میم مفتوحه بضمه ماقبل درمیان تاء والف آورد ندتا از ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا شد۔

ضَرَبْتُمْ را از ضَرَبْتَ بنا کردند، واؤ ساکنه علامت جمع مذکر وضمیر فاعل درآخرش درآ ورده،میم مضمومه بضمه ماقبل میاں تاء وواؤدرآورده واؤ را حذف کرده میم را ساکن کردند تا از ضَرَبْتَ،ضَرَبْتُمْ شد۔

ترجمه وتشریح: ضَرَبْتَ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا، تائے مفتوحہ واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل کو ماقبل کے سکون کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبْتَ ہو گیا۔

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتَ سے بنایا گیا، الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لے آئے، میم مفتوح ماقبل کے ضمہ کے ساتھ تاء اور الف کے درمیان میں لے آئے تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتُمَا ہو گیا۔

ضَرَبْتُمْ کو ضَرَبْتَ سے بنایا گیا واؤ ساکنہ جمع مذکر کی علامت اور ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لے آئے، میم مضمومہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ تا اور واؤ کے درمیان میں لائے اور واؤ کو حذف کر دیا میم کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتُمْ ہو گیا۔

سوال: ضَرَبْتَ کے آخر میں تاء مفتوحہ کیوں بڑھایا گیا؟

جواب: تا کہ ضمیر اَنْتَ پر دلالت کرے۔

سوال: تاء اور الف کے درمیان میم کے لے آنے میں کونسا نقطہ ہے؟

جواب: اگر ان کے درمیان میں میم نہ لایا جاتا تو اشباع کی حالت میں تثنیہ مذکر مخاطبین کو واحد مذکر مخاطب کے ساتھ التباس آتا۔

فائدہ:

اشباع کی تعریف:

اشباع کا معنی ہوتا ہے کہ حرکت کو اس کے موافق حرف علت کی طرف کھینچنا یعنی فتحہ کو الف کی طرف، ضمہ کو واؤ کی طرف اور کسرہ کو یاء کی طرف کھینچنا۔

سوال: میم کے علاوہ کوئی اور حرف تاء اور الف کے درمیان لایا جاتا تو تب بھی التباس دور ہو سکتا تھا تو پھر میم کی کیا خصوصیت ہے؟

جواب: میم کو اس لئے خاص کیا تا کہ اسم کی ضمیر تثنیہ اَنْتُمَا کے موافق ہو جائے۔

سوال: میم کو فتح کیوں دیا گیا؟

جواب: تا کہ الف کا تقاضا پورا جائے۔

سوال: میم کے ماقبل تاء کو ضمہ کیوں دیا گیا؟

جواب: میم شفوی ہے اور ضمہ بھی شفوی ہے، اس مناسبت کی وجہ سے میم کے ماقبل کو ضمہ دیا گیا۔

سوال: ضَرَبْتُمُوْ کے آخر میں واؤ کا اضافہ کیوں کیا گیا؟

جواب: تاکہ ضمیر أَنْتُمُوْ پر دلالت کرے۔

سوال: تاءاور واؤ کے درمیان میم کو کیوں لایا گیا؟

جواب: تاکہ تثنیہ کے موافق ہو جائے، نیز اشباع کی حالت میں واحد متکلم کے ساتھ التباس نہ آئے۔

سوال: میم کو ضمہ کیوں دیا گیا؟

جواب: تاکہ واؤ کا تقاضا پورا ہو جائے۔

سوال: واؤ ضمیر فاعل کو کیوں حذف کر دیا گیا؟ حالانکہ ضمیر فاعل کو حذف نہیں کیا جاتا؟

جواب: تعلیل کی بناء پر جو حرف گرا دیا جائے وہ مذکور کے حکم میں ہوتا ہے۔

سوال: میم کو ساکن کر دینے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: تاکہ کلمہ خفیف ہو جائے۔

﴿قانون (۴)...... ضَرَبْتُمْ، اَنْتُمْ والا قانون﴾

عبارت قانون: **هر واوے که واقع شود در آخر اسم غير متمكن ماقبلش مضموم آن واو را حذف كنند وجوبًا مگر واو هو.**

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں (۷) فوائد۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے ضَرَبْتُمْ، اَنْتُمْ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو اسم غیر متمکن کے آخر میں واقع ہو، اسم کا ماقبل مضموم ہو اور اس کے بعد ضمیر بھی نہ ہو تو ایسی واؤ کو گرانا واجب اور ضروری ہے مگر ھو کی واؤ کو نہیں گرایا جائے گا۔

فائدہ:

اسم متمکن کی تعریف:

اسم متمکن وہ ہے جو فاعل کے عمل کو قبول کرے یعنی جس پر زبر، زیر، پیش اور تنوین آسکے، اس کا دوسرا نام معرب ہے، جیسے جَاءَ زَیْدٌ، رَاَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

اسم غیر متمکن کی تعریف:

اسم غیر متمکن وہ ہے جو عامل کے عمل کو قبول نہ کرے، اس کا دوسرا نام مبنی ہے، جیسے جَاءَ هٰؤُلَاءِ، رَأَیْتُ هٰؤُلَاءِ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ

(۳) **حکم**: واؤ کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چھ شرطیں ہیں، پانچ وجودی، ایک عدمی، سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال یَرْمِیُ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) آخر میں ہو، احترازی مثال دُوْنَکَ کیونکہ یہاں آخر میں نہیں ہے۔

شرط (۳) اسم کے آخر میں ہو، احترازی مثال یَدْعُوْ کیونکہ یہاں فعل کے آخر میں ہے۔

شرط (۴) اسم غیر متمکن کے آخر میں ہو، احترازی مثال کُفُوًا کیونکہ یہاں اسم متمکن کے آخر میں ہے۔

شرط (۵) ماقبل مضموم ہو، احترازی مثال رَوَا کیونکہ یہاں ماقبل مضموم نہیں ہے۔

شرط (۶) واؤ کے بعد ضمیر ھی نہ ہو، احترازی مثال ضَرَبْتُمُوْهُ کیونکہ یہاں واؤ کے بعد ضمیر ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: ضَرَبْتُمُوْ، اَنْتُمُوْ کو ضَرَبْتُمْ اَنْتُمْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) **فائدہ**: یہ قانون ضمیروں اور ماضی معلوم ومجہول کے جمع مذکر مخاطب کے صیغوں میں جاری ہوگا۔

سوال: هُوَ میں قانون کی تمام شرطیں پائی جاتی ہیں اس کے باوجود واؤ کو حذف نہ

کرنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: اِن شرطوں کے ساتھ ایک شرط یہ بھی ہے کہ کلمہ میں قانون لگنے کی صلاحیت اور برداشت بھی ہو جو کہ ھو میں نہیں ہے۔

سوال: قانون کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ اسم میں ہو اور مطابقی مثال جو دی گئی ہے وہ فعل کی ہے

جواب: اسم عام ہے حقیقی ہو یا مجازی ہو، یہ مجازاً اسم ہے۔

عبارت: ضَرَبْتِ را از ضَرَبْتَ بنا کردند، فتح تاء را بکسره بدل کردند از ضَرَبْتَ، ضَرَبْتِ شد۔

ضَرَبْتُمَا را از ضَرَبْتِ بنا کردند، الف علامت تثنیه وضمیر فاعل بفتحه ماقبل درآخرش درآور دند، میم مفتوحه رابضمه ماقبل میان تاء والف درآور دن، تا از ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُمَا شد۔ ضَرَبْتُنَّ را از ضَرَبْتِ بنا کردند، نون مفتوحه علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل درآخرش در آورده، میم ساکنه بضمه ماقبل میان تاء ونون درآور ده، میم رابسبب قرب مخرج نون کرده، نون را درنون ادغام کردند، تاازضَرَبْتِ ضَرَبْتُنَّ شد۔

ضَرَبْتُ را از ضَرَبَ بنا کردند، تائے مضمومه علامت واحد متکلم وضمیر فاعل بسکون ماقبل درآخرش درآور ند تا از ضَرَبَ، ضَرَبْتُ شد۔

ضَرَبْنَا را از ضَرَبْتُ بنا کردند ضَرَبْتُ صیغه متکلم مشترک بود، چوں خواستند که صیغه متکلم مع الغیر مشترک بنا کنند، تائے مضمومه علامت واحد متکلم را

حذف کردہ، بجائیش نا علامت جمع متکلم مع الغیر وضمیر فاعل در آوردند، تا از ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا شد۔

ترجمہ وتشریح: ضَرَبْتِ کو ضَرَبْتَ سے بنایا گیا، تاء کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتِ ہو گیا۔

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتِ سے بنایا گیا، الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، میم مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ تاء اور الف کے درمیان لے آئے تو ضَرَبْتِ سے ضَرَبْتُمَا ہو گیا۔

ضَرَبْتُنَّ کو ضَرَبْتِ سے بنایا گیا، نون مفتوحہ جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل اس کے آخر میں لے آئے، میم ساکنہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ تاء اور نون کے درمیان میں لے آئے، میم کو نون کے مخرج کے قریب ہونے کی وجہ سے نون کر دیا، نون کو نون میں ادغام کر دیا، تو ضَرَبْتِ سے ضَرَبْتُنَّ ہو گیا۔

ضَرَبْتُ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا، تائے مضمومہ واحد متکلم کی علامت اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبْتُ ہو گیا۔

ضَرَبْنَا کو ضَرَبْتُ سے بنایا گیا، ضَرَبْتُ صیغہ متکلم مشترک تھا، جب چاہا کہ صیغہ متکلم مع الغیر مشترک بنائیں تو تائے مضمومہ واحد متکلم کی علامت کو حذف کر دیا، اس کی جگہ جمع متکلم مع الغیر کی علامت اور ضمیر فاعل لے آئے تو ضَرَبْتُ سے ضَرَبْنَا ہو گیا۔

سوال: ضَرَبْتِ میں تاء کو کسرہ کیوں دیا گیا؟

جواب: تا کہ اَنْتِ ضمیر پر دلالت کرے۔

سوال: ضَرَبْتُمَا میں میم کو درمیان میں کیوں لایا گیا حالانکہ اشباع حالت میں بھی واحدہ مؤنثہ کے ساتھ التباس نہیں آتا کیونکہ اشباع کی حالت میں ضَرَبْتِ، ضَرَبْتَا

نہیں ہوگا بلکہ ضَرَبْتِیْ ہوگا؟

جواب: میم التباس سے بچنے کے لئے نہیں لائی گئی بلکہ میم لانے کی وجہ یہ ہے کہ تثنیہ مؤنث مخاطبین، تثنیہ مذکر مخاطبین کے موافق ہوجائے کیونکہ مؤنث فرع ہے مذکر کی۔

سوال: ضَرَبْتُنَّ کے آخر میں نون مفتوحہ لانے کی کیا وجہ ہے اور تاء کو مضموم لانے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: تاکہ ضمیر اَنْتُنَّ پر دلالت کرے۔

سوال: ضَرَبْتُمَنَ میں میم کو کیوں لایا گیا۔

جواب: تاکہ تثنیہ کے موافق ہوجائے۔

سوال: میم کو ساکن کرنے کی کیا وجہ ہے جبکہ متحرک کرنے میں کوئی خرابی لازم نہیں آتی؟

جواب: تاکہ ضَرَبْنَ یَضْرِبْنَ اور تَضْرِبْنَ کے موافق ہوجائے کیونکہ ان سب میں نون کا ماقبل ساکن ہے۔

سوال: واحد متکلم کی ضمیر اَنَا ہے تو ضَرَبْتُ میں بھی اَنَا ضمیر کے حروف میں سے کسی کو لایا جاتا لیکن ایسا نہیں ہوا؟

جواب: اگر اَنَا ضمیر سے الف کو آخر میں لایا جاتا تو تثنیہ کے ساتھ التباس آتا اور اگر نون لایا جاتا تو جمع مؤنث کے ساتھ التباس آتا۔

سوال: ضَرَبْنَا کے آخر میں نون مفتوحہ لانے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: تاکہ نَحْنُ ضمیر پر دلالت کرے۔

سوال: نون کے بعد الف کی زیادتی کیوں کی؟

جواب: تاکہ جمع مؤنث غائبات کے ساتھ التباس نہ آئے۔

بنائے ماضی مجہول

عبارت:

ضُرِبَ (الٰی آخرہ) راازضَرَبَ (الٰی آخرہ) بنا کردند،

حرف اوّل راضمه وماقبل آخر را کسره دادندتا از ضَرَب (الٰی اخره) ضُرِبَ (الٰی آخره) شد۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ضُرِبَ (الٰی آخره) کو ضَرَبَ (الٰی آخره) سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو ضَرَبَ (الٰی آخره) سے ضُرِبَ (الٰی آخره) ہو گیا۔

﴿قانون (۵)...... ماضی مجہول (۱) والا قانون﴾

عبارت قانون: درهر ماضی مجهول ثلاثی مجرد ورباعی مجرد درباب افعال وتفعیل و مفاعله حرف اول راضمه وماقبل آخر راکسره می دهند وجوباً بشرطیکه قبل ازاں کسره نباشد وباقی صیغها مثل ماضی معلوم اند۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی (۱) قانون کا نام (۲) تمہید (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے ماضی مجہول (۱) والا قانون۔

(۲) تمہید: کل ابواب بائیس ہیں، چھ ثلاثی مجرد کے بارہ ثلاثی مزید فیہ کے، ایک رباعی مجرد کا اور تین رباعی مزید فیہ کے، ان سب ابواب کی ماضی مجہول بنانے کے لئے اس کتاب ارشاد الصرف میں تین قانون ذکر کئے گئے ہیں۔ پہلا قانون یہی ہے جس میں دس ابواب (چھ ثلاثی مجرد کے، ایک رباعی مجرد کا، تین ثلاثی مزید فیہ کے (باب افعال، تفعیل اور مفاعلہ) کی ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے قانون میں ثلاثی مزید فیہ کے تین ابواب (باب تفعّل، تفاعل اور تفعلل) کی ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذکر کیا گیا ہے اور تیسرے قانون میں بقیہ ابواب کی ماضی مجہول بنانے کا

طریقہ ذکر کیا گیا ہے۔

(۳) **خلاصہ قانون**: یہ ہے کہ دس ابواب چھ ثلاثی مجرد کے، تین ثلاثی مزید فیہ کے (باب افعال، تفعیل اور مفاعلہ) اور ایک رباعی مجرد کا، ان تمام ابواب کی ماضی مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے، بشرطیکہ پہلے سے کسرہ موجود نہ ہو، ورنہ صرف پہلے حرف کو ضمہ دیا جائے گا۔

پھر یہ ماضی مجہول کے پہلے صیغے کے بنانے کا طریقہ ہے اور باقی صیغوں کے بنانے کے دو طریقے ہیں

(۱) جس طرح ماضی معلوم کے تثنیہ، جمع کے ہر صیغے کو اس کے واحد سے، واحد مذکر مخاطب کو واحد مذکر غائب سے اور واحد متکلم کو واحد مذکر غائب سے بنایا، اسی طرح ماضی مجہول کے صیغوں کو بنایا جائے گا۔

(۲) ماضی مجہول کے ہر صیغے کو ماضی معلوم کے ہم جنس صیغے سے بنایا جائے گا۔

(٤) **حکم**: یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں، دو وجودی، ایک عدمی سب ناقص۔

(۱) ماضی مجہول ہو، احترازی مثال یُضْرَبُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

(۲) مذکورہ دس ابواب میں سے کسی ایک کی ماضی مجہول ہو، احترازی مثال اُکْتُسِبُ کیونکہ مذکورہ دس ابواب میں سے کسی ایک کی ماضی مجہول نہیں ہے۔

(۳) پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دیں گے بشرطیکہ پہلے سے کسرہ نہ ہو، احترازی مثال عَلِمَ سے عُلِمَ، حَسِبَ سے حُسِبَ کیونکہ یہاں پہلے سے کسرہ ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: ضَرَبَ سے ضُرِبَ، نَصَرَ سے نُصِرَ اور اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

سوال: ماضی مجہول کو فُعِلَ کا وزن کیوں دیا گیا؟

جواب: ماضی مجہول میں معنی اور نسبت غیر معقول ہوتی ہے کیونکہ فاعل کے بجائے مفعول بہ کی طرف نسبت ہوتی ہے اور فُعِلَ کا وزن بھی غیر معقول ہے، اس لئے غیر معقول غیر معقول کو دیا گیا۔

بنائے مضارع معلوم

عبارت: یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ را از ضَرَبَ بنا کردند، ضَرَبَ فعل ماضی معلوم بود، چوں خواستند که مضارع معلوم بنا کنند، یك حرف از حروف اتین مفتوحه بسکون فا کلمه دراولش درآورده، ماقبل آخر را کسره داده وضمه اعرابی در آخرش آور دند، تا از ضَرَبَ، یَضْرِبُ،تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ شدند۔

مضارع معلوم بنانے کا طریقہ

ترجمہ وتشریح: یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ کو ضَرَبَ سے بنایا ہے، ضَرَبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم تھا، جب صرفیوں نے چاہا کہ مضارع معلوم بنائیں تو ایک حرف مفتوحہ حروف اتین میں سے فا کلمہ کے سکون کے ساتھ اس کے شروع میں لے آئے، آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور ضمہ اعرابی اس کے آخر لے آئے یہاں تک کہ ضَرَبَ سے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ ہو گیا۔

سوال: مضارع کو مضارع کیوں کہتے ہیں؟

جواب (۱): مضارع کا معنی ہے مشابہ ہونا اور مضارع بھی اسم فاعل کے ساتھ حرکات وسکنات اور تعداد حروف میں مشابہ ہوتا ہے، اس لئے اس کو

مضارع کہتے ہیں۔

جواب (۲): مضارع ضَرْعٌ سے لیا گیا ہے اور ضَرْعٌ کا معنی ہے ایک پستان سے دو بچوں کو دودھ پیلانا کیونکہ مضارع میں دو زمانے (حال واستقبال) موجود ہوتے ہیں، اس لئے اس کو مضارع کہتے ہیں۔

سوال: مضارع معلوم کو ماضی معلوم سے کیوں بناتے ہیں؟

جواب: ماضی اصل ہے اور مضارع فرع ہے اس لئے مضارع معلوم کو ماضی معلوم سے بناتے ہیں۔

سوال: حروف اتین کو شروع میں کیوں لاتے ہیں؟

جواب: مضارع کا ماضی کے ساتھ فرق واضح کرنے کے لئے حروف اتین کو شروع میں لاتے ہیں۔

سوال: ماضی معلوم کے ساتھ فرق کرنے کے لئے ماضی سے کوئی ایک حرف کم کر دیتے تو بھی فرق ہو جاتا۔

جواب: اگر ماضی سے ایک حرف کم کر دیتے تو باقی دو حرف رہ جاتے اور دو حرف کی ''بنا'' نہیں ہوتی۔

سوال: اگر حروف اتین کو فرق کرنے کے لئے لایا جاتا ہے تو شروع میں کیوں لایا جاتا ہے، آخر میں کیوں نہیں لاتے؟

جواب: اگر ان کو آخر میں لے آتے مثلاً اگر الف آخر میں لے آتے تو ضَرَبَا ہو جاتا تو ماضی معلوم کے صیغہ تثنیہ مذکر غائب کے ساتھ التباس آجاتا اور اگر ''تا'' آخر میں لاتے تو ضَرَبَتْ ہو جاتا تو پھر ماضی معلوم کے صیغہ واحد مؤنث غائب کے صیغہ کے ساتھ التباس ہو جاتا اور اگر نون آخر میں لاتے تو ضَرَبْنَ ہو جاتا تو پتہ نہ چلتا کہ یہ صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم کا ہے یا جمع مؤنث غائب مضارع کا ہے، اسی لئے التباس سے بچنے کے لئے حروف اتین کو شروع میں لاتے ہیں۔

سوال: تین صورتوں میں تو التباس آتا ہے لیکن ''یا'' کی صورت میں التباس نہیں آتا؟

جواب: ضابطہ ''لِلاَکْثَرِ حُکْمُ الْکُلِّ'' کے تحت کثرت کا اعتبار کرتے ہوئے حروف کی زیادتی شروع میں کی ہے۔

سوال: فا کلمہ کو ساکن کیوں کیا؟

جواب: تا کہ توالی اربع حرکات لازم نہ آئے۔

سوال: ''فا'' کلمہ کو ساکن کیا ہے کسی اور کلمہ کو ساکن کیوں نہیں کیا؟

جواب: حروف اتین چونکہ ''فا'' کلمہ پر داخل ہوتے ہیں اس لئے ''فا'' کلمہ کو ساکن کرتے ہیں۔

سوال: ''عین'' کلمہ کو کسرہ کیوں دیتے ہیں؟

جواب: عین کلمہ کو کسرہ اس لئے دیتے ہیں کہ وہ اسی باب کی نشانی ہے۔

سوال: ''ضمہ اعرابی'' آخر میں کیوں لاتے ہیں؟

جواب: ''ضمہ اعرابی'' کا مطلب ہے معرب والا ضمہ چونکہ مضارع معرب ہوتا ہے اس لئے اس کے آخر میں ضمہ لاتے ہیں۔

عبارت: یَضْرِبَانِ را از یَضْرِبُ بنا کردند، الف علامت تثنیه وضمیر فاعل بفتحه ماقبل ونون مکسوره عوض ضمه که در واحد بود، در آخرش در آور دند، تا از یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ شد.

یَضْرِبُوْنَ را از یَضْرِبُ بنا کردند، واؤ ساکنه علامت جمع مذکر وضمیر فاعل بضمه ماقبل ونون مفتوحه عوض ضمه که در واحد بود درآخرش درآور دند تااز یَضْرِبُ یَضْرِبُوْنَ شد.

تَضْرِبَانِ را از تَضْرِبُ بنا کردند، الف علامت تثنیه

وضمیر فاعل بفتحه ماقبل ونون مکسوره عوض ضمه که در واحد بود درآخر ش درآور دند تا از تَضْرِبُ ، تَضْرِبَانِ شد۔

یَضْرِبْنَ را از تَضْرِبُ بناکردند، نون مفتوحه علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل بسکون ماقبل درآخر ش درآورده ،تاء رابیا بدل کر د ند تااز تَضْرِبُ، یَضْرِبْنَ شد۔

تَضْرِبَانِ ، تَضْرِبُوْنَ را از واحد خود مثل یَضْرِبَانِ ویَضْرِبُوْنَ بنا می کنند۔

تَضْرِبِیْنَ را از تَضْرِبُ بنا کردند، یا ساکنه علامت تانیث وضمیر فاعل نزد بعض بکسره ماقبل ونون مفتوحه عوض ضمه که در واحد بود درآخرش در آور دند ، تااز تَضْرِبُ ، تَضْرِبِیْنَ شد۔

تَضْرِبَانِ را از تَضْرِبِیْنَ بنا کردند، یاء ساکنه علامت تانیث راحذف کرده بجا یش الف علامت تثنیه وضمیر فاعل بفتحه ماقبل درآورده، فتحه نون را بکسره بدل کردند تا از تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ شد۔

تَضْرِبْنَ را از تَضْرِبِیْنَ بنا کردند، یا ونون واحد راحذف کرده، بجایش نون مفتوحه علامت جمع مؤنث و ضمیر فاعل بسکون ماقبل درآور دند تااز تَضْرِبِیْنَ ، تَضْرِبْنَ شد۔

ترجمه وتشریح: یَضْرِبَانِ کو یَضْرِبُ سے بنایا ہے، الف

علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا، اس کے آخر میں لے آئے تو یَضْرِبُ سے یَضْرِبَانِ ہو گیا۔

یَضْرِبُوْنَ کو یَضْرِبُ سے بنایا ہے، واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوح ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو یَضْرِبُ سے یَضْرِبُوْنَ ہو گیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا، اس کے آخر میں لائے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

یَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، نون مفتوحہ جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تاء کو یاء سے بدل دیا تو تَضْرِبُ سے یَضْرِبْنَ ہو گیا۔

تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ کو ان کے واحد سے یَضْرِبَانِ اور یَضْرِبُوْنَ کی طرح بنایا ہے۔

تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، یاء ساکنہ علامت تانیث اور ضمیر فاعل کی (بعض کے نزدیک) ماقبل کے کسرہ کے ساتھ اور نون مفتوحہ ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبِیْنَ ہو گیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

یَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، نون مفتوحہ جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تاء کو یاء سے بدل

دیا تو تَضْرِبُ سے یَضْرِبْنَ ہوگا۔

تَضْرِبَانِ ،تَضْرِبُوْنَ کو ان کے واحد سے یَضْرِبَانِ اور یَضْرِبُوْنَ کی طرح بنایا ہے۔

تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، یاء ساکنہ علامت تانیث اور ضمیر فاعل کی (بعض کے نزدیک) ماقبل کے کسرہ کے ساتھ اور نونِ مفتوحہ ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا، اس کے آخر میں لے آئے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبِیْنَ ہوگیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِیْنَ سے بنایا، یاء ساکنہ علامت تانیث کو حذف کردیا، اس کی جگہ الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے ،نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبَانِ ہوگیا۔

تَضْرِبْنَ کو تَضْرِبِیْنَ سے بنایا، یاء اور نون کو حذف کردیا، اس کی جگہ نون مفتوحہ جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل کی ماقبل کے سکون کے ساتھ لے آئے تو تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبْنَ ہوگیا۔

سوال: یَضْرِبَانِ کے آخر میں نون مکسورہ کیوں لاتے ہیں؟

جواب: مضارع کا یہ صیغہ معرب ہے اور یہ اعراب کا تقاضا کرتا ہے، اس کے واحد کے صیغہ میں جو ضمہ اعرابی تھا، اس ضمہ کے بدلے اس صیغہ کے آخر میں نون مکسور لائے۔

فائدہ: یَضْرِبُوْنَ کے آخر میں جو نون مفتوحہ لائے یہ اس ضمہ اعرابی کے بدلے میں جو ضمہ اعرابی تھا۔

سوال: تثنیہ اور جمع کے آخر میں ضمہ اعرابی کے بدلے نون اعرابی لائے وہی ضمہ کیوں نہیں لائے؟

جواب: تثنیہ کے آخر میں جو الف ساکن اور جمع کے آخر میں جو واؤ ساکن ہے یہ

دونوں اعراب کو برداشت نہیں کر سکتے، اس لئے تثنیہ اور جمع کے آخر میں نون لائے ہیں، ضمہ نہیں لائے۔

سوال: تثنیہ میں نون مکسور اور جمع میں نون مفتوح کیوں لائے، اس کے برعکس کیوں نہیں کیا؟

جواب: تثنیہ اور جمع کا نون حرف ہیں جو کہ مبنی بر سکون تھے، الف اور واؤ کے ساکنوں کی وجہ سے التقائے ساکنین ہوا اس کو دفع کرنے کے لئے تثنیہ کے نون کو کسرہ دے دیا چونکہ ضابطہ ہے "اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ" اور نون جمع کو فتحہ دے دی، اس لئے کہ وہ فتحہ خفیف حرکت ہے اور جمع بنسبت جمع کے کثیر ہے، کثرت خفت کا تقاضا کرتی ہے۔

سوال: نون کے ماقبل کو ساکن کیوں کرتے ہیں؟

جواب: یہ مبنی کا صیغہ ہے، اس لئے باء پر جو ضمہ اعرابی تھا اس کو گرا کر ساکن کرتے ہیں۔

سوال: تاء کو یاء سے کیوں تبدیل کرتے ہیں؟

جواب: یہ تاء تانیث کی علامت ہے اور نون بھی تانیث کی علامت ہے، اگر تاء کو یاء سے تبدیل نہ کرتے تو دو علامات تانیث کی اکٹھی آجاتیں اس لئے ضَرَبْنَ کے قانون کے تحت تاء کو یاء سے تبدیل کر دیا، باقی نون صیغہ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس لئے اس کو تبدیل نہیں کیا۔

سوال: تَضْرِبِيْنَ کے آخر میں نون مفتوحہ کیوں لائے ہیں؟

جواب: تَضْرِبِيْنَ معرب کا صیغہ ہے اور معرب اعراب کا تقاضا کرتا ہے، اس لئے اس کے آخر میں نون مفتوحہ ضمہ اعرابی کے بدلے میں لاتے ہیں۔

فائدہ: تَضْرِبِيْنَ کی یاء میں صرفیوں کا اختلاف ہے کہ یہ صرف تانیث کی علامت ہے یا ضمیر فاعل بھی ہے، تو اکثر صرفیوں اور نحویوں کے نزدیک یہ ضمیر فاعل بھی ہے اور بعض کے نزدیک صرف تانیث کی علامت ہے ضمیر فاعل نہیں، اس لئے مصنف نے "نزد بعض" کہا ہے۔

بنائے مضارع مجہول

عبارت:

یُضْرَبُ، تُضْرَبُ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ راا ز یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ بناکردند یَضْرِبُ (الیٰ آخره) فعل مضارع بود، چون خواستندکه فعل مضارع مجهول بنا کنند، حرف اوّل راضمه وماقبل آخر رافتحه دادند تا از یَضْرِبُ (الیٰ آخره) یُضْرَبُ (الیٰ آخره) شد۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

یُضْرَبُ، تُضْرَبُ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ کو یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ سے بنایا، یَضْرِبُ (الی آخره) فعل مضارع معلوم تھا، جب چاہا کہ فعل مضارع مجہول بنائیں تو پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دے دیا تو یَضْرِبُ (الی آخره) سے یُضْرَبُ (الی آخره) ہو گیا۔

سوال : مضارع مجہول کو مضارع معلوم سے کیوں بناتے ہیں؟

جواب: مضارع معلوم اصل ہے اور مضارع مجہول اس کی فرع ہے اور چونکہ فرع اصل سے بنتی ہے اس لئے مضارع مجہول کو مضارع معلوم سے بناتے ہیں۔

قانون (۶)...... مضارع مجہول والا قانون

عبارت قانون: در هر مضارع مجهول حرف اول را ضمه وماقبل آخر رافتحه میدهند وجوباً بشرطیکه درمضارع معلوم ضمه وفتحه نباشد، و باقی صیغها رابر معلوم قیاس بایدکرد۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے مضارع مجہول والا قانون۔

(۲) خلاصہ: خلاصہ قانون یہ ہے کہ مضارع مجہول میں پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دینا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ پہلے سے پہلے حرف پر ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل پر فتحہ نہ ہو۔

پھر یہ مضارع مجہول کے پہلے صیغہ کے بنانے کا طریقہ ہے اور باقی صیغوں کے بنانے کے دو طریقے ہیں، جو ماضی مجہول والے قانون میں گزر چکے ہیں۔

(۳) حکم: پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں، دو وجودی، ایک عدمی سب ناقص

(۱) مضارع مجہول ہو، احترازی مثال ضُرِبَ کیونکہ یہ ماضی مجہول ہے۔

(۲) پہلے حرف کو ضمہ دیں گے بشرطیکہ پہلے سے ضمہ نہ ہو۔

(۵) احترازی مثالیں: جیسے یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ، یُصَرِّفُ سے یُصَرَّفُ کیونکہ یہاں پہلے سے ضمہ ہے۔

(۳) آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دیں گے بشرطیکہ پہلے سے فتحہ نہ ہو، احترازی مثال یَعْلَمُ سے یُعْلَمُ، یَمْنَعُ سے یُمْنَعُ کیونکہ یہاں سے آخری حرف کا ماقبل مفتوح ہو۔

(٦) مطابقی مثالیں: یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ، یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ، یَکْتَسِبُ سے یُکْتَسَبُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات:

سوال: مضارع مجہول میں یہ تبدیلی کیوں لائی گئی؟

جواب: تاکہ مضارع معلوم اور مضارع مجہول میں فرق واضح ہو جائے۔

بنائے اسم فاعل

عبارت: ضَارِبٌ رااز یَضرِبُ بنا کردند، حرف مضارع را حذف کرده ، فا کلمه را فتحه داده، بعده الف علامت اسم فاعل در آورده ، تنوین تمکن علامت اسمیت را در آخرش در آور دندتا از یَضرِبُ ضَارِبٌ شد۔

اسم فاعل بنانے کا طریقہ

ترجمه وتشریح: ضَارِبٌ کو یَضرِبُ سے بنایا ہے،حرف مضارع کو حذف کردیا، فاکلمہ کوفتحہ دے دیا،اس کے بعدالف علامت اسم فاعل لے آئے،تنوین تمکن اسم کی علامت کواس کے آخرمیں لائے تو یَضرِبُ سے ضَارِبٌ ہوگیا۔

سوال: اسم فاعل کومضارع سے بنایا جاتا ہے، ماضی سے کیوں نہیں؟

جواب: اسم فاعل اور مضارع کے درمیان تعدادحروف اورمعنی وغیرہ میں مشابہت پائی جاتی ہے۔

سوال: اسم فاعل بناتے وقت حروف اتین کوگراکرالف کی زیادتی کیوں کی گئی؟

جواب: تاکہ مضارع اوراسم فاعل کے درمیان فرق واضح ہوجائے۔

سوال: حرف مضارعت کوکیوں گرایا گیا،جبکہ اس کے علاوہ کسی دوسرے حرف کے گرادینے کے ساتھ بھی مقصد حاصل ہوسکتا تھا۔

جواب: حروف مضارعت زائدہ ہیں اورقاعدہ ہے"اَلزَّائِدُ اَحَقُّ بِالْحَذْفِ" کہ حرف زائد گرادینے کے زیادہ لائق ہوتا ہے۔

سوال: ضَارِبٌ میں الف کی زیادتی کی گئی جبکہ کسی اورحرف کے زائد کرنے سے بھی مقصد حاصل ہوسکتا تھا؟

جواب: الف حروف اتین میں سے ایک حرف ہے جو زیادتی کے زیادہ مناسب اور لائق ہے۔

سوال: آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ پر برقرار رکھنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: فتحہ کی صورت میں بحالت وقف واحد مذکر غائب از باب مفاعلہ کے ساتھ التباس آتا اور ضمہ اس لئے نہیں دیا گیا کہ کلام عرب میں کوئی اسم فاعل ایسا نہیں ملتا جس آخر کا ماقبل مضموم ہوا۔

﴿قانون (۷)......اسم فاعل والا قانون﴾

عبارت قانون: هر اسم فاعل ثلاثی مجرد غالباً بروزن فَاعِلٌ می آید واز غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع معلوم آن باب می آید،میم مضمومه بجائے حروف اتین کسره دادن ماقبل آخر راا گر نه باشدو تنوین تمکن درآخرش درآرند.

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) **قانون نام**: اس قانون کا نام ہے اسم فاعل والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کا اسم فاعل عموماً فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی مجرد کا اسی باب کے مضارع معلوم کے وزن پر آئے گا مگر تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ وہ یہ ہے کہ حروف اتین کی جگہ میم مضمومہ لائیں گے اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دیں گے اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو اور تنوین تمکن اسم فاعل کی علامت کو آخر میں لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

حکم (۱) ثلاثی مجرد کا اسم فاعل عموماً فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وجودی وکامل، وہ یہ ہے کہ اسم فاعل ثلاثی مجرد کا ہو۔

(٥) **احترازی مثال:** مُکْرِمٌ کیونکہ یہ ثلاثی مجرد کا نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ اور یَنْصُرُ نَاصِرٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) غیر ثلاثی مجرد کا اسم فاعل اسی باب کے مضارع معلوم کے وزن پر آئے گا مگر حروف اتین کی جگہ میم مضمومہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو۔ اس حکم کی دو شرطیں ہیں۔

شرط (۱) غیر ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہو، احترازی مثال ضَارِبٌ کیونکہ ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے۔

شرط (۲) آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دیں گے اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو ورنہ صرف پہلے حرف کو ضمہ دیں گے، احترازی مثال یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یُصَرِّفُ سے مُصَرِّفٌ کیونکہ یہاں آخری حرف کے ماقبل پر کسرہ ہے۔

مطابقی مثالیں: یَتَصَرَّفُ سے مُتَصَرِّفٌ اور یَتَضَارَبُ سے مُتَضَارِبٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات:

سوال: اسم فاعل میں الف کی زیادتی اور اسم مفعول میں میم کی زیادتی کی گئی، دونوں میں ایک ہی حرف کی زیادتی کیوں نہیں کی گئی؟

جواب: تاکہ اسم فاعل اور اسم مفعول میں فرق ہو جائے۔

عبارت: ضَارِبَانِ را از ضَارِبٌ بناکردند، الف علامت تثنیہ بفتحہ ماقبل ونون مکسورہ عوض ضمہ یا

تنوین یا هر دو که درواحد بود، درآخرش درآور رند، تااز ضَارِبٌ، ضَارِبَانِ شد۔

ضَارِبُوْنَ رااز ضَارِبٌ بناکردند، واؤ ساکنه علامت جمع مذکر بضمه ماقبل ونون مفتوحه عوض ضمه یا تنوین یا هر دوکه در واحد بودآخرش در آورند تااز ضَارِبٌ، ضَارِبُوْنَ شد۔

ضَرَبَةٌ رااز ضَارِبٌ بناکردند، حرف اول را برحال خود گذاشته، ثانی را حذف کرده، عین و لام کلمه را فتح داده، تائے متحرکه علامت جمع مذکر مکسر درآورنداعرب را بر تاء که آخر کلمه است جاری کردند، تااز ضَارِبٌ، ضَرَبَةٌ شد۔

ضُرَّابٌ رااز ضَارِبٌ بنا کردند حرف اول راضمه داده، ثانی را حذف کرده، عین کلمه را مشدد ومفتوحه ساخته بعد الف علامت جمع مذکر مکسر در آور دند تا از ضَارِبٌ، ضُرَّابٌ شد۔

ضُرَّبٌ را از ضَارِبٌ بناکردند، حرف اول را ضمه داده، ثانی راحذف کرده، عین کلمه رامشدد، مفتوحه ساختند، تااز ضَارِبٌ ضُرَّبٌ شد۔

ضُرُبٌ را از ضَارِبٌ بناکردند، حرف اول راضمه داده، ثانی را حذف کرده، عین کلمه را ساکن کردند، تا از ضَارِبٌ ضُرُبٌ شد۔

ضُرَبَآءُ را از ضَارِبٌ بناکردند،حرف اول راضمه داده،

ثانی را حذف کرده عین ولا م کلمه رافتح داده ، الف ممدوده علامت جمع مذکر در آخرش درآورده تنوین تمکن علامت اسمیت راحذف کردند، برائے منع صرف، تا از ضَارِبٌ ضُرَبَآءُ شد۔

ضُرْبَانٌ را از ضَارِبٌ بنا کردند، حرف اول راضمه داده ، ثانی راحذف کرده عین کلمه راساکن کرده ،الف ونون مزید تان علامت جمع مذکرمکسر بفتحه ماقبل درآخرش درآورده اعراب را برنون که آخر کلمه است جاری کردند تااز ضَارِبٌ ضُرْبَانٌ شد۔

ضِرَابٌ را از ضَارِبٌ بناکردند، حرف اول را کسره داده ثانی را حذف کرده سوئم جائے الف علامت جمع مذکر مکسر بفتحه ماقبل درآوردند تا از ضَارِبٌ ضِرَابٌ شد۔

ضُرُوْبٌ را از ضَارِبٌ بناکردند، حرف اول راضمه داده ثانی راحذف کرده ، سوئم جائے واو ساکن علامت جمع مذکر مکسر بضمه ماقبل درآوردند تا ازضَارِبٌ ضُرُوْبٌ شد۔

ضَارِبَةٌ را از ضَارِبٌ بنا کردند، ضَارِبٌ صیغه واحد مذکر اسم فاعل بود چوں خواستند که صیغه واحده مؤنثه اسم فاعل بنا کنند، تاء متحرکه علامت تانیث بفتحه ماقبل درآخرش درآورده اعراب رابر تا که آخر کلمه است جاری کردند، تااز ضَارِبٌ ضَارِبَةٌ شد۔

ضَارِبَتَانِ را از ضَارِبَةٌ بنا کردند الف علامت تثنیه بفتحه ماقبل ونون مکسوره عوض ضمه یا تنوین یا هر دوکه

درواحد بود درآخرش درآور دند، تا از ضَارِبٌ ضَارِبَانِ شد۔
ضَارِبَاتٌ راز ضَارِبَةٌ بنا کردند، الف وتاء علامت جمع مؤنث سالم بفتحہ ماقبل درآخرش درآوردہ ، اعراب رابرتاء کہ آخر کلمہ است جاری کردند، تا از ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَاتٌ شد، پس اجتماع دو علامت تانیث شد واین چنیں مستکرہ بود لهٰذا تائے وحدة را حذف کردند تا از ضَارِبَتَاتٌ ضَارِبَاتٌ شد۔
ضَوَارِبُ را از ضَارِبَةٌ بنا کردند، حرف اول را بر حال خود گذاشتہ، ثانی را بواؤ مفتوحہ بدل کردہ، بعدہ الف علامت جمع مؤنث مکسر درآوردہ تائے وحدة تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند، برائے ضدیت ومنع صرف تاازضَارِبَةٌ ضَوَارِبُ شد۔

ترجمہ وتشریح : ضَارِبَانِ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو ضَارِبٌ سے ضَارِبَانِ ہوگیا۔
ضَارِبُوْنَ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوحہ ضمہ یا تنوین کے عوض یا دونوں کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْنَ ہوگیا۔
ضَرَبَةٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا، دوسرے کو حذف کردیا، عین اور لام کلمے کو فتحہ دے دیا، اس کے بعد تائے متحرکہ جمع مذکر مکسر کی علامت لے آئے، اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کردیا، تو ضَارِبٌ سے ضَرَبَةٌ ہوگیا۔

ضُـرَّابٌ کو ضَـارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کوضمہ دیا، دوسرے کوحذف کردیا، عین کلمے کومشدد اور مفتوح بنادیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَّابٌ ہوگیا۔

ضُـرَّبٌ کو ضَـارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کوضمہ دیا، دوسرے کوحذف کردیا، عین کلمے کوساکن کردیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَّبٌ ہوگیا۔

ضُرُبٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کوضمہ دیا، دوسرے کوحذف کردیا ،عین کلمہ کوساکن کردیا تو ضَارِبٌ سے ضُرُبٌ ہوگیا۔

ضُـرَبَـآءُ کو ضَـارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کوضمہ دیا، دوسرے کوحذف کردیا، عین اور لام کلمے کوفتحہ دے دیا، الف ممدودہ جمع مذکر کی علامت اس کے آخر میں لائے ،تنوین تمکن اسم کی علامت کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کردیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَبَآءُ ہوگیا۔

ضُرْبَانٌ کوضَارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کوضمہ دیا، دوسرے کوحذف کردیا ،عین کلمہ کوساکن کردیا، الف اور نون زائدتان جمع مذکر مکسر کی علامت ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لائے ،اعراب کونون پر جوکہ آخری کلمہ ہے جاری کردیا تو ضَارِبٌ سے ضُرْبَانٌ ہوگیا۔

ضِـرَابٌ کو ضَـارِبٌ سے بنایا ہے پہلے حرف کوکسرہ دے دیا، دوسرے کو حذف کردیا، تیسری جگہ الف جمع مذکر مکسر کی علامت ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے تو ضَارِبٌ سے ضِرَابٌ ہوگیا۔

ضُرُوْبٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا، پہلے حرف کوضمہ دیا، دوسرے کوحذف کردیا، تیسری جگہ واؤ ساکن جمع مذکر مکسر کی علامت ماقبل کے ضمہ کے ساتھ لے آئے تو ضَارِبٌ سے ضُرُوْبٌ ہوگیا۔

ضَارِبَةٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، ضَارِبٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل تھا، جب چاہا کہ صیغہ واحدہ مؤنثہ اسم فاعل بنائیں تاء متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتحہ

کے ساتھ اس کے آخر میں لائے، اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کردیا، تو ضَارِبٌ سے ضَارِبَۃٌ ہوگیا۔

ضَارِبَتَان کو ضَارِبَۃٌ سے بنایا ہے، الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو ضَارِبَۃٌ سے ضَارِبَتَانِ ہوگیا۔

ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَۃٌ سے بنایا ہے، الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لائے، اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کردیا، تو ضَارِبَۃٌ سے ضَارِبَتَاتٌ ہوگیا پھر تانیث کی دو علامتیں جمع ہوگئیں اور یہ اس طرح ناپسندیدہ تھا لہٰذا وحدت کی تاء کو حذف کردیا تو ضَارِبَتَاتٌ سے ضَارِبَاتٌ ہوگیا۔

ضَوَارِبُ کو ضَارِبَۃٌ سے بنایا، پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا، دوسرے کو واؤ مفتوحہ سے بدل دیا، اس کے بعد الف علامت جمع مؤنث مکسر لے آئے، وحدت کی تاء اور تنوین تمکن اسم کی علامت کو ضد اور غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کردیا، تو ضَارِبَۃٌ سے ضَوَارِبُ ہوگیا۔

﴿قانون (۸)..... مدہ زائدہ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر مدہ زائدہ کہ واقع شود درمفرد مکبر بدوم جائے وقت بنا کردن جمع اقصیٰ وتصغیر آن را بواو مفتوحہ بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بنا کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) مقدمات (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے مدہ زائدہ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون سے پہلے چند مقدمات ذہن نشین فرمالیں:

مقدمہ (۱): نحویوں کے نزدیک جمع وہ ہے جو ایک سے زیادہ پر بولی جائے، پھر جمع باعتبار لفظ کے دو قسم پر ہے۔

(۱) جمع تصحیح جس کو جمع سالم بھی کہتے ہیں (۲) جمع تکسیر جس کو جمع مکسر بھی کہتے ہیں۔

جمع تصحیح کی تعریف: جمع تصحیح وہ ہے جس میں اس کے واحد کا وزن صحیح سالم ہو، جیسے مُسلِمُوْنَ

جمع تکسیر کی تعریف: جمع تکسیر وہ ہے کہ جس میں اس کے واحد کا وزن صحیح سالم نہ ہو، جیسے رِجَالٌ، ضَرَبَةٌ

پھر جمع سالم کی دو قسمیں ہیں: (۱) جمع مذکر سالم (۲) جمع مؤنث سالم

جمع مذکر سالم کی تعریف: جمع مذکر سالم وہ ہے کہ جس کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوحہ ہو، جیسے مُسلِمُوْنَ، مُسلِمِيْنَ

جمع مؤنث سالم کی تعریف: جمع مؤنث سالم وہ ہے جس کے آخر میں الف اور تاء ہو، جیسے مُسلِمَاتٌ

پھر جمع باعتبار معنی تین قسم پر ہے

(۱) جمع قلت (۲) جمع کثرت (۳) جمع اقصیٰ جس کو جمع منتہی الجموع بھی کہتے ہیں۔

(۱) جمع قلت: جمع قلت وہ ہے جس کا اطلاق دس سے کم پر ہو۔

(۲) جمع کثرت: جمع کثرت وہ ہے جس کا اطلاق دس سے زیادہ پر ہو۔

(۳) جمع اقصیٰ: جمع اقصیٰ وہ ہے جس کے بعد کوئی جمع نہ آتی ہو۔

پھر جمع قلت کے چار اوزان ہیں:

(۱) اَفْعُلٌ جیسے اَكْلُبٌ (جمع كَلْبٌ کی)

(۲) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ (جمع قَوْلٌ کی)

(۳) اَفْعِلَةٌ جیسے اَطْعِمَةٌ (جمع طَعَامٌ کی)

(۴) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ (جمع غُلَامٌ کی)

فائدہ:

جمع سالم بغیر الف لام کے جمع قلت میں داخل ہے، جیسے عَاقِلُوْنَ، عَاقِلاتٌ

مقدمہ (۲)

جمع اقصیٰ یا جمع منتہی الجموع بنانے کا طریقہ

جمع اقصیٰ یا جمع منتہی الجموع بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو فتحہ دیں گے اگر پہلے سے نہ ہو، دوسری جگہ اگر مدہ زائدہ چھ شرطوں والا ہو تو اس کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کریں گے ورنہ اس کو بھی فتحہ دیں گے، تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائیں گے، اس کے بعد اگر ایک حرف ہو تو اس کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے اور تنوین کو گرا دیں گے جیسے دَابٌّ سے دَوَابُّ اور اگر دو حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے اور دوسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے، جیسے مَسْجِدٌ سے مَسَاجِدُ اور اگر تین حرف ہوں تو پہلے حرف کو کسرہ، دوسرے کو یائے ساکنہ سے تبدیل کریں گے اور آخری حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے، جیسے مِصْبَاحٌ سے مَصَابِيْحُ

مقدمہ (۳)

مکبر وہ ہے جو حالت تصغیر میں نہ ہو البتہ اس سے تصغیر نکالی جاسکتی ہو، یعنی وہ اسم ہو، جیسے ضَارِبَةٌ ۔

مصغر تصغیر کو کہتے ہیں اور تصغیر اسے کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی کی قلت، عظمت، شفقت یا حقارت بیان کی جائے۔ قلت کی مثال جیسے ضُوَيْرِبٌ (تھوڑا مارنے والا ایک آدمی) عظمت کی مثال جیسے حُسَيْنٌ (بڑے حسن والا) شفقت کی مثال جیسے بُنَيَّ (میرے پیارے بیٹے) حقارت کی مثال جیسے رُجَيْلٌ (چھوٹا آدمی)

تصغیر بنانے کا طریقہ

تصغیر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ دیں گے، دوسری جگہ اگر مدہ زائدہ،

چھ شرطوں والا ہوتو اسے واؤ مفتوحہ سے تبدیل کریں گے ورنہ فتحہ دیں گے۔ تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لائیں گے۔

پھر اگر اس کے بعد ایک حرف ہوتو اس کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے، جیسے رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ اور اگر دو حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے اور دوسرے کو اپنے حال پر چھوڑیں گے، جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ اور اگر تین حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے، دوسرے کو یائے ساکنہ سے تبدیل کریں گے اور تیسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے، جیسے مُضَیْرِبٌ سے مُضَیْرِیْبٌ

مقدمہ (٤)

حرف علت دو قسم پر ہے (۱) مدہ، (۲) لین

مدہ : وہ ہے جس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق ہو یعنی الف ماقبل مفتوح، واؤ ماقبل مضموم اور یاء ماقبل مکسور ہو، تینوں کی مثال جیسے اُوْتِیْنَا

لین : لین وہ ہے جس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ ہو، جیسے خَوْفٌ، کَیْفَ، سَیْفٌ

(۳) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ مدہ زائدہ جو مفرد مکبر میں دوسری جگہ واقع ہوتو اس کو جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **حکم**: مدہ زائدہ کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) **شرائط**: اس حکم کی چھ شرطیں ہیں وجودی و ناقص

شرط (۱) مدہ ہو یعنی لین نہ ہو، احترازی مثال خَوْفٌ، سَیْفٌ کیونکہ یہ مدہ نہیں لین ہیں۔

شرط (۲) مدہ زائدہ ہو، یعنی فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں نہ ہو۔ احترازی مثال بِیْرٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء اصلی ہیں زائدہ نہیں۔

شرط (۳) مدہ بھی مفرد میں ہو، احترازی مثال ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ کیونکہ یہاں تثنیہ جمع میں ہے مفرد میں نہیں ہے۔

شرط (۴) مکبر میں ہو یعنی اسم میں ہو، احترازی مثال ضَرَبَا کیونکہ یہاں فعل میں ہے۔

شرط (۵) دوسری جگہ واقع ہو، احترازی مثال قَتُوْلٌ، جَرِيْحٌ کیونکہ یہاں دوسری جگہ پر نہیں ہے۔

شرط (٦) جمع اقصیٰ یا تصغیر بناتے وقت ہو، احترازی مثال ضَارِبٌ سے ضَرَبَةٌ کیونکہ یہاں جمع مکسر بناتے وقت ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** جمع اقصیٰ کی مثال جیسے ضَارِبٌ سے ضَوَارِبُ، تصغیر کی مثال، جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

سوال: آپ نے کہا ہے کہ جمع اقصیٰ کے بعد کوئی جمع نہیں آتی لیکن صَوَاحِبُ، صَاحِبٌ کی جمع ہے اور صَوَاحِبُ کی جمع صَوَاحِبَاتٌ آتی ہے؟

جواب: صَوَاحِبَاتٌ جمع سالم ہے جبکہ ہماری جمع سے مراد جمع مکسر ہے۔

عبارت: ضُرَّبٌ را از ضَارِبَةٌ بنا کردند، حرف اول را ضمه داده، ثانی را حذف کرده، عین کلمه را مشدد مفتوحه ساخته تائے وحدة را حذف کردند، تا از ضَارِبَةٌ ضُرَّبٌ شد۔

ضُوَيْرِبٌ و ضُوَيْرِبَةٌ را از ضَارِبٌ ضَارِبَةٌ بنا کردند، ضَارِبٌ ضَارِبَةٌ مکبر آن بودند، چوں خواستندکه صیغه مصغر آن بنا کنند، حرف اول را ضمه داده، ثانی را بواو مفتوحه بدل کرده، سوم جائے یائے ساکنه علامت تصغیر در آورند تا از ضَارِبَةٌ ضَارِبٌ ضُوَيْرِبٌ

وضُوَيْرِبَةٌ شد۔

ترجمہ: ضُرَّبٌ کو ضَارِبَةٌ سے بنایا ہے، حرف اول کو ضمہ دیا، دوسرے کو حذف کردیا، عین کلمہ کو مشدد مفتوح بنادیا اور تاء وحدت کو حذف کردیا، تو ضَارِبَةٌ سے ضُرَّبٌ ہوگیا۔

ضُوَيْرِبٌ اور ضُوَيْرِبَةٌ کو ضَارِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے بنایا ہے، ضَارِبٌ اور ضَارِبَةٌ ان کے مکبر تھے، جب صرفیوں نے چاہا کہ صیغہ مصغر ان کا بنائیں تو حرف اول کو ضمہ دیا، دوسرے کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کیا، تیسری جگہ ''یاء'' ساکنہ علامت تصغیر کی لے آئے تو ضَارِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضُوَيْرِبٌ اور ضُوَيْرِبَةٌ ہوگئے۔

بنائے اسم مفعول

عبارت: مَضْرُوْبٌ را از يُضْرَبُ بنا كردند، يُضْرَبُ فعل مضارع مجهول بود چوں خواستند كه اسم مفعول بنا كنند، يائے حرف مضارعت را حذف كرده بجائيش ميم مفتوحه علامت اسم مفعول در آوردند، عين كلمه راضمه داده، تنوين تمكن علامت اسميت در آخرش درآوردند، تاازيُضْرَبُ مَضْرُبٌ شد، بروزن مَفْعُلٌ، وايں چنيں در كلام عرب نيامده ،مگر مَعُوْنٌ مَكْرُمٌ كه ايشاں هم شازند، لهٰذا ضمه عين كلمه را اشباع نمودند تاكه ازو واوپيدا شود تا از مَضْرُبٌ مَضْرُوْبٌ بروزن مَفْعُوْلٌ شد۔

مَضْرُوْبَانِ مَضْرُوْبُوْنَ ، مَضْرُوْبَةٌ ، مَضْرُوْبَتَانِ، مَضْرُوْبَاتٌ مثل اسم فاعل اند۔

اسم مفعول بنانے کا طریقہ

ترجمہ: مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے بنایا ہے، یُضْرَبُ فعل مضارع مجہول تھا، جب صرفیوں نے چاہا کہ اسم مفعول بنائیں تو یاء حرف مضارع کو حذف کر دیا، اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول کی لے آئے، عین کلمہ کو ضمہ دیا اور تنوین تمکن علامت اسم کی اس کے آخر میں آئے تو یُضْرَبُ سے مَضْرُبٌ ہو گیا، بروزن مَفْعُلٌ اور ایسے وزن پر کوئی صیغہ کلام عرب میں نہیں آتا مگر مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ یہ شاذ ہیں (یعنی خلاف قانون ہیں) لہٰذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تا کہ واو پیدا ہو جائے تو مَضْرُوْبٌ بروزن مَفْعُوْلٌ ہو گیا۔

مَضْرُوْبَان، مَضْرُوْبُوْنَ، مَضْرُوْبَةٌ، مَضْرُوْبَتَان، مَضْرُوْبَاتٌ مذکورہ سارے صیغے مثل بنائے اسم فاعل کے ہیں، ان میں بھی وہی طریقہ جاری ہوگا۔

قانون (۹)......اسم مفعول والا قانون

عبارت قانون: هر اسم مفعول از ثلاثی مجرد بروزن مفعول می آید واز غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع مجهول آں باب مے آید، بآوردن میم مضمومه بجائے حروف اتین تنوین تمکن در آرند.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے اسم مفعول والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کا ہر اسم مفعول مَفْعُوْلٌ

کے وزن پر آئے گا اور غیر ثلاثی مجرد کا اسی باب کے مضارع مجہول کے وزن پر آئے گا، مگر تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ، وہ یہ ہے کہ حروف اتین کی جگہ میم مضمومہ لائیں گے، آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دیں گے اور آخر میں تنوین تمکن کا لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد کا اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئے گا۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ اسم مفعول ثلاثی مجرد کا ہو۔

(۵) **احترازی مثال**: مُکْرَمٌ کیونکہ یہ ثلاثی مزید فیہ کا ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: یُضْرَبُ سے مَضْرُوْبٌ اور یُنْصَرُ سے مَنْصُوْرٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) غیر ثلاثی مجرد کا اسم مفعول اسی باب کے مضارع مجہول کے وزن پر آئے گا۔ اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ غیر ثلاثی مجرد کا اسم مفعول ہو، احترازی مثال مَضْرُوْبٌ کیونکہ یہ ثلاثی مجرد کا ہے۔

مطابقی مثالیں یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ اور یُکْتَسَبُ سے مُکْتَسَبٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

عبارت: مَضَارِیْبُ را از مَضْرُوْبٌ و مَضْرُوْبَةٌ بنا کردند، حرف اول را برحال خود گذاشته، ثانی را فتحه داده، سوئم جائے الف علامت جمع مکسر درآورده حرفے که بعد از الف علامت جمع مکسر شد، آن را کسره داده واؤ را بیا بدل کرده، تائے وحدت وتنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند، برائے ضدیت ومنع صرف تا از مَضْرُوْبٌ، مَضْرُوْبَةٌ مَضَارِیْبُ شد۔

مُضَیْرِیْبٌ و مُضَیْرِیْبَةٌ را از مَضْرُوْبٌ و مَضْرُوْبَةٌ بنا

کردند، حرف اول را ضمه وثانی رافتحه داده، سوئم جائے یائے ساکنه علامت تصغیر در آورده حرفے که بعد ازیائے علامت تصغیر شد، آں را کسره داده ،و اؤ را بیا بدل کردند تا از مَضْرُوْبٌ ومَضْرُوْبَةٌ، مُضَيْرِيْبٌ و مُضَيْرِيْبَةٌ شد۔

ترجمه وتشریح: مَضَارِيْبُ کو مَضْرُوْبٌ ومَضْرُوْبَةٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا، دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لے آئے، وہ حرف کہ جو الف علامت جمع مکسر کے بعد ہو گیا، اس کو کسرہ دے دیا، واؤ کو یاء سے بدل دیا تائے وحدت کو ضد اور تنوین تمکن اسم کی علامت کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَةٌ سے مَضَارِيْبُ ہو گیا۔

مُضَيْرِيْبٌ اور مُضَيْرِيْبَةٌ کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَةٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے وہ حرف جو یاء علامت تصغیر کے بعد ہو گیا اس کو کسرہ دے دیا، واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَةٌ سے مُضَيْرِيْبٌ اور مُضَيْرِيْبَةٌ ہو گیا۔

قانون (۱۰)......نون تنوین اوراضافت والا قانون

عبارت قانون: هر نون تنوین وقت دخول الف لام واضافت حذف کرده شود ونون تثنیه وجمع در وقت اضافت حذف کرده شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں

(۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے نون تنوین اور اضافت والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر نون تنوین کو الف لام کے داخل ہونے اور اضافت کے وقت اور نون تثنیہ وجمع کو اضافت کے وقت گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) تنوین کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں وجودی وکامل:

شرط (۱) الف لام ہو، احترازی مثال حَمْدٌ کیونکہ یہاں الف لام نہیں ہے۔

شرط (۲) اضافت ہو یعنی مضاف مضاف الیہ ہو، احترازی مثال غُلَامٌ کیونکہ یہاں اضافت نہیں ہے۔

(۵) **مطابقی مثالیں**: حَمْدٌ سے اَلحَمْدُ اور غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) نون تثنیہ اور نون جمع کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وجودی وکامل ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ اضافت ہو، احترازی مثال ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ کیونکہ یہاں اضافت نہیں ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں**: غُلَامَانِ سے غُلَامَا زَیْدٍ اور مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمُوْ مِصْرٍ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات

سوال: الف لام کے داخل ہونے سے نون تنوین کیوں گر جاتا ہے؟

جواب: الف لام کلمے کے معرفہ ہونے پر اور تنوین کلمے کے نکرہ ہونے پر دلالت کرتا ہے اور ان دونوں میں تضاد ہے اس وجہ سے الف لام داخل ہونے سے تنوین

گر جاتا ہے۔

سوال: نون تنوین اور نون تثنیہ وجمع اضافت کے وقت کیوں گر جاتے ہیں؟

جواب: اس لئے کہ اضافت کے وقت مضاف اور مضاف الیہ میں شدید اتصال ہوتا ہے اور یہ اتصال نون تنوین اور نون تثنیہ وجمع کے آجانے سے باقی نہیں رہتا، اس لئے نون تنوین اور نون تثنیہ وجمع اضافت کے وقت گر جاتے ہیں۔

قانون (۱۱)......نون تنوین اور نون خفیفہ والا قانون

عبارت قانون: هر نون تنوین وخفیفه را موافق حرکت ماقبل بحرف علت بدل مے کنند جوازاً در حالت وقت۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) فائدہ۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے نون تنوین اور نون خفیفہ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر نون تنوین اور نون خفیفہ کو حالت وقت میں ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کا ایک ہی حکم ہے کہ نون تنوین اور نون خفیفہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف سے تبدیل کرنا جائز ہے یعنی ماقبل اگر مفتوح ہو تو الف سے، اگر مضموم ہو تو واؤ سے اور اگر مکسور ہو تو یاء سے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے کہ نون تنوین اور نون خفیفہ حالت وقف میں ہوں، احترازی مثال اِضْرِبُنْ بَكْرًا کیونکہ یہ حالت وقف میں نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: چھ ہوں گی تین نون تنوین کی اور تین نون خفیفہ کی۔

نون تنوین کی مثالیں جیسے ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْ، ضَارِبًا سے ضَارِبَا اور ضَارِبٍ سے ضَارِبِيْ پڑھنا جائز ہے۔

نون خفیفہ کی مثالیں: جیسے اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا، اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْا اور اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِیْ پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ (۱) اگر آپ سے کوئی صاحب یہ سوال کرے کہ ضَارِبُوْ کون سا صیغہ ہے تو آپ جواب میں کہیں کہ اس میں تین احتمالات ہیں۔

احتمال (۱) واحد مذکر اسم فاعل جو اصل میں ضَارِبٌ تھا۔

احتمال (۲) جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم از باب مفاعلہ۔

احتمال (۳) جمع مذکر مخاطبین، امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ، از باب مفاعلہ ضَارِبَا اور ضَارِبِیْ کو اسی پر قیاس کر لیا جائے۔

اسی طرح اِضْرِبَا میں بھی دو احتمالات ہیں:

احتمال (۱) واحد مذکر امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جو اصل میں اِضْرِبَنْ تھا۔

احتمال (۲) تثنیہ مذکر امر حاضر معلوم از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فائدہ (۲) یہ قانون نون خفیفہ کے متعلق صحیح ہے مگر نونِ تنوین کے متعلق غلط ہے، صحیح قانون صرف بہتر اں میں ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ نون تنوین جس کا ماقبل مفتوح ہو حالت وقت میں اس کو الف سے تبدیل کرنا کثیر اور گرانا قلیل ہے، جیسے حَکِیْمًا کو حَکِیْمَا پڑھنا کثیر اور حَکِیْمْ پڑھنا قلیل ہے۔

بنائے فعل جحد معلوم و مجہول

عبارت: لَمْ یَضْرِبْ، لَمْ یُضْرَبْ الخ را از یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ بنا کردند، لم جازمہ جحدیہ دراولش درآوردہ آخرش راجزم کرد، علامت جزمی سقوط حرکات شد درپنج صیغہ وسقوط نونات شد، در ہفت صیغہ وسقوط چیزے نہ شد دردو صیغہ

زیرا کہ مبنی اند "وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرُہٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَۃِ عَلَیْہِ" تاا ز یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ، لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ (الی آخرہ) شد۔

فعل جحد معلوم ومجہول بنانے کا طریقہ

لَمْ یَضْرِبْ اور لَمْ یُضْرَبْ کو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ سے بنایا ہے (یعنی معلوم سے معلوم کو اور مجہول سے مجہول کو بنایا ہے) اس طرح کہ لم جازمہ جحد یہ اس کے شروع میں لے آئے اس کے آخر کو جزم دے دیا، پھر علامت جزمی گرنا ہوا حرکات کا پانچ پانچ صیغوں میں اور گرنا ہوا نونات اعرابی کا سات سات صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گرتی دو صیغوں میں کیونکہ وہ مبنی ہیں (مبنی وہ ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے) یہاں تک کہ یَضْرِبُ یُضْرَبُ سے لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ ہو گیا۔

﴿قانون (۱۲) نون اعرابی والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر نون اعرابی وقت دخول جوازم ونواصب ولحوق نون ثقیلہ وخفیفہ وبنا کردن امر حاضر معلوم حذف کردہ شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے نون اعرابی والا قانون

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر نون اعرابی کو حروف جوازم ونواصب کے داخل ہونے کے وقت، نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کے لاحق ہونے اور امر حاضر

معلوم کے بناتے وقت گرادینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم** : حکم یہ ہے کہ نون اعرابی کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** : اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں۔

شرط (۱) جس کلمے میں نون اعرابی ہے، اس پر حروف جوازم میں سے کوئی ایک حرف داخل ہو۔

شرط (۲) حروف نواصب میں سے کوئی ایک حرف داخل ہو۔

شرط (۳) نون ثقیلہ لاحق ہو۔

شرط (۴) نون خفیفہ لاحق ہو۔

شرط (۵) امر حاضر معلوم بناتے وقت ہو۔

(۵) **احترازی مثالیں**: ان سب کی احترازی مثال، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ کیونکہ ان میں کوئی شرط نہیں ہے

(٦) **مطابقی مثالیں** حروف جوازم کی مثال جیسے لَمْ یَضْرِبَا، لَمْ یَضْرِبُوْا جواصل میں یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ تھے۔

حروف نواصب کی مثال جیسے لَنْ یَّضْرِبَا، لَنْ یَّضْرِبُوْا جواصل میں یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ تھے۔

نون ثقیلہ کی مثال، جیسے لَیَضْرِبُنَّ جواصل میں لَیَضْرِبُوْنَ تھا، نون ثقیلہ کے لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ پھر التقاءِ ساکنین کی وجہ سے واوَ گر گیا تو لَیَضْرِبُوْنَ سے لَیَضْرِبُنَّ ہو گیا۔

نون خفیفہ کی مثال: جیسے لَیَضْرِبُنْ جواصل میں لَیَضْرِبُوْنَ تھا تعلیل سابقہ ہے۔

امر حاضر معلوم کی مثال جیسے اِضْرِبَا، اِضْرِبُوْا جواصل میں تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ تھے۔

(۷) **سوالات وجوابات**:

سوال : نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: نون ثقیلہ مشدد ہوتا ہے اور مضارع کے آخر میں تاکید کے لئے آتا ہے اور نون خفیفہ ساکن ہوتا ہے اور مضارع کے آخر میں تاکید کے لئے آتا ہے، گویا کہ نون ثقیلہ وخفیفہ میں دوفرق ہوئے۔

(۱) نون ثقیلہ مشدد ہوتا ہے اور نون خفیفہ ساکن ہوتا ہے۔

فرق (۲) نون ثقیلہ مضارع میں دو تاکید کے لئے آتا ہے جبکہ نون خفیفہ مضارع میں ایک تاکید کے لئے آتا ہے۔

بنائے نفی معلوم ومجہول

بیت

اِنْ، وَلَمْ، لَمَّا ولام امر، لائے نہی   نیز پنج حرف ایں جازم فعل اند ہریک بے دغا

اَنْ ولَنْ پس کے اِذَنْ ایں چار حرف معتبر   نصب مستقبل کنند این جملہ دائم اقتضا

عبارت: لَایَضْرِبُ، لَایُضْرَبُ الخ راا ز یَضْرِبُ، یُضْرَبُ الخ بنا کردند، لائے نافیہ در اولش در آوردند، آخرش چیزے نکرد، امامعنی مثبتش را منفی گردانید زیر اکہ عمل اودر معنی است نہ لفظ تا از یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ لَایَضْرِبُ لَایُضْرَبُ الخ شدند۔

بنائے فعل نفی معلوم ومجہول مؤکد بلن ناصبہ

عبارت: لَنْ یَّضْرِبَ دراصل لَنْ یَضْرِبَ بود، نون ویا قریب المخرج بہم آمدہ نون را یاء کردہ، دریاء ادغام کردند، تا از لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یَّضْرِبَ شد۔

لَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یُّضْرَبَ الخ رااز یَضْرِبُ، یُضْرَبُ الخ بنا کردن، لن ناصبہ درا ولش درآوردند آخرش را نصب

کرد، علامت نصبی ظهور فتحات شد در پنج پنج صیغه وسقوط نونات اعرابیه شد در هفت صیغه وسقوط چیزے نه شد دردو صیغه زیرا که مبنی اند "وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرُهٗ بِدِخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَیْهِ" الخ تااز یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ الخ شدند۔

نفی فعل معلوم اور مجہول بنانے کا طریقہ

لَایَضْرِبُ اور لَایُضْرَبُ الخ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ سے بنایا ہے، لائے نافیہ اس کے شروع میں لے آئے لفظوں میں اس کے آخر میں کچھ بھی نہیں کیا لیکن معنی مثبت کو منفی کر دیا، اس لئے کے اس کا عمل معنی میں ہے نہ کہ لفظ میں تو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ سے لَایَضْرِبُ، لَایُضْرَبُ ہو گئے۔

نفی معلوم ومجہول مؤکد بلن ناصبہ بنانے کا طریقہ

لَنْ یَّضْرِبَ اصل میں لَنْ یَضْرِبَ تھا، نون اور یاء دونوں قریب المخرج جمع ہوئے تو نون کو یاء کیا اور پھر یاء کو یاء میں ادغام کیا، تو لَنْ یَضْرِبَ سے لَنْ یَّضْرِبَ ہو گیا۔

لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ الخ کو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ الٰی آخرہ سے بنایا ہے، لَنْ نصب دینے والا ان کے شروع میں لے آئے اور اس نے آخر کو نصب دیا۔

علامت نصبی کا ظاہر ہونا ہوا پانچ پانچ صیغوں میں اور نونات اعرابی کا گرنا سات سات صیغوں میں ہوا اور کسی چیز کا گرنا نہیں ہوا دو صیغوں میں (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب میں) اس لئے کہ وہ مبنی ہیں اور مبنی وہ ہے کہ نہ تبدیل ہو آخر اس کا مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے یہاں تک کہ یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ الخ ہو گیا۔

﴿قانون (۱۳)......حروف یرملون والا قانون﴾

عبارت قانون: هر نون ساكن وتنوين را در حروف يرملون ادغام مے كنند وجوباً ونون متحرك را جوازاً بشرطيكه دريك كلمه نباشد درحروف يمون بغنه ودر لر بغير غنه۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) فوائد (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے حروف یرملون والا قانون

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین اگر حروف یرملون سے پہلے واقع ہوں اور دو کلموں میں ہوں تو نون تنوین اور نون ساکن کو حروف یرملون کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے اور نون متحرک کو حروف یرملون کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ پھر یہ ادغام حروف یمون میں غنہ کے ساتھ اور حروف لر میں بغیر غنہ کے ہوگا۔

(۳) فوائد: فائدہ (۱) حروف یرملون سے مراد، یاء، را، میم، لام، واؤ اور نون ہیں۔

(٤) حکم : اس قانون کے دو حکم ہیں۔
(۱) نون ساکن اور نون تنوین کو حروف یرملون کی جنس کرنا اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں وجودی و ناقص
شرط (۱) نون ساکن اور نون تنوین حروف یرملون سے پہلے واقع ہوں، احترازی مثال ''جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ'' کیونکہ یہاں نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف نہیں ہے۔

شرط (۲) دو کلموں میں ہو، احترازی مثال قِنْوَانٌ کیونکہ یہاں ایک ہی کلمے میں ہیں۔

(۷) مطابقی مثالیں:

نون ساکن کی مثالیں: یاء کی مثال، جیسے لَنْ یَّضْرِبَ جو اصل لَنْ یَضْرِبَ تھا اب نون ساکن حروف یرملون کے حرف یاء سے پہلے ہے تو نون کو یاء کر دیا اور یاء کو یاء میں غنہ کے ساتھ ادغام کر دیا تو لَنْ یَضْرِبَ سے لَن یَّضْرِبَ ہو گیا۔

را کی مثال، جیسے مِن رَّبِّهِمْ جو اصل میں مِنْ رَبِّهِمْ تھا اب یہاں نون ساکن حروف یرملون کے حرف لام سے پہلے ہے تو نون کو راء کر دیا اور را کو را میں بغیر غنہ کے ادغام کر دیا تو مِنْ رَبِّهِمْ سے مِنْ رَّبِّهِمْ ہو گیا۔

میم کی مثال، جیسے مِنْ مَّاءٍ جو اصل میں مِنْ مَاءٍ تھا۔

لام کی مثال، جیسے مِنْ لَّدُنَّا جو اصل میں مِنْ لَدُنَّا تھا۔

واو کی مثال، جیسے مِنْ وَّرَآئِهِمْ جو اصل میں مِنْ وَرَآئِهِمْ تھا۔

نون کی مثال، جیسے مِنْ نَّبِيٍّ جو اصل میں مِنْ نَبِيٍّ تھا۔

نون تنوین کی مثالیں: یاء کی مثال، جیسے دَافِقٍ یَّخْرُجُ جو اصل میں دَافِقٍ یَخْرُجُ تھا۔

را کی مثال، جیسے غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جو اصل میں غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ تھا۔

میم کی مثال، جیسے رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ جو اصل میں رَسُوْلٌ مِنَ اللّٰهِ تھا۔

لام کی مثال، جیسے رِجَالٌ لَّاتُلْهِيْهِمْ میں جو اصل میں رِجَالٌ لَاتُلْهِيْهِمْ تھا۔

واو کی مثال، جیسے مِنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ جو اصل مِنْ جُوْعٍ وَاٰمَنَهُمْ تھا۔

نون کی مثال، جیسے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ جو اصل میں عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ تھا۔

حکم (۲) نون متحرک کو حروف یرملون کی جنس کرنا اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ اس حکم کی بھی دو شرطیں ہیں وجودی و ناقص۔

شرط (۱) نون متحرک حروف یرملون سے پہلے ہو، احترازی مثال ''اِنَّ الَّذِيْنَ

کَفَرُوْا" کیونکہ یہاں حروف یرملون سے پہلے نہیں ہے۔
شرط (۲) دوکلموں میں ہو، احترازی مثال بُنْیَانٌ کیونکہ یہاں ایک کلمہ ہے۔
(٦) **مطابقی مثالیں**: "اِنَّ الَّذِی لَّایَرْجُوْنَ" جو اصل میں اِنَّ الَّذِیْنَ لَایَرْجُوْنَ تھا۔

﴿ قانون (۱۴) ...... باء مطلق یا حروف اظہار واخفاء والا قانون ﴾

عبارت قانون: ھر نون ساکن وتنوین که واقع شود قبل باء مطلقاً آن رابمیم بدل می کنند وجوباً، قبل از حروف حلقی ظاهر خوانده می شوند وجوباً وقبل از الف نمی آیند، ودر باقی حروف اخفا کرده آید۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (٦) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) باء مطلق والا قانون (۲) حروف اظہار واخفاء والا قانون۔

(۲) **فائدہ**: دراصل یہ قانون ایک سوال کے جواب میں واقع ہوا ہے۔

سوال: یہ ہے کہ حروف ہجاء انتیس (۲۹) ہیں، ان میں سے الف کے علاوہ باقی تمام حروف سے پہلے نون ساکن اور نون تنوین دونوں آتے ہیں لیکن آپ نے پہلے قانون میں اس نون ساکن اور نون تنوین کا کہ جو حروف یرملون سے پہلے آتے ہیں حکم بیان کیا، باقی کا حکم بیان نہیں کیا، اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: یہ ہے کہ جو نون ساکن اور نون تنوین حروف یرملون سے پہلے واقع ہو، اس کا حکم الگ ہے اور بقیہ حروف کا حکم الگ ہے، اس لئے دونوں کا حکم الگ الگ ذکر کیا، جو نون ساکن اور نون تنوین حروف یرملون سے پہلے واقع ہوں ان کا حکم پہلے قانون میں

ہے اور باقی حروف کا حکم اس قانون میں ہے اور الف سے پہلے نون ساکن اور نون تنوین آتا ہی نہیں۔

(۳) **خلاصہ قانون:** ہر نون ساکن اور نون تنوین اگر بائے مطلق سے پہلے واقع ہو تو ایسے نون ساکن و نون تنوین کو میم سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، بائے مطلق کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین باء سے پہلے ایک کلمے میں ہوں یا دو کلموں میں اور اگر نون ساکن اور نون تنوین حروف حلقی سے پہلے واقع ہوں تو ان کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے، الف سے پہلے نون ساکن نون تنوین نہیں آتا باقی حروف میں اخفاء کریں گے۔

(٤) **حکم:** اس قانون کے تین حکم ہیں

حکم (۱) نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) **شرائط:** اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وجودی و کامل، وہ یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین باء سے پہلے ہو، احترازی مثال بُنْیَانٌ کیونکہ یہاں باء سے پہلے نہیں ہے۔

(۷) **مطابقی مثالیں:** نون ساکن اور باء ایک کلمے میں ہوں، جیسے یَمْبُغِیْ اصل میں یَنْبُغِیْ تھا، نون ساکن باء سے پہلے تھا نون ساکن کو میم سے تبدیل کر دیا تو یَنْبُغِیْ سے یَمْبُغِیْ ہو گیا۔

نون تنوین اور باء ایک کلمے میں ہوں، اس کی مثال کلام عرب میں نہیں ملتی۔ نون ساکن اور باء دو کلموں میں ہوں جیسے مِمْ بَعْدِ جو اصل مِنْ بَعْدِ تھا نون ساکن باء سے پہلے تھا، نون ساکن کو میم سے تبدیل کیا تو مِنْ بَعْدِ سے مِمْ بَعْدِ ہو گیا۔

نون تنوین اور باء دو کلموں میں ہو، جیسے اٰیَاتٌ مْبَیِّنَاتٌ جو اصل اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ تھا۔

حکم (۲) نون ساکن اور نون تنوین کو اظہار کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔ اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے، وجودی و کامل اور وہ شرط یہ ہے کہ نون ساکن اور تنوین حروف حلقی

سے پہلے ہوں، احترازی مثال یَنْبَغِیْ، مِنْ بَعْدِ کیونکہ یہاں حروف حلقی سے پہلے نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: بارہ ہوں گی، چھ نون ساکن کی اور چھ نون تنوین کی۔

نون ساکن کی مثالیں: جیسے عَنْهُمْ، مِنْ اَحَدٍ، مِنْ حَاسِدٍ، مِنْ خَالِفٌ، مِنْ عَلَيْهِمْ، مِنْ غَاسِقٍ

نون تنوین کی مثالیں: جیسے زَيْدٌ هَالِكٌ، زَيْدٌ اٰمِرٌ، زَيْدٌ حَاسِدٌ، زَيْدٌ خَالِفٌ، زَيْدٌ عَالِمٌ، زَيْدٌ غَاصِبٌ

حکم (۳) نون ساکن اور نون تنوین کو اخفاء (پوشیدہ) کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔
اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وجودی وکامل اور وہ یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین حروف اخفاء سے پہلے ہوں، احترازی مثال عَنْهُمْ، زَيْدٌ هَالِكٌ کیونکہ یہاں حروف اخفاء سے پہلے نہیں۔

مطابقی مثالیں: نون ساکن کی مثالیں جیسے مِنْ ثَابِتٍ، مِنْ جَابِرٍ وغیرہ۔

بیت: حرف حلقی شش بود اے نور عین، ہمزہ، ہا، وحا، خا، وعین، غین

حروف اخفاء: تا وثا وجیم ودال وذال وزا وسین وشین، صاد وضاد وطا وظا وفا وقاف وکاف بین

بنائے فعل امر حاضر معلوم بے لام

عبارت: اِضْرِبْ (الی آخرہ) را از تَضْرِبُ الخ سوی متکلم بنا کردند، تائے حرف مضارعت را حذف کردند مابعدش ساکن ماند، چوں ابتداء بالسکون محال بود، نظر کردن بسوی عین کلمہ چوں عین کلمہ مضموم نہ بود لھٰذا ہمزہ وصلی مکسورہ در اولش در آرند، آخرش را وقف کردند، علامت وقفی سقوطِ حرکت دریک صیغہ وسقوطِ نونات اعرابیہ شد درچہار صیغہ

وسقوط چیزے نه شد در یك صیغه زیرا که مبنی است وَالْمَبْنِیُّ مَالَایَتَغَیَّرُ اٰخِرُہٗ الخ تا از تَضْرِبُ الخ سوی متکلم اِضْرِبْ الخ شد۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام بنانے کا طریقہ

اِضْرِبْ الخ کو تَضْرِبُ الخ متکلم کے صیغہ کے علاوہ سے بنایا، تاء حرف مضارعت کو حذف کر دیا، اس کے آخر کو ساکن کیا جب کہ ابتداء میں سکون کے ساتھ پڑھنا محال ہے، پھر عین کلمہ کی طرف نظر کی، عین کلمہ مضموم نہ تھا لہٰذا ہمزہ وصلی مکسورہ اس کے شروع میں لے آئے اس کے آخر میں وقف کر دیا، علامت وقفی حرکت کا گرنا ہوا ایک صیغہ واحد مذکر مخاطب میں اور نونات اعرابی کا گرنا ہوا چار صیغوں میں (تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحدہ مؤنثہ اور تثنیہ مؤنث میں) اور کچھ نہیں گرا ایک صیغہ میں اس لئے کہ وہ مبنی ہے اور مبنی وہ ہے کہ نہ تبدیل ہو آخر اس کا مختلف عوامل کے داخل ہونے سے یہاں تک کہ تَضْرِبُ الخ سوائے متکلم کے اِضْرِبْ ہو گیا۔

قانون (۱۵)...... امر حاضر معلوم والا قانون

عبارت: هر امر حاضر معلوم را از فعل مضارع معلوم باین طور بنامے کنند که اگر بعد از حذف کردن حرف مضارعت مابعدش ساکن ماند، همزه وصلی مضموم دراولش در آور دند وجوباً بشرطیکه مضارع معلوم نیز مضموم العین باشد وگرنه مکسوره واگر مابعدش متحرك باشد امر همون شد بوقف آخر۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے امر حاضر معلوم والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: یہ ہے کہ ہر امر حاضر معلوم کو مضارع معلوم کے مخاطب کے صیغوں سے اس طرح بنایا جائے کہ حرف مضارعت کو گرادیا جائے اس کے بعد دیکھا جائے کہ مابعد ساکن ہے یا متحرک، اگر مابعد ساکن ہو تو عین کلمہ کو دیکھیں گے اگر عین کلمہ مفتوح اور مکسور ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے۔

اگر مابعد متحرک ہو تو فقط آخر میں وقف کریں گے اور پہلی دو حالتوں میں بھی وقف کریں گے، پھر علامت وقفی سے حرکت کا گرنا ہوگا ایک صیغے میں اور نونِ اعرابی کا گرنا ہوگا چار صیغوں میں کسی چیز کا گرنا نہ ہوگا ایک صیغے میں کیونکہ وہ مبنی ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کے تین حکم ہیں

حکم (۱) شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) امر حاضر معلوم ہو، احترازی مثال لِیَضْرِبْ کیونکہ یہ امر غائب معلوم ہے۔

شرط (۲) حرف مضارع کا مابعد ساکن ہو، احترازی مثال تَتَصَرَّفُ کیونکہ یہاں حرف مضارع کا بعد ساکن نہیں ہے۔

شرط (۳) عین کلمہ مضموم نہ ہو، احترازی مثال تَنْصُرُ کیونکہ یہاں عین کلمہ مضموم ہے۔

(۶) مطابقی مثالیں: تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَحْسِبُ سے اِحْسِبْ اور تَمْنَعُ سے اِمْنَعْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لانا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں، دو سابقہ ہیں اور تیسری یہ ہے کہ عین کلمہ مضموم ہو، احترازی مثال تَضْرِبُ کیونکہ یہاں عین کلمہ مکسور ہے۔

مطابقی مثالیں: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَشْرُفُ سے اُشْرُفْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) آخر میں وقف کرنا واجب اور ضروری ہے۔ اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ حرف مضارع کا مابعد متحرک ہو، احترازی مثال تَنْصُرُ

مطابقی مثالیں: تَتَصَرَّفُ سے تَصَرَّفْ، تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات:

سوال : آپ نے کہا کہ حروف مضارعت کا مابعد ساکن ہو تو عین کلمہ کو دیکھیں گے اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے لہٰذا باب افعال کا امر تُکْرِمُ سے اِکْرِمْ ہونا چاہیے حالانکہ یہ تو اَکْرِمْ ہے؟

جواب: کلمہ میں اصل کا اعتبار کیا جاتا ہے اور تُکْرِمُ اصل میں تُأَکْرِمُ تھا اور اس وقت حرف مضارعت کا مابعد متحرک ہے۔

سوال: حروف اتین گرانے کے بعد اگر مابعد ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی کیوں لاتے ہیں؟

جواب: تاکہ ابتدا بالسکون نہ ہو، اس لئے کہ ابتداء بالسکون محال ہے۔

سوال: اگر عین کلمہ مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسورہ کیوں لاتے ہیں؟

جواب: اس لئے کہ ہمزہ وصلی مکسور اور عین کلمے میں موافقت ہو جائے، اسی طرح اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بھی مضموم لائیں گے تاکہ ہمزہ وصلی مضموم اور عین کلمہ میں موافقت ہو جائے۔

سوال: مفتوح العین کی صورت میں ہمزہ وصلی مفتوح کیوں نہیں لاتے؟

جواب: ہمزہ وصلی اگر مفتوح ہو تو مضارع معلوم میں واحد متکلم کے صیغے کے ساتھ التباس ہوگا اور اگر مضموم ہو تو باب افعال کی ماضی مجہول کے واحد کے صیغے کے ساتھ التباس ہوگا لہٰذا بالکلیہ التباس سے بچنے کے لئے ہمزہ وصلی مکسور لاتے ہیں۔

بنائے امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

عبارت: اِضْرِبَنَّ دراصل اِضْرِبْ بود چوں نون تاکید ثقیله بدو متصل شد، ماقبلش مبنی برفتحه شد، تا از اِضْرِبْ اِضْرِبَنَّ شد۔

اِضْرِبَانِّ دراصل اِضْرِبَا بود، چوں نون تاکید ثقیله بدو متصل شد اِضْرِبَانَّ شد، پس فتحه نون را بکسره بدل کردند برائے مشابهت بانون تثنیه تا از اِضْرِبَانَّ اِضْرِبَانِّ شد۔

اِضْرِبُنَّ دراصل اِضْرِبُوْا بود، چوں نونِ تاکید ثقیله بدو متصل شد، اِضْرِبُوْنَّ شد، پس التقاے ساکنین شد، درمیان واؤ ونون مدغم، اول ایشاں مده بود، آں را حذف کرده، ضمه ماقبلش راباقی گذاشتندتاکه دلالت کند بر حذفیت واؤ تا از اِضْرِبُوْنَّ، اِضْرِبُنَّ شد۔

اِضْرِبِنَّ دراصل اِضْرِبِیْ بود چوں نون تاکید ثقیله بدو متصل شد، اِضْرِبِیْنَّ شد، پس التقائے ساکنین شد میان یا ونون مدغم اول ایشاں مده بود آں راحذف کرده کسره ماقبلش باقی گذاشتند تاکه دلالت کند برحذفیت یائے تا از اِضْرِبِیْنَّ اِضْرِبِنَّ شد۔

اِضْرِبْنَانِّ دراصل اِضْرِبْنَ بودچوں نون تاکید ثقیله بدو

متصل شد اِضْرِبْنَنَّ شد پس اجتماع ثلاث نونات زوائد شد واین چنیں مکروہ بود لهٰذا الف فاصل میاں ایشان در آوردند تا از اِضْرِبْنَنَّ اِضْرِبْنَانَّ شد، پس فتح نون رابه کسره بدل کردند برائے مشابهت او نون تثنیه تا از اِضْرِبْنَانَّ اِضْرِبْنَانِّ شد۔

امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ بنانے کا طریقہ

اِضْرِبَنَّ اصل میں اِضْرِبْ تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا اور اس کا ماقبل مبنی برفتحہ ہوا تو اِضْرِبْ سے اِضْرِبَنَّ ہو گیا۔

اِضْرِبَانِّ اصل میں اِضْرِبَا تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبَانَّ ہوا پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تثنیہ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے تو اِضْرِبَانَّ سے اِضْرِبَانِّ ہو گیا۔

اِضْرِبُنَّ اصل میں اِضْرِبُوْا تھا جب نونِ تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبُوْنَّ ہو گیا، پھر دو ساکن جمع ہوئے درمیان واؤ اور نون مدغم کے پہلا ساکن مدہ تھا اس کو گرا دیا اور اس کے ماقبل کے ضمہ کو باقی چھوڑ دیا تا کہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبُوْنَّ سے اِضْرِبُنَّ ہو گیا۔

اِضْرِبِنَّ اصل میں اِضْرِبِیْ تھا، جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبِیْنَّ ہو گیا پھر دو ساکن جمع ہوئے درمیان یاء اور نون مدغم کے، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو گرا دیا اور اس کے ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھا تا کہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبِیْنَّ سے اِضْرِبِنَّ ہو گیا۔

اِضْرِبْنَانِّ اصل میں اِضْرِبْنَ تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبْنَنَّ ہو گیا پھر تین نون زائد جمع ہو گئے (ایک نون جمع مؤنث والا دوسرا نون ثقیلہ جو تشدید کی وجہ سے مدغم ہے اور تیسرا نون ثقیلہ جس پر زبر ہے) اور ایسے مکروہ ہے لہٰذا ان

کے درمیان میں الف فاصلہ کا لے آئے تو اِضْرِبُنَّ سے اِضْرِبُنَانٌ ہوگیا، پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تثنیہ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے تو اِضْرِبُنَانِّ ہوگیا۔

قانون (۱۶)......الف فاصلہ یا نون ضمیری والا قانون

عبارت قانون: چوں نون تاکید ثقیلہ بانون ضمیری متصل شود، الف فاصلہ میان ایشان درآرندوجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کے دو نام ہیں (۱) الف فاصلہ والا قانون (۲) نون ضمیری والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ جب نون تاکید ثقیلہ کے ساتھ نونِ ضمیری متصل ہو جائے تو الف فاصلہ کا درمیان میں لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** حکم یہ ہے کہ الف فاصلے کا درمیان میں لانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وجودی وکامل، وہ شرط یہ ہے کہ نون ضمیری نونِ تاکید ثقیلہ کے ساتھ ملا ہوا ہو۔

(٥) **احترازی مثال:** یَکُوْنَنَّ کیونکہ یہاں نون ضمیری نہیں بلکہ نون اصلی نون ثقیلہ کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

(٦) **مطابقی مثال:** اِضْرِبْنَنَّ سے اِضْرِبْنَانِّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

بنائے فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ

عبارت: اِضْرِبَنْ دراصل اِضْرِبْ بود چوں نون تاکید

خفیفه بدون متصل شد، ماقبلش مبنی بر فتحه گشت تا از اِضْرِبْ اِضْرِبَنْ شد۔
اِضْرِبُنْ دراصل اِضْرِبُوْا بود چوں نون تاکید خفیفه بدومتصل شد ، اِضْرِبُوْنَ شد پس التقائے ساکنین شد میان واؤ ، ونون خفیفه اول ایشاں مده بود آن راحذف کرده ، ضمه ماقبلش را باقی گذاشته تاکه دلالت کنند برحذف واؤ تا از اِضْرِبُوْنَ، اِضْرِبُنْ شد۔
اِضْرِبِنْ دراصل اِضْرِبِیْ بود چوں نون تاکید خفیفه بدومتصل شد، اِضْرِبِیْنْ شد ،پس التقائے ساکنین شد میان یائے ونون خفیفه اول ایشاں مده بود آں را حذف کرده کسره ماقبلش را باقی گذاشتندا تاکه دلالت کند برحذفیت یائے تا از اِضْرِبِیْنْ اِضْرِبِنْ شد۔

فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ بنانے کا طریقہ

اِضْرِبَنْ اصل میں اِضْرِبْ تھا جب نون تاکید خفیفہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اس کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہو گیا تو اِضْرِبْ سے اِضْرِبَنْ ہو گیا۔
اِضْرِبُنْ اصل میں اِضْرِبُوْ تھا، جب نون تاکید خفیفہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبُوْنْ ہو گیا، پھر دو ساکن جمع ہوئے درمیان واؤ اور نون خفیفہ کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا اس کو حذف کیا اور اس کے ماقبل کے ضمہ کو باقی چھوڑا تا کہ دلالت کرے واؤ کے حذف ہونے پر تو اِضْرِبُوْنْ سے اِضْرِبُنْ ہو گیا۔
اِضْرِبِنْ اصل میں اِضْرِبِیْ تھا جب نون تاکید خفیفہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبِیْنْ ہوا پھر دو ساکن جمع ہوئے درمیان یا اور نون خفیفہ کے پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کیا اس کے ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھا تا کہ دلالت کرے یاء کی حذفیت پر تو اِضْرِبِیْنْ

سے اِضْرِبْنَ ہوگیا۔

بنائے فعل امر حاضر مجہول بلام

عبارت: لِتُضْرَبْ الخ را از تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم بنا کردند، تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم فعل مضارع مخاطب مجهول بود چوں خواستند فعل امر حاضر مجهول بنا کنند، لام امر مکسور جازم در اولش در آوردند آخرش راجزم کرد، علامت جزمی سقوط حرکت شد دریك صیغه وسقوط نوناتِ اعرابیه شد در چهار صیغه وسقوط چیزے نه شد دریك صیغه زیرا که مبنی است وَالْمَبْنِيُّ مَالَا يَتَغَيَّرُ اٰخِرُهُ الخ تا از تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم لِتُضْرَبْ الخ شدند۔

فعل امر حاضر معلوم مجہول بلام بنانے کا طریقہ

لِتُضْرَبْ الخ کو تُضْرَبُ الخ سے سوائے متکلم کے بنایا ہے، تُضْرَبُ سوائے متکلم کے فعل مضارع مخاطب مجہول تھا جب چاہا کہ فعل امر حاضر مجہول بنائیں تو لام امر مکسور جازمہ اس کے شروع میں لے آئے، اس کے آخر کو جزم دیا، علامت جزمی گرنا ہوا حرکت کا ایک صیغہ میں اور گرنا ہوا نونات اعرابیہ کا چار صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گری ایک صیغہ میں، اس لئے کہ وہ مبنی ہے تو تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم کے لِتُضْرَبْ ہوگیا۔

بنائے فعل امر غائب معلوم ومجہول بلام

عبارت: لِيَضْرِبْ، لِيُضْرَبْ الخ را از يَضْرِبُ، يُضْرَبُ الخ سوائے المخاطب بنا کردند، لام امر مکسوره جازمه در اولش در آوردند، آخرش راجزم کرد،

علامت جزمی سقوط حرکات شد درچهار چهار صیغه وسقوط نونات اعرابیه شد درسه سه صیغه وسقوط چیزے نه شد دریك یك صیغه زیراکه مبنی اند، وَالْمَبْنِیُّ الخ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ الخ شد۔

فعل امر غائب معلوم ومجہول بنانے کا طریقہ

لِیَضْرِبْ ، لِیُضْرَبْ الخ کو یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ مخاطب کے علاوہ سے بنایا ہے، لام امر مکسورہ جازمہ اس کے شروع میں لے آئے، اس کے آخر کو جزم دے دیا، علامت جزمی گرنا ہوا حرکات کا چار چار صیغوں میں اور گرنا ہوا نونات اعرابیہ کا تین تین صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گری ایک ایک صیغہ میں اس لئے کہ وہ مبنی ہے، یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ ہوگیا۔

بنائے فعل نہی حاضر معلوم ومجہول

عبارت: لَاتَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ الخ را از تَضْرِبُ، تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم بنا کردند لائے ناھیه جازمه دراولش درآورند ، آخرش را جزم کردند، علامت جزمی سقوط حرکات شد دریك یك صیغه وسقوطِ نونات اعرابیه شد در چهار چهار صیغه وسقوطِ چیزے نه شد دریك یك صیغه زیراکه مبنی است وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرَهٗ الخ لَا تَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ الخ شد۔

فعل نہی حاضر معلوم ومجہول بنانے کا طریقہ

لَاتَضْرِبْ ، لَاتُضْرَبْ الخ کو تَضْرِبُ تُضْرَبُ الخ سے سوائے متکلم کے بنایا ہے، لا ناہیہ جازمہ اس کے شروع میں لے آئے، اس کے آخر کو جزم کیا، علامت جزمی گرنا

ہوا حرکات کا ایک ایک صیغہ میں اور گرنا نونات اعرابیہ کا چار چار صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گری ایک ایک صیغہ میں، اس لئے کہ وہ مبنی ہے، تَضْرِبُ تُضْرَبُ الخ سے لَاتَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ ہوگیا۔

بنائے فعل نہی غائب معلوم ومجہول

عبارت: لَایَضْرِبْ ، لَایُضْرَبْ الخ را از یَضْرِبُ، یُضْرَبُ سوائے المخاطب بنا کردند ، لانا هیه جازمه در اولش درآرند، آخرش راجزم کردند علامت جزمی سقوط حرکات شد در چهار صیغه وسقوط نونات اعرابیه در سه سه صیغه وسقوط چیزے نه شد دریك صیغه زیر اکه مبنی اند، یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سوائے المخاطب لَا یَضْرِبْ، لَایُضْرَبْ الخ شدند.

نہی غائب معلوم ومجہول بنانے کا طریقہ

لَایَضْرِبْ، لَایُضْرَبْ الخ کو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ الخ سوائے مخاطب کے بنایا ہے، لا ناہیہ جازمہ اس کے شروع میں لے آئے، اس آخر کو جزم دی، علامت جزمی گرنا ہوا حرکات کا چار چار صیغوں میں اور گرنا ہوا نونات اعرابیہ کا تین تین صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گری ایک ایک صیغہ میں، اس لئے کہ وہ مبنی ہے تو یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سوائے مخاطب کے لَایَضْرِبْ لَایُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

بنائے اسم ظرف

عبارت: مَضْرِبٌ راازیَضْرِبُ بناکردند یائے حرف مضارعت را حذف کرده بجائیش میم مفتوحه علامت اسم ظرف درآوردند تنوین تمکن علامت اسمیت

درآخرش درآور درند، تا از یَضْرِبُ مَضْرِبٌ شد۔

اسم ظرف بنانے کا طریقہ

مَضْرِبٌ کو یَضْرِبُ سے بنایا ہے، یاء حرف مضارعت کو حذف کر دیا، اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم ظرف لے آئے، تنوین تمکن اسم کی علامت اس کے آخر میں لے آئے تو یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ ہو گیا۔

﴿قانون (۱۷) اسم ظرف والا قانون﴾

عبارت قانون: ظرف یَفْعِلُ ومثال مطلقاً بروزن مَفْعِلٌ مے آید واز غیر یَفْعِلُ وناقص ولفیف بروزن مَفْعَلٌ مے آید وجوباً وماسوی ایشاں شاذاند واز غیر ثلاثی مجرد بروزن اسم مفعول آن باب مے آید وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں آٹھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات (۸) فائدہ۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے اسم ظرف والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے ظرف ثلاثی مجرد کا ہوگا یا غیر ثلاثی مجرد کا اگر ثلاثی مجرد کا ہو تو دو حال سے خالی نہیں مثال کا ہوگا یا اس کے غیر کا، اگر مثال کا ہو تو ہمیشہ مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا، آگے عام ہے مثال واوی ہو یا یائی ہو، مضارع مفتوح العین ہو، مضموم العین یا مکسور العین اور اگر مثال کی نہ ہو تو دو حال سے خالی نہیں، ناقص، لفیف، مضاعف کی ہوگی یا صحیح مہموز، اجوف کی، اگر ناقص، لفیف، مضاعف کی ہو تو ہمیشہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گی خواہ ناقص واوی ہو یا یائی، لفیف مقرون ہو یا مفروق اور اگر صحیح، مہموز، اجوف کی ہو تو مضارع معلوم کو دیکھا جائے، مضارع اگر مکسور العین ہے تو ظرف

مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا اور اگر مکسورالعین نہیں ہے تو مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا اور اگر غیر ثلاثی مجرد کی ہوتو اسی باب کے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔

(۳) حکم: اس قانون کے تین حکم ہیں

حکم (۱) ظرف کا مَفْعِلٌ کے وزن پر آنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں وجودی و کامل

شرط (۱) یَـفْـعِـلُ کی ظرف ہو یعنی صحیح، مہموز اور اجوف کے مضارع مکسورالعین کی ظرف ہو۔

شرط (۲) مثال کی ظرف ہو۔

(۵) دونوں کی احترازی مثالیں: مثالیں یَعْلَمُ سے مَعْلَمٌ کیونکہ یہاں یَفْعِلُ اور مثال کی ظرف نہیں ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: مضارع مکسورالعین کی مثال جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، یَطِیْحُ سے مَطِیْحٌ جو اصل میں مَطْوِحٌ تھا، یَفْرِءُ سے مَفْرِءٌ

مثال کی مثالیں: جیسے یَوْعِدُ سے مَوْعِدٌ، یَوْضَعُ سے مَوْضِعٌ، یَوْسُمُ سے مَوْسِمٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) ظرف کا مَفْعَلٌ کے وزن پر آنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی بھی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) صحیح، مہموز، اجوف کا ظرف یَفْعِلُ سے نہ ہو، یعنی ان کا مضارع مکسورالعین نہ ہو۔

شرط (۲) ناقص، لفیف اور مضاعف کا ظرف ہو۔ دونوں کی احترازی مثال یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ کیونکہ یہ صحیح اور مضارع مکسورالعین کی ظرف ہے۔

مطابقی مثالیں: صحیح مفتوح العین کی مثال، جیسے یَعْلَمُ سے مَعْلَمٌ

صحیح مضموم العین کی مثال، جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ

مہموز مضموم العین کی مثال، جیسے یَأْمُرُ سے مَأْمَرٌ

مہموز مفتوح العین کی مثال، جیسے یَسْئَلُ سے مَسْئَلٌ
اجوف مضموم العین کی مثال، جیسے یَقُوْلُ سے مَقَالٌ
اجوف مفتوح العین کی مثال، جیسے یَخَافُ سے مَخَافٌ
ناقص مکسور العین کی مثال، جیسے یَرْمِیُ سے مَرْمًی
لفیف مفروق کی مثال، جیسے یَوْقِیُ سے مَوْقًا
لفیف مقرون کی مثال، جیسے یَطْوِیُ سے مَطْواً
مضاعف ثلاثی کی مثال، جیسے یَمُدُّ سے مَمَدٌّ

حکم (۳) ظرف کا اسم مفعول کے وزن پر آنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ یہ ہے کہ ظرف غیر ثلاثی مجرد کا ہو، احترازی مثال یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ کیونکہ یہ ثلاثی مجرد کا ہے۔

مطابقی مثالیں: یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ، یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرَجٌ، یَتَدَحْرَجُ سے مُتَدَحْرَجٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات:

سوال: آپ نے کہا کہ صحیح کے مضارع مضموم العین اور مفتوح العین کا ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا لیکن سَجَدَ، یَسْجُدُ کا ظرف مَسْجِدٌ مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے؟

جواب: یَسْجُدُ کا ظرف مَسْجِدٌ کے وزن پر آنا شاذ اور خلاف قانون ہے۔

(۸) فائدہ: شاذ کی تین قسمیں ہیں (۱) شاذ احسن (۲) شاذ حسن (۳) شاذ قبیح۔

(۱) شاذ احسن وہ ہے جو استعمال کے موافق ہو اور قانون کے خلاف ہو، جیسے مَسْجِدٌ
(۲) شاذ حسن وہ ہے جو قانون کے مطابق ہو اور استعمال کے خلاف ہو، جیسے مَسْجَدٌ
(۳) شاذ قبیح وہ ہے جو قانون واستعمال دونوں کے خلاف ہو، جیسے مَسْجُدٌ

عبارت: مَضْرِبَانِ مثل ضَارِبَانِ است ، مَضَارِبُ را از مَضْرِبٌ بنا کردند، مَضْرِبٌ صیغه واحد اسم ظرف بود

چوں خواستند که صیغه جمع مکسر اسم ظرف بنا کنند، سوم جا الف علامت جمع مکسر بفتحه ماقبل درآور دند تنوین تمکن علامت اسمیه را حذف کردند، برائے منع صرف تا از مَضْرِبٌ ، مَضَارِبُ شد۔

مُضَيْرِبٌ را از مَضْرِبٌ بنا کردند حرف اول راضمه وثانی را فتحه داده سوم جا یائے تصغیر ساکنه آور دند ، تااز مَضْرِبٌ ، مُضَيْرِبٌ شد۔

مَضْرِبَانِ ، ضَارِبَانِ کی طرح ہے یعنی جس طرح ضَارِبَانِ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے اسی طرح مَضْرِبَانِ کو مَضْرِبٌ سے بنایا ہے۔

مَضَارِبُ کو مَضْرِبٌ سے بنایا ہے، مَضْرِبٌ صیغہ واحد اسم ظرف تھا جب چاہا کہ صیغہ جمع مکسر اسم ظرف بنائیں، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے تنوین تمکن اسم کی علامت کو حذف کردیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو مَضْرِبٌ سے مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَيْرِبٌ کو مَضْرِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے تو مَضْرِبٌ سے مُضَيْرِبٌ ہوگیا۔

بنائے اسم آلہ صغریٰ

عبارت: مِضْرَبٌ را ازیَضْرِبُ بنا کردند، یَضْرِبُ فعل مضارع معلوم بود چوں خواستند که اسم آله صغریٰ بنا کنند، یائے حرف مضارعت راحذف کرده بجایش میم مکسوره علامت اسم آله صغریٰ درآورده ، ماقبل آخر رافتحه داده، تنوین تمکن علامت اسمیت در آخر ش در آور دند، تا از یَضْرِبُ مِضْرَبٌ شد۔

مِضْـرَبَانِ مثل ضَارِبَانِ است۔ مَضَارِبُ را از مِضْرَبٌ بنا کـردنـد ،حرف اول وثانی را فتحه داده ، سیوم جا الف عـلامـت جـمـع مـکـسـر در آور ده، حرفے که بعد از الف علامت جمع مکسر شد، آن را کسره داده ، تنوین تمکن عـلامـت اسـمـيـت راحذف کردند برائے منع صرف تا از مِضْرَبٌ مَضَارِبُ شد۔

مُضَيْرِبٌ را از مِضْرِ بٌ بـنـا کردند، حرف اول راضمه وثـانـی را فتـحـه داده ، سیـوم جـا يـائـے ساکنه علامت تـصـغـيـر در آورده حـرفـی که بعد ازيائے ساکنه علامت تصغیر شد آن را کسره داد ند تا از مِضْرَبٌ مُضَيْرِبٌ شد۔

اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ

مِضْرَبٌ کو يَضْرِبُ سے بنایا ہے، يَضْرِبُ فعل مضارع معلوم تھا جب چاہا کہ اسم آلہ صغریٰ بنائیں تو یاء حرف مضارعت کو حذف کر دیا، اس کی جگہ میم مکسورہ علامت اسم آلہ صغریٰ لے آئے آخر کے ماقبل کو فتحہ دیدیا، تنوین تمکن اسم کی علامت اس کے آخر میں لائے تو يَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ ہو گیا۔

مِضْـرَبَانِ ضَارِبَانِ کی طرح ہے۔ مَضَارِبُ کو مِـضْـرَبٌ سے بنایا، پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لے آئے ، وہ حرف جو جمع مکسر کی علامت کے بعد ہو گیا، اس کو کسرہ دیدیا، تنوین تمکن اسم کی علامت کو حذف کر دیا، غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو مِضْرَبٌ سے مَضَارِبُ ہو گیا۔

مُضَيْرِبٌ کو مِضْرَبٌ سے بنایا، پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیدیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے ، وہ حرف جو یائے ساکنہ علامت تصغیر کے بعد ہو گیا اس کو کسرہ دے دیا تو مِضْرَبٌ سے مُضَيْرِبٌ ہو گیا۔

بنائے اسم آلہ وسطیٰ

عبارت: مِضْرَبَةٌ را از مِضْرَبٌ بنا کردند ،تائے متحرکه بفتحه ماقبل درآخرش درآورده ،اعراب را برتا آخر کلمه است جاری کردند تا از مِضْرَبٌ مِضْرَبَةٌ شد۔

مِضْرَبَتَانِ مثل ضَارِبَتَانِ است۔ مَضَارِبُ رااز مِضْرَبَةٌ بنا کردند حرف اول وثانی رافتحه داده ، سیوم جا الف علامت جمع مکسر درآورده حرفے که بعد از الف علامت جمع مکسر شد، آن راکسره داده ، تائے وحدت وتنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند، برائے ضدیت منع صرف تا از مِضْرَبَةٌ مَضَارِبُ شد۔

مُضَيْرِبَةٌ را از مِضْرَبَةٌ بنا کردند ، حرف اول راضمه وثانی را فتحه داده، سیوم جایائے ساکنه علامت تصغیر شد، آرا کسره دادند، تااز مِضْرَبَةٌ مُضَيْرِبَةٌ شد۔

اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ

مِضْرَبَةٌ کو مِضْرَبٌ سے بنایا، تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے ،اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کردیا تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَتَان ضَارِبَتَان کی طرح ہے۔ مَضَارِبُ کو مِضْرَبَةٌ سے بنایا، پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لے آئے تو وہ حرف جو کہ الف علامت جمع مکسر کے بعد ہوگیا اس کو کسرہ دے دیا، وحدت کی تاء کو ضد اور تنوین تمکن اسم کی علامت کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کردیا، تو مِضْرَبَةٌ سے مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَیرِبَۃٌ کو مِضْرَبَۃٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے وہ حرف کہ یائے ساکنہ علامت تصغیر کے بعد ہو گیا اس کو کسرہ دے دیا تو مِضْرَبَۃٌ سے مُضَیرِبَۃٌ ہو گیا۔

بنائے اسم آلہ کبریٰ

عبارت: مِضْرَابٌ را از مِضْرَبٌ بنا کردند، چهار جائے الف علامت اسم آلہ کبریٰ در آوردند تا از مِضْرَبٌ، مِضْرَابٌ شد۔

مِضْرَابَانِ مثل ضَارِبَانِ است۔ مَضَارِیْبُ را از مِضْرَابٌ بنا کردند، حرف اول وثانی را فتحه داده، سیوم جا الف علامت جمع مکسر در آورده، حرفے که بعد از الف علامت جمع مکسر شد، آن را کسره داده، الف را بیا بدل کرده، تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند برائے منع صرف، از مِضْرَابٌ، مَضَارِیْبُ شد۔

اسم آلہ کبریٰ بنانے طریقہ

مِضْرَابٌ کو مِضْرَبٌ سے بنایا ہے، چوتھی جگہ الف علامت اسم کبریٰ لے آئے تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ ہو گیا۔

مِضْرَابَانِ، ضَارِبَانِ کی طرح ہے۔ مَضَارِیْبُ کو مِضْرَابٌ سے بنایا ہے، پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لے آئے، وہ حرف کہ جو الف علامت جمع مکسر کے بعد ہو گیا، اس کو کسرہ دے دیا، الف کو یا سے بدل دیا، تنوین تمکن اسم کی علامت کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ ہو گیا۔

﴿قانون (۱۸)......مَضَارِیْبُ یا مخالف حرکت والا قانون﴾

عبارت قانون: هر الف که حرکت ماقبلش مخالفش شود، آن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون نام:** اس قانون کے دو نام ہیں، (۱) مَضَارِیْبُ والا قانون (۲) مخالف حرکت والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ الف جس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** حکم یہ ہے الف کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ شرط یہ ہے کہ الف کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو،

(۵) **احترازی مثال:** بَابٌ کیونکہ یہاں موافق ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ، مُضَیْرِیْبٌ اور ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

عبارت: مُضَیْرِیْبٌ را از مِضْرَابٌ بناکردند حرف اول را ضمه وثانی را فتحه داده، سوم جائے یائے ساکنه علامت تصغیر درآورده حرفے که بعداز یائے ساکنه

علامت تصغیر شد، آن راکسرہ دادہ ، الف رابیا بدل کردند تا از مِضْرَابٌ مُضَيْرِيْبٌ شد۔

مُضَيْرِيْبٌ کو مِضْرَابٌ سے بنایا ہے، حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیا، تیسری جگہ یا ساکنہ علامت تصغیر کی لے آئے یا ساکنہ علامت تصغیر کے بعد جو حرف تھا اس کو کسرہ دیا الف کو یا سے تبدیل کیا تو مِضْرَابٌ سے مُضَيْرِيْبٌ ہو گیا۔

بنائے اسم تفضیل المذکر

عبارت: اَضْرَبُ را از يَضْرِبُ بنا کردند، حرف مضارعت را حذف کردہ بجائیش همزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل مذکردر آورد ، عین کلمہ رافتحہ دادہ تنوین تمکن علامت اسمیت درآخرش مقدر نمودند برائے منع صرف تا از يَضْرِبُ اَضْرَبُ شد۔

بنائے اَضْرِبَان، اَضْرِبُوْنَ مثل بنائے ضَارِبَانِ وضَارِبُوْنَ است۔

اَضَارِبُ مثل مَضَارِبُ اسم آلہ صغریٰ است ۔ اُضَيْرِبٌ مثل مُضَيْرِبٌ اسم آلہ صغریٰ است مگر دریں جا تنوین مقدرہ ظاهر نمودند۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ

اَضْرَبُ کو يَضْرِبُ سے بنایا ہے، حرف مضارعت کو حذف کر دیا، اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل مذکر لے آئے، عین کلمہ کو فتح دیا، تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں ظاہر نہیں کیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو يَضْرِبُ سے اَضْرَبُ ہو گیا۔

اَضْرَبَانِ ، اَضْرَبُوْنَ کی بناء ضَارِبَانِ وضَارِبُوْنَ کی طرح ہے۔

اَضَارِبُ کی بناء مَضَارِبُ اسم آلہ صغریٰ کی بناء کی طرح ہے اور اُضَیْرِبٌ کی بناء مُضَیْرِبٌ اسم آلہ صغریٰ کی بناء کی طرح ہے۔

بنائے اسم تفصیل المؤنث

عبارت: ضُرْبٰی را از اَضْرَبُ بنا کردند، همزه مفتوحه علامت اسم تفضیل مذکر را حذف کرده، فا کلمه را ضمه داده، عین کلمه را ساکن کرده، الف مقصوره علامت اسم تفضیل مؤنث بفتح ماقبل درآخرش در آورده، تنوین تمکن علامت اسمیت در آخرش مقدر نمودند برائے منع صرف تا از اَضْرَبُ ضُرْبٰی شد۔

ضُرْبَیَانِ را از ضُرْبٰی بنا کردند، الف مقصوره بیائے مفتوحه بدل کرده، بعده الف علامت تثنیه ونون مکسوره عوض ضمه یا تنوین مقدره یا هر دو که در واحد بود، در آخرش در آورند تا از ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ شد۔

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ

ضُرْبٰی کو اَضْرَبُ سے بنایا ہے، ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل مذکر کو حذف کیا، فا کلمہ کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو ساکن کیا، الف مقصورہ علامت اسم تفضیل مؤنث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں ظاہر نہیں کیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو اَضْرَبُ سے ضُرْبٰی ہو گیا۔

﴿قانون (۱۹) الف مقصورہ اور ممدودہ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر الف مقصوره، سیوم جا بدل از واؤ یا اصلی که اماله نه شود وقت بنا کردن تثنیه

وجمع مؤنث سالم آن را بواؤ مفتوحه بدل کنند وجوباً وغیر ش رابیا وممدوده اصلی را ثابت دارند، تا نیثی را بواؤ بدل کنند وجوباً ودر غیر ایشان هر دو وجه خواندن جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے الف مقصورہ، الف ممدودہ والا قانون۔

(۲) **فائدہ** : فائدہ (۱) یہ ہے کہ اسم کے آخر میں آنے والے الف کی دو قسمیں ہیں (۱) لازم (۲) غیر لازم۔

پھر لازم کی دو قسمیں ہیں (۱) مقصورہ (۲) ممدودہ

(۱) **مقصورہ** : مقصورہ وہ ہے جس کو کھینچا نہ جائے اور اس کے بعد ہمزہ بھی نہ ہو، جیسے حُبْلٰی

(۲) **ممدودہ** : ممدودہ وہ ہے جس کو کھینچا جائے اور اس کے بعد ہمزہ ہو، جیسے حَمْرَاءُ

پھر اس میں سے ہر ایک کی تین تین قسمیں ہیں۔

(۱) اصلی (۲) تانیثی (۳) زائدہ غیر تانیثی۔

اصلی : وہ ہے جو فا یا عین یا لام کلمے کے مقابلے میں ہو اور واؤ اور یا سے تبدیل شدہ نہ ہو۔

تانیثی : وہ ہے جو کلمے کے مؤنث ہونے پر دلالت کرے۔

زائدہ غیر تانیثی : وہ ہے جو نہ اصلی ہو اور نہ تانیثی۔

(۱) الف مقصورہ اصلی کی مثال، جیسے اِلٰی جبکہ کسی کا نام ہو۔

(۲) الف مقصورہ تانیثی کی مثال، جیسے حُبْلٰی

(۳) الف مقصورہ زائدہ غیر تانیثی کی مثال، جیسے مُصْطَفٰی

(۱) الف ممدودہ اصلی کی مثال، جیسے قُرَّآءُ

(۱) الف ممدودہ زائد غیر تانیثی کی مثال، جیسے عُلَبَآءُ، کِسَاءُ

فائدہ (۲) لفظ دو ہیں (۱) اشباع (۲) امالہ

(۱) **اشباع**: اشباع کا لغوی معنی ہے کھینچنا اور اصطلاح میں حرکت کو اس کے موافق حرف علت کی طرف کھینچنا، یعنی ضمہ کو واؤ کی طرف فتحہ کو الف کی طرف، کسرہ کو یا کی طرف۔

(۲) **امالہ** : امالہ کا لغوی معنی ہے جھکانا اور اصطلاح میں فتحہ کو کسرہ کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کرنا، جیسے بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرَاهَا کو بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖهَا پڑھنا۔

(۳) **خلاصہ قانون** : خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ الف مقصورہ جو تیسری جگہ واقع ہو کر واؤ سے تبدیل شدہ ہو یا اصلی ہو اور امالہ نہ کیا جائے تو ایسے الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اس کے علاوہ یعنی نہ تیسری جگہ واقع ہو نہ واؤ سے تبدیل شدہ ہو یا تیسری جگہ واقع نہ ہو اگر چہ واؤ سے تبدیل شدہ ہو یا اصلی ہو اور امالہ کیا گیا ہو تو ایسے الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم وقت یا سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور الف ممدودہ اصلی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت برقرار رکھا جائے اور الف ممدودہ تانیثی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اس کے علاوہ یعنی الف ممدودہ زائدہ غیر تانیثی میں دونوں صورتیں پڑھنا جائز ہیں، ثابت رکھنا اور واؤ سے تبدیل کرنا دونوں صورتیں جائز ہیں۔

(٤) **حکم** : اس قانون کے پانچ حکم ہیں۔

حکم (۱) الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

شرط (۱) الف مقصورہ تیسری جگہ واقع ہو کر واؤ سے تبدیل شدہ ہو، احترازی مثال

حَمْرَاءُ، مُصْطَفٰی کیونکہ یہاں تیسری جگہ واقع ہو کر الف سے تبدیل شدہ نہیں ہے۔

مطابقی مثال: عَصٰی سے عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

شرط (۲) اصلی ہو اور امالہ نہ کیا گیا ہو۔

مطابقی مثال: الٰی (جبکہ کسی کا نام ہو) سے اِلَوَانِ، اِلَوَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی دو شرطیں ہیں، عدمی و کامل۔

شرط (۱) الف مقصورہ نہ تیسری جگہ واقع ہو اور نہ واؤ سے تبدیل شدہ ہو یا تیسری جگہ واقع نہ ہو، اگرچہ واؤ سے تبدیل شدہ ہو، احترازی مثال عَصٰی کیونکہ یہاں الف مقصورہ تیسری جگہ واقع ہے۔

مطابقی مثالیں: پہلی صورت کی مثال جیسے ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ، دوسری صورت کی مثال جیسے مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَانِ، مُصْطَفَیَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

شرط (۲) الف مقصورہ اصلی ہو اور امالہ کیا گیا ہو، احترازی مثال، جیسے اِلٰی

مطابقی مثال: بلٰی سے بَلَیَانِ، بَلَیَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) الف ممدودہ اصلی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت ثابت رکھنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ اصلی ہو، احترازی مثال کِسَاءٌ کیونکہ یہاں اصلی نہیں ہے۔

مطابقی مثال: قُرَآءٌ سے قُرَءَانِ، قُرَآتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۴) الف ممدودہ تانیثی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ

تانیثی ہو، احترازی مثال عُلَبَاءُ کیونکہ یہاں الف ممدودہ تانیثی نہیں ہے۔

مطابقی مثال: حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ ، حَمْرَاوَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۵) الف ممدودہ زائدہ غیر تانیثی میں تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت دونوں صورتیں جائز ہیں (۱) ثابت رکھنا (۲) واؤ سے بدلنا۔

اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ زائدہ غیر تانیثی ہو، احترازی مثال قَرَآءُ

مطابقی مثالیں: کِسَاءٌ سے کِسَاءَانِ، کِسَاءَاتٌ اور کِسَاوَانِ، کِسَاوَاتٌ پڑھنا جائز ہے۔

ضُرُبَیَانِ کو ضُرُبٰی سے بنایا ہے، الف مقصورہ کو یا مفتوحہ سے تبدیل کیا، اس کے بعد الف علامت تثنیہ اور نون مکسورہ عوض ضمہ یا ہر دونوں کے جو واحد کے صیغہ میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو ضُرُبٰی سے ضُرُبَیَانِ ہوگیا۔

عبارت: ضُرُبَیَاتٌ راز ضُرُبٰی بنا کردن، الف مقصورہ رابیائے مفتوحہ بدل کردہ، الف وتائے علامت جمع مؤنث سالم در آخرش درآوردہ ، تنوین تمکن مقدرہ را ظاہر نمودند تا از ضُرُبٰی ضُرُبَیَاتٌ شد۔

ضُرَبٌ راز ضُرُبٰی بنا کردند ، حرف ثانی رافتحہ دادہ، آخرش را ضمہ دادہ الف مقصورہ را حذف کردہ تنوین مقدرہ را ظاہر نمودند، تا از ضُرُبٰی ضُرَبٌ شد۔

ضُرَیْبٰی راز ضُرُبٰی بنا کردند، سیوم جائے یائے ساکنہ علامت تصغیر بفتحہ ماقبل درآوردند ،تا از ضُرُبٰی ضُرَیْبٰی شد۔

ضُرَیبَاتٌ کوضُربٰی سے بنایا ہے، الف مقصورہ کو یاءمفتوحہ سے تبدیل کیا، الف اور تاءعلامت جمع مؤنث سالم اس کے آخر میں لے آئے، تنوین تمکن کو اس کے آخر میں ظاہر کیا تو ضُربٰی سے ضُربَیَاتٌ ہوگیا۔

ضُرَبٌ کو ضُربٰی بنایا، دوسرے حرف کو فتحہ دے دیا، اس کے آخر کو ضمہ دیا اور الف مقصورہ کو حذف کر دیا اور تنوین مقدرہ کو ظاہر کر دیا تو ضُربٰی سے ضُرَبٌ ہوگیا۔

ضُرَیبٰی کوضُربٰی سے بنایا ہے، تیسری جگہ یاءساکنہ علامت تصغیر کی ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے تو ضُربٰی سے ضُرَیبٰی ہوگیا۔

بنائے فعل التعجب

عبارت: مَااَضْرَبَهٗ را از ضَرْبًا بنا کردند، همزه مفتوحه در اولش در آورده فا کلمه را ساکن کرده، عینِ کلمه رافتحه داده، تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کرده، آخرش را مبنی برفتحه ساختند تا از ضَرْبًا مَااَضْرَبَهٗ شد۔

اَضْرِبْ بِهٖ رااز ضَرْبًا بنا کردند، همزه مفتوحه بسکون فا کلمه دراولش درآورده، عین کلمه راکسره داده، تنوین تمکن علامت اسمیت راحذف کرده آں را ساکن کردند تا، از ضَرْبًا اَضْرِبْ بِهٖ شد۔

(ختم شدند بناهائے باب اوّل)

فعل تعجب بنانے کا طریقہ

مَااَضْرَبَهٗ کو ضَرْبًا سے بنایا ہے، ہمزہ مفتوحہ اس کے شروع میں لے آئے، فاکلمہ کو ساکن کیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا، تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا، اس کے آخر کو مبنی برفتحہ

بنایا تو ضَرْبًا سے مَا اَضْرَبَهٗ ہوگیا۔

اَضْرِبْ بِهٖ کو ضَرْبًا سے بنایا ہے، ہمزہ مفتوحہ فا کلمہ کے سکون کے ساتھ اس کے شروع میں لے آئے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا، تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا باء کو ساکن کیا تو ضَرْبًا سے اَضْرِبْ بِهٖ ہوگیا۔

(پہلے باب کی بنائیں ختم ہوگئیں)

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ مصدر اَلنَّصْرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ، یَنْصُرُ، نَصْرًا، فهو نَاصِرٌ، وَ نُصِرَ، یُنْصَرُ، نَصْرًا فذاک مَنْصُوْرٌ، لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ، لَایَنْصُرُ لا یُنْصَرُ، لَنْ یَّنْصُرَ لَنْ یُّنْصَرَ، الامر منه اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ، لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ، والنهی عنه، لَا تَنْصُرْ لَاتُنْصَرْ، لَایَنْصُرْ لَایُنْصَرْ، الظرف منه، مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، مُنَیْصِرٌ، والآلة منه مِنْصَرٌ، مِنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، مُنَیْصِرٌ، مِنْصَرَةٌ، مِنْصَرَتَانِ، مَنَاصِرُ، مُنَیْصِرَةٌ، مِنْصَارٌ، مِنْصَارَانِ، مَنَاصِیْرُ، مُنَیْصِیْرٌ، مُنَیْصِیْرَةٌ، افعل التفضیل المذکر منه، اَنْصَرُ، اَنْصَرَانِ، اَنْصَرُوْنَ، اَنَاصِرُ اُنَیْصِرٌ، والمؤنث منه، نُصْرٰی، نُصْرَیَانِ، نُصْرَیَاتٌ، نُصَرٌ، وَ نُصَیْرٰی، فعل التعجب منه مَا اَنْصَرَهٗ، وَ اَنْصِرْ بِهٖ وَ نَصُرَ، یَا نَصُرَتْ

باب سوم صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ، مصدر اَلْعِلْمُ (جاننا)

عَلِمَ، یَعْلَمُ، عِلْمًا فَهُوَ عَالِمٌ، وَعُلِمَ، یُعْلَمُ، عِلْمًا. فذاک

مَعْلُوْمٌ ، لَمْ يَعْلَمْ لَمْ يُعْلَمْ، لَايَعْلَمُ لَايُعْلَمُ، لَنْ يَّعْلَمَ لَنْ يُّعْلَمَ، الامر منه ، اِعْلَمْ لِتُعْلَمْ، لِيَعْلَمْ، لِيُعْلَمْ، والنهى عنه لاتَعْلَمْ لَاتُعْلَمْ، لَايَعْلَمْ لَايُعْلَمْ، الظرف منه، مَعْلَمٌ، مَعْلَمَانِ، مَعَالِمُ، مُعَيْلِمٌ، والآلة منه، مِعْلَمٌ ،مِعْلَمَانِ، مَعَالِمُ، مُعَيْلِمٌ، مِعْلَمَةٌ ، مِعْلَمَتَانِ، مَعَالِمُ، مُعَيْلِمَةٌ،مِعْلَامٌ ،مِعْلَامَانِ، مَعَالِيْمُ، مُعَيْلِيْمٌ، مُعَيْلِيْمَةٌ،افعل التفضيل المذكر منه، اَعْلَمُ اَعْلَمَانِ، اَعْلَمُوْنَ، اَعَالِمُ، اُعَيْلِمٌ، والمؤنث منه، عُلْمٰى، عُلْمَيَانِ، عُلْمَيَاتٌ، عُلَمٌ ، عُلَيْمٰى، فعل التعجب منه، مَااَعْلَمَهٗ وَاَعْلِمْ بِهٖ وَعَلُمَ يا عَلُمَتُ

قانون (۲۰)......حلقی العین والا قانون

عبارت قانون: هر كلمه حلقى العين كه بروزن فَعِلَ باشد، سوائے اصل دران سه وجه خواندن جائز اند، چنانچه در شَهِدَ، شَهْدَ، شِهْدَ،شِهِدَ ودر فَخِذٌ، فَخْذٌ،فِخْذٌ، فِخِذٌ خواندن جائز است واگر حلقى العين نباشد، درفعل سوائے اصل يك وجه ورداسم سوائے اصل دوو جه خواندن جائز است، چنانچه در عَلِمَ ، عَلْمَ،ودر كَتِفٌ، كَتْفٌ، كِتْفٌ جائز است و در وزن فَعُلٌ، فَعْلٌ و فِعِلٌ، فِعْلٌ وفُعُلٌ، فُعْلٌ وفُعَلٌ فُعُلٌ خواندن جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے حلقی العین والا قانون۔

(۲) فائدہ: فَعِلَ دو قسم پر ہے (۱) فَعِلَ حقیقی (۲) فَعِلَ حکمی۔

فَعِلَ حقیقی : وہ ہے جو شروع ہی سے فَعِلَ کے وزن پر ہو، جیسے عَلِمَ بروزن فَعِلَ

فَعِلَ حکمی : وہ ہے کہ کلمے کے شروع سے چند حروف گرانے سے فَعِلَ کا وزن رہ جائے۔ جیسے اِنْصَرِفَ سے صَرِفَ بروزن فَعِلَ۔

(۳) خلاصہ قانون : خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جو حلقی العین ہو (یعنی جس کے عین کلمے کے مقابلے میں حرف حلقی ہو) اور فَعِلَ کے وزن پر ہو تو اس میں اصل کے سوا تین وجہ پڑھنا جائز ہے، جیسے شَهِدَ کو شَهْدَ، شِهْدَ، شِهِدَ اور فَخِذٌ کو فَخْذٌ، فِخْذٌ، فِخِذٌ پڑھنا۔

فَعِلَ حکمی کی مثال، جیسے اَنْ یَّنْصَهِرَ کو یَنْصَهْرَ، یَنْصِهْرَ، یَنْصِهِرَ پڑھنا اور مُنْصَهِرٌ کو مُنْصَهْرٌ، مُنْصِهْرٌ، مُنْصِهِرٌ پڑھنا جائز ہے اور اگر کلمہ حلقی العین نہ ہو تو فعل میں اصل کے سوا ایک وجہ اور اسم میں اصل کے سوا دو وجہ پڑھنا جائز ہے، جیسے عَلِمَ سے عَلْمَ اور کَتِفٌ کو کَتْفٌ، کِتْفٌ پڑھنا، فَعِلَ حکمی کی مثال جیسے اَنْ یَّنْصَرِفَ کو یَنْصَرْفَ اور مُنْصَرِفٌ کو مُنْصَرْفٌ پڑھنا جائز ہے اور چار اوزان میں اصل کے علاوہ ایک ایک وجہ پڑھنا جائز ہے، چنانچہ فَعُلٌ کو فَعْلٌ جیسے عَضُدٌ کو عَضْدٌ، فِعِلٌ کو فِعْلٌ جیسے اِبِلٌ کو اِبْلٌ، فُعُلٌ کو فُعْلٌ جیسے عُنُقٌ کو عُنْقٌ اور فُعَلٌ کو فُعْلٌ جیسے قُفَلٌ کو قُفْلٌ پڑھنا جائز ہے۔

(٤) حکم: اس قانون کے تین حکم ہیں:

حکم (۱) یہ ہے کہ حلقی العین میں اصل کے علاوہ تین وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(۵) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) یہ ہے کہ فَعِلَ کے وزن پر ہو، احترازی مثال شَرُفَ کیونکہ یہ فَعِلَ کے وزن پر نہیں ہے۔

شرط (۲) حلقی العین ہو احترازی مثال عَلِمَ کیونکہ یہ حلقی العین نہیں ہے۔

حکم (۲) غیر حلقی العین کے فعل میں اصل کے سوا ایک وجہ اور اسم میں اصل کے سوا دو وجہ پڑھنا جائز ہے۔اس حکم کی بھی دو شرطیں ہیں۔

شرط (۱) حلقی العین نہ ہو احترازی مثال شَهِدَ کیونکہ یہ حلقی العین ہے۔

شرط (۲) فَعِلَ کے وزن پر ہو، احترازی مثال مَنَعَ کیونکہ یہ فَعِلَ کے وزن پر نہیں ہے۔

حکم (۳) یہ ہے کہ چار اوزان میں اصل کے علاوہ ایک ایک وجہ پڑھنا جائز ہے۔

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ یہ ہے کہ خلاصہ قانون میں ذکر کیے گئے اوزان میں سے کوئی ایک وزن ہو، احترازی مثال اَفْعَالٌ کیونکہ یہ خلاصہ قانون میں ذکر کیے گئے اوزان میں سے نہیں ہے۔

نوٹ: مطابقی مثالیں خلاصہ قانون میں موجود ہیں۔

﴿قانون (۲۱) ابٰی یا بٰی یا تائے زائدہ مطردہ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر باب كه ماضی او مكسور العين ومضارع او مفتوح العين يا در اوّل ماضی او همزه وصلی يا تائے زائده مطرده باشد، در مضارع معلوم او غير اهل حجاز حرف اتين را بغير ياء حركت كسره می دهند جوازاً ودر مضارع معلوم ابٰی يا بٰی ياء را نيز.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) ابٰی یا بٰی والا قانون (۲) تائے زائدہ مطردہ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی مکسور

العین اور مضارع مفتوح العین ہو یا اس کی ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی یا تائے زائدہ مطردہ ہو یعنی قیاسی ہو اور ابتدا باب سے آخر باب تک ہو تو اس کے مضارع معلوم میں اہل حجاز کے علاوہ دوسروں کے نزدیک حروف اتین میں یاء کے علاوہ حرکت کسرہ دینا جائز ہے اور اَبٰی یَابٰی کے مضارع معلوم میں یاء کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کا ایک ہی حکم ہے اور وہ یہ ہے کہ مضارع میں حروف اتین کو یاء کے علاوہ حرکت کسرہ دینا جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں

(۱) ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح ہو، احترازی مثال مَـنَـعَ کیونکہ اس کی ماضی مکسور العین نہیں۔

مطابقی مثالیں: تَعلَمُ کو تِعلَمُ، اَعلَمُ کو اِعلَمُ اور نَعلَمُ کو نِعلَمُ پڑھنا جائز ہے۔

شرط (۲) شروع میں ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال تَـصَـرَّفَ، اَکْـرَمَ کیونکہ یہاں شروع میں ہمزہ وصلی نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: تَکتَسِبُ کو تِکتَسِبُ، اَکتَسِبُ کو اِکتَسِبُ اور نَکتَسِبُ کو نِکتَسِبُ پڑھنا جائز ہے۔

شرط (۳) شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو، احترازی مثال دَحْـرَجَ کیونکہ یہاں تائے زائدہ مطردہ نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: تَتَصَرَّفُ کو تِتَصَرَّفُ، اَتَصَرَّفُ کو اِتَصَرَّفُ اور نَتَصَرَّفُ کو نِتَصَرَّفُ پڑھنا جائز ہے۔

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ، چوں اَلْمَنْعُ (روکنا)

مَـنَـعَ، یَـمْـنَـعُ، مَـنْـعًا، فهو مَانِعٌ، وَ مُنِعَ، یُمْنَعُ، مَنْعًا، فذاک

مَمْنُوْعٌ، لَمْ يَمْنَعْ لَمْ يُمْنَعْ، لَايَمْنَعُ لَا يُمْنَعُ، لَنْ يَّمْنَعَ لَنْ يُّمْنَعَ، الامر منه، اِمْنَعْ لِتُمْنَعْ، لِيَمْنَعْ لِيُمْنَعْ والنهى عنه لَا تَمْنَعْ لَاتُمْنَعْ لَايَمْنَعْ لَا يُمْنَعْ الظرف منه مَمْنَعٌ، مَمْنَعَان، مَمَانِعُ، مُمَيْنِعٌ والالة منه مِمْنَعٌ، مِمْنَعَان، مَمَانِعُ، مُمَيْنِعٌ، مِمْنَعَةٌ، مِمْنَعَتَان، مَمَانِعُ، مُمَيْنِعَةٌ، مِمْنَاعٌ، مِمْنَاعَان، مَمَانِيْعُ، مُمَيْنِيْعٌ، مُمَيْنِيْعَةٌ، افعل التفضيل المذكر منه، اَمْنَعُ، اَمْنَعَان، اَمْنَعُوْنَ، اَمَانِعُ، اُمَيْنِعٌ، والمؤنث منه، مُنْعٰى، مُنْعَيَان، مُنْعَيَاتٌ، مُنَعٌ، مُنَيْعٰى، فعل التعجب منه، مَااَمْنَعَهٗ، وَ اَمْنِعْ بِهٖ

بابِ پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعِلَ يَفْعِلُ، چوں اَلْحِسْبَان (گمان کرنا)

حَسِبَ، يَحْسِبُ، حِسْبَانًا، فهو حَاسِبٌ وَ حُسِبَ، يُحْسَبُ، حِسْبَانًا فذاك مَحْسُوْبٌ، لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ، لَايَحْسِبُ لَايُحْسَبُ، لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ، الامر منه، اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ والنهى عنه لَاتَحْسِبْ لَاتُحْسَبْ، لَايَحْسِبْ لَايُحْسَبْ، الظرف منه مَحْسِبٌ، مَحْسِبَان مَحَاسِبُ، مُحَيْسِبٌ، والألة منه، مِحْسَبٌ، مِحْسَبَان، مَحَاسِبُ، مُحَيْسِبٌ، مِحْسَبَةٌ، مِحْسَبَتَا ن، مَحَاسِبُ، مُحَيْسِبَةٌ، مِحْسَابٌ، مِحْسَابَان، مَحَاسِيْبُ، مُحَيْسِيْبٌ، مُحَيْسِيْبَةٌ، افعل التفضيل المذكر منه اَحْسَبُ، اَحْسَبَان، اَحْسَبُوْنَ، اَحَاسِبُ، اُحَيْسِبٌ، والمؤنث منه، حُسْبٰى، حُسْبَيَان، حُسْبَيَاتٌ، حُسَبٌ حُسَيْبٰى وفعل التعجب منه، مَااَحْسَبَهٗ، وَ اَحْسِبْ بِهٖ، وَحَسَبَ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ، چوں اَلشَّرْفُ (بزرگ ہونا)

شَرُفَ، یَشْرُفُ، شَرْفًا، فهو شَرِیْفٌ وَشُرِفَ بِهٖ، یُشْرَفُ بِهٖ، شَرْفًا فذاک مَشْرُوْفٌ بِهٖ، لَمْ یَشْرُفْ لَمْ یُشْرَفْ، لَایَشْرُفُ لَایُشْرَفُ، لَنْ یَّشْرُفَ لَنْ یُّشْرَفَ، الامر منه اُشْرُفْ لِتُشْرَفْ بِهٖ، لِیَشْرُفْ لِیُشْرَفْ بِهٖ، والنهی عنه لَاتَشْرُفْ لَاتُشْرَفْ بِهٖ، لَایَشْرُفْ لَایُشْرَفْ بِهٖ، الظرف منه مَشْرَفٌ، مَشْرَفَانِ، مَشَارِفُ، مُشَیْرِفٌ، والآلة منه، مِشْرَفٌ، مِشْرَفَانِ، مَشَارِفُ، مُشَیْرِفٌ، مِشْرَفَةٌ، مِشْرَفَتَانِ، مَشَارِفُ، مُشَیْرِفَةٌ، مِشْرَافٌ، مِشْرَافَانِ، مَشَارِیْفُ، مُشَیْرِیْفٌ، وَمُشَیْرِیْفَةٌ، وافعل التفضیل المذکر منه، اَشْرَفُ، اَشْرَفَانِ، اَشْرَفُوْنَ، اَشَارِفُ، وَ اُشَیْرِفٌ، والمؤنث منه، شُرْفٰی، شُرْفَیَانِ، شُرْفَیَاتٌ، شُرَفٌ، وَ شُرَیْفٰی، وفعل التعجب منه، مَااَشْرَفَهٗ وَاَشْرِفْ بِهٖ

بنائے صفت مشبہ

شَرِیْفٌ، شَرِیْفَانِ، شَرِیْفُوْنَ، شُرَفَاءُ، شُرْفَانٌ، شِرْفَانٌ، شِرَافٌ، شُرُوْفٌ، شُرُفٌ، اَشْرَافٌ، اَشْرِفَاءُ، اَشْرِفَةٌ، شَرِیْفَةٌ، شَرِیْفَتَانِ، شَرِیْفَاتٌ، شَرَائِفُ، شُرَیْفٌ، شُرَیِّفَةٌ

شَرِیْفٌ را از یَشْرُفُ بنا کردند، یائے حرف مضارعت را حذف کرده، فا کلمه را فتحه داده، عین کلمه را کسره داده، سیوم جا یائے ساکنه علامت صفت مشبه درآورده، تنوین تمکن علامت اسمیت در آخرش در

آورند، اتا از يَشرُفُ شَرِيفٌ شد۔

بنائے شَرِيفَانِ، شَرِيفُوْنَ مثل بنائے ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ است۔

شُرَفَاءُ را از شَرِيفٌ بنا کردند، حرف اول را ضمه داده عين کلمه را فتحه داده ، یائے وحدة را حذف کرده الف ممدوده علامت جمع مذکر مکسر بفتحه ماقبل در آخرش در آورده، تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کرده برائے منع صرف تا از شَرِيفٌ شُرَفَاءُ شد۔

شُرْفَانٌ را از شَرِيفٌ بنا کردن ،حرف اول را ضمه داده عين کلمه راساکن کرده ، یائے وحدةرا حذف کرده، الف نون مزید تان علامت جمع مذکر مکسر بفتحه ماقبل در آخرش در آورده ، اعراب را برنون که آخری کلمه است جاری کردن، تا از شَرِيفٌ شُرْفَانٌ شد ۔

بنائے شُرْفَانٌ مثل بنائے شِرْفَانٌ است مگر دریں جا فا کلمه را کسره دادند۔

شِرَافٌ را ازشَرِيفٌ بنا کردن، فاکلمه را کسره عين کلمه را فتح داده یائے وحدة را حذف کرده، بجائیش الف علامت جمع مذکر مکسر درآوردند، تا از شَرِيفٌ شِرَافٌ شد۔

شُرُوْفٌ را از شَرِيفٌ بنا کردند، فا وعين کلمه را ضمه داده ، یائے وحدة را حذف کرده بجائیش واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر درآوردند، تا از شَرِيفٌ

شُرُوْفٌ شد۔

بنائے شُرُفٌ مثل بنائے شُرُوْفٌ است مگر دریں جائے یائے وحدۃ چیزے نیا وردند تا از شُرُوْفٌ شُرُفٌ شد۔

اَشْرَافٌ را از شَرِیْفٌ بنا کردند، ہمزہ مفتوحہ بسکون فا کلمہ دراولش درآوردہ، عین کلمہ را فتحہ دادہ، یائے وحدۃ را حذف کردہ بجائیش الف علامت جمع مذکر مکسر در آورند تا از شَرِیْفٌ اَشْرَافٌ شد۔

اَشْرِفَاءُ را از شَرِیْفٌ بنا کردند، ہمزہ مفتوح بسکون فا کلمہ دراولش درآوردہ، یائے وحدۃ را حذف کردہ، الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر بفتحہ ماقبل در آخرش در آوردہ، تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند برائے منع صرف تا از شَرِیْفٌ اَشْرِفَاءُ شد۔

اَشْرِفَةٌ را از شَرِیْفٌ بنا کردند، ہمزہ مفتوحہ بسکون فا کلمہ در اولش در آوردہ، یائے وحدۃ را حذف کردہ، تائے متحرکہ بفتحہ ماقبل در آخرش در آوردہ، اعراب را بر تاء کہ آخر کلمہ است جاری کردندتاز، شَرِیْفٌ اَشْرِفَةٌ شد۔

شَرِیْفَةٌ را از شَرِیْفٌ بنا کردند، تائے متحرك علامت تانیث بفتحہ ماقبل درآخرش درآوردہ، اعراب را برتاکہ آخری کلمہ است جاری کردند، تا ازشَرِیْفٌ شَرِیْفَةٌ شد۔

بنائے شَرِیْفَتَانِ و شَرِیْفَاتٌ مثل بنائے ضَارِبَتَانِ

وضَارِبَاتٌ است۔
شَرَائِفُ را از شَرِيْفَةٌ بنا کردند، سیوم جاالف علامت جمع مؤنث مکسر بفتحه ماقبل در آورده، حرفے کے بعد از الف علامت جمع مؤنث مکسرشد آن را کسره دادند، تائے وحدت وتنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردندبرائے ضدیت منع صرف تا ازشَرِيْفَةٌ شَرَايِفُ شد، پس یائے واقع شد بعد از الف مفاعل آن رابه همزه بدل کردند، تا از شَرَايِفُ شَرَائِفُ شد۔

صفت مشبہ بنانے کا طریقہ

شَرِيْفٌ کو يَشْرُفُ سے بنایا ہے، یا حرف مضارعت کوحذف کرنے کے بعد فا کلمہ کو فتحہ دے کر عین کلمہ کو کسرہ دیا اور تیسری جگہ یاء ساکن علامت صفت مشبہ کی لاکر تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں لے آئے تو يَشْرُفُ سے شَرِيْفٌ ہو گیا۔

شَرِيْفَانِ اور شَرِيْفُوْنَ کو شَرِيْفٌ سے اسی طرح بنایا ہے جس طرح ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ کو ضَارِبٌ سے بنایا تھا۔

شُرَفَآءُ کو شَرِيْفٌ سے بنایا ہے کہ حرف اول کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا یاء وحدت کو حذف کیا، الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تنوین تمکن علامت اسم کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو شَرِيْفٌ سے شُرَفَآءُ ہو گیا۔

شُرْفَانٌ کو شَرِيْفٌ سے بنایا ہے، حرف اول کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو ساکن کیا، یاء وحدت کو حذف کر کے الف نون زائدہ علامت جمع مذکر مکسر کی ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لائے اور اعراب کو نون پر آخر کلمہ ہونے کہ وجہ سے جاری کیا تو شَرِيْفٌ سے شُرْفَانٌ ہو گیا۔

شِرْفَانٌ کی بناء شُرْفَانٌ کی طرح ہے مگر یہاں فا کلمہ کو کسرہ دیں گے، شِرَافٌ کو

شَرِیْفٌ سے بنایا ہے، فاکلمے کو کسرہ، عین کلمہ کو فتحہ دیا اور ''یا'' واحدہ کو حذف کرکے اس کے بجائے الف علامت جمع مذکر مکسر کی لے آئے تو شَرِیْفٌ سے شِرَافٌ ہو جائے گا۔

شُرُوْفٌ کو شَرِیْفٌ سے بنایا ہے کہ فاکلمہ اور عین کلمہ کو ضمہ دے کر یاء وحدت کو حذف کریں گے اور اس کے بجائے واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر کی لے آئے تو شَرِیْفٌ سے شُرُوْفٌ ہو جائے گا۔

شُرُفٌ کو شَرِیْفٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ فا اور عین کلمہ کو ضمہ دے کہ یاء وحدت کو حذف کر دیا تو شَرِیْفٌ سے شُرُفٌ بن جائے گا۔

اَشْرِفَاءُ کو شَرِیْفٌ سے بنایا ہے، اس طرح کہ ہمزہ مفتوحہ فاکلمہ کے سکون کے ساتھ اس کے شروع میں لے آئے یاء وحدت کو حذف کیا، الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر کی ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو شَرِیْفٌ سے اَشْرِفَاءُ ہو گیا۔

اَشْرِفَةٌ کو شَرِیْفٌ سے بنایا ہے، ہمزہ مفتوحہ فاکلمہ کے سکون کے ساتھ اس کے شروع میں لے آئے یاء وحدت کو حذف کیا، تاء متحرک ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، اعراب کو تاء پر جاری کیا جو آخری کلمہ ہے تو شَرِیْفٌ سے اَشْرِفَةٌ ہو گیا۔

شَرِیْفَةٌ کو شَرِیْفٌ سے بنایا ہے، اس طرح کہ تائے متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، اعراب کو تاء پر جاری کر دیا آخری کلمہ ہونے کی وجہ سے تو شَرِیْفٌ سے شَرِیْفَةٌ ہو گیا۔

شَرِیْفَتَانِ، شَرِیْفَاتٌ کو شَرِیْفَةٌ سے اس طرح بنائے ہیں جس طرح ضَارِبَتَانِ، ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَةٌ سے بنایا تھا۔

شَرَائِفُ کو شَرِیْفَةٌ سے اس طرح بنایا ہے کہ تیسری جگہ الف علامت جمع مؤنث مکسر کے بعد جو حرف تھا اس کو کسرہ دے دیا، تاء وحدت اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر دیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو شَرِیْفَةٌ سے شَرَایِفُ ہو گیا، پس یاء واقع ہوئی

الف مفاعل کے بعد اس کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا شَرَایِفُ سے شَرَائِفُ ہو گیا۔

﴿قانون (۲۲)......الف مفاعل والا قانون﴾

عبارت قانون: هر حرف علت که واقع شد بعد از الف مفاعل آن رابه همزه بدل کنند وجوباً، زائده را مطلقاً واصلی را بشرط تقدم حرف علت برالف مفاعل۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے الف مفاعل والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون سے پہلے ایک فائدہ سمجھ لیں کہ وزن کی تین قسمیں ہیں:

(۱) وزن صرفی (۲) وزن صوری (۳) وزن عروضی۔

(۱) وزن صرفی: وہ ہے جس میں تین چیزوں کی رعایت کی گئی ہو

(۱) نمونہ حرکات وسکنات یعنی جس ترتیب سے حرکات وسکنات موزون میں ہوں اسی ترتیب سے وزن میں ہو (۲) تعداد حرکات وسکنات (۳) تعداد وترتیب حروف اصلی وزائدہ یعنی فا، عین، لام کلمے کے مقابلے میں حروف اصلی ہوں اور حروف زائدہ کے مقابلے میں زائدہ جیسے ضَوَارِبُ بروزن فَوَاعِلُ

(۲) وزن صوری: وہ ہے جس میں پہلی دو چیزوں کی رعایت کی گئی ہو، جیسے ضَوَارِبُ بروزن مَفَاعِلُ شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ

(۳) وزن عروضی: وہ ہے جس میں دوسری چیز کی رعایت کی گئی ہو، جیسے شَرِيْفٌ بروزن فُعُوْلٌ

(۳) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ حرف علت جو الف مفاعل

کے بعد واقع ہو، اصلی ہوگا یا زائدہ اگر زائدہ ہو تو مطلقاً (یعنی الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو) ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر حرف علت اصلی ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنا ضروری ہے بشرطیکہ الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

(٤) **حکم**: اس قانون کا حکم یہ ہے کہ حرف علت کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) حرف علت الف مفاعل کے بعد ہو، احترازی مثال قُــوُلٌ کیونکہ یہاں حرف علت الف مفاعل کے بعد نہیں ہے۔

شرط (۲) زائدہ ہو، احترازی مثال مَقَاوِلُ کیونکہ یہاں زائدہ نہیں ہے۔

شرط (۳) اصلی ہو اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو، احترازی مثال مَبَایِعُ

(٦) **مطابقی مثالیں**: حرف علت زائدہ کی مثال جیسے شَرَائِفُ جو اصل میں شَرَایِفُ تھا۔ اصلی کی مثال جیسے قَوَائِلُ، بَوَائِعُ جو اصل میں قَوَاوِلُ، بَوَایِعُ تھے۔

عبارت: شُـرَیِّفٌ، شُـرَیِّفَةٌ را از شَـرِیْفٌ وَشَـرِیْفَةٌ بنـا کـردنـد، شَـرِیْفَةٌ صیغه مکبر آن بودند، چوں خواستند کـه صیغه مصغر آن بنا کنند، حرف اول راضمه وثانی را فتحـه داده، سیوم جائے یائے ساکنه علامت تصغیر در آورده، حـرفے که بعد از یائے ساکنه علامت تصغیر شـد آن را کسره دادنـد تـا از شَرِیْفٌ وَشَرِیْفَةٌ، شُرَیْیِفٌ، شُـرَیْیِفَةٌ شـدنـد پـس دو حرف ازیك جنس بهم آمده، اول سـاکن ثانی متحرك او ل را در دوم ادغام کردند تا از شُرَیْیِفٌ وَ شُرَیْیِفَةٌ، شُرَیِّفٌ وَشُرَیِّفَةٌ شدند۔

شُـرَیِّفٌ، شُـرَیِّفَةٌ کو شَـرِیْفٌ وَشَـرِیْفَةٌ سے بنایا ہے (یعنی شُرَیِّفٌ کو

شَرِیْفٌ سے اور شُرَیِّفَةٌ کو شَرِیْفَةٌ سے) شَرِیْفٌ اور شَرِیْفَةٌ مکبر کے صیغے تھے جب چاہا کہ صیغہ مصغر بنائیں پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے، وہ حرف کہ جو یاء ساکنہ علامت تصغیر کے بعد ہو گیا، اس کو کسرہ دے دیا تو شَرِیْفٌ اور شَرِیْفَةٌ سے شُرَیْیِفٌ اور شُرَیْیِفَةٌ ہو گئے، پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک تھا، پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا تو شُرَیْیِفٌ اور شُرَیْیِفَةٌ سے شُرَیِّفٌ اور شُرَیِّفَةٌ ہو گئے۔

(الحمد للہ ثلاثی مجرد کے قوانین وبنائے ختم ہوگئیں)

دوسرا باب

ثلاثی مزید فیہ

(بنائے ثلاثی مزید فیہ)

بنائے فعل مضارع معلوم، از باب افعال

یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ رااز اَکْرَمَ بنا کردند، یک حرف از حروف اتین مضمومہ در اولش درآوردہ، آخر راکسرہ دادہ، ضمہ اعرابی درآخرش درآوردند، تا از اَکْرَمَ،یُاَکْرِمُ، تُاَکْرِمُ، اُءَ کْرِمُ نُاَکْرِمُ شدپس درواحد متکلم دو ہمزہ بہم آمدہ، این مستکرہ بود لہٰذا ہمزہ ثانی را عَلٰی خِلَافِ الْقِیَاسِ حذف کردند ودر باقی صیغہا نیز طرداً للباب تا از یُاَکْرِمُ،تُاَکْرِمُ، اُءَ کْرِمُ،نُاَکْرِمُ، یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ شدند۔

اَکْرِمْ اِلٰی آخرہ رااز تُکْرِمُ الخ سوائے متکلم بنا کردند، تائے حرف مضاعت را حذف کردند مابعدش متحرک ماند امر ہموں شد بوقف آخر علامت وقفے سقوطِ حرکت شد، در یک صیغہ وسقوطِ نونات اعرابیہ شد در چہار صیغہ وسقوط چیزے نہ شد در یک صیغہ زیرا کہ مبنی است،وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ الخ تا از تُاَکْرِمُ الخ سوائے متکلم اَکْرِمْ شد۔

مضارع معلوم بنانے کا طریقہ (از باب افعال)

یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ کو اَکْرَمَ سے بنایا، ایک حرف مضموم حروف اتین میں سے اس کے شروع میں لے آئے، آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ، یا، ضمہ اعرابی اس کے آخر میں لائے تو اَکْرَمَ سے یُاَکْرِمُ، تُاَکْرِمُ، ءَ کْرِمُ ،نُاَکْرِمُ ہو گیا، پھر واحد متکلم میں دو ہمزہ ایک ساتھ آگئے، یہ اس طرح ناپسندیدہ تھا لہٰذا دوسرے ہمزہ کو خلاف قانون حذف کردیا اور باقی صیغوں میں باب سے مشابہت کے لئے تو یُاَکْرِمُ، تُاَکْرِمُ، اُؤَکْرِمُ،نُاَکْرِمُ سے یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ ہو گئے۔

امر حاضر معلوم بنانے کا طریقہ

اَکْرِمْ الخ کو تُکْرِمُ الخ سے سوائے متکلم کے بنایا، تاء حرف مضارعت کو حذف

کر دیا، اس کا مابعد متحرک ہو گیا، امر کے آخر میں وقف کر دیا اور علامت وقفی سے حرکت کو گرنا ہوا ایک صیغہ میں اور نون اعرابی کا گرنا ہو گیا چار صیغوں میں اور کسی چیز کا گرنا نہ ہوا ایک صیغہ میں میں کیونکہ وہ مبنی ہے وَالْمَبْنِيُّ مَالَا يَتَغَيَّرُ الخ تو تُأَكْرِمُ الخ سے سوائے متکلم کے اُکْرِمُ الخ ہو گیا۔

(قوانین ثلاثی مزید فیہ)

قانون (۲۳)......ہمزہ وصلی، قطعی والا قانون

عبارت قانون: هر همزه زائده كه واقع شود در اول كلمه وصلى باشد يا قطعى حكم وصلى اين كه در درج كلام وبمتحرك شدن مابعد بيفتد وحكم قطعى عكس اين است۔ همزه قطعى هشت قسم است، همزه باب افعال و واحد متكلم واسم تفضيل وجمع واعلام وبنا وفعل تعجب واستفهام وماسوائے ايشان وصلى است۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے ہمزہ وصلی قطعی والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون سے پہلے ایک فائدہ سمجھ لیں کہ شروع کلام میں آنے والے ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) اصلی (۲) زائدہ۔

پھر زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) قطعی (۲) وصلی۔

اصلی کی ایک ہی قسم ہے، قطعی۔

(۳) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ کلمہ کے شروع میں آنے والا

ہمزہ وصلی ہوگا یا قطعی، اگر ہمزہ وصلی ہوتو درمیان کلام میں اور مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا جائے گا اور ہمزہ قطعی کا حکم اس کے برعکس ہے۔

ہمزہ قطعی کی آٹھ قسمیں ہیں:

(۱) باب افعال کا ہمزہ، جیسے اَکْرَمَ

(۲) واحد متکلم کا ہمزہ، جیسے اَضْرِبُ

(۳) اسم تفضیل کا ہمزہ، جیسے اَضْرَبُ

(۴) جمع کا ہمزہ، جیسے اَصْحَابٌ

(۵) اعلام کا ہمزہ، جیسے اِبْرَاهِيْمُ

(۶) بناء کا ہمزہ، اس کی دو تعریفیں کی گئی ہیں: (۱) جس کے آنے سے کلمہ مبنی ہو جائے (۲) جس کے گرانے سے کلمے کے معنی میں فساد پیدا ہو، جیسے اِنَّ، اَنَّ، اَنْتَ وغیرہ۔

(۷) فعل التعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهُ

(۸) استفہام کا ہمزہ جیسے اَزَيْدٌ قَائِمٌ

فائدہ: صرف بہتر ال والوں نے ایک نویں قسم بھی شمار کی ہے کہ جو ہمزہ حرف ندا کے بعد ہو، جیسے يَا اَللّٰهُ

(۴) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) ہمزہ کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) ہمزہ زائدہ ہو، احترازی مثال اَمَرَ کیونکہ یہ اصلی ہے۔

شرط (۲) ہمزہ کا مابعد متحرک ہو، احترازی مثال اِضْرِبْ کیونکہ یہاں مابعد متحرک نہیں ہے۔

شرط (۳) ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال اَکْرَمَ کیونکہ یہ قطعی ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں**: درمیان کلام کی مثال، جیسے اِضْرِبْ سے

فَاضْرِبْ، اَلْحَمْدُ سے وَالْحَمْدُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

مابعد متحرک کی مثال: جیسے خَصَّمَ جو اصل میں اِخْتَصَمَ تھا، پہلے خَصَّمَ والے قانون کے تحت افتعال کی تاء کو صاد کر دیا اور پہلے صاد کی حرکت ماقبل کو دیدی پھر صاد کو صاد میں ادغام کر دیا تو اِخَصَّمَ ہو گیا، پھر اس قانون کے تحت مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کو گرا دیا تو اخصَّمَ سے خَصَّمَ ہو گیا۔

حکم (۲) اگر ہمزہ قطعی درمیان کلام میں ہو اور مابعد متحرک ہو تو نہیں گرایا جائے گا اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں۔ دو سابقہ اور تیسری یہ کہ ہمزہ قطعی ہو، احترازی مثال اِضْرِبْ کیونکہ یہ ہمزہ وصلی ہے۔

مطابقی مثالیں: درمیان کلام کی مثال جیسے اَكْرِمْ سے فَاَكْرِمْ اور مابعد متحرک کی مثال، جیسے اَقَامَ فَاَقَامَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(ابواب ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب افعال، چوں اَلْاِكْرَامُ (عزت کرنا)

اَكْرَمَ، يُكْرِمُ، اِكْرَامًا، فهو مُكْرِمٌ، وَ اُكْرِمَ، يُكْرَمُ اِكْرَامًا، فذاك مُكْرَمٌ، لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ، لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرَمُ، لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ، الامر منه اَكْرِمْ لِتُكْرَمْ، لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ، والنهى عنه لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرَمْ، لَا يُكْرِمْ لَا يُكْرَمْ، الظرف منه، مُكْرَمٌ، مُكْرَمَانِ، مُكْرَمَاتٌ

صرف کبیر باب افعال، ماضی معلوم

اَكْرَمَ، اَكْرَمَا، اَكْرَمُوْا، اَكْرَمَتْ، اَكْرَمَتَا، اَكْرَمْنَ،

اَکْـرَمْـتَ، اَکْـرَمْتُمَـا، اَکْرَمْتُمْ، اَکْـرَمْـتِ، اَکْـرَمْتُمَـا، اَکْرَمْتُنَّ، اَکْرَمْتُ، اَکْرَمْنَا

فعل ماضی مجهول

اُکْرِمَ، اُکْرِمَـا، اُکْـرِمُـوْا، اُکْـرِمَتْ، اُکْرِمَتَا، اُکْرِمْنَ، اُکْرِمْتَ، اُکْرِمْتُمَا، اُکْرِمْتُمْ،اُکْرِمْتِ، اُکْرِمْتُمَا،اُکْرِمْتُنَّ، اُکْرِمْتُ، اُکْرِمْنَا

فعل مضارع معلوم

یُکْـرِمُ، یُـکْرِمَانِ، یُکْرِمُوْنَ، تُکْرِمُ، تُکْرِمَانِ، یُکْرِمْنَ،تُکْرِمُ، تُکْرِمَانِ، تُکْرِمُوْنَ، تُکْرِمِیْنَ، تُکْرِمَانِ، تُکْرِمْنَ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ

فعل مضارع مجهول

یُکْـرَمُ،یُـکْرَمَانِ، یُکْرَمُوْنَ، تُکْرَمُ، تُکْرَمَانِ، یُکْرَمْنَ، تُکْرَمُ، تُکْرَمَانِ ، تُکْرَمُوْنَ تُکْرَمِیْنَ، تُکْرَمَانِ، تُکْرَمْنَ، اُکْرَمُ، نُکْرَمُ

فعل نفی تاکید بلن ناصبه معلوم

لَـنْ یُّـکْـرِمَ، لَـنْ یُّـکْرِمَا، لَنْ یُّکْرِمُوْا،لَنْ تُکْرِمَ، لَنْ تُکْرِمَا، لَنْ یُّکْـرِمْـنَ،لَـنْ تُـکْـرِمَ،لَنْ تُکْرِمَا، لَنْ تُکْرِمُوْا،لَنْ تُکْرِمِیْ، لَنْ تُکْرِمَا، لَنْ تُکْرِمْنَ، ،لَنْ اُکْرِمَ، لَنْ نُکْرِمَ

فعل نفی تاکید بلن ناصبه مجهول

لَـنْ یُّـکْـرَمَ، لَـنْ یُّـکْرَمَا، لَنْ یُّکْرَمُوْا،لَنْ تُکْرَمَ، لَنْ تُکْرَمَا، لَنْ یُّکْـرَمْـنَ،لَـن تُـکْـرَمَ،لَنْ تُکْرَمَا، لَنْ تُکْرَمُوْا، لَنْ تُکْرَمِیْ، لَنْ تُکْرَمَا، لَنْ تُکْرَمْنَ، لَنْ اُکْرَمَ، لَنْ نُکْرَمَ

فعل نفی جحد بلم معلوم

لَـمْ یُکْـرِمْ لَـمْ یُکْـرِمَـا،لَـمْ یُکْرِمُوْا، لَمْ تُکْرِمْ، لَمْ تُکْرِمَا، لَمْ یُکْـرِمْـنَ، لَـمْ تُـکْـرِمْ، لَمْ تُکْرِمَا،لَمْ تُکْرِمُوْا، لَمْ تُکْرِمِیْ، لَمْ تُکْرِمَا، لَمْ تُکْرِمْنَ، لَمْ اُکْرِمْ، لَمْ نُکْرِمْ

فعل نفی جحد بلم مجھول

لَمْ یُکْرَمْ لَمْ یُکْرَمَا، لَمْ یُکْرَمُوْا، لَمْ تُکْرَمْ، لَمْ تُکْرَمَا، لَمْ یُکْرَمْنَ، لَمْ تُکْرَمْ، لَمْ تُکْرَمَا، لَمْ تُکْرَمُوْا، لَمْ تُکْرَمِیْ، لَمْ تُکْرَمَا، لَمْ تُکْرَمْنَ، لَمْ اُکْرَمْ، لَمْ نُکْرَمْ

فعل مستقبل بالام تاکید بانون تاکید ثقیله معلوم

لَیُکْرِمَنَّ، لَیُکْرِمَآنِّ، لَیُکْرِمُنَّ، لَتُکْرِمَنَّ، لَتُکْرِمَآنِّ، لَیُکْرِمْنَانِّ، لَتُکْرِمَنَّ، لَتُکْرِمَآنِّ، لَتُکْرِمُنَّ، لَتُکْرِمِنَّ، لَتُکْرِمَآنِّ، لَتُکْرِمْنَانِّ، لَاُکْرِمَنَّ، لَنُکْرِمَنَّ

فعل مستقبل بالام تاکید بانون تاکید ثقیله مجھول

لَیُکْرَمَنَّ، لَیُکْرَمَآنِّ، لَیُکْرَمُنَّ، لَتُکْرَمَنَّ، لَتُکْرَمَآنِّ، لَیُکْرَمْنَانِّ، لَتُکْرَمَنَّ، لَتُکْرَمَآنِّ، لَتُکْرَمُنَّ، لَتُکْرَمِنَّ، لَتُکْرَمَآنِّ، لَتُکْرَمْنَانِّ، لَاُکْرَمَنَّ، لَنُکْرَمَنَّ

فعل مستقبل بالام تاکید بانون تاکید خفیفه معلوم

لَیُکْرِمَنْ، لَیُکْرِمُنْ، لَتُکْرِمَنْ، لَتُکْرِمُنْ، لَتُکْرِمِنْ، لَاُکْرِمَنْ، لَنُکْرِمَنْ

فعل مستقبل بالام تاکید بانون تاکید خفیفه مجھول

لَیُکْرَمَنْ، لَیُکْرَمُنْ، لَتُکْرَمَنْ، لَتُکْرَمُنْ، لَتُکْرَمِنْ، لَاُکْرَمَنْ، لَنُکْرَمَنْ

فعل امر حاضر معلوم

اَکْرِمْ، اَکْرِمَا، اَکْرِمُوْا، اَکْرِمِیْ، اَکْرِمَا، اَکْرِمْنَ

فعل امر حاضر مجھول

لِتُکْرَمْ، لِتُکْرَمَا، لِتُکْرَمُوْا، لِتُکْرَمِیْ، لِتُکْرَمَا، لِتُکْرَمْنَ

فعل امر غائب معلوم

لِيُكْرِمْ، لِيُكْرِمَا، لِيُكْرِمُوا، لِتُكْرِمْ، لِتُكْرِمَا، لِيُكْرِمْنَ، لِاُكْرِمْ، لِنُكْرِمْ

فعل امر غائب مجهول

لِيُكْرَمْ، لِيُكْرَمَا، لِيُكْرَمُوا، لِتُكْرَمْ، لِتُكْرَمَا، لِيُكْرَمْنَ، لِاُكْرَمْ، لِنُكْرَمْ

فعل امر حاضر معلوم ،بانون ثقیله

اَكْرِمَنَّ، اَكْرِمَانِّ، اَكْرِمُنَّ، اَكْرِمِنَّ، اَكْرِمَانِّ، اَكْرِمْنَانِّ

فعل امر حاضر مجهول ،بانون ثقیله

لِتُكْرَمَنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمُنَّ لِتُكْرَمِنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمْنَانِّ

فعل امر غائب معلوم بانون ثقیله

لِيُكْرِمَنَّ، لِيُكْرِمَانِّ، لِيُكْرِمُنَّ، لِتُكْرِمَنَّ، لِتُكْرِمَانِّ، لِيُكْرِمْنَانِّ، لِاُكْرِمَنَّ، لِنُكْرِمَنَّ

فعل امر غائب مجهول بانون ثقیله

لِيُكْرَمَنَّ، لِيُكْرَمَانِّ، لِيُكْرَمُنَّ، لِتُكْرَمَنَّ، لِتُكْرَمَانِّ، لِيُكْرَمْنَانِّ، لِاُكْرَمَنَّ، لِنُكْرَمَنَّ

فعل امر حاضر معلوم بانون خفیفه

اَكْرِمَنْ، اَكْرِمُنْ، اَكْرِمِنْ

فعل امر حاضر مجهول بانون خفیفه

لِتُكْرَمَنْ، لِتُكْرَمُنْ، لِتُكْرَمِنْ

فعل امر غائب معلوم بانون خفیفه

لِيُكْرِمَنْ، لِتُكْرِمُنْ، لِتُكْرِمَنْ، لِاُكْرِمَنْ، لِنُكْرِمَنْ

فعل امر غائب مجهول بانون خفیفه

لِيُكْرَمَنْ، لِيُكْرَمُنْ، لِتُكْرَمَنْ، لِأُكْرَمَنْ، لِنُكْرَمَنْ

فعل نهی حاضر معلوم

لَاتُكْرِمْ، لَاتُكْرِمَا، لَاتُكْرِمُوْا، لَاتُكْرِمِيْ، لَاتُكْرِمَا، لَاتُكْرِمْنَ

فعل نهی حاضر مجهول

لَاتُكْرَمْ، لَاتُكْرَمَا، لَاتُكْرَمُوْا، لَاتُكْرَمِيْ، لَاتُكْرَمَا، لَاتُكْرَمْنَ

فعل نهی غائب معلوم

لَايُكْرِمْ، لَايُكْرِمَا، لَايُكْرِمُوْا، لَاتُكْرِمْ، لَاتُكْرِمَا،
لَايُكْرِمْنَ، لَاأُكْرِمْ، لَانُكْرِمْ

فعل نهی غائب مجهول

لَايُكْرَمْ، لَايُكْرَمَا، لَايُكْرَمُوْا، لَاتُكْرَمْ، لَاتُكْرَمَا،
لَايُكْرَمْنَ، لَاأُكْرَمْ، لَانُكْرَمْ

فعل نهی حاضر معلوم بانونِ ثقیله

لَاتُكْرِمَنَّ، لَاتُكْرِمَانِّ، لَاتُكْرِمُنَّ، لَاتُكْرِمِنَّ، لَاتُكْرِمَانِّ،
لَاتُكْرِمْنَانِّ

فعل نهی حاضر مجهول بانونِ ثقیله

لَاتُكْرَمَنَّ، لَاتُكْرَمَانِّ، لَاتُكْرَمُنَّ، لَاتُكْرَمِنَّ، لَاتُكْرَمَانِّ،
لَاتُكْرَمْنَانِّ

فعل نهی غائب معلوم بانون ثقیله

لَايُكْرِمَنَّ، لَايُكْرِمَانِّ، لَايُكْرِمُنَّ، لَاتُكْرِمَنَّ، لَاتُكْرِمَانِّ،
لَايُكْرِمْنَانِّ، لَاأُكْرِمَنَّ، لَانُكْرِمَنَّ

فعل نهی غائب مجهول بانون ثقیله

لَايُكْرَمَنَّ، لَايُكْرَمَانِّ، لَايُكْرَمُنَّ، لَاتُكْرَمَنَّ، لَاتُكْرَمَانِّ،

لَایُکْرَمُنَانِّ، لَااُکْرَمَنَّ، لَانُکْرَمَنَّ

فعل نهی حاضر معلوم بانون خفیفه

لَاتُکْرِمَنْ، لَاتُکْرِمُنْ، لَاتُکْرِمِنْ

فعل نهی حاضر معلوم بانون خفیفه

لَاتُکْرَمَنْ، لَاتُکْرَمُنْ، لَاتُکْرَمِنْ

فعل نهی غائب معلوم بانون خفیفه

لَایُکْرِمَنْ، لَایُکْرِمُنْ، لَاتُکْرِمَنْ، لَااُکْرِمَنْ، لَانُکْرِمَنْ

فعل نهی غائب مجهول بانون خفیفه

لَایُکْرَمَنْ، لَایُکْرَمُنْ، لَاتُکْرَمَنْ، لَااُکْرَمَنْ، لَانُکْرَمَنْ

بحث اسم ظرف

مُکْرَمٌ، مُکْرَمَانِ، مُکْرَمَاتٌ

﴿قانون (۲۴)...... ماضی چارحرفی یا مضارع معلوم (ا) والا قانون﴾

عبارت قانون: هر باب که ماضی او چهار حرفی باشد، در مضارع معلوم او حرف اتین را حرکت ضمه می دهند وجوباً

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں، (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دونام ہیں (۱) ماضی چارحرفی والا قانون (۲) مضارع معلوم (ا) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی چار حرفی ہو تو اس کے مضارع معلوم میں حرف اتین کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: حکم یہ ہے کہ مضارع معلوم میں حرف اتین کو ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے۔

شرط (۱) ماضی چار حرفی ہو، احترازی مثال اِکْتَسَبَ کیونکہ یہ چار حرفی نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ، صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ اور ضَارَبَ سے یُضَارِبُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب تَفْعِیْلُ، چوں اَلتَّصْرِیْفُ (پھیرنا، پھیرانا)

صَرَّفَ، یُصَرِّفُ، تَصْرِیْفًا، فھو مُصَرِّفٌ و صُرِّفَ، یُصَرَّفُ، تَصْرِیْفًا فذاک ، مُصَرَّفٌ، لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ، لَایُصَرِّفُ لَایُصَرَّفُ، لَنْ یُصَرِّفَ لَنْ یُصَرَّفَ، الامر منه صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ، لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ، والنهی عنه لَاتُصَرِّفْ لَاتُصَرَّفْ، لَایُصَرِّفْ لَایُصَرَّفْ، الظرف منه، مُصَرَّفٌ، مُصَرَّفَانِ، مُصَرَّفَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُضَارَبَةُ (آپس میں ایک دوسرے کو مارنا)

ضَارَبَ یُضَارِبُ، مُضَارَبَةً، فَھُوَ مُضَارِبٌ، وَضُوْرِبَ، یُضَارَبُ مُضَارَبَةً، فَذَاکَ مُضَارَبٌ، لَمْ یُضَارِبْ لَمْ

يُضَارَبُ، لَايُضَارِبُ لَايُضَارَبُ، لَنْ يُضَارِبَ لَنْ يُضَارَبَ، الامر منه ضَارِبْ لِتُضَارَبْ، لِيُضَارِبْ، لِيُضَارَبْ، والنهى عنه لَاتُضَارِبْ لَاتُضَارَبْ، لَا يُضَارِبْ لَايُضَارَبْ، الظرف منه، مُضَارَبٌ، مُضَارَبَانِ، مُضَارَبَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، تَفَعُّلُ چوں اَلتَّصَرُّفُ (پھیرنا)

تَصَرَّفَ، يَتَصَرَّفُ، تَصَرُّفًا، فَهُوَ، مُتَصَرِّفٌ، وَ تُصُرِّفَ، يُتَصَرَّفُ، تَصَرُّفًا فذاك ، مُتَصَرَّفٌ،لَمْ يَتَصَرَّفْ لَمْ يُتَصَرَّفْ، لَايَتَصَرَّفُ، لَايُتَصَرَّفُ، لَنْ يَّتَصَرَّفَ لَنْ يُّتَصَرَّفَ، الامر منه، تَصَرَّفْ لِتُتَصَرَّفْ ، لِيَتَصَرَّفْ لِيُتَصَرَّفْ، والنهى عنه،لَاتَتَصَرَّفْ لَاتُتَصَرَّفْ،لَايَتَصَرَّفْ لَايُتَصَرَّفْ، الظرف منه، مُتَصَرَّفٌ، مُتَصَرَّفَانِ، مُتَصَرَّفَاتٌ

﴿قانون (۲۵)...... ماضی مجہول (۲) والا قانون﴾

عبارت قانون: هر باب كه دراول ماضى اوتائے زائده مطرده باشد در ماضى مجهول اوحرف اول وثانى راضمه وماقبل آخر راكسره مے دهند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے ماضی مجہول (۲) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی کے

شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہوتو اس کی ماضی مجہول میں پہلے اور دوسرے حرف کوضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کوکسرہ دیناواجب اورضروری ہے۔

(۳) **حکم**: پہلے اور دوسرے حرف کوضمہ اورآخری حرف کے ماقبل کوکسرہ دینا واجب اورضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی دوشرطیں ہیں:

شرط(۱) ماضی معلوم کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو،احترازی مثال تَـرَکَ کیونکہ یہ تاءاصلی ہے۔

شرط(۲) ماضی مجہول ہو،احترازی مثال ضَرَبَ کیونکہ یہ ماضی معلوم ہے۔

مطابقی مثالیں: تَصَرَّفَ سے تُصُرِّفَ، تَضَارَبَ سے تُضُوْرِبَ، تَدَحْرَجَ سے تُدُحْرِجَ پڑھناواجب اورضروری ہے۔

قانون (۲٦)......مضارع معلوم (۲) والاقانون

عبارت قانون: ھر باب کہ در اول ماضی او تائے زائدہ مطردہ باشد، در مضارع معلوم او ماقبل آخر رابرحال مے دارند وجوباً واگر تائے زائدہ مطردہ نباشد، کسرہ مے دھند سوائے ابواب ثلاثی مجرد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (٦) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے مضارع معلوم (۲) والاقانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہروہ باب جس کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہوتو اس کے مضارع معلوم میں آخری حرف کے ماقبل کواپنے حال پرچھوڑناواجب اورضروری ہے اوراگرتائے زائدہ مطردہ نہ ہوتو کسرہ دیناواجب اور

ضروری ہے، سوائے ثلاثی مجرد کے۔

(۳) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں:

حکم (۱) یہ ہے کہ آخری حرف کے ماقبل کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو، احترازی مثال صَرَّفَ کیونکہ یہاں تائے زائدہ مطردہ نہیں ہے۔

شرط (۲) مضارع معلوم ہو۔ احترازی مثال تُتَصَرَّفُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: تَصَرَّفَ سے یَتَصَرَّفُ، تَضَارَبَ سے یَتَضَارَبُ، تَدَحْرَجَ سے یَتَدَحْرَجُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

شرائط: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ شروع میں تائے زائدہ مطردہ نہ ہو احترازی مثال تَصَرَّفَ کیونکہ یہاں تائے زائدہ مطردہ ہے۔

مطابقی مثالیں: اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ، صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (۲۷)......تائے مضارعت والا قانون﴾

عبارت قانون: هر تائے مضارعت که داخل شود برتائے تَفَعُّلْ تَفَاعُلْ، یا تَفَعْلُلْ درمضارع معلوم او حذف یکے جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں۔

(۶) مطابقی مثالیں

قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے تائے مضارعت والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر تائے مضارعت جو تائے تَفَعُّلْ، تَفَاعُلْ یا تَفَعْلُلْ پر داخل ہو تو ان میں سے ایک کو مضارع معلوم میں حذف کرنا جائز ہے۔

پھر کوفیوں اور سیبویہ کے نزدیک دوسری تاء کو گرایا جائے گا کیونکہ پہلی تاء مضارع کی علامت ہے اور بصریوں کے نزدیک پہلی تاء کو گرایا جائے گا کیونکہ دوسری تاء باب کی علامت ہے۔

(۳) **حکم**: حکم یہ ہے کہ دو تاؤں میں سے ایک کو گرانا جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) تائے مضارعت ہو، احترازی مثال تَصَرَّفَ کیونکہ یہ تائے مضارعت نہیں ہے۔

شرط (۲) مذکورہ بالا تین ابواب میں سے ہو، احترازی مثال تَبِعَ، تَكْتَسِبُ کیونکہ یہ ان تین ابواب میں سے نہیں ہے۔

شرط (۳) مضارع معلوم ہو، احترازی مثال تُتَصَرَّفُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: تَتَصَرَّفُ سے تَصَرَّفُ، تَتَضَارَبُ سے تَضَارَبُ، تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ پڑھنا جائز ہے۔

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب تَفَاعُلْ، چوں اَلتَّضَارُبُ (ایک دوسرے کو مارنا)

تَضَارَبَ، يَتَضَارَبُ، تَضَارُبًا فهو مُتَضَارِبٌ، وَ تُضُورِبَ، يُتَضَارَبُ، تَضَارُبًا، فذاک مُتَضَارَبٌ، لَمْ يَتَضَارَبْ لَمْ يُتَضَارَبْ، لَايَتَضَارَبُ لَايُتَضَارَبُ، لَنْ يَتَضَارَبَ لَنْ

يُتَضَارَبُ، الامر منه، تَضَارَبْ، لِتَتَضَارَبْ، لِيَتَضَارَبْ لِيُتَضَارَبْ والنهي عنه، لَاتَتَضَارَبْ لَاتُتَضَارَبْ، لَايَتَضَارَبْ لَايُتَضَارَبْ، الظرف منه، مُتَضَارَبٌ، مُتَضَارَبَان، مُتَضَارَبَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْتِعَالُ، چوں اَلْاِکْتِسَابُ (کمائی کرنا)

اِكْتَسَبَ، يَكْتَسِبُ، اِكْتِسَابًا، فهو مُكْتَسِبٌ، وَ اُكْتُسِبَ، يُكْتَسَبُ، اكْتِسَابًا، فذاك مُكْتَسَبٌ، لَمْ يَكْتَسِبْ لَمْ يُكْتَسَبْ، لَايَكْتَسِبُ لَايُكْتَسَبُ، لَنْ يَكْتَسِبَ لَنْ يُكْتَسَبَ ،الامر منه، اِكْتَسِبْ لِتُكْتَسَبْ، لِيَكْتَسِبْ لِيُكْتَسَبْ، والنهي عنه، لَاتَكْتَسِبْ لَاتُكْتَسَبْ، لَايَكْتَسِبْ لَايُكْتَسَبْ، الظرف منه مُكْتَسَبٌ، مُكْتَسَبَانِ، مُكْتَسَبَاتٌ

قانون (۲۸)...... ماضی مجہول (۳) والا قانون

عبارت قانون: هر بات كه در اول ماضى او همزه وصلى باشد، در ماضى مجهول اوحرف اول وثالث راضمه وماقبل آخر راكسره مے دهند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) فائدہ۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے ماضی مجہول (۳) والا قانون

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو تو اس کی ماضی مجہول میں پہلے اور تیسرے حرف کو ضمہ اور آخری

حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: یہ ہے کہ پہلے اور تیسرے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) ہمزہ ہو، احترازی مثال صَرَّفَ کیونکہ یہاں ہمزہ نہیں ہے۔

شرط (۲) ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال اَکْرَمَ کیونکہ یہاں ہمزہ قطعی ہے۔

شرط (۳) ماضی مجہول بنائی جارہی ہو، احترازی مثال یُکْتَسَبُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

مطابقی مثالیں: اِکْتَسَبَ سے اُکْتُسِبَ، اِنْصَرَفَ سے اُنْصُرِفَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) **فائدہ**: نو باب ہیں جن کے شروع میں ہمزہ وصلی آتا ہے اور انہی کی ماضی مجہول میں یہ قانون جاری ہوتا ہے (۱) افتعال (۲) انفعال (۳) افعلال (۴) استفعال (۵) افعلال (۶) افعیلال (۷) افعیعال (۸) افعوّال (۹) افعلّال

قانون (۲۹)...... اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ یا اِتَّعَدَ اِتَّسَرَ والا قانون

عبارت قانون: هر واؤ ویائے غیر بدل از همزه که واقع شود مقابله فا کلمه باب اِفْتِعَال یا تَفَعُّلْ یا تَفَاعُلْ آن را تاکرده، در تاادغام می کنند وجوباً براکثر لغت اهل حجاز درا فتعال وبر بعضے لغت اهل حجاز در تَفَعُّلْ وتفاعل مگر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ شاذ است۔

تشریح قانون: اس قانون کے دو حصے ہیں، پہلا حصہ شروع سے لے کر مگر اِتَّخَذَ تک اور دوسرا حصہ مگر اِتَّخَذَ سے لے کر آخر تک۔ پہلے حصے میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) فائدہ۔

پہلا حصہ:

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دونام ہیں (۱) اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ والا قانون (۲) اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤاور یاء جو ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو باب افتعال یا تفعّل یا تفاعل کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہوں تو ایسی واؤاور یاء کو تاء کرنا اور تاء کو تاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے، پھر یہ ادغام باب افتعال میں اہل حجاز کی اکثر لغت پر ہے اور باب تفعّل اور تفاعل میں اہل حجاز کی بعض لغت پر ہے۔

(۳) حکم: حکم یہ ہے کہ واؤاور یاء کو تاء کرنا اور تاء کو تاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤاور یاء ہوں، احترازی مثال اِسْتَمَعَ کیونکہ یہاں واؤاور یاء نہیں ہے۔

شرط (۲) واؤاور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی مثال اِیْتَمَرَ کیونکہ یہ ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۳) واؤاور یاء باب افتعال، تفعّل یا تفاعل کے فاکلمے کے مقابلے میں ہوں، احترازی مثال وَاعَدَ، یَاسَرَ کیونکہ یہ باب مفاعلہ ہے۔

شرط (۴) قانون میں مذکور ابواب میں سے کسی ایک کی ماضی ہو، احترازی مثال اَوْعَدَ اِسْتَوْعَدَ کیونکہ یہ قانون مذکور ابواب کی ماضی نہیں ہیں۔

(۷) مطابقی مثالیں: باب افتعال کی مثال، جیسے اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ جو اصل میں اِوْتَعَدَ، اِیْتَسَرَ تھے، باب افتعال کے فاکلمے کے مقابلے واؤاور یاء واقع

ہوئے واؤ اور یاء کو تاء کر دیا اور تاء کو تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ ہو گئے۔

باب تفعّل کی مثال، جیسے اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ جو اصل میں تَوَعَّدَ، تَیَسَّرَ تھے۔ باب تفعّل کے فا کلمے کے مقابلے میں واؤ اور یاء واقع ہوئے تو واؤ اور یاء کو تاء کیا تو پھر تاء کو تاء میں ادغام کرنے کے لئے پہلے تاء کو ساکن کیا تو ابتداء بالسکون ہو گیا تو شروع میں ہمزہ وصلی لائے، تاء کو تاء میں ادغام کیا تو اِتَّعَّدَ، اِتَّسَّرَ ہو گئے۔

باب تفاعل کی مثال، جیسے اِتَّاعَدَ، اِتَّاسَرَ جو اصل میں تَوَاعَدَ، تَیَاسَرَ تھے، تعلیل سابقہ ہے۔

فائدہ: اس طرح کے تعلیل شدہ صیغوں کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ اگر ایک حرف مشدد ہو تو باب افتعال ہوگا بشرطیکہ اس کے بعد الف نہ ہو اور اگر الف ہو تو باب تفاعل ہوگا اور اگر دو حرف مشدد ہوں تو باب تفعّل ہوگا۔

﴿قانون (۳۰) سین، شین یا اِسَّمَعَ، اِشَّبَہَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اگر یکے از سین، شین کہ واقع شود درمقابلہ فا کلمہ باب افتعال تائے وے را جنس فا کلمہ کردہ، جوازاً جنس را در جنس ادغام مے کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں۔

(۶) مطابقی مثالیں

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) سین، شین والا قانون (۲) اِسَّمَعَ اِشَّبَہَ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر سین، شین میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو باب افتعال کی تاء کو فا کلمہ کی یعنی سین شین کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں یعنی سین شین کو سین شین میں ادغام کرنا واجب

اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم** : حکم یہ ہے کہ باب افتعال کی تا کو فا کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ یہ ہے کہ باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلے میں سین شین میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال اِکْتَسَبَ کیونکہ یہاں فا کلمہ کے مقابلے میں سین شین میں سے کوئی حرف نہیں ہے۔

(۵) **مطابقی مثالیں**: اِسَّمَعَ اِشَّبَهَ جو اصل میں اِسْتَمَعَ اِشْتَبَهَ تھے۔

﴿قانون (۳۱)......صاد، ضاد، طا، ظا یا اِظَّلَمَ، اِطَّلَمَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اگر یکے از صاد، ضاد، طا، ظا واقع شود در مقابله فا کلمه افتعال تائے وے را طاکنندوجوباً پس اگر مقابله فا کلمه طا است ادغام واجب است واگر ظا است اظهار یك طرفه وادغام دو طرفه یعنی طا را ظا کردن و عکس او جائز است واگر صاد، ضاد باشد اظهار وادغام یك طرفه طارا صاد ضاد کردن جائز است ونه عکس او۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) صاد، ضاد والا قانون (۲) اِظَّلَمَ اِطَّلَمَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون** : خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو باب افتعال کی تا کو طا کرنا

واجب اور ضروری ہے۔

پھر اگر فا کلمے کے مقابلے میں طا ہے تو طا کو طا میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے، اور اگر فا کلمے کے مقابلے میں ظا ہے تو تین وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ یعنی طا کو ظا کرنا اور ظا کو ظا میں ادغام کرنا اور ظا کو طا کرنا اور طا کو طا میں ادغام کرنا جائز ہے اور اگر صاد، ضاد ہوں تو دو وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار اور ادغام یک طرفہ یعنی طا کو صاد، ضاد کرنا جائز ہے اور اس کے الٹ جائز نہیں یعنی صاد، ضاد کو طا کرنا۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے چار حکم ہیں:

(۱) تا افتعال کو طا کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں ہو۔

(٥) **احترازی مثال**: صَبَرَ، ضَرَبَ، طَلَبَ، ظَلَمَ کیونکہ یہ باب افتعال میں نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: جیسے اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَبَرَ، اِضْطَبَرَ، اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ، اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) طا کو طا میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے

شرط: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں طا ہو، احترازی مثال طَلَبَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: جیسے اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وہ یہ کہ باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں صاد، ضاد واقع ہوں، احترازی مثال ظَلَمَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: اظہار یک طرفہ کی مثال: جیسے اِظْطَلَمَ اور ادغام دو

طرفہ کی مثال: جیسے اِظَّلَمَ سے اِطَّلَمَ پڑھنا جائز ہے۔

حکم (۴) اظہار وادغام یک طرفہ جائز ہے

شرط: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ باب افتعال کے فاکلمے کے مقابلے میں صاد، ضاد واقع ہوں، احترازی مثال صَبَرَ، ضَرَبَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: اظہار یک طرفہ کی مثال، جیسے اِصْطَبَرَ، اِضْطَرَبَ، ادغام یک طرفہ کی مثال، جیسے اِصَّبَرَ اِضَّبَرَ پڑھنا جائز ہے۔

قانون (۳۲)......دال، ذال یا اِدَّکَرَ، اِذَّکَرَ والا قانون

عبارت قانون: اگر یکے از دال، ذال زاواقع شود مقابلہ فاکلمہ باب افتعال تائے وے را دال کردہ وجوباً در دال ادغام مے کنند وجوباً، وذال مثل ظا وزا مثل صاد وضاد است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) دال، ذال والا قانون (۲) اِدَّکَرَ، اِذَّکَرَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر دال ذال، زا میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو باب افتعال کی تا کو دال کرنا واجب اور ضروری ہے۔ پھر اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں دال ہو تو دال کو دال میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے اور ذال کا حکم ظا کی طرح ہے یعنی تین وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ یعنی ذال کو دال کرنا اور دال کو دال میں ادغام کرنا اور دال کو ذال کرنا اور ذال کو ذال میں ادغام کرنا جائز ہے اور زا کا حکم صاد ضاد کی طرح ہے یعنی

دو وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار یک طرفہ اور ادغام یک طرفہ یعنی دال کو زا کرنا اور زا کو زا میں ادغام کرنا جائز ہے نہ زا کو دال کرنا۔

(۳) حکم: اس قانون کے چار حکم ہیں:

حکم (۱) تائے افتعال کو دال کرنا واجب اور ضروری ہے

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ دال، ذال، زا میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں ہو، احترازی مثال دَغَمَ، ذَکَرَ، زَجَرَ کیوں کہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: جیسے اِدْتَغَمَ سے اِدْدَغَمَ، اِذْتَکَرَ سے اِذْدَکَرَ، اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) دال کو دال میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

شرط: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ دال باب افتعال کے تا کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال دَغَمَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثال: جیسے اِدْدَغَمَ سے اِدَّغَمَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) ذال میں اظہار ایک طرفہ اور ادغام دو طرفہ جائز ہے۔

شرط: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ ذال باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے واقع ہو، احترازی مثال ذَکَرَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: اظہار کی مثال، جیسے اِذْدَکَرَ اور ادغام کی مثال جیسے اِذَّکَرَ، اِدَّکَرَ پڑھنا جائز ہے۔

حکم (۴) زا میں اظہار اور ادغام یک طرفہ جائز ہے۔

شرط: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ زا باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو، احترازی مثال زَجَرَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں:

اظہار کی مثال جیسے اِزْدَجَرَ ادغام کی مثال جیسے اِزَّجَرَ پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون (۳۳)......اِثَّبَتَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اگر ثاء واقع شود مقابله فا کلمه افتعال، اظهار یك طرفه وادغام دو طرفه جائز است مگر تا را ثا کردن اولیٰ است.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے اِثَّبَتَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں ثا واقع ہو تو تین وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ، یعنی ثا کو تا کرنا اور تا کو تا میں ادغام کرنا اور تا کو ثا کرنا اور ثا کو ثا میں ادغام کرنا جائز ہے مگر تا کو ثا کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(۳) **حکم:** حکم یہ ہے کہ اظہار یک طرفہ اور ادغام دوطرفہ جائز ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی ایک شرط ہے وہ یہ ہے کہ ثا باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہو، احترازی مثال: ثَبَتَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** اظہار یک طرفہ کی مثال جیسے اِثْتَبَتَ، ادغام اولیٰ کی مثال جیسے اِثَّبَتَ اور عدم اولیٰ کی مثال جیسے اِتَّبَتَ پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون (۳۴) خَصَّمَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اگر یکے ازدہ حروف مذکورہ بالا واقع شود مقابلہ عین کلمہ باب افتعال تائے وے را جنس عین کلمہ کردہ جوازاً ادغام مے کنند وجوباً

واگر تاء واقع شود ادغام جائز است واگر یکے از حروف مذکوروواقع شودمقابله فاکلمه باب تفعّل یا تفاعل، تائے آنهارا جنس فاکلمه کرده جوازاًا دغام مے کنند وجوباً واگر تاء باشد ادغام جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون کے دو حصے ہیں

پہلا حصہ شروع سے لے اگر یکے از حروف تک اور دوسرا حصہ اگر یکے از حروف سے آخر تک ہے، دونوں حصوں میں دو دو چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) خلاصہ (۲) مطابقی مثالیں۔

پہلے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ اگر مذکورہ دس حروف میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو باب افتعال کی تاء کو عین کلمے کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر تا واقع ہو تو ادغام کرنا جائز ہے۔

مطابقی مثالیں: جیسے اِخْتَصَمَ اس میں چھ وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(۱) اِخْتَصَمَ (۲) اِخَصَّمَ (۳) خَصَّمَ (۴) اِخِصَّمَ (۵) خِصَّمَ (۶) خِصِّمَ

تفصیل اس کی یہ ہے کہ اِخْتَصَمَ میں باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں صاد واقع ہو تو باب افتعال کی تا کو صاد کر دیا اور صاد کو صاد میں ادغام کرنے کے لئے پہلے حرف کو ساکن کرنا ضروری ہے، پھر ساکن کرنے کے دو طریقے ہیں:

طریقہ (۱): پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی جائے۔

طریقہ (۲): پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر دیا جائے۔

پھر دوسرے طریقے کے مطابق پہلے صاد کو حرکت کو حذف کر دیا اور صاد کی صاد میں ادغام کر دیا، التقائے ساکنین کی وجہ سے پہلے ساکن کو کسرہ دیدیا تو اِخِصَّمَ ہو گیا، اب صرفیوں کے دو گروہ ہیں بعض صرفیوں کے نزدیک ہمزہ کو نہیں گرایا جائے گا اگر چہ مابعد

متحرک ہے کیونکہ یہ حرکت عارضی ہے اور دوسرے بعض صرفیوں کے نزدیک ہمزہ کو گرایا جائے کیونکہ قانون میں اصلی اور عارضی کی قید نہیں بلکہ فقد مابعد کا متحرک ہونا شرط ہے جب ہمزہ کو گرایا دیا تو خِصَّمَ ہوگیا اور بعض صرفی فاکلمہ کی مناسبت سے عین کلمہ کو کسرہ دے کر خِصِّمَ بھی پڑھتے ہیں، اور اِختِصَمَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اور پہلے طریقے کے مطابق صاد کی حرکت نقل کر کے ماقبل دیدی اور صاد کو صاد میں ادغام کردیا تو اَخَصَّمَ ہوگیا بعض کے نزدیک اس طرح بھی پڑھنا جائز ہے اور ہمزہ وصلی کو گرا کر خَصَّمَ پڑھنا بھی جائز ہے تو کل یہ چھ صورتیں ہوگئیں۔

تاء کی مطابقی مثالیں: جیسے اِقْتَتَلَ، اِقَتَّلَ، قَتَّلَ اِقِتَّلَ قِتَّلَ اور قِتِّلَ پڑھنا جائز ہے۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ اگر ان مذکورہ حروف میں سے کوئی ایک حرف باب تفعّل یا تفاعل کے فاکلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو باب تفعل اور تفاعل کی تا کو فاکلمہ کی جنس کرنا جائز ہے اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر تا ہو تو ادغام کرنا جائز ہے۔

مطابقی مثالیں: اِطَّهَّرَ جو اصل میں تَطَهَّرَ تھا، اِطَّاهَرَ جو اصل میں تَطَاهَرَ تھا، اِثَّاقَلَ جو اصل میں تَثَاقَلَ تھا، اِذَّکَّرَ جو اصل میں تَذَکَّرَ تھا۔

فائدہ: اس قانون کا ایک نام عین کلمے والا قانون بھی ہے کیونکہ اس کا پہلا حصہ عین کلمہ سے متعلق ہے۔

قانون (۳۵)......حروف شمسی وقمری والا قانون

عبارت قانون: اگر یکے از یازدہ حروف مذکورہ ورا ونون بعداز لام تعریف واقع شود لام را جنس ایشان کردہ وجوباً ادغام مے کنند وجوباً واگر یکے ازایشان بعداز لام ساکن غیر تعریف واقع شود، لام راجنس ایشان کردہ جوازاً ادغام مے کنندوجوباً سوائے

راچراکه دریں جاواجب است۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے حروف شمسی وقمری والا قانون۔

(۲) فائدہ: فائدہ (۱)

لام دو قسم پر ہے (۱) اصلی (۲) زائدہ۔

اصلی کی دو قسمیں ہیں (۱) ساکن (۲) متحرک۔

پھر ساکن کی دو قسمیں ہیں (۱) تعریفی (۲) غیر تعریفی۔

تعریفی: وہ ہے جس کے آنے سے کلمہ معرفہ ہو جائے۔

فائدہ (۲)

حروف کی دو قسمیں ہیں (۱) شمسی (۲) قمری

حروف شمسی کل تیرہ ہیں اور ان کے علاوہ حروف قمری ہیں۔

حروف شمسی: یہ ہیں: سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، دال، ذال، را، زا، تا، ثا اور نون۔

(۳) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر مذکورہ گیارہ حروف اور راء اور نون یعنی حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف لام تعریفی کے بعد واقع ہو تو لام کو اس کی جنس کر کے ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

اور اگر لام ساکن غیر تعریفی کے بعد واقع ہو تو اس کو لام کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) لام تعریفی کو حروف شمسی کی جنس کر کے ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں۔

شرط (۱) لام تعریفی کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال اَلْجَابِرُ کیونکہ یہاں لام تعریفی کے بعد حروف شمسی میں کوئی حرف نہیں ہے۔

شرط (۲) لام تعریفی، کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال بَلْ ثَابِتٌ کیونکہ یہاں لام تعریفی نہیں ہے۔

(۷) مطابقی مثال: اَلرَّحْمٰنُ جواصل میں اَلْرَحْمٰنُ تھا۔

حکم (۲) لام ساکن غیر تعریفی کوحروف شمسی کی جنس کرنا جائز اور ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی بھی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) لام کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال بَلْ جَابِرٌ کیونکہ یہاں لام غیر تعریفی کے بعد حروف شمسی میں کوئی حرف نہیں ہے۔

شرط (۲) لام ساکن غیر تعریفی کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال اَلرَّحْمٰنُ کیونکہ یہاں لام تعریفی کے بعد حرف شمسی ہے۔

(۷) مطابقی مثالیں: جوازی کی مثال جیسے بَسَّوَّلَتْ جواصل بَلْ سَوَّلَتْ تھا۔
وجوبی کی مثال: جیسے قُل رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا جواصل میں قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا تھا۔

سوال: کَلَّابَلْ سکتہ رَانَ میں قانون کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں لیکن اس کے باجود قانون جاری نہیں ہورہا ہے؟

جواب: کَلَّابَلْ سکتہ رَانَ میں لام اور راء کے درمیان سکتہ ہے اور سکتہ فرض ہے جبکہ قانون وجوبی ہے اور فرض واجب پر مقدم ہوتا ہے۔

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح ازباب از اِنْفِعَالٌ چوں اَلْاِنْصِرَافُ (پھیرنا)

اِنْصَرَفَ، یَنْصَرِفُ، اِنْصِرَافًا فهو مُنْصَرِفٌ، وَ اُنْصُرِفَ، یُنْصَرَفُ اِنْصِرَافًا، فذاک مُنْصَرَفٌ، لَمْ یَنْصَرِفْ لَمْ یُنْصَرَفْ،

لَا یَنْصَرِفُ لَایُنْصَرَفُ، لَنْ یَّنْصَرِفَ لَنْ یُّنْصَرَفَ، الامر منه اِنْصَرِفْ لِتُنْصَرَفْ، لِیَنْصَرِفْ لِیُنْصَرَفْ والنهی عنه لَاتَنْصَرِفْ لَاتُنْصَرَفْ، لَایَنْصَرِفْ لَایُنْصَرَفْ ،الظرف منه، مُنْصَرَفٌ، مُنْصَرَفَانِ، مُنْصَرَفَاتٌ

باب ہشتم ،صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِخْرَاجُ (نکالنا)

اِسْتَخْرَجَ، یَسْتَخْرِجُ، اِسْتِخْرَاجًا، فهو مُسْتَخْرِجٌ، وَ اُسْتُخْرِجَ، یُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجًا، فذاک، مُسْتَخْرَجٌ ، لَمْ یَسْتَخْرِجْ لَمْ یُسْتَخْرَجْ، لَایَسْتَخْرِجُ لَایُسْتَخْرَجُ، لَنْ یَّسْتَخْرِجَ لَنْ یُّسْتَخْرَجَ، الامر منه، اِسْتَخْرِجْ لِتُسْتَخْرَجْ، لِیَسْتَخْرِجْ، لِیُسْتَخْرَجْ، والنهی عنه، لَاتَسْتَخْرِجْ لَاتُسْتَخْرَجْ، لَایَسْتَخْرِجْ لَایُسْتَخْرَجْ،الظرف منه، مُسْتَخْرَجٌ، مُسْتَخْرَجَانِ، مُسْتَخْرَجَاتٌ

قانون (۳۶)......مشدّدالآخر والاقانون

عبارت قانون : هر مضارع مشددالآخر وقت دخولِ جوازم وبنا کردن امر ونهی درآن سه وجه خواندن جائز است بشرطیکه مضارع مضموم العین نه باشد وگرنه در آن چهار وجه خواندن جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے مشدد الآخر والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ مضارع جس کا آخری حرف مشدد ہو تو حروف جوازم کے داخل ہونے اور امر و نہی کے بناتے وقت اس میں تین وجہ پڑھنا جائز ہے، بشرطیکہ مضارع مضموم العین نہ ہو اور اگر مضارع مضموم العین ہو تو اس میں چار وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

حکم (۱) مضارع معلوم کو تین وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) مضارع کی بناء ہو، احترازی مثال: اِحْمَرَّ کیونکہ یہ ماضی ہے۔

شرط (۲) مشدد الآخر ہو یعنی آخری حرف مشدد ہو، احترازی مثال اِخْصَمَ کیونکہ آخری حرف مشدد نہیں ہے۔

شرط (۳) شروع میں حروف جوازم میں سے کوئی ایک حرف ہو یا امر حاضر معلوم کی بنا ہو، احترازی مثال لَایَحْمَرُّ، لَنْ يُّحْمَرَّ کیونکہ حرف جوازم یا امر کی بنا نہیں ہے۔

شرط (۴) مضارع مضموم العین نہ ہو، احترازی مثال لَمْ يَمُدُّ کیونکہ مضارع مضموم العین ہے۔

حکم (۲) چار وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی بھی چار شرطیں ہیں۔

شرط (۱) مضارع ہو، احترازی مثال مَدَّ کیونکہ یہ ماضی ہے۔

شرط (۲) آخری حرف مشدد ہو، احترازی مثال يَعْلَمُ کیونکہ آخری حرف مشدد نہیں ہے۔

شرط (۳) شروع میں حروف جوازم میں سے کوئی ایک حرف ہو یا امر حاضر معلوم کی بنا ہو، احترازی مثال لَايَمُدُّ، لَنْ يَّمُدَّ کیونکہ عامل جازم یا امر کی بنا نہیں ہے۔

شرط (۴) مضارع مضموم العین ہو، احترازی مثال لَمْ یَحْمَرّ کیونکہ مضارع مضموم العین نہیں ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: یَمُدُّ سے مَدَّ، مَدِّ، اُمْدُدْ پڑھنا اور یَمُدُّ سے لَمْ یَمُدَّ ،لَمْ یَمُدُّ، لَمْ یَمُدِّ، لَمْ یَمْدُدْ پڑھنا جائز ہے۔

باب نہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْعِلَالٌ، چوں اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ، یَحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا،فهو مُحْمَرٌّ، وَ اُحْمُرَّ ، یُحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا فذاك مُحْمَرٌّ ،لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ، لَمْ یُحْمَرَّ لَمْ یُحْمَرِّ لَمْ یُحْمَرِرْ، لَایَحْمَرُّ لَایُحْمَرُّ ،لَنْ یَّحْمَرَّ لَنْ یُّحْمَرَّ ،الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ، لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِّ لِتُحْمَرِرْ، لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرِّ لِیَحْمَرِرْ، لِیُحْمَرَّ لِیُحْمَرِّ لِیُحْمَرِرْ، والنهی عنه لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِّ لَاتَحْمَرِرْ، لَاتُحْمَرَّ لَاتُحْمَرِّ لَاتُحْمَرِرْ، لَایَحْمَرَّ لَایَحْمَرِّ لَایَحْمَرِرْ، لَایُحْمَرَّ لَایُحْمَرِّ، لَایُحْمَرِرْ، الظرف منه مُحْمَرٌّ، مُحْمَرَّانِ، مُحْمَرَّاتٌ

تعلیل: لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ،لَمْ یُحْمَرَّ لَمْ یُحْمَرِّ لَمْ یُحْمَرِرْ را از یَحْمَرُّ، یُحْمَرُّ الخ بنا کردند،لم جازمه جحدیه در اولش درآوردند ،آخرش را جزم کرد، علامت جزمی سقوط حرکات شد در پنج پنج صیغه، وسقوط نونات اعرابیه شد در هفت هفت صیغه وسقوط چیزے نه شد در دو دو صیغه که مبنی

اند پس التقائے ساکنین شد میاں هر دو را در پنج پنج صیغه، بعضے صرفیاں را ثانی را حرکت فتحه می دهند، لِاَنَّ الْفَتْحَ اَخَفُّ الْحَرْكَاتِ ، لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرَّ می خوانند وبعضے صرفیاں رائے ثانی را حرکت کسره می دهند "اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْر" لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرِّ می خوانند وبعضی صرفیاں فك ادغام می کنند، لِاَنَّهُ الْاَصْلُ ورا اولیٰ را حرکت اصلیه می دهند، لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَرْ می خوانند وامر ونهی همیں طور است.

تعلیل: لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرَرْ کو يَحْمَرُّ، يُحْمَرُّ الخ سے بنایا، لم جازمہ جحد یہ اس کے شروع میں لے آئے، اس کے آخر کو جزم کر دیا، علامت جزمی سے حرکات کا گرنا ہوا پانچ پانچ صیغوں میں اور نون اعرابی کا گرنا ہوا سات سات صیغوں میں اور کسی چیز کا گرنا نہیں ہوگا دو دو صیغوں میں کیونکہ وہ مبنی ہیں۔

پھر التقائے ساکنین ہوگیا، پانچ پانچ صیغوں میں ہر دو راء کے درمیان، بعض صرفی دوسری راء کو حرکت فتح دیتے ہیں، لِاَنَّ الْفَتْحَ اَخَفُّ الْحَرْكَاتِ (اس لئے کہ فتحہ حرکات میں سب سے ہلکی حرکت ہے) لَمْ يَحْمَرَّ اور لَمْ يُحْمَرَّ پڑھتے ہیں اور بعض صرفی دوسری راء کو حرکت کسرہ دیتے ہیں" لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ " (ساکن کو جب حرکت دیتے ہیں تو حرکت کسرہ دی جاتی ہے) تو لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرِّ پڑھتے ہیں اور بعض صرفی ادغام توڑ دیتے ہیں لِاَنَّهُ الْاَصْلُ (اس لئے کہ یہی اس کی اصل ہے) یعنی پہلی راء کو حرکت اصلی دیتے ہیں اور لَمْ يَحْمَرِرْ اور لَمْ يُحْمَرَرْ پڑھتے ہیں اور امر نہی بھی اسی طرح ہیں۔

باب دہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفْعِیْلَالٌ چوں اَلْاِحْمِیْرَارُ (بتدریج سرخ ہونا)

اِحْمَارَّ، یَحْمَارُّ، اِحْمِیْرَارًا، فھو مُحْمَارٌّ، وَ اُحْمُوْرَّ، یُحْمَارُّ، اِحْمِیْرَارًا، فذاک مُحْمَارٌّ، لَمْ یَحْمَارَّ، لَمْ یَحْمَارِّ، لَمْ یَحْمَارِرْ، لَمْ یُحْمَارَّ، لَمْ یُحْمَارِّ، لَمْ یُحْمَارِرْ، لَا یَحْمَارُّ لَا یُحْمَارُّ، لَنْ یَحْمَارَّ لَنْ یُحْمَارَّ، الامر منه، اِحْمَارَّ اِحْمَارِّ اِحْمَارِرْ، لِتُحْمَارَّ لِتُحْمَارِّ لِتُحْمَارِرْ، لِیَحْمَارَّ لِیَحْمَارِّ لِیَحْمَارِرْ، لِیُحْمَارَّ، لِیُحْمَارِّ، لِیُحْمَارِرْ، والنهی عنه لَاتَحْمَارَّ لَاتَحْمَارِّ لَاتَحْمَارِرْ، لَاتُحْمَارَّ لَاتُحْمَارِّ لَاتُحْمَارِرْ، لَایَحْمَارَّ، لَایَحْمَارِّ لَایَحْمَارِرْ لَایُحْمَارَّ لَایُحْمَارِّ لَایُحْمَارِرْ، الظرف منه مُحْمَارٌّ، مُحْمَارَّانِ، مُحْمَارَّاتٌ

باب یازدہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفْعِوَّالٌ چوں اِجْلِوَّاذٌ (تیز چلنا)

اِجْلَوَّذَ، یَجْلَوِّذُ، اِجْلِوَّاذًا، فھو مُجْلَوِّذٌ، وَاُجْلُوِّذَ، یُجْلَوَّذُ، اِجْلِوَّاذًا، فذاک مُجْلَوَّذٌ، لَمْ یَجْلَوِّذْ لَمْ یُجْلَوَّذْ، لَا یَجْلَوِّذُ لَا یُجْلَوَّذُ، لَنْ یَجْلَوِّذَ لَنْ یُجْلَوَّذَ الامر منه اِجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذْ، لِیَجْلَوِّذْ لِیُجْلَوَّذْ، والنهی عنه لَاتَجْلَوِّذْ لَاتُجْلَوَّذْ، لَایَجْلَوِّذْ لَایُجْلَوَّذْ، الظرف منه مُجْلَوَّذٌ، مُجْلَوَّذَانِ، مُجْلَوَّذَاتٌ.

باب دوازدہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفْعِیْلَالٌ چوں اَلْاِحْدِیْدَابُ (کبڑا ہونا)

اِحْدَوْدَبَ، یَحْدَوْدِبُ، اِحْدِیْدَابًا، فھو مُحْدَوْدِبٌ وَ اُحْدُوْدِبَ، یُحْدَوْدَبُ، اِحْدِیْدَابًا، فذاک مُحْدَوْدَبٌ، لَمْ یَحْدَوْدِبْ لَمْ یُحْدَوْدَبْ، لَا یَحْدَوْدِبُ لَا یُحْدَوْدَبُ، لَنْ یَّحْدَوْدِبَ لَنْ یُّحْدَوْدَبَ، الامر منه اِحْدَوْدِبْ لِتُحْدَوْدَبْ، لِیَحْدَوْدِبْ لِیُحْدَوْدَبْ، والنھی عنه لَاتَحْدَوْدِبْ لَاتُحْدَوْدَبْ، لَایَحْدَوْدِبْ لَایُحْدَوْدَبْ، الظرف منه مُحْدَوْدَبٌ، مُحْدَوْدَبَانِ، مُحْدَوْدَبَاتٌ

باب اوّل، صرف صغیر، رباعی مجرد، صحیح از باب، فَعْلَلَةٌ چوں اَلدَّحْرَجَةُ (پتھر کا لڑھکانا)

دَحْرَجَ، یُدَحْرِجُ، دَحْرَجَةٌ فھو مُدَحْرِجٌ، وَ دُحْرِجَ، یُدَحْرَجُ، دَحْرَجَةً فذاک مُدَحْرَجٌ، لَمْ یُدَحْرِجْ لَمْ یُدَحْرَجْ، لَا یُدَحْرِجُ لَا یُدَحْرَجُ، لَنْ یُّدَحْرِجَ لَنْ یُّدَحْرَجَ، الامر منه دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ، لِیُدَحْرِجْ لِیُدَحْرَجْ، والنھی عنه لَاتُدَحْرِجْ لَاتُدَحْرَجْ، لَایُدَحْرِجْ لَایُدَحْرَجْ، الظرف منه مُدَحْرَجٌ، مُدَحْرَجَانِ، مُدَحْرَجَاتٌ

باب اوّل، صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، صحیح از باب، تَفَعْلُلٌ، چوں اَلتَّدَحْرُجُ (پتھر کا لڑھکانا)

تَدَحْرَجَ، يَتَدَحْرَجُ، تَدَحْرُجًا، فهو مُتَدَحْرِجٌ، وَ تُدُحْرِجَ، يُتَدَحْرَجُ، تَدَحْرُجًا، فذاك مُتَدَحْرَجٌ، لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَمْ يُتَدَحْرَجْ، لَا يَتَدَحْرَجُ لَا يُتَدَحْرَجُ، لَنْ يَّتَدَحْرَجَ لَنْ يُّتَدَحْرَجَ، الامر منه تَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجْ، لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ، والنهى عنه لَاتَتَدَحْرَجْ لَاتُتَدَحْرَجْ، لَايَتَدَحْرَجْ لَايُتَدَحْرَجْ، الظرف منه، مُتَدَحْرَجٌ، مُتَدَحْرَجَانِ، مُتَدَحْرَجَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفْعِنْلَالٌ چوں اَلْاِحْرِنْجَامُ (پانی پر اونٹوں کا جمع ہونا)

اِحْرَنْجَمَ، يَحْرَنْجِمُ، اِحْرِنْجَامًا، فهو مُحْرَنْجِمٌ، وَ اُحْرُنْجِمَ، يُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا، فذاك مُحْرَنْجَمٌ، لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يُحْرَنْجَمْ، لَايَحْرَنْجِمُ لَايُحْرَنْجَمُ، لَنْ يَّحْرَنْجِمَ لَنْ يُّحْرَنْجَمَ، الامر منه، اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ، لِيَحْرَنْجِمْ لِيُحْرَنْجَمْ، والنهى عنه لَاتَحْرَنْجِمْ لَاتُحْرَنْجَمْ، لَايَحْرَنْجِمْ لَايُحْرَنْجَمْ، الظرف منه، مُحْرَنْجَمٌ، مُحْرَنْجَمَانِ، مُحْرَنْجَمَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفعِلّالُ چوں اَلاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا، جسم پر بالوں کا کھڑا ہونا)

اِقْشَعَرَّ، یَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا، فھو مُقْشَعِرٌّ، وَ اُقْشُعِرَّ، یُقْشَعَرُّ، اِقْشِعْرَارًا، فذاک مُقْشَعَرٌّ، لَمْ یَقْشَعِرَّ لَمْ یَقْشَعِرِّ لَمْ یَقْشَعْرِرْ، لَمْ یُقْشَعَرَّ لَمْ یُقْشَعَرِّ لَمْ یُقْشَعْرَرْ، لَایَقْشَعِرُّ لَایُقْشَعَرُّ، لَنْ یَقْشَعِرَّ لَنْ یُقْشَعَرَّ، الامر منه اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، لِتُقْشَعَرَّ، لِتُقْشَعَرِّ، لِتُقْشَعْرَرْ، لِیَقْشَعِرَّ، لِیَقْشَعِرِّ، لِیَقْشَعْرِرْ، لِیُقْشَعَرَّ، لِیُقْشَعَرِّ، لِیُقْشَعْرَرْ، والنهی عنه لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ، لَاتُقْشَعَرَّ، لَاتُقْشَعَرِّ، لَاتُقْشَعْرَرْ، لَایَقْشَعِرَّ، لَایَقْشَعِرِّ، لَایَقْشَعْرِرْ، لَایُقْشَعَرَّ، لَایُقْشَعَرِّ، لَایُقْشَعْرَرْ، الظرف منه مُقْشَعَرٌّ، مُقْشَعَرَّانِ، مُقْشَعَرَّاتٌ.

تیسرا باب

مثال

(ابواب وقوانین مثال)

تعلیل: عِدَةٌ دراصل وِعْدٌ بود، کسره بر واؤ ثقیل بود، نقل کرده مابعد را داده، واؤ را حذف کرده، عوضش تائے متحرکه بفتحه ماقبل درآخرش درآورده، اعراب را برتا که آخری کلمه است جاری کردند عِدَةٌ شد۔

تعلیل: عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا واؤ پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے مابعد کو دے دیا، واؤ کو حذف کر دیا اس کے بدلے تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کر دیا تو وِعْدٌ سے عِدَةٌ ہو گیا۔

قانون (۳۷)...... عِدَةٌ والا قانون

عبارت قانون: هر واوے که واقع شود مقابله فا کلمه مصدر یکه بروزن فِعْلٌ یا فِعْلَةٌ باشد بشرطیکه مضارع معلومش نیز معلل باشد، کسره اش را نقل کرده بما بعد داده، آن را حذف کرده، عوضش تائے متحرکه درآخرش درآوردند وجوباً بکلیه اِقَامَةٌ وآن این است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے عِدَةٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو اس کے مصدر کے فا کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جو فِعْلٌ یا فِعْلَةٌ کے وزن پر ہو اور اس کا مضارع بھی تعلیل شدہ ہو تو ایسی واؤ کے کسرہ کو نقل کر کے مابعد کو دینا اس کو حذف کرنا اور اس کے بدلے میں آخر میں

تائے متحرکہ لانا واجب اور ضروری ہے، اِقَامَۃٌ والے قانون کے تحت جو آگے آرہا ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کا حکم یہ ہے کہ واؤ کی حرکت نقل کر کے مابعد کو دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال بَیْعٌ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) فاکلمہ کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قَوْلٌ کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۳) مصدر کے فاکلمہ کے مقابلے میں ہوا، احترازی مثال وِزْرٌ کیونکہ یہ مصدر نہیں ہے۔

شرط (۴) مصدر فِعْلٌ یا فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو، احترازی مثال وَعْدٌ کیونکہ یہ فِعْلٌ کا وزن نہیں ہے۔

شرط (۵) مضارع بھی تعلیل شدہ ہو، احترازی مثال وِجْـــلٌ کیونکہ اس کا مضارع تعلیل شدہ نہیں ہے۔

(۵) مطابقی مثال: وِعْدٌ کو عِدَۃٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

قانون (۳۸)......اِقَامَۃٌ والا قانون

عبارت قانون: در مصدر هر حرفے که بجز التقائے تنوینی بیفتد، عوضش تائے متحرکه درآخرش درآرند وجوباً مگر لُغَۃٌ و مأۃٌ شاذاند.

تشریح قانون: اس قانون میں آٹھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) فائدہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں (۸) سوالات وجوابات۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے اِقَامَۃٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ حرف جو مصدر میں بغیر التقائے تنوین کے گر جائے تو اس کے بدلے میں آخر میں تائے متحرکہ لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **فائدہ:** التقائے تنوین کا مطلب یہ ہے کہ التقائے ساکنین میں سے ایک ساکن نون تنوین ہو۔

(٤) **حکم:** حکم یہ ہے کہ آخر میں تائے متحرکہ لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) **شرائط:** اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) مصدر میں واؤ گر چکا ہو، احترازی مثال مَقُوْلٌ کیونکہ یہ مصدر نہیں ہے۔

شرط (۲) التقائے تنوین کے بغیر گر چکا ہے، احترازی مثال ھُدًی کیونکہ یہاں التقائے تنوین کے ساتھ گرا ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** عِدَةٌ، اِقَامَةٌ اور اِسْتِقَامَةٌ جو اصل میں وِعْدٌ، اِقْوَامٌ اور اِسْتِقْوَامٌ تھے۔

(۷) **سوال و جواب:**

سوال: لُغَةٌ اور مِأَةٌ میں قانون کی تمام شرائط نہیں پائی جاتی ہیں اس کے باوجود قانون جاری ہو رہا ہے۔ اس لئے کہ یہ اصل میں لُغْوٌ اور مِئْیٌ تھے، پھر قَالَ، بَاعَ والے قانون کے تحت واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو لُغَانٌ اور مِئَانٌ ہو گئے، پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو لُغَنٌ اور مِئَنٌ ہو گئے، آخر میں تائے متحرکہ لائے تو لُغَةٌ اور مِئَةٌ ہو گئے۔

جواب: یہ شاذ ہے۔

تعلیل: مِیْعَادٌ دراصل مِوْعَادٌ بود، واؤ ساکن مظہر ماقبلش مکسور آن واؤ را بیا بدل کردند مِیْعَادٌ شد۔

تعلیل: مِیْعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا، واؤ ساکن مظہر اس کا ماقبل مکسور تھا اس واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مِیْعَادٌ ہو گیا۔

قانون (۳۹)......مِیْعَادٌ والا قانون

عبارت قانون: هرواؤ ساکن مظهر غیر واقع مقابله فا کلمه باب افتعال ماقبلش مکسور، آن واؤ را بیا بدل کنند وجوباً بشرطیکه باعث تحریکش موجود نباشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام**: اس قانون کا نام ہے مِیْعَادٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو ساکن ہو متحرک نہ ہو، مظہر ہو مدغم نہ ہو، باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔

(۳) **حکم**: واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چھ شرطیں ہیں، پانچ وجودی، ایک عدمی سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال بَیْعٌ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) ساکن ہو، احترازی مثال عِوَضٌ کیونکہ یہ متحرک ہے۔

شرط (۳) مظہر ہو مدغم نہ ہو، احترازی مثال اِجْلِوَّاذٌ کیونکہ یہ مدغم ہے۔

شرط (۴) باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال اِوْتَعَدَ کیونکہ یہ باب افتعال کے فاکلمے کے مقابلہ میں ہے۔

شرط (۵) ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال قَوْلٌ کیونکہ یہاں ماقبل مکسور نہیں ہے۔

شرط (۶) واؤ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو، احترازی مثال اِوَزَّةٌ جو اصل میں اِوْزَزَةٌ تھا کیونکہ یہاں حرکت دینے کا سبب موجود ہے۔

مطابقی مثال: مِیْعَادٌ جو اصل میں مِوْعَادٌ تھا۔

تعلیل: وَعَدُتَّ دراصل وَعَدْتَ بود، دال وتاء قریب المخرج بهم آمده ،دال را تاکرده ، در تا ادغام کردند، وَعَدُتَّ شد۔

تعلیل: وَعَدُتَّ اصل میں وَعَدْتَ تھا، دال اورتاءقریب المخرج ایک ساتھ آگئے ،دال کوتاءکردیا تاءکومیں ادغام کودیاتو وَعَدُتَّ ہوگیا۔

﴿قانون (۴۰)......وَعَدُتَّ والاقانون﴾

عبارت قانون: هر دال ساکن که مابعدش تائے متحرکه غیر تائے افتعال مطلقًا باشد، آن دال را تاکرده، در تا ادغام مے کنند وجوباً و درعکس عکس است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام:** اس قانون کانام ہے وَعَدُتَّ والاقانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہردال ساکن جس کا مابعدتائے افتعال کےعلاوہ دوسری تائے متحرکہ ہوتواس دال کوتاءکرنااورتاءکوتاءمیں ادغام کرناواجب اورضروری ہے۔

(۳) **حکم** : دال کوتاءکرنااورتاءکوتاءمیں ادغام کرناواجب اورضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چارشرطیں ہیں:

شرط (۱) دال ساکن ہو،احترازی مثال وَعَدَتْ کیونکہ یہ متحرک ہے۔

شرط (۲) مابعدتاءہو،احترازی مثال وَعَدْنَ کیونکہ یہاں تاءنہیں ہے۔

شرط (۳) مابعدتائے متحرکہ ہو،احترازی مثال وَعَدَتْ کیونکہ یہاں مابعدتائے ساکنہ ہے۔

شرط (۴) مابعد تائے افتعال نہ ہو، احترازی مثال اِدّعَدَ کیونکہ یہاں مابعد تائے افتعال ہے۔

(۶) **مطابقی مثال:** وَعَدْتَ کو وَعَدتَّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

قانون (۴۱)......اُعِدَ، اِشَاحٌ والا قانون

عبارتِ قانون: ہر واؤ مضموم یا مکسور کہ واقع شود دراول کلمہ و مابعدش دیگر واؤ متحرکہ نباشد، ہمزہ می شود جوازاً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے اُعِدَ، اِشَاحٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مضموم یا مکسور ہو ابتداء کلمہ میں واقع ہو اور اس کا مابعد واؤ متحرک نہ ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) **حکم:** واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ مضموم یا مکسور ہو، احترازی مثال وَعَدَ کیونکہ یہاں مفتوح ہے۔

شرط (۲) کلمے کی ابتداء میں ہو، احترازی مثال دَلْوٌ کیونکہ یہاں ابتداء میں نہیں ہے۔

شرط (۳) اس کا مابعد دوسری واؤ متحرک نہ ہو، احترازی مثال وُوَيْعِدٌ کیونکہ یہاں مابعد دوسری واؤ متحرک ہے۔

مطابقی مثالیں: اُعِدَ، اِشَاحٌ جو اصل میں وُعِدَ، وِشَاحٌ تھے۔

قانون (۴۲)......اَدْؤُرٌ والا قانون

عبارت قانون: ہر واؤ مضموم یا مخفف بحرکت

لازمی که مقابله عین کلمه باشد همزه مے شود جوازاً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے اَدْوُرٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مضموم مخفف ہو، مشدد نہ ہو، حرکت لازمی کے ساتھ ہو اور عین کلمے کے مقابلے میں ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) **حکم**: واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۴) **شرائط**: اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ مضموم ہو، احترازی مثال وَعَدَ کیونکہ یہاں مضموم نہیں ہے۔

شرط (۲) مخفف ہو، مشدد نہ ہو، احترازی مثال تَقَوَّلَ کیونکہ یہاں مشدد ہے۔

شرط (۳) حرکت لازمی کے ساتھ ہو، احترازی مثال رَاوُوْنَ جو اصل میں رَاوِیُوْنَ تھا کیونکہ یہ حرکت لازمی کے ساتھ نہیں ہے۔

شرط (۴) عین کلمے کے مقابلے میں ہوا، احترازی مثال وُعِدَ کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں نہیں ہے۔

(۵) **مطابقی مثال**: اَدْؤُرٌ جو اصل میں اَدْوُرٌ تھا۔

تعلیل: **یَعِدُ الخ دراصل یَوْعِدُ الخ بود، واؤ واقع شود، بعد از فتح علامت مضارع وقبل کسرہ آں واؤ را حذف کردند یَعِدُ الخ شد۔**

تعلیل: یَعِدُ الخ دراصل یَوْعِدُ الخ تھا، واؤ علامت مضارع مفتوح کے بعد اور کسرہ سے پہلے واقع ہوا اس واؤ کو حذف کر دیا تو یَوْعِدُ سے یَعِدُ ہو گیا۔

قانون (۴۳)......یَعِدُ والا قانون

عبارت قانون: هر باب مثال واوی بروزن مَنَعَ یَمْنَعُ یا که ماضی او نیا فته شده باشد، یا مضارع معلومش بروزن یَفْعِلُ باشد درمضارع معلوم اوفا کلمه را حذف کنند وجوباً واز باب فَعِلَ یَفْعَلُ، دردو باب وَسِعَ یَسَعُ وَوَطِئَ یَطَئُ نیز۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یَعِدُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ مثال واوی کا ہر وہ جو مَنَعَ یَمْنَعُ کے وزن پر ہو یا اس کی ماضی نہ آتی ہو یا اس کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو تو اس کے مضارع معلوم میں فاکلمہ کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے اور فَعِلَ یَفْعَلُ کے دو باب وَسِعَ یَسَعُ اور وَطِئَ یَطَئُ میں بھی فاکلمہ کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: فاکلمہ کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) مثال واوی کا باب ہو، احترازی مثال یَتِیْمُ کیونکہ یہ اجوف ہے۔

شرط (۲) ان چار چیزوں میں سے کوئی ایک ہو۔

(۱) مَنَعَ یَمْنَعُ کے وزن پر ہو۔

(۲) ماضی نہ آتی ہو۔

(۳) مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو۔

(۴) فَعِلَ یَفْعِلُ کے دو باب ہوں۔

شرط (۳) مضارع معلوم ہو، احترازی مثال يُوْعَدُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

(۵) مطابقی مثالیں: (۱) مَنَعَ يَمْنَعُ کے وزن پر ہو، جیسے يَضَعُ جو اصل میں يَوْضَعُ تھا۔

(۲) ماضی نہ آتی ہو، مثال جیسے يَذَرُ جو اصل میں يَوْذَرُ تھا۔

(۳) مضارع يَفْعِلُ کے وزن پر ہو، جیسے يَعِدُ جو اصل میں يَوْعِدُ تھا۔

(۴) فَعِلَ يَفْعَلُ کے دو باب ہوں، جیسے يَسَعُ، يَطَأُ جو اصل میں يَوْسَعُ اور يَوْطَأُ تھے۔

تعلیل: اَوَاعِدُ دراصل وَوَاعِدُ بود ، واؤ متحرك در اول كلمه بهم آمدند، اولىٰ رابه همزه بدل كردند اَوَاعِدُ شد.

تعلیل: اَوَاعِدُ اصل میں وَوَاعِدُ تھا، دو واؤ متحرک کلمہ کے شروع میں ایک ساتھ آ گئے، پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا تو اَوَاعِدُ ہو گیا۔

﴿قانون (۴۴)......اَوَاعِدُ والا قانون﴾

عبارت قانون: دو واؤ متحرک کہ جمع شوند در اول کلمہ واؤ اولی را بہ ہمزہ بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے اَوَاعِدُ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر دو واؤ متحرک جو کلمے کے شروع میں جمع ہو جائیں تو ان میں سے پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) حکم: پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) شرائط: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

شرط(۱) دو واو ہوں، احترازی مثال وَعَدَ کیونکہ یہاں ایک ہے۔
شرط(۲) دونوں متحرک ہوں، احترازی مثال وُوعِدَ کیونکہ یہاں ایک ساکن ہے۔
شرط(۳) اکھٹی ہوں، احترازی مثال وَقَوَ کیونکہ یہاں اکھٹی نہیں ہیں۔
شرط(۴) کلمہ کی ابتداء میں ہوں، احترازی مثال قَوِوَ کیونکہ یہاں آخر میں ہیں۔
شرط(۵) ایک کلمے میں ہوں، احترازی مثال وَوَاعَدَ کیونکہ یہ دو کلمے ہیں۔
مطابقی مثال: اَوَاعِدُ جو اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

﴿قانون (۴۵)......یَاجَلُ، یَیْجَلُ، یِیْجَلُ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر باب مثال واوی از باب عَلِمَ یَعْلَمُ کہ غیر محذوف الفا باشد در مضارع معلوم او سوائے اصل سہ وجہ خواندن جائز اند چنانچہ در یَوْجَلُ، یَاجَلُ، یَیْجَلُ، یِیْجَلُ خواندن جائز است۔
تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں۔
(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یَاجَلُ، یَیْجَلُ، یِیْجَلُ والا قانون۔
(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ مثال واوی کا ہر وہ باب جو فَعِلَ یَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور اس کے مضارع میں فا کلمہ گرا ہوا نہ ہو تو اس کے مضارع معلوم میں اصل کے سوا تین وجہ پڑھنا جائز ہے، چنانچہ یَوْجَلُ کو یَاجَلُ، یَیْجَلُ کو یِیْجَلُ پڑھنا جائز ہے۔
(۳) **حکم**: حکم یہ ہے کہ اصل کے سوا تین وجہ پڑھنا جائز ہے۔
(۴) **شرائط**: اس حکم کی چار شرطیں ہیں:
شرط(۱) مثال واوی کا باب ہو، احترازی مثال یَیْئَسُ کیونکہ یہ مثال یائی ہے۔

شرط (۲) فَعِلَ یَفْعَلُ کا باب ہو، احترازی مثال یَضَعُ کیونکہ فَعَلَ یَفْعُلُ کا باب ہے۔
شرط (۳) مضارع معلوم میں فاکلمہ گرا ہوا نہ ہو، احترازی مثال یَسَعُ کیونکہ اس کے مضارع میں فاکلمہ گرا ہوا ہے۔
شرط (۴) مضارع معلوم ہو، احترازی مثال یُوجَلُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔
مطابقی مثالیں: خلاصہ قانون میں آچکی ہیں۔
تعلیل: یُوسَرُ دراصل یُیْسَرُ بود یائے ساکن مظہر ماقبلش مضموم آن را بواو بدل کردند یُوسَرُ شد۔
تعلیل: یُوسَرُ اصل میں یُیْسَرُ تھا، یاء ساکن مظہر اس کا ماقبل مضموم تھا، اس کو واؤ سے بدل دیا تو یُوسَرُ ہو گیا۔

﴿قانون (۴۶)...... یُوسَرُ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر یائے ساکن مظہر غیر واقع مقابلہ فا کلمہ باب افتعال ماقبلش مضموم آن را بواؤ بدل کنند وجوباً بشرطیکہ در جمع اَفْعَلُ فُعْلَاءُ صفتی فُعْلٰی صفتی نہ باشد، اسم مفعول ثلاثی مجرد اجوف یائی نباشد اگر باشد ضمہ ماقبلش را بکسرہ بدل کنند وجوباً۔
تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یُوسَرُ والا قانون۔
(۲) **فوائد**: فائدہ (۱) جو کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اس کی تین قسمیں ہیں:
(۱) اَفْعَلُ اسمی (۲) اَفْعَلُ صفتی (۳) اَفْعَلُ تفضیلی
اَفْعَلُ اسمی: وہ ہے جو کسی کا نام ہو جیسے اَحْمَدُ، اَفْعَلُ کا وزن اور نام

بھی ہے۔

اَفۡعَلُ صفتی: وہ ہے جس میں صفت والا معنی ہو، جیسے اَحۡمَرُ (وہ ذات جس میں سرخی ہو)

اَفۡعَلُ تفضیلی: وہ ہے جس میں زیادتی والا معنی ہو جیسے اَضۡرَبُ (زیادہ مارنے والا ایک مرد)

فائدہ(۲) اَفۡعَلُ تفضیلی کی مؤنث ہمیشہ فُعۡلٰی کے وزن پر آتی ہے، جیسے اَضۡرَبُ کی مؤنث ضُرۡبٰی۔ اَفۡعَلُ صفتی کی مؤنث ہمیشہ فَعۡلَاءُ کے وزن پر آتی ہے، جیسے اَحۡمَرُ کی مؤنث حَمۡرَاءُ

فائدہ(۳) فُعۡلٰی کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسمی (۲) صفتی (۳) تفضیلی

فُعۡلٰی اسمی: وہ ہے جو کسی کا نام ہو، جیسے طُوۡبٰی (جنت کے درخت کا نام ہے)

فُعۡلٰی صفتی: جیسے حُیۡکٰی (ناز ونخرے سے چلنے والی عورت)

فُعۡلٰی تفضیلی: جیسے ضُرۡبٰی (بہت مارنی والی عورت)

فَعۡلَاءُ بھی دو قسم پر ہے:

(۱) فَعۡلَاءُ اسمی، جیسے صَحۡرَآءُ

(۲) فَعۡلَاءُ صفتی، جیسے حَمۡرَآءُ

(۳) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ یائے ساکن جو مظہر ہو، مدغم نہ ہو، باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو ایسی یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

بشرطیکہ وہ یا اَفۡعَلُ فَعۡلَاءُ صفتی کی جمع اور فُعۡلٰی صفتی میں اور اجوف یائی کے اسم مفعول میں بھی نہ ہو اگر ہو تو ان تینوں صورتوں میں اس یا کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں:

حکم (۱) یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) **شرائط**: اس حکم کی آٹھ شرطیں ہیں:

شرط (۱) یاء ہو، احترازی مثال یُوْعَدُ کیونکہ یہاں واؤ ہے۔

شرط (۲) یاء ساکن ہو، احترازی مثال مُیَسَّرٌ کیونکہ یہاں متحرک ہے۔

شرط (۳) مظہر ہو، مدغم نہ ہو، احترازی مثال بُیَّضَ ، بُیِّعَ کیونکہ یہاں مدغم ہے۔

شرط (۴) باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال اُتُّسِرَ جو اصل میں اُیْتُسِرَ تھا کہ کیونکہ یہاں باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۵) ماقبل مضموم ہو، احترازی مثال تَیَسَّرَ کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

شرط (٦) اَفْعَلُ فَعْلَاءُ صفتی کی جمع میں نہ ہو، احترازی مثال بُیْضٌ کیونکہ یہ جمع ہے بَیْضَاءُ کی اور بَیْضَاءُ مؤنث ہے اَبْیَضُ کی۔

شرط (۷) فُعْلٰی صفتی میں بھی نہ ہو، احترازی مثال حُیْکٰی کیونکہ یہ فُعْلٰی صفتی ہے۔

شرط (۸) ثلاثی مجرد اجوف یائی کا اسم مفعول نہ ہو، احترازی مثال مَبِیْعٌ جو اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا کیونکہ یہ اجوف یائی ہے۔

(٦) **مطابقی مثال**: یُوْسَرُ جو اصل میں یُیْسَرُ تھا۔

حکم (۲) یا کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔ اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱) ایسے اَفْعَلُ کی جمع ہو جس کی مؤنث فَعْلَاءُ آتی ہو، احترازی مثال یُوْسَرُ کیونکہ یہ مضارع ہے۔

مطابقی مثال: بِیْضٌ یہ اصل میں بُیْضٌ تھا، یہ جمع ہے اَبْیَضُ کی اور اَبْیَضُ کی مؤنث بَیْضَاءُ آتی ہے۔

شرط (۲) فُعْلٰی صفتی ہو، احترازی مثال طُیْبٰی کیونکہ یہ فعلٰی اسمی ہے۔

مطابقی مثال: حِیکَی جو اصل میں حُیکَی تھا۔

شرط (۳) ثلاثی مجرد کے اجوف یائی کا اسم مفعول ہو، احترازی مثال یُیْسَرُ کیونکہ یہ مضارع ہے۔

مطابقی مثال: مَبِیعٌ جو اصل میں مَبْیُوعٌ تھا، یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے مابعد کو دے دیا پھر التقائے ساکنین ہو گیا تو واؤ کو گرا دیا پھر اسی قانون کے دوسرے حکم کے تحت یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مَبْیُوعٌ سے مَبِیعٌ ہو گیا۔

(ابواب ثلاثی مجرد، مثال واوی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْوَعْدُ وَالْعِدَةُ وَالْمِیْعَادُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ، یَعِدُ، عِدَّةٌ فهو وَاعِدٌ، وَوُعِدَ، یُوْعَدُ، عِدَةً، فذاک مَوْعُوْدٌ، لَمْ یَعِدْ لَمْ یُوْعَدْ، لَایَعِدُ لَایُوْعَدُ، لَنْ یَّعِدَ لَنْ یُّوْعَدَ، الامر منه، عِدْ لِتُوْعَدْ، لِیَعِدْ لِیُوْعَدْ والنهی عنه لَاتَعِدْ لَاتُوْعَدْ، لَایَعِدْ لَایُوْعَدْ، الظرف مَوْعِدٌ، مَوْعِدَانِ، مَوَاعِدُ، مُوَیْعِدٌ والآلة منه مِیْعَدٌ، مِیْعَدَانِ، مَوَاعِدُ، مُوَیْعِدٌ، مِیْعَدَةٌ مِیْعَدَتَانِ، مَوَاعِدُ، مُوَیْعِدَةٌ، مِیْعَادٌ، مِیْعَادَانِ، مَوَاعِیْدُ، مُوَیْعِیْدٌوَ مُوَیْعِیْدَةٌ، افضل التفضیل للمذکر منه اَوْعَدُ، اَوْعَدَانِ، اَوْعَدُوْنَ، اَوَاعِدُ، اُوَیْعِدٌ والمؤنث منه وُعْدیٰ، وُعْدَیَانِ، وُعْدَیَاتٌ، وُعَدٌوُعَیْدیٰ، فعل التعجب منه مَااَوْعَدَهٗ وَ اَوْعِدْبِهٖ وَوَعُدَتْ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی، بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ، چون اَلوَجَلُ (ڈرنا)

وَجِلَ، یَوْجَلُ، وَجَلًا فهو وَاجِلٌ وَ وُجِلَ، یُوْجَلُ وَجَلًا فذاک مَوْجُوْلٌ، لَمْ یَوْجَلْ لَمْ یُوْجَلْ، لَا یَوْجَلُ لَا یُوْجَلُ، لَنْ یَّوْجَلَ لَنْ یُّوْجَلَ، الامر منه اِیْجَلْ لِتُوْجَلْ، لِیَوْجَلْ لِیُوْجَلْ والنهی عنه لَاتَوْجَلْ لَاتُوْجَلْ، لَایَوْجَلْ لَایُوْجَلْ، الظرف مَوْجِلٌ، مَوْجِلَان، مَوَاجِلُ، مُوَیْجِلٌ، والآلة منه مِیْجَلٌ، مِیْجَلَان، مَوَاجِلُ، مُوَیْجِلٌ، مِیْجَلَةٌ، مِیْجَلَتَان، مَوَاجِلُ، مُوَیْجِلَةٌ، مِیْجَالٌ، مِیْجَالَانِ، مَوَاجِیْلُ، مُوَیْجِیْلٌ، مُوَیْجِیْلَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، اَوْجَلُ، اَوْجَلَانِ، اَوْجَلُوْنَ، اَوَاجِلُ، اُوَیْجِلٌ والمؤنث منه وُجْلٰی، وُجْلَیَان، وُجْلَیَاتٌ، وُجَلٌ وُجَیْلٰی، فعل التعجب منه مَااَوْجَلَهٗ وَاَوْجِلْ بِهٖ وَ وَجُلَ یَاوَجُلَتْ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی، بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ، چون اَلوَضْعُ (رکھنا)

وَضَعَ، یَضَعُ، وَضْعًا، فهو وَاضِعٌ، وَوُضِعَ ،یُوْضَعُ، وَضْعًا، فذاک مَوْضُوْعٌ، لَمْ یَضَعْ لَمْ یُوْضَعْ، لَا یَضَعُ لَا یُوْضَعُ، لَنْ یَّضَعَ لَنْ یُّوْضَعَ، الامر منه ضَعْ لِتُوْضَعْ، لِیَضَعْ لِیُوْضَعْ، والنهی عنه لَاتَضَعْ لَاتُوْضَعْ، لَایَضَعْ لَایُوْضَعْ، الظرف منه مَوْضِعٌ، مَوْضِعَانِ، مَوَاضِعُ، مُوَیْضِعٌ، والآلة منه مِیْضَعٌ،

مِيْضَعَانِ، مَوَاضِعُ، مُوَيْضِعٌ، وَمُوَيْضِعَةٌ افعل التفضيل للمذكر منه، اَوْضَعُ اَوْضَعَانِ، اَوْضَعُوْنَ، اَوَاضِعُ، اُوَيْضِعٌ، والمؤنث منه وُضْعٰى وُضْعَيَانِ، وُضْعَيَاتٌ، وُضَعٌ، وُضَيْعٰى، فعل التعجب منه مَااَوْضَعَهٗ وَاَوْضِعْ بِهٖ و وَضُعَ يا وَضُعَتْ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی، بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ، چون اَلْوَرْمُ (سوجنا)

وَرِمَ، يَرِمُ، وَرْمًا، فهو وَارِمٌ، وَ وُرِمَ، يُوْرَمُ، وَرْمًا، فذاك مَوْرُوْمٌ، لَمْ يَرِمْ، لَمْ يُوْرَمْ، لَا يَرِمُ، لَا يُوْرَمُ، لَنْ يَّرِمَ، لَنْ يُّوْرَمَ، الامر منه رِمْ لِتُوْرَمْ، لِيَرِمْ لِيُوْرَمْ، والنهي عنه لَاتَرِمْ لَاتُوْرَمْ، لَايَرِمْ لَايُوْرَمْ، الظرف منه مَوْرِمٌ، مَوْرِمَانِ، مَوَارِمُ، مُوَيْرِمٌ، والآلة منه مِيْرَمٌ، مِيْرَمَانِ، مَوَارِمُ، مُوَيْرِمٌ، مِيْرَمَةٌ، مِيْرَمَتَانِ، مَوَارِمُ مُوَيْرِمَةٌ، مِيْرَامٌ، مِيْرَامَانِ، مَوَارِيْمُ، مُوَيْرِيْمٌ، وَمُوَيْرِيْمَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَوْرَمُ، اَوْرَمَانِ، اَوْرَمُوْنَ، اَوَارِمُ، اُوَيْرِمٌ والمؤنث منه وُرْمٰى، وُرْمَيَانِ وُرْمَيَاتٌ، وُرَمٌ وُرَيْمٰى، فعل التعجب منه مَااَوْرَمَهٗ واَوْرِمْ بِهٖ وورُمَ يا وَرُمَتْ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی، بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ، چون اَلْوَسْمُ (خوبصورت چہرے والا ہونا)

وَسُمَ، يَوْسُمُ، وَسْمًا، فهو وَسِيْمٌ وَ وُسِمَ، يُوْسَمُ وَسْمًا، فذاك مَوْسُوْمٌ، لَمْ يَوْسُمْ لَمْ يُوْسَمْ، لَايَوْسُمُ لَايُوْسَمُ، لَنْ

يَوْسُمُ لَنْ يُّوسَمَ، الامر منه اُوْسُمْ لِتُوْسَمْ، لِيَوْسُمْ لِيُوْسَمْ، والنهى عنه لَاتَوْسُمْ لَاتُوْسَمْ، لَايَوْسُمْ لَايُوْسَمْ، الظرف منه مَوْسِمٌ، مَوْسِمَانِ، مَوَاسِمُ، مُوَيْسِمٌ والآلة منه مِيْسَمٌ، مِيْسَمَانِ، مَوَاسِمُ، مُوَيْسِمٌ، مِيْسَمَةٌ، مِيْسَمَتَانِ، مَوَاسِمُ، مُوَيْسِمَةٌ، مِيْسَامٌ، مِيْسَامَانِ، مَوَاسِيْمُ، مُوَيْسِيْمٌ، مُوَيْسِيْمَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَوْسَمُ، اَوْسَمَانِ، اَوْسَمُوْنَ، اَوَاسِمُ، اُوَيْسِمٌ والمؤنث منه وُسْمٰى وُسْمَيَانِ وُسْمَيَاتٌ، وُسَمٌ، وُسَيْمٰى، فعل التعجب منه مَااَوْسَمَهٗ وَاَوْسِمْ بِهٖ ووَسُمَ يا وَسُمَتْ

(ابواب ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِيْجَابُ (واجب کرنا)

اَوْجَبَ، يُوْجِبُ، اِيْجَابًا فهو مُوْجِبٌ وَاُوْجِبَ، يُوْجَبُ، اِيْجَابًا، فذاك مُوْجَبٌ، لَمْ يُوْجِبْ لَمْ يُوْجَبْ، لَا يُوْجِبُ لَا يُوْجَبُ، لَنْ يُّوْجِبَ لَنْ يُّوْجَبَ، الامر منه اَوْجِبْ لِتُوْجَبْ، لِيُوْجِبْ لِيُوْجَبْ، والنهى عنه لَاتُوْجِبْ لَاتُوْجَبْ، لَايُوْجِبْ لَايُوْجَبْ، الظرف منه مُوْجَبٌ، مُوْجَبَانِ، مُوْجَبَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن تَفْعِيْلٌ، چون اَلتَّوْحِيْدُ (ایک بنانا)

وَحَّدَ، يُوَحِّدُ، تَوْحِيْدًا فهو مُوَحِّدٌ، وَ وُحِّدَ، يُوَحَّدُ، تَوْحِيْدًا

فذاک مُوَحَّدٌ، لَمْ یُوَحِّدْ لَمْ یُوَحَّدْ، لَایُوَحِّدُ لَایُوَحَّدُ، لَنْ یُوَحِّدَ لَنْ یُوَحَّدَ ،الامر منه وَحِّدْ لِتُوَحَّدْ، لِیُوَحِّدْ لِیُوَحَّدْ والنھی عنه لَاتُوَحِّدْ لَاتُوَحَّدْ، لَایُوَحِّدْ لَایُوَحَّدْ، الظرف منه مُوَحَّدٌ، مُوَحَّدَانِ، مُوَحَّدَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُوَاظَبَةُ (ہمیشگی کرنا)

وَاظَبَ، یُوَاظِبُ، مُوَاظَبَةً، فھو مُوَاظِبٌ و وُوْظِبَ، یُوَاظَبُ، مُوَاظَبَةً فذاک مُوَاظَبٌ، لَمْ یُوَاظِبْ لَمْ یُوَاظَبْ، لَایُوَاظِبُ لَایُوَاظَبُ، لَنْ یُوَاظِبَ لَنْ یُّوَاظَبَ الامر منه وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ، لِیُوَاظِبْ لِیُوَاظَبْ،والنھی عنه لَاتُوَاظِبْ لَاتُوَاظَبْ، لَایُوَاظِبْ لَایُوَاظَبْ الظرف منه مُوَاظَبٌ، مُوَاظَبَانِ، مُوَاظَبَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن، تَفَعُّلْ چون اَلتَّوَحُّدُ (تنہا باقی رہنا)

تَوَحَّدَ، یَتَوَحَّدُ، تَوَحُّدًا فھو مُتَوَحِّدٌ و تُوُحِّدَ، یُتَوَحَّدُ، تَوَحُّدًافذاک مُتَوَحَّدٌ، لَمْ یَتَوَحَّدْ لَمْ یُتَوَحَّدْ، لا یَتَوَحَّدُ لا یُتَوَحَّدُ، لَنْ یَّتَوَحَّدَ لَنْ یُّتَوَحَّدَ،الامر منه تَوَحَّدْلِتُتَوَحَّدْ،لِیَتَوَحَّدْ لِیُتَوَحَّدْ والنھی عنه لَاتَتَوَحَّدْ لَاتُتَوَحَّدْ، لَایَتَوَحَّدْ لَایُتَوَحَّدْ،الظرف منه مُتَوَحَّدٌ، مُتَوَحَّدَانِ، مُتَوَحَّدَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن تَفَاعُلٌ، چون اَلتَّوَارُثُ (ایک دوسرے کا وارث ہونا)

تَوَارَثَ، یَتَوَارَثُ، تَوَارُثًا، فھو مُتَوَارِثٌ و تُوُوْرِثَ، یُتَوَارَثُ، تَوَارُثًا، فذاک مُتَوَارَثٌ، لَمْ یَتَوَارَثْ لَمْ یُتَوَارَثْ، لا یَتَوَارَثُ لا یُتَوَارَثُ، لَنْ یَتَوَارَثَ لَنْ یُتَوَارَثَ الامر منه تَوَارَثْ لِتُتَوَارَثْ، لِیَتَوَارَثْ لِیُتَوَارَثْ، والنھی عنه لَاتَتَوَارَثْ لَاتُتَوَارَثْ، لَایَتَوَارَثْ لَایُتَوَارَثْ، الظرف منه مُتَوَارَثٌ، مُتَوَارَثَان، مُتَوَارَثَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن، اِفْتِعَالٌ چون اَلْاِتِّقَادُ (روشن ہونا)

اِتَّقَدَ، یَتَّقِدُ، اِتِّقَادًا، فھو مُتَّقِدٌ و اُتُّقِدَ، یُتَّقَدُ، اِتِّقَادًا، فذاک مُتَّقَدٌ، لَمْ یَتَّقِدْ لَمْ یُتَّقَدْ، لا یَتَّقِدُ لا یُتَّقَدُ، لَنْ یَتَّقِدَ لَنْ یُتَّقَدَ، الامر منه اِتَّقِدْ لِتُتَّقَدْ، لِیَتَّقِدْ لِیُتَّقَدْ والنھی عنه لَاتَتَّقِدْ لَاتُتَّقَدْ، لَایَتَّقِدْ لَایُتَّقَدْ، الظرف منه مُتَّقَدٌ، مُتَّقَدَانِ، مُتَّقَدَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن، اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِیْجَابُ (مستحق ہونا)

اِسْتَوْجَبَ، یَسْتَوْجِبُ، اِسْتِیْجَابًا، فھو مُسْتَوْجِبٌ، و اُسْتُوْجِبَ، یُسْتَوْجَبُ، اِسْتِیْجَابًا، فذاک مُسْتَوْجَبٌ، لَمْ یَسْتَوْجِبْ لَمْ یُسْتَوْجَبْ، لا یَسْتَوْجِبُ لا یُسْتَوْجَبُ، لَنْ

يَّسْتَوْجِبَ لَنْ يُّسْتَوْجَبَ، الامر منه اِسْتَوْجِبْ لِتُسْتَوْجَبْ، لِيَسْتَوْجِبْ لِيُسْتَوْجَبْ، والنهی عنه لَاتَسْتَوْجِبْ لَاتُسْتَوْجَبْ، لَايَسْتَوْجِبْ لَايُسْتَوْجَبْ، الظرف منه مُسْتَوْجَبٌ، مُسْتَوْجَبان، مُسْتَوْجَباتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن، اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْوِقَادُ (روشن ہونا)

اِنْوَقَدَ، يَنْوَقِدُ، اِنْوِقَادًا، فهو مُنْوَقِدٌ وَاُنْوُقِدَ، يُنْوَقَدُ اِنْوِقَادًا فذاک مُنْوَقَدٌ، لَمْ يَنْوَقِدْ لَمْ يُنْوَقَدْ، لا يَنْوَقِدُ لا يُنْوَقَدُ، لَنْ يَّنْوَقِدَ لَنْ يُّنْوَقَدَ، الامر منه اِنْوَقِدْ لِتُنْوَقَدْ، لِيَنْوَقِدْ لِيُنْوَقَدْ، والنهی عنه لَاتَنْوَقِدْ لَاتُنْوَقَدْ، لَايَنْوَقِدْ لَايُنْوَقَدْ، الظرف منه، مُنْوَقَدٌ، مُنْوَقَدَانِ، مُنْوَقَدَاتٌ

(ابواب، ثلاثی مجرد، مثال یائی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی، بروزن، فَعَلَ يَفْعِلُ چون اَلْيُسْرُ وَالْمَيْسَرَةُ (جوا کھیلنا)

يَسَرَ، يَيْسِرُ، يُسْرًا، فهو يَاسِرٌ ويُسِرَ، يُوْسَرُ، يُسْرًا، فذاک مَيْسُوْرٌ، لَمْ يَيْسِرْ لَمْ يُوْسَرْ، لَايَيْسِرُ لَايُوْسَرُ، لَنْ يَّيْسِرَ لَنْ يُّوْسَرَ الامر منه اِيسِرْ لِتُوْسَرْ، لِيَيْسِرْ لِيُوْسَرْ، والنهی عنه لَاتَيْسِرْ لَاتُوْسَرْ، لَايَيْسِرْ لَايُوْسَرْ، الظرف منه، مَيْسِرٌ، مَيْسِرَانِ، مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرٌ، والآلة منه مِيْسَرٌ، مِيْسَرَانِ، مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرٌ، مُيَيْسِرَةٌ، مِيْسَرَةٌ، مِيْسَرَتَانِ مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرَةٌ، مِيْسَارٌ،

مِيَسَارَانِ، مَيَاسِيرُ، مُيَيْسِيرٌ، مُيَيْسِيرَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيْسَرُ، اَيْسَرَانِ، اَيْسَرُونَ، اَيَاسِرُ، اُيَيْسِرٌ، والمؤنث منه يُسْرٰى، يُسْرَيَانِ، يُسْرَيَاتٌ، يُسَرٌ، يُسَيْرٰى، فعل التعجب منه، مَااَيْسَرَهٗ واَيْسِرْبِهٖ ويَسُرَ يا يَسُرَتْ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی، بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلْيَنْعُ (پھل کا پختہ ہونا)

يَنَعَ، يَيْنَعُ، يَنْعًا فهو يَانِعٌ، وَيُنِعَ، يُوْنَعُ، يَنْعًا، فذاك مَيْنُوْعٌ، لَمْ يَيْنَعْ لَمْ يُوْنَعْ، لَا يَيْنَعُ لَا يُوْنَعُ، لَنْ يَيْنَعَ لَنْ يُوْنَعَ، الامر منه اِيْنَعْ لِتُوْنَعْ، لِيَيْنَعْ لِيُوْنَعْ، والنهي عنه لَاتَيْنَعْ لَاتُوْنَعْ، لَايَيْنَعْ لَايُوْنَعْ، الظرف منه، مَيْنَعٌ، مَيْنَعَانِ، مَيَانِعُ، مُيَيْنِعٌ، والآلة منه، مِيْنَعٌ، مِيْنَعَانِ، مَيَانِعُ، مُيَيْنِعٌ، مِيْنَعَةٌ، مِيْنَعَتَانِ، مَيَانِعُ، مُيَيْنِعَةٌ، مِيْنَاعٌ، مِيْنَاعَانِ، مَيَانِيْعُ، مُيَيْنِيْعٌ، مُيَيْنِيْعَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَيْنَعُ، اَيْنَعَانِ اَيْنَعُوْنَ، اَيَانِعُ، اُيَيْنِعٌ والمؤنث منه، يُنْعٰى، يُنْعَيَانِ، يُنْعَيَاتٌ، وَيُنَعٌ، يُنَيْعٰى، فعل التعجب منه مَااَيْنَعَهٗ، واَيْنِعْ بِهٖ وَيَنُعَ يايَنُعَتْ

باب سوم: صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی، بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ، چون اَلْيُتْمُ (یتیم ہونا)

يَتِمَ، يَتِيْمُ، يَتْمًا، فهو يَتِيْمٌ وَيُتِمَ يُوْتَمُ، يَتْمًا، فذاك مَيْتُوْمٌ، لَمْ يَيْتِمْ لَمْ يُوْتَمْ، لَا يَيْتِمُ لَا يُوْتَمُ، لَنْ يَيْتِمَ لَنْ يُوْتَمَ، الامر منه اِيْتِمْ لِتُوْتَمْ، لِيَيْتِمْ، لِيُوْتَمْ، والنهي عنه لَاتَيْتِمْ لَاتُوْتَمْ، لَايَيْتِمْ لَايُوْتَمْ، الظرف منه مَيْتِمٌ، مَيْتِمَانِ، مَيَاتِمُ، مُيَيْتِمٌ والآلة منه، مِيْتَمٌ، مِيْتَمَانِ مَيَاتِمُ،

مُيَيْتِمٌ، مِيْتَمَةٌ، مِيْتَمَتَانِ مَيَاتِمُ، مُيَيْتِمَةٌ، مِيتَامٌ، مِيتَامَانِ مَيَاتِيمُ، مُيَيْتِيمٌ، افعل التفضيل للمذكر منه ،اَيْتَمُ، اَيْتَمَانِ، اَيْتَمُوْنَ، اَيَاتِمُ،اُيَيْتِمُ، والمؤنث منه، يُتْمٰى، يُتْمَيَانِ، يُتْمَيَاتٌ، يُتَمٌ، يُتَيْمٰى، فعل التعجب منه مَاأَيْتَمَهُ وايتِمْ بِهٖ وَيَتُمَ يايَتُمَتْ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی، بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْيُبْسُ (خشک ہونا)

يَبِسَ، يَيْبَسُ، يُبْسًا، فهو يَابِسٌ وَيُبِسَ، يُوْبَسُ يُبْسًا فذاك مَيْبُوْسٌ لَمْ يَيْبَسْ لَمْ يُوْبَسْ، لَايَيْبَسُ لَايُوْبَسُ، لَنْ يَّيْبَسَ لَنْ يُّوْبَسَ، الامر منه اِيْبَسْ لِتُوْبَسْ، لِيَيْبَسْ لِيُوْبَسْ والنهى عنه لَاتَيْبَسْ لَاتُوْبَسْ، لَايَيْبَسْ لَايُوْبَسْ، الظرف منه مَيْبَسٌ، مَيْبَسَانِ، مَيَابِسُ، مُيَيْبِسٌ، والآلة منه مِيْبَسٌ، مِيْبَسَانِ، مَيَابِسُ مُيَيْبِسٌ مِيْبَسَةٌ، مِيْبَسَتَانِ، مَيَابِسُ، مُيَيْبِسَةٌ، مِيْبَاسٌ، مِيْبَاسَانِ، مَيَابِيْسُ مُيَيْبِيْسٌ، مُيَيْبِيْسَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيْبَسُ، اَيْبَسَانِ اَيْبَسُوْنَ، اَيَابِسُ، اُيَيْبِسٌ، والمؤنث منه يُبْسٰى، يُبْسَيَانِ، يُبْسَيَاتٌ، يُبَسٌ، يُبَيْسٰى، فعل التعجب منه مَاأَيْبَسَهُ وأَيْبِسْ بِهٖ وَيَبُسَ يا يَبُسَتْ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی، بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ، چون اَلْيُسْرُ (آسان ہونا)

يَسَرَ، يَيْسُرُ، يُسْرًا فهو يَسِيْرٌ، وَ يُسِرَ، يُوْسَرُ، يُسْرًا فذاك مَيْسُوْرٌ، لَمْ يَيْسُرْ لَمْ يُوْسَرْ، لَا يَيْسُرُ لَايُوْسَرُ، لَنْ يَّيْسُرَ لَنْ يُّوْسَرَ، الامر منه اُوْسُرْ لِتُوْسَرْ، لِيَيْسُرْ لِيُوْسَرْ، والنهى عنه

لَاتَيْسُرْ لَاتُوْسَرْ، لَايَيْسُرْ لَايُوْسَرْ، الظرف منه مَيْسِرٌ، مَيْسِرَانِ، مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرٌ، والآلة منه مِيْسَرٌ، مِيْسَرَانِ مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرٌ، مِيْسَرَةٌ، مِيْسَرَتَانِ، مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرَةٌ، مِيْسَارٌ، مِيْسَارَانِ، مَيَاسِيْرُ، مُيَيْسِيْرٌ، مُيَيْسِيْرَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيْسَرُ، اَيْسَرَانِ اَيْسَرُوْنَ اَيَاسِرُ اُيَيْسِرٌ، والمؤنث منه يُسْرٰى، يُسْرَيَانِ، يُسْرَيَاتٌ، يُسَرٌ، يُسَيْرٰى، فعل التعجب منه مَااَيْسَرَهٗ واَيْسِرْ بِهٖ، ويَسُرَ يا يَسُرَتْ

(ابواب ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِيْسَارُ (مالدار ہونا)

اَيْسَرَ، يُوْسِرُ، اِيْسَارًا فهو مُوْسِرٌ وَ اُوْسِرَ، يُوْسَرُ، اِيْسَارًا فذاك مُوْسَرٌ، لَمْ يُوْسِرْ لَمْ يُوْسَرْ، لايُوْسِرُ لايُوْسَرُ، لَنْ يُّوْسِرَ لَنْ يُّوْسَرَ، الامر منه، اَيْسِرْ لِتُوْسَرْ، لِيُوْسِرْ لِيُوْسَرْ، والنهى عنه لَاتُوْسِرْ لَاتُوْسَرْ، لَايُوْسِرْ لَايُوْسَرْ، الظرف منه، مُوْسَرٌ، مُوْسَرَانِ، مُوْسَرَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن تَفْعِيْلٌ، چون اَلتَّيْسِيْرُ (آسان کرنا)

يَسَّرَ، يُيَسِّرُ، تَيْسِيْرًا، فهو مُيَسِّرٌ، وَيُسِّرَ، يُيَسَّرُ، تَيْسِيْرًا فذاك مُيَسَّرٌ لَمْ يُيَسِّرْ لَمْ يُيَسَّرْ، لا يُيَسِّرُ لا يُيَسَّرُ، لَنْ يُّيَسِّرَ لَنْ يُّيَسَّرَ، الامر منه، يَسِّرْ لِتُيَسَّرْ، لِيُيَسِّرْ لِيُيَسَّرْ، والنهى عنه، لَاتُيَسِّرْ

لَاتُيَسَّرُ، لَايُيَسِّرُ لَايُيَسَّرُ، الظرف منه، مُيَسَّرٌ، مُيَسَّرٌ، مُيَسَّرَانِ، مُيَسَّرَاتٌ

باب سوم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن مُفَاعَلَۃٌ، چون اَلْمُيَاسَرَةُ (بائیں جانب سے آنا)

يَاسَرَ، يُيَاسِرُ، مُيَاسَرَةً، فهو مُيَاسِرٌ وَيُوْسِرَ يُيَاسَرُ، مُيَاسَرَةً، فذاك مُيَاسَرٌ، لَمْ يُيَاسِرْ لَمْ يُيَاسَرْ، لَا يُيَاسِرُ لَا يُيَاسَرُ، لَنْ يُيَاسِرَ لَنْ يُّيَاسَرَ، الامر منه يَاسِرْ لِتُيَاسَرْ، لِيُيَاسِرْ، لِيُيَاسَرْ والنهي عنه لَاتُيَاسِرْ لَاتُيَاسَرْ، لَايُيَاسِرْ، لَايُيَاسَرْ، الظرف منه مُيَاسَرٌ، مُيَاسَرَانِ، مُيَاسَرَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن تفعُّل، چون اَلتَّيَسُّرُ (آسان ہونا)

تَيَسَّرَ، يَتَيَسَّرُ، تَيَسُّرًا، فهو مُتَيَسِّرٌ وَتُيُسِّرَ، يُتَيَسَّرُ، تَيَسُّرًا فذاك مُتَيَسَّرٌ، لَمْ يَتَيَسَّرْ لَمْ يُتَيَسَّرْ، لَا يَتَيَسَّرُ لَا يُتَيَسَّرُ، لَنْ يَّتَيَسَّرَ لَنْ يُّتَيَسَّرَ، الامر منه، تَيَسَّرْ لِتُتَيَسَّرْ، لِيَتَيَسَّرْ لِيُتَيَسَّرْ، والنهي عنه لَاتَتَيَسَّرْ لَا تُتَيَسَّرْ، لَايَتَيَسَّرْ لَايُتَيَسَّرْ، الظرف منه مُتَيَسَّرٌ، مُتَيَسَّرَانِ، مُتَيَسَّرَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن تَفَاعُلٌ، چون اَلتَّيَامُنُ (دائیں طرف کرنا)

تَيَامَنَ، يَتَيَامَنُ، تَيَامُنًا، فهو مُتَيَامِنٌ وَ تُيُوْمِنَ، يُتَيَامَنُ، تَيَامُنًا، فذاك مُتَيَامَنٌ، لَمْ يَتَيَامَنْ لَمْ يُتَيَامَنْ لَا يَتَيَامَنُ لَا يُتَيَامَنُ، لَنْ

يَتَّيَامَنَ لَنْ يُتَّيَامَنَ، الامر منه ، تَيَامَنْ لِتُتَيَامَنْ، لِيَتيامَنْ لِيُتَيَامَنْ، والنهى عنه لَاتَتَيَامَنْ لَاتُتَيَامَنْ، لَايَتَيَامَنْ لَايُتَيَامَنْ، الظرف منه، مُتَيَامَنٌ، مُتَيَامَنَانِ، مُتَيَامَنَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِتِّسَارُ (آسان ہونا)

اِتَّسَرَ، يَتَّسِرُ، اِتِّسَارًا، فهو مُتَّسِرٌ وَاُتُّسِرَ، يُتَّسَرُ، اِتِّسَارًا، فذاك مُتَّسَرٌ، لَمْ يَتَّسِرْ لَمْ يُتَّسَرْ، لا يَتَّسِرُ لا يُتَّسَرُ، لَنْ يَتَّسِرَ لَنْ يُتَّسَرَ، الامر منه ، اِتَّسِرْ لِتُتَّسَرْ، لِيَتَّسِرْ لِيُتَّسَرْ، والنهى عنه، لَاتَتَّسِرْ لَاتُتَّسَرْ، لَايَتَّسِرْ لَايُتَّسَرْ، الظرف منه مُتَّسَرٌ، مُتَّسَرَانِ، مُتَّسَرَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِيْسَارُ (جوا کھیلنا)

اِسْتَيْسَرَ، يَسْتَيْسِرُ، اِسْتِيْسَارًا، فهو مُسْتَيْسِرٌ وَاُسْتُوْسِرَ، يُسْتَيْسَرُ، اِسْتِيْسَارًا، فذاك مُسْتَيْسَرٌ، لَمْ يَسْتَيْسِرْ لَمْ يُسْتَيْسَرْ، لا يَسْتَيْسِرُ لايُسْتَيْسَرُ، لَنْ يَسْتَيْسِرَ، لَنْ يُسْتَيْسَرَ، الامر منه، اِسْتَيْسِرْ لِتُسْتَيْسَرْ، لِيَسْتَيْسِرْ لِيُسْتَيْسَرْ، والنهى عنه ، لَاتَسْتَيْسِرْ لَاتُسْتَيْسَرْ، لَايَسْتَيْسِرْ لَايُسْتَيْسَرْ، الظرف منه، مُسْتَيْسَرٌ، مُسْتَيْسَرَانِ، مُسْتَيْسَرَاتٌ

چوتھا باب

اجوف

(ابواب وقوانین اجوف)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْقَوْلُ وَالْقِيْلُ وَالْقَالَةُ (کہنا)

قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا، فهو قَائِلٌ، وَقِيْلَ، يُقَالُ، قَوْلًا، فذاک مَقُوْلٌ، لَمْ يَقُلْ، لَمْ يُقَلْ، لَايَقُوْلُ لَايُقَالُ، لَنْ يَّقُوْلَ لَنْ يُّقَالَ الامر منه قُلْ لِتُقَلْ، لِيَقُلْ لِيُقَلْ، والنهى عنه لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ، لَايَقُلْ لَايُقَلْ، الظرف منه مَقَالٌ، مَقَالَان، مَقَاوِلُ، وَمُقَيِّلٌ، والآلة منه مِقْوَلٌ، مِقْوَلَان، مَقَاوِلُ وَ مُقَيِّلٌ، مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَان، مَقَاوِلُ، وَمُقَيِّلَةٌ، مِقْوَالٌ، مِقْوَالَان، مَقَاوِيْلُ وَمُقَيِّيْلٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَقْوَلُ وَاَقْوَلَان، اَقْوَلُوْنَ، اَقَاوِلُ واُقَيِّلٌ، والمؤنث منه قُوْلٰى، قُوْلَيَان، قُوْلَيَاتٌ، قُوَلٌ، وقُوَيْلٰى، وفعل التعجب منه مَااَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ

تعليل: قَالَ دراصل قَوَلَ بود، واؤ متحرك ماقبلش مفتوح آن واؤ بالف بدل كردند، تا از قَوَلَ، قَالَ شد.

تعلیل: قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، واؤ متحرک اس کا ماقبل مفتوح تھا، اس واؤ کو الف سے بدل دیا تو قَوَلَ سے قَالَ ہو گیا۔

﴿قانون (۴۷)......قَالَ، بَاعَ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واو، ويامتحرك بحركت لازمى كه ماقبلش مفتوح باشد، از آن يك كلمه بالف مبدل شود وجوباً بشرطيكه آن واؤ، ويا مقابله فا كلمه وعين كلمه

ناقص ودر حکم عین کلمه ناقص نه باشد، ومابعدش مده زائده که لازم بود تحقق سکون او ، وحرف تثنیه والف جمع مؤنث سالم ، ویائے نسبت ، ونون تاکید نه باشد وآن کلمه بروزن فَعَلَانٌ و فَعْلٰی و بمعنے آن کلمه که در آن تعلیل نیست نه باشد.ومقابله عین کلمه ملحق ومقابله عین کلمه بدل از حرف صحیح ومقابله عین کلمه فعل غیر متصرف نه باشد.

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی (۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے قَالَ، بَاعَ والا قانون۔

(۲) **فائدہ**: حرکت کی دو قسمیں ہیں، (۱) حرکت لازمی (۲) حرکت عارضی

(۱) **حرکت لازمی**: وہ حرکت ہے جو کلمہ سے جدا نہ ہو سکے، جیسے ضَرَبَ

(۲) **حرکت عارضی**: وہ حرکت ہے جو کلمہ سے جدا ہو سکے، پھر اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) منقولی (۲) غیر منقولی۔

(۱) **حرکت عارضی منقولی**: اسے کہتے ہیں جو دوسرے کلمے سے نقل ہو کر آئی ہو، جیسے حَيَلٌ جو اصل حَيْئَلٌ تھا یہاں یاء کا فتحہ ہمزہ سے نقل ہو کر آیا ہے۔

(۲) **حرکت عارضی غیر منقولی**: اسے کہتے ہیں جو عارضی ہو مگر کسی کلمہ سے نقل ہو کر نہ آئی ہو، جیسے ضَرَبْتَا میں تاء کا فتحہ اور لَوِسْتَطَعْنَا میں واؤ کا کسرہ یہ دونوں حرکتیں عارضی ہیں۔

فائدہ (۲) ایک کلمہ میں صرف ایک تعلیل کی جا سکتی ہے اور وہ بھی آخر سے جیسے یُوْفِيْ میں یَدْعُوْ والا قانون جاری ہوگا یَعِدُ والا قانون نہیں۔

(۳) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو حرکت لازمی کے ساتھ متحرک اور ان کا ماقبل مفتوح ایک کلمہ میں ہو تو ایسی واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ وہ واؤ اور یاء فاکلمہ کے مقابلے میں، ناقص کے عین کلمے کے مقابلے میں اور ناقص حکمی کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو اور اس واؤ اور یاء کا مابعد ایسا مدہ زائدہ نہ ہو جس پر ساکن پڑھنا لازم ہو اور اس کے بعد حرف تثنیہ، الف جمع مؤنث سالم یائے نسبت اور نون تاکید نہ ہو اور وہ کلمہ فَعَلَانٌ اور فَعَلٰی کے وزن پر بھی نہ ہو اور اس کلمے کے معنی میں نہ ہو جس میں تعلیل نہیں ہوتی اور فعل غیر متصرف یعنی فعل تعجب کے عین کلمے میں نہ ہو اور ملحق برباعی کے عین کلمہ میں نہ ہو اور جو کہ حرف صحیح سے تبدیل شدہ ہو اس کے عین کلمے میں نہ ہو۔

(٤) **حکم:** واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) **شرائط:** اس حکم کی اٹھارہ شرطیں ہیں، چار وجودی، چودہ عدمی لیکن سب ناقص ہیں۔

شرط (۱) واؤ اور یاء متحرک ہو، احترازی مثال قَوْلٌ، بَیْعٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء ساکن ہیں۔

شرط (۲) حرکت لازمی کے ساتھ ہوں، احترازی مثال اِخْشَیِ اللّٰہ، لَوِسْتَطَعْنَا کیونکہ یہاں حرکت عارضی ہے۔

شرط (۳) ماقبل مفتوح ہو، احترازی مثال قُوِلَ، بُیِعَ کیونکہ یہاں مفتوح نہیں ہے۔

شرط (۴) ایک کلمے میں ہو، احترازی مثال فَوَاعَدَ، تَوَعَّدَ، تَیَسَّرَ، سَیَقُوْلُ کیونکہ یہاں دو کلمے ہیں۔

شرط (۵) فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال وَاعَدَ، یَاسَرَ کیونکہ یہاں فا کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (٦) لفیف مقرون کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال قَوِوَ،

حَيِيَ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء ناقص یعنی لفیف مقرون کے عین کلمے کے مقابلے میں ہیں۔

شرط (۷) واؤ اور یاء ناقص حکمی (لفیف مقروق) کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہوں، احترازی مثال اِرْعَوٰی کیونکہ یہاں ناقص حکمی کے عین کلمے کے مقابلے میں نہیں۔

فائدہ: ناقص حکمی کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یاء ایسے لام کلمے کے مقابلے میں نہ ہوں کہ جس کے بعد ایک لام اور ہو۔

شرط (۸) واؤ اور یاء کا مابعد ایسی مدہ زائدہ نہ ہو جس پر ساکن پڑھنا لازم ہو، احترازی مثال سَوَادٌ ، بَيَاضٌ کیونکہ یہاں الف ثابت رکھنا ضروری ہے۔

شرط (۹) واؤ اور یاء کے مابعد حرف تثنیہ بھی نہ ہو، احترازی مثال دَعَـوَا، رَمَيَـا کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا مابعد الف تثنیہ ہے۔

شرط (۱۰) واؤ اور یاء کے مابعد الف جمع مؤنث سالم بھی نہ ہو، احترازی مثال عَصَوَاتٌ، رَمَيَاتٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا مابعد الف جمع مؤنث سالم ہے۔

شرط (۱۱) واؤ اور یاء کا مابعد یائے نسبت بھی نہ ہو، احترازی مثال رَحَوِيٌّ، عَصَوِيٌّ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا مابعد یائے نسبت ہے۔

شرط (۱۲) واؤ اور یاء کا مابعد نون تاکید بھی نہ ہو، احترازی مثال اِرْعَوَنَّ، اِخْشَيَنَّ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا مابعد نون تاکید ہے۔

شرط (۱۳) واؤ اور یاء ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہو، احترازی مثال سَيَرَانٌ ،مَوَتَانٌ کیونکہ یہاں پر فَعَلَانٌ کے وزن پر ہیں۔

شرط (۱۴) واؤ اور یاء ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فَعَلٰی کے وزن پر ہو، احترازی مثال، حَيَدَیٰ، صَوَرَیٰ کیونکہ یہاں فَعَلٰی کا وزن ہے۔

شرط (۱۵) واؤ اور یاء ایسے کلمے میں نہ ہو جس میں تعلیل نہ کی گئی ہو، احترازی مثال عَوِرَ، عَيِنَ کیونکہ یہاں تعلیل نہیں کی گئی ہے۔

شرط (۱۶) واؤ اور یاء عین کلمہ ملحق کے مقابلے میں نہ ہوں، احترازی مثال قَـوَلُوْلٌ ،

بَیْعُوْعٌ کیونکہ یہ دونوں قَرَبُوْسٌ سے ملحق ہیں۔

شرط (۱۷) واؤ اور یاء ایسے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو جو حرف صحیح سے تبدیل شدہ ہو، احترازی مثال شَیَرٌ جو اصل میں شَجَرٌ تھا کیونکہ یہاں یاء جیم سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۱۸) واؤ یاء فعل غیر متصرف (فعل تعجب) کے عین کلمے کے مقابے میں نہ ہو، احترازی مثال، مَااَقْوَلَهٗ، مَااَبْیَعَه کیونکہ یہ فعل تعجب ہے اور وہ غیر متصرف ہوتا ہے۔

(۷) مطابقی مثالیں: قَوَلَ اور بَیَعَ کو قَالَ، بَاعَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: قُلْنَ دراصل قَوَلْنَ بود، واو متحرك ماقبلش مفتوح آن واو را بالف بدل كردند قَالْنَ شد، پس التقائے ساكنين شد، ميان الف ولام ، اول ايشان مده بود ، آن را حذف كردند قَلْنَ شدفتح را بضمه بدل كردند تاكه دلالت كند، برحذفيت واؤقُلْنَ شد۔

تعلیل: قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا، واؤ متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح تھا، اس واؤ کو الف سے بدل دیا تو قَالْنَ ہو گیا، پھر التقائے ساکنین ہو گیا الف اور لام کے درمیان، ان میں سے پہلا مدہ تھا اس کو حذف کر دیا تو قَلْنَ ہو گیا، فا کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تا کہ واؤ کی محذوفیت پر دلالت کرے تو قُلْنَ ہو گیا۔

﴿قانون (۴۸)......التقائے ساکنین والا قانون﴾

عبارت قانون: التقائے ساكنين بردوقسم است على حده وعلى غير حده، على حده آن كه ساكن اوّل مده، يا يائے تصغير وساكن ثانى مدغم ووحدت كلمه باشد، وماسوائے ايں علىٰ غير حده است وحكم علىٰ حده خواندن ساكنين است مطلقًا وحكم علىٰ غير حده

خوانـدن سـاكـنيـن اسـت در حالت وقف ونه خواندن ساكـنيـن در حالت غير وقف، پس در حالت غير وقف اگـر ساكن اول مده يا نون خفيفه باشد حذف كرده مى شـود، اتـفـاقاً سوائے سه جادر اجوف يعنى مصدر باب افعال واستفعال واسم مفعول چرا كه دريں جا اختلاف است، بـعـضـے صرفياں اولىٰ را حذف مى كنندو بعضے ثـانـى را ، واگـر ساكن اول مده يا نون خفيفه نه باشد، حـركـت داده شـود، سـاكـنے كه در آخر كلمه است واگر در آخـر نـه باشد اول راكسره زيراكه كسره در تحريك ساكن اصل است وغير اوبه سبب عارضه۔

تشـريح قانون: اس قانون کے تین حصے ہیں، پہلا حصہ شروع سے لے کر ''وحکم علی حدہ'' تک ہے جس میں ایک فائدہ بتایا گیا ہے۔

دوسرا حصہ ''حکم علیٰ حدہ'' سے لے کر'' در تحریک'' تک ہے، اس میں التقائے ساکنین کا حکم بیان کیا گیا ہے اور تیسرا حصہ ''در تحریک'' سے لے کر آخر تک ہے جس میں ایک ضابطہ بیان کیا گیا ہے۔

حصہ اول کی تشریح:

فـــائـده: التقائے ساکنین کا معنی دو ساکنوں کا مل جانا یا اکھٹے ہونا، پھر التقائے ساکنین دو قسم پر ہے۔ (۱) علیٰ حدہ (۲) علیٰ غیر حدہ۔

(۱) **علیٰ حدہ**: اسے کہتے ہیں جس میں تین شرطیں پائی جائیں:

شرط (۱) دو ساکنوں میں سے پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو۔

شرط (۲) دوسرا ساکن مدغم ہو۔

شرط (۳) دونوں ساکن ایک کلمے میں ہوں، جیسے اِحْمَارَّ، اُحْمُوْرَّ، يَسِيْرٌ، تصغیر کی مثال خُوَيْصَّةٌ

(۲) علیٰ غیر حدہ : وہ ہے جس میں مذکورہ تینوں شرطیں یا ان میں سے دو شرطیں یا ایک شرط نہ پائی جائے، پھر اس کی سات صورتیں ہو جاتی ہیں:

(۱) پہلی شرط نہ پائی جائے، جیسے یَخِصِّمُ جو اصل میں یَخْتَصِمُ تھا۔

(۲) دوسری شرط نہ پائی جائے، جیسے قَالْنَ

(۳) تیسری شرط نہ پائی جائے، جیسے اِضْرِبُوْنَّ

(۴) پہلی اور دوسری شرط نہ پائی جائے، جیسے مُدَّ

(۵) دوسری اور تیسری شرط نہ پائی جائے، جیسے اِضْرِبُوْ الْقَوْمَ

(٦) پہلی اور تیسری شرط نہ پائی جائے، جیسے لِیَدْعُوْنَّ جو اصل میں لِیَدْعُوْنَّ تھا۔

(۷) تینوں شرطیں نہ پائی جائیں، جیسے قُلِ الْحَقُّ

حصہ ثانی کی تشریح: اس دوسرے حصے میں علیٰ حدہٖ کا ایک حکم اور علیٰ غیر حدہٖ کے چار حکم بیان کیے گئے ہیں۔

حکم علیٰ حدہ : یہ ہے کہ دونوں ساکنوں کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے، مطلقاً یعنی حال وقف میں ہو یا غیر حالت وقف میں۔

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین علیٰ حدہ ہو، احترازی مثال ''قُلِ الْحَقُّ'' کیونکہ یہ علیٰ غیر حدہ ہے۔

مطابقی مثالیں: حالت وقف کی مثال جیسے اِحْمَارَّ، اُحْمُوْرَّ، سِیْرٌ، خُوَیْصَّۃٌ حالت غیر وقف کی مثال جیسے ضَالٌّ وَّ مُضِلٌّ

حکم علیٰ غیر حدہ: حکم (۱) علیٰ غیر حدہ حالت وقف میں ہوگا یا غیر حالت وقف میں، اگر حالت وقف میں ہو تو دونوں ساکنوں کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہٖ ہو، احترازی مثال اِحْمَارَّ یہ علیٰ حدہ ہے۔

شرط (۲) حالت وقف میں ہو، احترازی مثال یَخِصِّمُ یہ حالت وقف میں نہیں ہے۔

مطابقی مثال: نَسْتَعِيْنُ يٰسِيْنُ، رَبِّ الْعَالَمِيْنُ

حکم (۲) التقائے ساکنین علی غیر حدہ غیر حالت وقف میں ہوااور پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہوتو پہلے ساکن کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) علیٰ غیر حدہ ہو، احترازی مثال اِحْمَارَّ یہ علیٰ حدہ ہے۔

شرط (۲) غیر حالت وقف میں ہو، احترازی مثال اَلرَّحِيْم یہ حالت وقف میں ہے۔

شرط (۳) پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہو احترازی مثال قُلِ الْحَقُّ یہاں پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: قَالَنَ کو قُلْنَ اور اِضْرِبَنْ الْقَوْمَ کو اِضْرِبَ الْقَوْمَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

پھر اجوف کے تین مقامات پر صرفیوں کا اختلاف ہے (۱) باب افعال کا مصدر، (۲) باب استفعال کا مصدر، (۳) اسم مفعول

(۱) باب افعال جیسے اِقَامَةٌ (۲) باب استفعال، جیسے اِسْتِقَامَةٌ (۳) اسم مفعول جیسے مَقُوْلٌ جو اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، پھر التقائے ساکنین ہو گیا، اب بعض صرفی پہلے واؤ کو جو کہ مدہ ہے گرا کر مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ پڑھتے ہیں اور بعض صرف دوسری واؤ کو گرا کر مَقُوْلٌ بروزن مَفُعْلٌ پڑھتے ہیں۔

اجوف کے باب افعال کی مثال جیسے اِقَامَةٌ جو اصل میں اِقْوَامٌ تھا، یُقَالُ، یُبَاعُ والے قانون کے مطابق واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل ''قاف'' کو دی اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا اور واؤ کے عوض ''تا'' آخر میں لائے تو یہ اِقَامَةٌ ہو گیا پھر دو ساکن جمع ہوئے ایک وہ الف جو واؤ سے بدلا ہوا تھا اور دوسرا وہ الف جو باب افعال کی علامت ہے، اب بعض (امام اخفشؒ) ساکن اول کو حذف کرتے ہیں دلیل لِاَنَّ الثَّانِيَةَ عَلَامَةٌ وَالْعَلَامَةُ لَاتُحْذَفُ

کہ دوسرا الف باب کی علامت ہے اور اس علامت کو حذف نہیں کیا جاتا اور بعض (امام سیبویہ) ساکن ثانی کو حذف کرتے ہیں لَاَنَّھَا زَائِدَۃٌ وَالذَّائِدَۃُ اَحَقُّ بِالْحَذْفِ کیونکہ دوسرا زائد ہے اور زائد چیز حذف ہونے کا زیادہ حق رکھتی ہے۔ باب استفعال کی مثال جیسے اِسْتِقَامَۃٌ اس کی تعلیل بھی ایسی ہے جیسے اِقْوَامٌ کی۔

حکم (۳) التقائے ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن اگر مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو تو اس ساکن کو حرکت دیتے ہیں جو کلمے کے آخر میں ہو۔

اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) علیٰ غیر حدہ ہو، احترازی مثال اِحْمَارَّ یہ علیٰ حدہ ہے۔

شرط (۲) غیر حالت وقف میں ہو، احترازی مثال اَلرَّحِیْمْ کیونکہ یہ حالت وقف میں ہے۔

شرط (۳) پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو، احترازی مثال لَاتُھِیْنَنْ الْفَقِیْرَ کیونکہ پہلا ساکن نون خفیفہ ہے۔

شرط (۴) کوئی ساکن کلمے کے آخر میں ہو، احترازی مثال یَخِصِّمُ کیونکہ یہاں کوئی ساکن کلمے کے آخر میں نہیں ہے۔

مطابقی مثال :قُلِ الْحَقُّ جو اصل میں قُلْ الْحَقُّ تھا۔

حکم (۴) اگر ساکن کلمے کے آخر میں ہو تو پہلے ساکن کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی بھی چار شرطیں ہیں، تین سابقہ ہیں اور چوتھی یہ ہے کہ کوئی ساکن کلمے کے آخر میں نہ ہو۔

احترازی مثال: "قُلْ الْحَقُّ" کونکہ یہاں پہلا ساکن کلمے کے آخر میں ہے۔

مطابقی مثال: یَخِصِّمُ جو اصل میں یَخْتَصِمُ تھا۔

حصہ ثالث کی تشریح: یہ ہے کہ تیسرے اور چوتھے حکم میں کہا کہ ساکن کو حرکت دی جائے، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کونسی حرکت دی جائے۔ اس کے لئے ارشاد الصرف کے مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک ضابطہ بیان کیا ہے کہ جب ساکن کو حرکت

دی جاتی ہے تو حرکت کسرہ دی جاتی ہے لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ اور کبھی کسی عارضہ کی وجہ سے حرکت ضمہ اور فتحہ بھی دیتے ہیں، جیسے "دَعَوُ اللّٰهَ" میں واؤ کو ضمہ دیا تا کہ واؤ کی حذفیت پر دلالت کرے اور مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ میں نون کی فتحہ دیا اس لئے کہ حرف پر کسرہ نہیں آتی اِحْمَرَّ میں را کو حرکت فتح دی گئی تا کہ کلمہ خفیف ہو جائے۔

﴿قانون (۴۹)......قُلْنَ طُلْنَ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واو غیر مکسور که درماضی معلوم ثلاثی مجرد، اجوف الف شده بیفتد فا کلمه او را حرکت ضمه می دهند، وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے قُلْنَ طُلْنَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مکسور نہ ہو اور اجوف کی ثلاثی مجرد کی ماضی معلوم میں الف سے تبدیل ہو کر گر چکی ہو تو اس کے فا کلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** فا کلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی چھ شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال بِعْنَ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) مکسور نہ ہو، احترازی مثال خِفْنَ کیونکہ یہاں مکسور ہے۔

شرط (۳) ماضی معلوم ہو، احترازی مثال يَقُوْلْنَ کیونکہ یہ مضارع ہے۔

شرط (۴) ثلاثی مجرد ہو، احترازی مثال اَقْوَمْنَ کیونکہ یہ ثلاثی مزید فیہ ہے۔

شرط (۵) اجوف ہو، احترازی مثال وَعَدْنَ کیونکہ یہ مثال ہے۔
شرط (۶) واوٗالف سے تبدیل ہوکر گرگئی ہو، احترازی مثال قَالَ کیونکہ یہاں الف ہوکر گری نہیں۔

(۶) مطابقی مثالیں: قَلْنَ، طَلْنَ کو قُلْنَ، طُلْنَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: خِفْنَ دراصل خَوِفْنَ بود، واو متحرک ماقبلش مفتوح واو راباالف بدل کردند، خَافْنَ شد، پس التقائے ساکنین شد میان الف وفاء اول ایشان مده بودآن را حذف کردند، تااز خَافْنَ خَفْنَ شد، پس فتحه فاکلمه را بکسره بدل کردند تاکه دلالت کند برکسره عین ماضی خِفْنَ شد۔

تعلیل: خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا، واوٗ متحرک ماقبل مفتوح تھا، واوٗ کو الف سے بدل دیا تو خَافْنَ ہوگیا، پھر التقائے ساکنین ہوگیا الف اور فا کے درمیان ان میں سے پہلا مدہ تھا اس کو حذف کردیا تو خَافْنَ سے خَفْنَ ہوگیا، پھر فا کلمہ کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے ماضی کے عین کلمہ کے کسرہ پر تو خِفْنَ ہوگیا۔

﴿قانون (۵۰)...... خِفْنَ بِعْنَ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واو مکسور ویائے مطلقاً که در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شده باشد بیفتدفا کلمه وے را حرکت کسره مے دهند وجوباً

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے خِفْنَ، بِعْنَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر واؤ مکسور اور یائے مطلق یعنی مکسور ہو مفتوح ہو یا مضموم جو اجوف کی ثلاثی مجرد کی ماضی معلوم میں الف ہو کر گر گئی ہو تو اس کے فاکلمہ کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: حکم یہ ہے کہ فاکلمہ کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ مکسور ہو، احترازی مثال قَوْلَنَ کیونکہ یہاں مفتوح ہے۔

شرط (۲) ماضی معلوم ہو، احترازی مثال یَخُوفُنَ کیونکہ یہ مضارع ہے۔

شرط (۳) ثلاثی مجرد ہو، احترازی مثال اَقْيَرْنَ کیونکہ یہ ثلاثی مزید فیہ ہے۔

شرط (۴) اجوف ہو، احترازی مثال جَسُوْتُ، خَشَيْتُ کیونکہ یہ ناقص ہے۔

شرط (۵) الف ہو کر گئی ہو، احترازی مثال قَالَ، بَاعَ کیونکہ یہاں الف ہو کر نہیں گری۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: خِفْنَ، بِعْنَ جو اصل میں خَوِفْنَ، بَيِعْنَ تھے۔

تعليل: يَقُوْلُ، تَقُوْلُ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ دراصل يَقْوُلُ، تَقْوُلُ، اَقْوُلُ، نَقْوُلُ بود، ضمه بر واو ثقيل بود، نقل كرده بما قبل دادند، تا از يَقْوُلُ الخ يَقُوْلُ الخ شد۔

تعلیل: یَقُوْلُ، تَقُوْلُ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ، تَقْوُلُ، اَقْوُلُ، نَقْوُلُ تھے، واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا تو یَقْوُلُ الخ سے یَقُوْلُ الخ ہو گیا۔

﴿قانون (۵۱)...... یَقُوْلُ، یَبِيْعُ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واو، و يا مضموم يا مكسور متوسط يا در حكم متوسط كه دراصل سلامت نمانده شدو در ناقص ثلاثی مجرد مطلقاً، در فعل متصرف باشد، يا در متعلقات وے بجز فُعِلَ حقيقي يا حكمي از

اجوف وتَفعُلِيْنَ از ناقص حرکت آن واؤ ویا نقل کرده، بما قبل می دهندوجوباً بشرطیکه آن واؤ ویابدل از همزه، وضمه وکسره آنها منقول از همزه وماقبل آنها مفتوح والف نباشد.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یَقُوْلُ، یَبِیْعُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر واؤ اور یاء جو مضموم یا مکسور ہو، عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا حکم عین کلمے کے مقابلے میں اور اس کی ماضی معلل ہو، سوائے ناقص کے ثلاثی مجرد میں مطلقاً ہو یعنی معلل ہو یا نہ ہو قانون جاری ہوگا، فعل متصرف میں ہو یعنی اس کی گردان آتی ہو یا اس کے متعلقات یعنی اسم فاعل وغیرہ میں ہو اور اجوف کا فُعِلَ حقیقی یا حکمی نہ ہو اور ناقص کے تَفعُلِیْنَ میں نہ ہو تو اس واؤ اور یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب اور ضروری ہے، بشرطیکہ وہ واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں اور اس کا ضمہ اور کسرہ ہمزہ سے منقول شدہ اور اس کا ماقبل مفتوح اور الف نہ ہو۔

(۳) **حکم**: واؤ اور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی دس شرطیں ہیں، سات وجودی، تین عدمی اور سب کی سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہوں، احترازی مثال یُقَوَّلُ، یُبَیَّعُ کیونکہ یہاں مفتوح ہے۔

شرط (۲) واؤ اور یاء درمیان میں ہو، یعنی عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا درمیان کے حکم میں ہو یعنی عین کلمے کے حکم میں ہو یعنی لام کلمے کے مقابلے میں ہو اور ان کے بعد تثنیہ

اور جمع کی علامت الف اور واؤ واقع ہوں، احترازی مثال یَدْعُوْ، یَرْمِیْ کیونکہ یہاں لام کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۳) واؤ اور یاء ماضی میں صحیح سالم نہ ہو یعنی معلل ہو احترازی مثال یَعْوِرُ یَصْیِدُ کیونکہ یہ ماضی میں صحیح سالم ہیں۔

شرط (۴) واؤ اور یاء فعل متصرف یا اس کے متعلقات یعنی اسم فاعل وغیرہ میں ہو، احترازی مثال اَقْوِلْ بِہٖ، اَبْیِعْ بِہٖ کیونکہ یہ فعل غیر متصرف ہیں۔

شرط (۵) واؤ اور یاء اجوف کے فُعِلَ حقیقی یا حکمی میں نہ ہو، احترازی مثال قُوِلَ، بُیِعَ، اُنْقُوِدَ، اُخْتُیِرَ کیونکہ پہلی دو مثالیں فُعِلَ حقیقی کی ہیں اور بعد والی فُعِلَ حکمی کی ہیں۔

شرط (۶) ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں نہ ہو، احترازی مثال تَدْعُوِیْنَ تَنْهُیِیْنَ کیونکہ یہاں ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں ہیں۔

شرط (۷) واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی مثال سُوِلَ مُسْتَهْزِیُوْنَ کیونکہ یہ واؤ اور یا ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے جو اصل میں سُئِلَ مُسْتَهْزِئُوْنَ تھے۔

شرط (۸) واؤ اور یاء کا ضمہ یا کسرہ ہمزہ سے منقول شدہ نہ ہو، احترازی مثال یَسُوُ، یَجِیُ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا ضمہ یا کسرہ ہمزہ سے منقول شدہ ہے جو اصل میں یَسُوْءُ، یَجِیْءُ تھے۔

شرط (۹) واؤ اور یاء کا ماقبل مفتوح نہ ہو، احترازی مثال طَوُلَ، خَوِفَ، طَیِبَ کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

شرط (۱۰) واؤ اور یاء کا ماقبل الف نہ ہو، احترازی مثال مَقَاوِلُ، مَبَایِعُ کیونکہ یہاں ماقبل الف ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں**: واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہو کر درمیان میں ہو، یعنی عین کلمے میں ہو اور ماضی میں صحیح سالم نہ ہو۔ یَقُوْلُ، یَبِیْعُ جو اصل میں یَقْوُلُ، یَبْیِعُ تھے۔

حکم عین کلمہ کی مثال: جیسے دَاعُوْنَ، رَامُوْنَ جو اصل میں

دَاعِوُوْنَ، رَامِيُوْنَ تھے۔ ناقص کی ثلاثی مجرد معلل کی مثال، جیسے یَرْمُوْنَ جو اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھے۔ غیر معلل کی مثال جیسے یَرْخُوْنَ اس کی ماضی رَخُوَ آتی ہے۔

تعلیل: قِیْلَ دراصل قُوِلَ بود، کسرہ بر واو ثقیل بود، نقل کردہ بماقبل دادند، بعد از سلب حرکت ماقبل قِوْلَ شدہ پس واو ساکن مظہر ماقبلش مکسور آن را بیا بدل کردند قِیْلَ شد۔

تعلیل: قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، کسرہ واو پر ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، ماقبل کی حرکت گرنے کے بعد قِـوْلَ ہو گیا، پھر واو ساکن مظہر اس کا ماقبل مکسور تھا اس کو یاء سے بدل دیا تو قِیْلَ ہو گیا۔

﴿قانون (۵۲)......قِیْلَ، بِیْعَ والا قانون﴾

عبارت قانون: در فُعِلَ از اجوف نقل حرکت وحذف واشمال ودر تَفْعُلِیْنَ از ناقص نقل حرکت واثبات وے جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے قِیْلَ، بِیْعَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ اجوف کے فُعِلَ میں نقل حرکت، حذف حرکت اور اشمام کر کے پڑھنا جائز ہے اور ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں نقل حرکت اور اثبات حرکت جائز ہے۔

(۳) **حکم:** اس قانون کے دو حکم ہیں:

حکم (۱) اجوف کے فُعِلَ میں تین صورتیں جائز ہیں۔

(۱) حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا (۲) حرکت حذف کرنا (۳) اشمام کر کے پڑھنا۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) فُعِلَ حقیقی یا حکمی ہوا، احترازی مثال اُسْتُخِیرَ، اُسْتُقْوِمَ کیونکہ یہ فُعِلَ حقیقی یا حکمی نہیں ہے۔

شرط (۲) اجوف کے فُعِلَ میں ہو، احترازی مثال وُعِدَ، دُعِیَ کیونکہ یہ مثال اور ناقص کے فُعِلَ ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: قُوِلَ میں تین وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(۱) واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو قِوْلَ ہو گیا، پھر مِیْعَادٌ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلَ ہو گیا۔

(۲) واؤ کی حرکت گرا کر قُوْلَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

(۳) اشمام کے ساتھ پڑھنا یعنی ضمہ کو کسرہ کی طرف اور واؤ کو یاء کی طرف جھکا کر پڑھنا یعنی اس کی بو لے آنا اور اس طرح بُیِعَ کو بِیْعَ، بُوْعَ اور اشمام کر کے پڑھنا جائز ہے۔

فُعِلَ حکمی کی مثال جیسے اُنْقُوِدَ کو اُنْقِیْدَ، اُنْقُوْدَ اور اشمام کر کے پڑھنا تینوں جائز ہیں۔

حکم (۲) ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں دو صورتیں پڑھنا جائز ہیں

(۱) نقل حرکت (۲) اثبات حرکت۔

شرائط: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں واو اور یاء ہوں، احترازی مثال تَقُوْلِیْنَ کیونکہ یہ اجوف سے ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: تَدْعُوِیْنَ کو تَدْعُوِیْنَ اس طرح پڑھنا بھی جائز ہے اور تَدْعِیْنَ پڑھنا بھی جائز ہے کہ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی مِیْعَادٌ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے تبدیل کیا پھر دونوں یاؤں کے درمیان التقائے ساکنین ہوا، پہلا مدہ تھا، علیٰ غیر حدہ کے دوسرے حکم کے تحت اس کو گرا دیا تو تَدْعِیْنَ ہوا۔

تعلیل: یُقَالُ، تُقَالُ، اُقَالُ، نُقَالُ دراصل یُقْوَلُ، تُقْوَلُ،

اُقْوَلُ، نُقْوَلُ بود، واو مفتوحه ماقبلش حرف صحيح ساكن فتحش را نقل كرده، بما قبل داده، واو رابالف بدل كردند، تا از يُقْوَلُ الخ يُقَالُ الخ شد۔

تعلیل: یُقَالُ، تُقَالُ، اُقَالُ اور نُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ، تُقْوَلُ، اُقْوَلُ، نُقْوَلُ تھے واؤ مفتوح اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، اس کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور واؤ کو الف سے بدل دیا تو یُقْوَلُ الخ سے یُقَالُ الخ ہو گیا۔

قانون (۵۳)......یُقَالُ، یُبَاعُ والا قانون

عبارت قانون: هر واو، وياء متوسط مفتوح كه دراصل سلامت نه مانده باشد، در فعل متصرف يا متعلقات وے سوائے كلمه اسم كه بروزن اَفْعَلُ ماقبلش حرف صحيح ساكن مظهر باشد، فتحش را نقل كرده بماقبل داده، آن را بالف بدل كنند وجوباً بشرطيكه آن كلمه ملحق وبمعنى لون وعيب و صيغه آله نه باشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یُقَالُ، یُبَاعُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو عین کلمہ کے مقابلے میں ہو اور مفتوح ہو، اصل یعنی ماضی میں صحیح سالم نہ ہو، فعل متصرف اور اس کے متعلقات میں ہو اور ایسے اسم میں نہ ہو جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اس کا ماقبل حرف صحیح یعنی قابل حرکت ہو، ساکن ہو متحرک نہ ہو، مظہر ہو، مدغم نہ ہو تو ایسی واؤ اور یاء کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دینا اور خود اس واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ وہ کلمہ

ملحق اور رنگ، عیب کے معنی میں اور اسم آلہ کا صیغہ نہ ہو۔

(۳) **حکم**: واؤ اور یاء کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دینا اور واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی بارہ شرطیں ہیں، چھ وجودی، چھ عدمی اور سب کی سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ اور یاء عین کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال اِنوَعَدَ، اِنیَسَرَ کیونکہ یہاں فا کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۲) واؤ اور یاء مفتوح ہو، احترازی مثال یَقُوْلُ، یَبِیْعُ کیونکہ یہاں ساکن ہیں۔

شرط (۳) واؤ اور یاء ماضی میں صحیح سالم نہ ہو، احترازی مثال یَعْوِرُ، یَصْیِدُ کیونکہ ان کی ماضی عَوِرَ، صَیِدَ میں واؤ اور یاء صحیح سالم ہیں۔

شرط (۴) فعل متصرف یا اس کے متعلقات میں ہو، احترازی مثال مَا اَقْوَلَهٗ، مَا اَبْیَعَهٗ کیونکہ یہاں فعل غیر متصرف میں ہیں۔

شرط (۵) واؤ اور یاء ایسے اسم میں نہ ہو جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو احترازی مثال اَقْوَلُ، اَبْیَعُ کیونکہ یہاں اَفْعَلُ کے وزن میں ہیں۔

شرط (۶) ماقبل حرف صحیح یعنی قابل حرکت ہو، احترازی مثال قَاوَلَ، بَایَعَ کیونکہ یہاں ماقبل الف ہے جو قابل حرکت نہیں ہے۔

شرط (۷) واؤ اور یاء ساکن ہو، متحرک نہ ہو، احترازی مثال قَوَلَ، بَیَعَ کیونکہ یہاں متحرک ہیں۔

شرط (۸) واؤ اور یاء مظہر ہو مدغم نہ ہو، احترازی مثال قَوَّلَ، بَیَّعَ کیونکہ یہاں مدغم ہیں۔

شرط (۹) واؤ اور یاء ایسے کلمے میں نہ ہو جو ملحق ہو، احترازی مثال جَهْوَرَ، شَرْیَفَ کیونکہ یہ دَحْرَجَ سے ملحق ہیں۔

شرط (۱۰) وہ کلمہ لون (رنگ) کے معنی میں نہ ہو، احترازی مثال اِسْوَدَّ، اِبْیَضَّ

کیونکہ یہاں لون کے معنی میں ہیں۔

شرط (۱۱) وہ کلمہ عیب کے معنی میں نہ ہو، احترازی مثال اِعْـوَرَّ، اِعْيَـنَّ کیونکہ یہاں عیب کے معنی میں ہیں۔

شرط (۱۲) واؤ اور یاء اسم آلہ کے صیغہ میں نہ ہو، احترازی مثال مِقْـوَلٌ، مِقْـوَلَةٌ، مِقْوَالٌ، مِبْيَـعٌ کیونکہ یہ اسم آلہ کے صیغے ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: يُقْوَلُ کو يُقَالُ، يُبْيَعُ کو يُبَاعُ، يُقْوَمُ کو يُقَامُ اور مَقْوَلٌ کو مَقَالٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعليل: قَـائِلٌ دراصل قَاوِلٌ بود، واو واقع شد بعد از لف فاعل ودراصل سلامت نمانده بود، آن را به همزه بدل كردندتا از قَاوِلٌ قَائِلٌ شد۔

تعليل: قَـائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا، واؤ الف فاعل کے بعد واقع ہوا اور وہ واؤ ماضی میں صحیح سالم نہیں تھا اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو قَاوِلٌ سے قَائِلٌ ہو گیا۔

﴿ قانون (۵۴)......قَائِلٌ، بَائِعٌ والا قانون ﴾

عبارت قانون: هرواو وياء كه واقع شود بعد ازالف فـاعـل ودراصل سلامت نمانده باشد يا اصل او نبا شد آن واؤ و ياء رابه همزه بدل كنند وجوبًا

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے قَائِلٌ، بَائِعٌ والا قانون

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو الف فاعل کے بعد واقع ہو اور ماضی میں صحیح سالم نہ ہو یا اس کی ماضی نہ آتی ہو تو ایسی واؤ اور یاء کو ہمزہ

سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: واؤاور یاء کو ہمزہ کے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں وجودی وعدمی۔

شرط (۱) واؤاور یاء الف فاعل کے بعد واقع ہو احترازی مثال مَقَاوِلُ، مَبَایِعُ کیونکہ یہاں الف فاعل کے بعد نہیں ہیں۔

شرط (۲) واؤاور یاء ماضی میں صحیح سالم نہ ہو یا ماضی نہ آتی ہو، احترازی مثال عَاوِرٌ، صَایِدٌ کیونکہ یہاں واؤاور یاء ماضی میں صحیح سالم ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: ماضی میں صحیح سالم نہ ہونے کی مثال جیسے قَاوِلٌ کو قَائِلٌ، بَایِعٌ کو بَائِعٌ پڑھنا اور ماضی نہ آتی ہو کی مثال جیسے غَاوِطٌ، سَایِفٌ کو غَائِطٌ، سَائِفٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: قِیَالٌ دراصل قِوَالٌ بود، واو واقع شود بجائے عین کلمه در جمع ودر مفرد سلامت نمانده بود و ماقبلش مکسور آن را بیا بدل کردند، تا از قِوَالٌ، قِیَالٌ شد۔

تعلیل: قِیَالٌ اصل میں قِوَالٌ تھا واؤ عین کلمہ کی جگہ واقع ہوا اور یہ واؤ جمع اور مفرد میں صحیح سالم نہیں تھا اور اس کا ماقبل مکسور تھا اس کو یاء سے بدل دیا تو قِوَالٌ سے قِیَالٌ ہو گیا۔

﴿قانون (۵۵)...... حِیَاضٌ رِیَاضٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واؤ که واقع شود در مقابله عین کلمه مصدر یا جمع ودر فعل وواحد سلامت نمانده باشد یا در واحد ساکن ودر جمع قبل الف باشد ماقبلش مکسور آں واؤ را بیا بدل کردند وجوباً بشرطیکه لام کلمه وے معلل نه باشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے، حِیَاضٌ، رِیَاضٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مصدر یا جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو پھر اگر مصدر میں ہو تو فعل میں صحیح سالم نہ ہو اور اگر جمع میں ہو تو واحد میں صحیح سالم نہ ہو یا واحد میں ساکن ہو اور جمع میں الف سے پہلے ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو ایسی واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ اس کا لام کلمہ معلل نہ ہو۔

(۳) **حکم**: واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ مصدر یا جمع کے عین کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال حِـوَضٌ کیونکہ یہ مصدر اور جمع نہیں ہے۔

شرط (۲) اگر مصدر میں ہو تو فعل میں صحیح سالم نہ ہو، احترازی مثال باب مفاعلہ کا مصدر قِوَامٌ جس کی ماضی قَاوَمَ آتی ہے جو کہ صحیح سالم ہے۔

جمع کی احترازی مثال عِـوَازٌ، صِـيَـاذٌ کیونکہ ان کی ماضی صحیح سالم ہے۔ واؤ واحد میں ساکن ہو کی احترازی مثال طَوَائِلُ کیونکہ یہاں واؤ واحد میں متحرک ہے۔

شرط (۳) جمع میں الف سے پہلے ہو، احترازی مثال قُـوُلٌ کیونکہ یہاں الف سے پہلے نہیں ہے۔

شرط (۴) واؤ کا ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال قُوَّلٌ کیونکہ یہاں واؤ کا ماقبل مضموم ہے۔

شرط (۵) لام کلمہ معلل نہ ہو، احترازی مثال رِوَاءٌ جو اصل میں رِوَایٌ تھا یہاں لام کلمہ معلل ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: مصدر کی مثال جیسے قَامَ يَقُوْمُ باب کے مصدر قِوَامٌ کو قِيَامٌ پڑھنا واجب وضروری ہے۔

جمع کی مثال جیسے قِیَالٌ رِیَاضٌ، حِیَاضٌ جواصل میں قِوَالٌ،رِوَاضٌ، حِوَاضٌ تھے۔

تعلیل: قُوَیِّلٌ وقُوَیِّلَةٌ دراصل قُوَیْوِلٌ وقُوَیْوِلَةٌ بودند واو ویا در یك کلمه بهم آمدند نخستیں ازیشان ساکن بدل از چیزے نه بود آں واؤ را یا کرده دریاء ادغام کردند تا از قُوَیْوِلٌ وقُوَیْوِلَةٌ قُوَیِّلٌ وقُوَیِّلَةٌ شد۔

تعلیل: قُوَیِّلٌ اور قُوَیِّلَةٌ اصل میں قُوَیْوِلٌ اور قُوَیْوِلَةٌ تھے،واؤاور یاءایک کلمہ اکھٹے آگئے ان میں سے پہلا ساکن تھا اور کسی چیز سے تبدیل شدہ نہ تھا اس واؤ کو یاء میں ادغام کردیا تو قُوَیْوِلٌ اور قُوَیْوِلَةٌ سے قُوَیِّلٌ اور قُوَیِّلَةٌ ہو گئے۔

﴿قانون (۵۶)......سَیِّدٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هرو او ویاء که جمع شود دریك کلمه یا حکم وے سوائے کلمه اسم بروزن اَفْعَلُ اول ایشان ساکن لازم غیرمبدل باشد آن واو را یاء کرده در یاء ادغام مے کنند وجوبًا سوائے واو عین کلمه بعد از یائے تصغیر که درمکبر متحرك باشد چراکه آن واو بیابدل کرده شود جوازاً

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام**: اس قانون کا نام ہے سَیِّدٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یا جو ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، آگے عام ہے حقیقتاً ایک کلمہ ہو یا حکماً اور وہ واؤ اور یاء اسم کے ایسے کلمے میں نہ ہو جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور واؤ اور یاء میں سے پہلا ساکن سکون لازمی کے ساتھ ہو کسی

حرف سے تبدیل ہو کر نہ آیا ہو تو ایسی واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ وہ واؤ اور یا یائے تصغیر کے بعد عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو جو مکبر میں سالم ہو کیونکہ ایسی واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے نہ کہ واجب۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) واؤ کو یاء کرنا اور یاء کو یاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی آٹھ شرطیں ہیں، چار وجودی، چار عدمی سب کی سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ اور یاء ہوں، احترازی مثال قَوِوَ کیونکہ یہاں دو واؤ ہیں۔

شرط (۲) واؤ اور یاء اکھٹے ہوں، احترازی مثال عُوْرِیَ کیونکہ یہاں اکھٹے نہیں ہیں۔

شرط (۳) ایک کلمے میں ہوں خواہ ایک کلمہ حقیقتاً ہو یا حکماً، احترازی مثال اَبُوْیَـاْبُوْ کیونکہ یہاں ایک کلمے میں نہیں ہیں۔

شرط (۴) واؤ اور یاء اسم کے ایسے کلمے میں نہ ہوں جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو، احتراز ی مثال اَیْوَمُ کیونکہ یہاں اَفْعَلَ کے وزن میں ہیں۔

شرط (۵) واؤ اور یاء میں سے پہلا ساکن ہو، احترازی مثال قُوَیْلٰی کیونکہ یہاں واؤ اور یاء میں سے پہلا متحرک ہے۔

شرط (٦) ساکن لازمی ہو، احترازی مثال قَوْیَ کیونکہ یہاں ساکن لازمی نہیں ہے بلکہ عارضی ہے بقانون حلقی العین جوازاً

شرط (۷) واؤ اور یاء کسی سے تبدیل ہو کر نہ آئے ہوں، احترازی مثال بُوْیِعَ کیونکہ یہاں واؤ الف سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۸) واؤ یائے تصغیر کے بعد عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال مُقَیْوِلٌ کیونکہ یہاں یائے تصغیر کے بعد عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: قُوَیْوِلٌ، قُوَیْوِلَۃٌ اور سَیِوِدٌکو قُوَیِّلٌ، قُوَیِّلَۃٌ

اور سَیِّدٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے، اس حکم کی تین شرطیں ہیں وجودی و ناقص۔

شرط (۱) واؤ عین کلمے کے مقابلے میں یائے تصغیر کے بعد ہو، احترازی مثال مَدَاعِیُوٌ کیونکہ یہاں لام کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۲) واؤ عین کلمے کے مقابلے میں ہو کر مکبر میں بھی ہو، احترازی مثال مُقَیِّلٌ کیونکہ یہ مَقَالٌ کی تصغیر ہے اور مَقَالٌ اس کا مکبر ہے اور اس میں واؤ موجود نہیں ہے۔

شرط (۳) واؤ عین کلمے کے مقابلے میں ہو کر مکبر میں متحرک ہو، احترازی مثال مُقَیْوِلٌ کیونکہ یہ مَقُوْلٌ کی تصغیر ہے اور مَقُوْلٌ اس کا مکبر ہے اور اس میں واؤ ساکن ہے۔

مطابقی مثال: مِقْوَلٌ سے مُقَیْوِلٌ کو مُقَیِّلٌ پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل: مَقُوْلٌ دراصل مَقْوُوْلٌ بود ضمه برواو ثقیل بود نقل کرده بما قبل دادند تا از مَقْوُوْلٌ مَقُوْوْلٌ شد، پس التقائے ساکنین شد میان هردو واو، بعض صرفیاں واو اولی راحذف میکنند "لِاَنَّ الثَّانِیَةَ عَلَامَةٌ وَالْعَلَامَةُ لَاتُحْذَفُ" مَقُوْلٌ شدو بعض صرفیاں واو ثانی راحذف می کنند لِاَنَّهَا زَائِدَةٌ وَالزَّائِدَةُ اَحَقُّ بِالْحَذْفِ، مَقُوْلٌ شد بروزن مَفُوْلٌ

تعلیل: مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا تو مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْوْلٌ، ہو گیا پھر التقائے ساکنین ہو گیا، دونوں واؤ کے درمیان بعض صرفی پہلے واؤ کو حذف کرتے ہیں لِاَنَّ الثَّانِیَةَ عَلَامَةٌ وَالْعَلَامَةُ لَاتُحْذَفُ (اس لئے کہ دوسری واؤ علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا) تو مَقُوْلٌ ہو گیا اور بعض صرفی دوسری واؤ کو حذف کرتے ہیں لِاَنَّهَا زَائِدَةٌ وَالزَّائِدَةُ اَحَقُّ بِالْحَذْفِ (اس لئے کہ واؤ زائدہ ہے اور زائدہ حذف کے زیادہ لائق ہے) تو مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ ہو گیا۔

تعلیل: قُوْلَنَّ دراصل میں قُلُبود، چون نون ثقیلہ بدو متصل شد، ماقبلش مبنی برفتح گشت، پس واویکہ محذوف شدہ بود باز آمد زیر اکہ علت حذف او نماند تا از قُلْ قُوْلَنَّ شد۔

تعلیل: قُوْلَنَّ اصل میں قُلْ تھا، جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ مل گیا تو اس کا ماقبل مبنی برفتحہ ہوگیا، پس وہ واؤ جو حذف ہوگیا تھا واپس آ گیا اس لئے اس کے حذف ہونے کا سبب باقی نہ رہا تو قُلْ سے قُوْلَنَّ ہوگیا۔

﴿قانون (۵۷)......قُوْلَنَّ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر حرف علت بباعثے بیفتد بوقت دور شدن آن باز آید وجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے قُوْلَنَّ والا قانون

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہروہ حرف علت جو کسی سبب کی بناء پر گر چکا ہو، جب سبب دور ہو جائے تو اس وقت حرف علت کا واپس لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** حرف علت کو واپس لانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) حرف علت گر چکا ہو، احترازی مثال قَالَ کیونکہ یہاں نہیں گرا ہے۔

شرط (۲) حرف علت کے گرنے کا سبب دور ہو چکا ہو، احترازی مثال قُلْنَ کیونکہ یہاں سبب دور نہیں ہوا ہے۔

(٦) **مطابقی مثال:** قُوْلَنَّ جو اصل میں قُلْ تھا، جب نون تاکید ثقیلہ ما قبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے ساتھ متصل ہوا تو حرف علت آنے کا سبب التقائے ساکنین دور ہوگیا، تو حذف کی ہوئی واؤ واپس لے آئے تو قُوْلَنَّ ہوگیا۔

(ابواب ثلاثی مجرد، اجوف واوی)

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الطَّوْحُ (ہلاک ہونا)

طَاحَ، یَطِیْحُ، طَوْحًا، فهو طَائِحٌ وَ طِیْحَ، یُطَاحُ، طَوْحًا، فذاک مَطُوْحٌ، لَمْ یَطِحْ لَمْ یُطَحْ، لَایَطِیْحُ، لَایُطَاحُ، لَنْ یَطِیْحَ، لَنْ یُطَاحَ الامر منه طِحْ، لِتُطَحْ، لِیَطِحْ لِیُطَحْ والنهی عنه لَاتَطِحْ لَاتُطَحْ، لَایَطِحْ لَایُطَحْ، الظرف منه مَطِیْحٌ، مَطِیْحَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَیْحٌ، والآلة منه مِطْوَحٌ، مِطْوَحَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَیِّحٌ، مِطْوَحَةٌ، مِطْوَحَتَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَیِّحَةٌ، مِطْوَاحٌ، مِطْوَاحَانِ، مَطَاوِیْحُ مُطَیْوِیْحٌ، ومُطَیْوِیْحَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَطْوَحُ اَطْوَحَانِ، اَطْوَحُوْنَ، اَطَاوِحُ، اُطَیِّحُ، والمؤنث منه طُوْحٰی، طُوْحَیَانِ، طُوْحَیَاتٌ، طُوَحٌ وَطُوَیْحٰی، فعل التعجب منه مَااَطْوَحَهٗ واَطْوِحْ بِهٖ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چون اَلْخَوْفُ وَالْخَافُ وَالْمَخَافَةُ (ڈرنا)

خَافَ، یَخَافُ، خَوْفًا، فهو خَائِفٌ وَخِیْفَ، یُخَافُ، خَوْفًا، فذاک مَخُوْفٌ، لَمْ یَخَفْ لَمْ یُخَفْ، لَایَخَافُ لَایُخَافُ، لَنْ

يَخَافَ لَنْ يُخَافَ، الامر منه خَفْ لِتَخَفْ، لِيَخَفْ لِيُخَفْ والنهي عنه لَاتَخَفْ، لَاتُخَفْ لَايَخَفْ لَايُخَفْ الظرف منه مَخَافٌ مَخَافَان، مَخَاوِفُ، مُخَيِّفٌ والآلة منه مِخْوَفٌ ،مِخْوَفَان ، مَخَاوِفُ ، مُخَيِّفٌ، مِخْوَفَةٌ، مِخْوَفَتَان، مَخَاوِفُ ومُخَيِّفَةٌ، مِخْوَافٌ، مِخْوَافَانِ، مَخَاوِيْفُ ومُخَيِّيْفٌ ومُخَيِّيْفَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَخْوَفُ، اَخْوَفَانِ ، اَخْوَفُوْنَ، اَخَاوِفُ، وَاُخَيِّفٌ والمؤنث منه خُوْفٰى، خُوْفَيَانِ، خُوْفَيَاتٌ، خُوَفٌ، وخُوَيْفٰى

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ چون اَلطُّوْلُ وَالطِّوَالَةُ (لمبا ہونا)

طَالَ، يَطُوْلُ، طَوْلًا، فَهُوَ طَوِيْلٌ، وطِيْلَ، يُطَالُ، طَوْلًا فذاك مَطُوْلٌ، لَمْ يَطُلْ لَمْ يُطَلْ، لَايَطُوْلُ، لَايُطَالُ، لَنْ يَطُوْلَ، لَنْ يُطَالَ، الامر منه طُلْ لِتَطُلْ، لِيَطُلْ لِيُطَلْ، والنهي عنه لَاتَطُلْ، لَاتُطَلْ، لَايَطُلْ لَايُطَلْ، الظرف منه مَطَالٌ مَطَالَان، مَطَاوِلُ، مُطَيِّلٌ والآلة منه، مِطْوَلٌ، مِطْوَلَان، مَطَاوِلُ، ومُطَيِّلٌ، مِطْوَلَةٌ، مِطْوَلَتَان، مَطَاوِلُ ومُطَيِّلٌ، مِطْوَالٌ، مِطْوَالَان، مَطَاوِيْلُ، وَمُطَيِّيْلٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَطْوَلُ ، اَطْوَلَانِ، اَطْوَلُوْنَ، اَطَاوِلُ واُطَيِّلٌ ، والمؤنث منه طُوْلٰى طُوْلَيَان، طُوْلَيَاتٌ، طُوَلٌ، طُوَيْلٰى، فعل التعجب منه مَااَطْوَلَهٗ واَطْوِلْ بِهٖ

(ابواب ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی

بروزن اِفْعَالٌ چون اَلْاِقَامَةُ (قائم کرنا، مقیم ہونا)

اَقَامَ، يُقِيْمُ، اِقَامَةً فهو مُقِيْمٌ، وَاُقِيْمَ، يُقَامُ، اِقَامَةً، فذاک مُقَامٌ، لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ، لا يُقِيْمُ، لايُقَامُ، لَنْ يُّقِيْمَ، لَنْ يُّقَامَ، الامر منه، اَقِمْ لِتُقَمْ، لِيُقِمْ، لِيُقَمْ، والنهى عنه لَاتُقِمْ، لَاتُقَمْ، لَايُقِمْ لَايُقَمْ، الظرف منه مُقَامٌ ، مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی

بروزن تَفْعِيْلٌ چون اَلتَّحْوِيْلُ (پھیرنا)

حَوَّلَ، يُحَوِّلُ، تَحْوِيْلًا فهو مُحَوِّلٌ، وَ حُوِّلَ، يُحَوَّلُ، تَحْوِيْلًا، فذاک مُحَوَّلٌ، لَمْ يُحَوِّلْ لَمْ يُحَوَّلْ، لايُحَوِّلُ لايُحَوَّلُ، لَنْ يُّحَوِّلَ لَنْ يُّحَوَّلَ الامر منه حَوِّلْ لِتُحَوَّلْ، لِيُحَوِّلْ لِيُحَوَّلْ والنهى عنه لا تُحَوِّلْ، لَاتُحَوَّلْ، لَايُحَوِّلْ، لَايُحَوَّلْ، الظرف منه مُحَوَّلٌ ، مُحَوَّلَانِ، مُحَوَّلَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی بروزن مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُقَاوَمَةُ (ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا)

قَاوَمَ، يُقَاوِمُ، مُقَاوَمَةً، فهو مُقَاوِمٌ وَ قُوْوِمَ، يُقَاوَمُ، مُقَاوَمَةً، فذاک مُقَاوَمٌ ، لَمْ يُقَاوِمْ لَمْ يُقَاوَمْ، لَايُقَاوِمُ لَايُقَاوَمُ، لَنْ يُّقَاوِمَ لَنْ يُّقَاوَمَ، الامر منه قَاوِمْ، لِتُقَاوَمْ. لِيُقَاوِمْ لِيُقَاوَمْ والنهى عنه

لَاتُقَاوِمْ لَاتُقَاوَمْ، لَایُقَاوِمْ لَایُقَاوَمْ الظرف منه مُقَاوَمٌ، مُقَاوَمَانِ، مُقَاوَمَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی بروزن تفعّل چون اَلتَّحَوُّلُ (پھرنا)

تَحَوَّلَ، يَتَحَوَّلُ، تَحَوُّلًا، فهو مُتَحَوِّلٌ وَتُحُوِّلَ، يُتَحَوَّلُ، تَحَوُّلًا فذاك مُتَحَوَّلٌ، لَمْ يَتَحَوَّلْ لَمْ يُتَحَوَّلْ، لَايَتَحَوَّلُ لَا يُتَحَوَّلُ، لَنْ يَّتَحَوَّلَ لَنْ يُّتَحَوَّلَ الامر منه تَحَوَّلْ، لِتُتَحَوَّلْ، لِيَتَحَوَّلْ لِيُتَحَوَّلْ، والنهى عنه لَاتَتَحَوَّلْ لَاتُتَحَوَّلْ، لَايَتَحَوَّلْ، لَايُتَحَوَّلْ، الظرف منه مُتَحَوَّلٌ، مُتَحَوَّلَانِ، مُتَحَوَّلَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی، بروزن تفاعُل چون اَلتَّنَاوُلُ (لینا)

تَنَاوَلَ، يَتَنَاوَلُ، تَنَاوُلًا فهو مُتَنَاوِلٌ، وَتُنُوْوِلَ، يُتَنَاوَلُ، تَنَاوُلًا، فذاك مُتَنَاوَلٌ، لَمْ يَتَنَاوَلْ لَمْ يُتَنَاوَلْ، لَا يَتَنَاوَلُ لَا يُتَنَاوَلُ، لَنْ يَّتَنَاوَلَ لَنْ يُّتَنَاوَلَ، الامر منه، تَنَاوَلْ، لِتُنَاوَلْ، لِيَتَنَاوَلْ، لِيُتَنَاوَلْ، والنهى عنه لَاتَتَنَاوَلْ لَاتُتَنَاوَلْ، لَايَتَنَاوَلْ لَايُتَنَاوَلْ، الظرف منه، مُتَنَاوَلٌ. مُتَنَاوَلَانِ، مُتَنَاوَلَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی، بروزن اِفتِعَالُ چون اَلْاِجْتِيَابُ (جنگل طے کرنا)

اِجْتَابَ، يَجْتَابُ، اِجْتِيَابًا، فهو مُجْتَابٌ، وَاُجْتِيْبَ، يُجْتَابُ،

اِجْتِیَابًا، فذاک مُجْتَابٌ، لَمْ یَجْتَبْ لَمْ یُجْتَبْ، لَا یَجْتَبُ لَا یُجْتَبُ، لَنْ یَجْتَبَ لَنْ یُجْتَبَ، الامر منه اِجْتَبْ، لِتُجْتَبْ، لِیَجْتَبْ لِیُجْتَبْ والنهی عنه لَاتَجْتَبْ لَاتُجْتَبْ، لَایَجْتَبْ لَایُجْتَبْ، الظرف منه مُجْتَابٌ، مُجْتَابَانِ، مُجْتَابَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی، بروزن اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْقِیَادُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ، یَنْقَادُ، اِنْقِیَادًا، فهو مُنْقَادٌ، وَاُنْقِیْدَ، یُنْقَادُ، اِنْقِیَادًا، فذاک مُنْقَادٌ، لَمْ یَنْقَدْ لَمْ یُنْقَدْ، لَا یَنْقَادُ، لَا یُنْقَادُ، لَنْ یَنْقَادَ لَنْ یُنْقَادَ، الامر منه اِنْقَدْ، لِتُنْقَدْ، لِیَنْقَدْ، لِیُنْقَدْ، والنهی عنه لَاتَنْقَدْ لَاتُنْقَدْ، لَایَنْقَدْ لَایُنْقَدْ، الظرف منه مُنْقَادٌ، مُنْقَادَانِ، مُنْقَادَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی، بروزن اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِقَامَةُ (سیدھا ہونا)

اِسْتَقَامَ، یَسْتَقِیْمُ، اِسْتِقَامَةً، فهو مُسْتَقِیْمٌ، وَاُسْتُقِیْمَ، یُسْتَقَامُ، اِسْتِقَامَةً، فذاک مُسْتَقَامٌ، لَمْ یَسْتَقِمْ لَمْ یُسْتَقَمْ، لَا یَسْتَقِیْمُ لَا یُسْتَقَامُ، لَنْ یَسْتَقِیْمَ لَنْ یُسْتَقَامَ، الامر منه اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ، لِیَسْتَقِمْ لِیُسْتَقَمْ، والنهی عنه لَاتَسْتَقِمْ لَاتُسْتَقَمْ، لَایَسْتَقِمْ لَایُسْتَقَمْ، الظرف منه مُسْتَقَامٌ، مُسْتَقَامَانِ، مُسْتَقَامَاتٌ

باب نہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی،

بروزن اِفْعَلَالٌ چون اَلْاِسْوِدَادُ (سیاہ ہونا)

اِسْوَدَّ، یَسْوَدُّ، اِسْوِدَادًا، فهو مُسْوَدٌّ، وَاُسْوُدَّ، یُسْوَدُّ، اِسْوِدَادًا، فذاک مُسْوَدٌّ، لَمْ یَسْوَدَّ، لَمْ یَسْوَدِّ، لَمْ یَسْوَدِدْ، لَمْ یُسْوَدَّ، لَمْ یُسْوَدِّ، لَمْ یُسْوَدَدْ، لا یَسْوَدُّ، لا یُسْوَدُّ، لَنْ یَّسْوَدَّ، لَنْ یُّسْوَدَّ، الامر منه اِسْوَدَّ، اِسْوَدِّ اِسْوَدِدْ، لِتُسْوَدَّ لِتُسْوَدِّ لِتُسْوَدَدْ، لِیَسْوَدَّ لِیَسْوَدِّ لِیَسْوَدِدْ، لِیُسْوَدَّ، لِیُسْوَدِّ لِیُسْوَدَدْ، والنهی عنه لَاتَسْوَدَّ لَاتَسْوَدِّ لَاتَسْوَدِدْ، لَاتُسْوَدَّ، لَاتُسْوَدِّ لَاتُسْوَدَدْ، لَایَسْوَدَّ لَایَسْوَدِّ، لَایَسْوَدِدْ، لَایُسْوَدَّ، لَایُسْوَدِّ، لَایُسْوَدَدْ، الظرف منه مُسْوَدٌّ، مُسْوَدَّانِ، مُسْوَدَّاتٌ

باب دہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی،

بروزن اِفْعِیلَالٌ چون اَلْاِسْوِیْدَادُ (بہت سیاہ ہونا)

اِسْوَادَّ، یَسْوَادُّ، اِسْوِیْدَادًا، فهو مُسْوَادٌّ، وَاُسْوُوْدَّ، یُسْوَادُّ، اِسْوِیْدَادًا، فذاک مُسْوَادٌّ، لَمْ یَسْوَادَّ لَمْ یَسْوَادِّ لَمْ یَسْوَادِدْ، لَمْ یُسْوَادَّ لَمْ یُسْوَادِّ، لَمْ یُسْوَادَدْ، لَایَسْوَادُّ لَایُسْوَادُّ، لَنْ یَّسْوَادَّ لَنْ یُّسْوَادَّ، الامر منه اِسْوَادَّ، اِسْوَادِّ، اِسْوَادِدْ، لِتُسْوَادَّ لِتُسْوَادِّ لِتُسْوَادَدْ، لِیَسْوَادَّ لِیَسْوَادِّ، لِیَسْوَادِدْ، لِیُسْوَادَّ لِیُسْوَادِّ لِیُسْوَادَدْ، والنهی عنه لَاتَسْوَادَّ لَاتَسْوَادِّ لَاتَسْوَادِدْ، لَاتُسْوَادَّ، لَاتُسْوَادِّ لَاتُسْوَادَدْ، لَایَسْوَادَّ لَایَسْوَادِّ لَایَسْوَادِدْ، لَایُسْوَادَّ لَایُسْوَادِّ،

لَایُسْوَادَدُ، الظرف منه مُسْوَادٌّ، مُسْوَادَّان، مُسْوَدَّاتٌ

(ابواب ثلاثی مجرد، اجوف یائی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، بروزن فَعَلَ یَفعِلُ چون اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بَاعَ، یَبِیْعُ، بَیْعًا، فھوبَائِعٌ، وَبِیْعَ، یُبَاعُ، بَیْعًا، فذاک،مَبِیْعٌ،لَم یَبِعْ لَمْ یُبَعْ، لَایَبِیْعُ لَایُبَاعُ لَنْ یَّبِیْعَ لَنْ یُّبَاعَ، الامرمنه بِعْ لِتُبَعْ، لِیَبِعْ لِیُبَعْ، والنھی عنه لَاتَبِعْ لَاتُبَعْ، لَایَبِعْ لَایُبَعْ، الظرف منه مَبِیْعٌ،مَبِیْعَان، مَبَایِعُ، مُبَیِّعٌ، والآلة منه، مِبْیَعٌ،مِبْیَعَان، مَبَایِعُ، مُبَیِّعٌ، مِبْیَعَةٌ، مِبْیَعَتَان، مَبَایِعُ، مُبَیِّعَةٌ، مِبْیَاعٌ، مِبْیَاعَان، مَبَایِیْعُ، مُبَیِّیْعٌ،مُبَیِّیْعَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَبْیَعُ،اَبْیَعَان، اَبْیَعُوْنَ، اَبَایِعُ، اُبَیِّعٌ،و المؤنث منه بُوْعٰی، بُوْعَیَان، بُوْعَیَاتٌ، بُیَعٌ، بُیَیْعٰی،فعل التعجب منه مَااَبْیَعَهٗ، وَاَبْیِعْ بِهٖ،وَبُیْعَ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، بروزن فَعَلَ یَفعِلُ چون اَلغَیْطُ (گڑھا کھودنا)

غَاطَ، یَغُوْطُ،غَیْطًا،فھو غَائِطٌ، وَغِیْطَ،یُغَاطُ،غَیْطًا، فذاک مَغِیْطٌ، لَمْ یَغُطْ لَمْ یُغَطْ،لَایَغُوْطُ لَایُغَاطُ،لَنْ یَّغُوْطَ، لَنْ یُّغَاطَ، الامرمنه غُطْ لِتُغَطْ، لِیَغُطْ لِیُغَطْ، والنھی عنه لَاتَغُطْ لَاتُغَطْ، لَا یَغُطْ لَایُغَطْ،الظرف منه مَغَاطٌ، مَغَاطَان، مَغَایِطُ، مُغَیِّطٌ، والآلة منه مِغْیَطٌ، مِغْیَطَان،مَغَایِطُ، مُغَیِّطٌ،مِغْیَطَةٌ، مِغْیَطَتَان، مُغَایِطُ، مُغَیِّطَةٌ، مِغْیَاطٌ،مِغْیَاطَان، مَغَایِیْطُ،مُغَیِّیْطٌ،مُغَیِّیْطَةٌ،

افعل التفضيل للمذكر منه اَغْيَطُ، اَغْيَطَان، اَغْيَطُوْنَ، اَغَايِطُ، اُغَيِّطٌ والمؤنث منه غُوْطَى، غُوْطَيَان، غُوْطَيَاتٌ، غُيَطٌ، غُيَيْطَى، فعل التعجب منه مَااَغْيَطَهُ، وَاَغْيِطْ بِهٖ وغَيُطَ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ چون اَلطِّيْبُ (عمدہ ہونا)

طَابَ، يَطَابُ، طِيْبًا، فهو طَائِبٌ، وَطِيْبَ، يُطَابُ، طِيْبًا، فذاك مَطِيْبٌ، لَمْ يَطَبْ لَمْ يُطَبْ، لَايَطَابُ لَايُطَابُ، لَنْ يَطَابَ لَنْ يُطَابَ، الامر منه طَبْ، لِتُطَبْ، لِيَطَبْ لِيُطَبْ والنهي عنه لَاتَطَبْ لَاتُطَبْ، لَايَطَبْ لَايُطَبْ، الظرف منه مَطَابٌ، مَطَابَان، مَطَايِبُ، مُطَيِّبٌ، والآلة منه مِطْيَبٌ، مِطْيَبَان، مَطَايِبُ، مُطَيِّبٌ، مِطْيَبَةٌ، مِطْيَبَتَان، مَطَايِبُ، مُطَيِّبَةٌ، مِطْيَابٌ، مِطْيَابَان، مَطَايِيْبُ، مُطَيِّيْبٌ، و مُطَيِّيَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَطْيَبُ، اَطْيَبَان اَطْيَبُوْنَ، اَطَايِبُ، اُطَيِّبٌ، والمؤنث منه طُوْبٰى، طُوْبَيَان، طُوْبَيَاتٌ، طُيَبٌ، طُيَيْبٰى، فعل التعجب منه مَااَطْيَبَهٗ، و اَطْيِبْ بِهٖ، وطَيُبَ

(ابواب ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن اِفْعَالٌ چون اَلْاِطَارَةُ (اڑانا)

اَطَارَ، يُطِيْرُ، اِطَارَةً، فهو مُطِيْرٌ، وَاُطِيْرَ، يُطَارُ، اِطَارَةً، فذاك

مُطَارٌ، لَمْ يُطِرْ لَمْ يُطِرْ، لَايُطِيْرُ لَايُطَارُ، لَنْ يُّطِيْرَ لَنْ يُّطَارَ، الامرمنه، اَطِرْ لِتُطَرْ، لِيُطِرْ، لِيُطَرْ، والنهي عنه لَاتُطِرْ، لَاتُطَرْ، لَايُطِرْ، لَايُطَرْ، الظرف منه، مُطَارٌ، مُطَارٌ، مُطَارَانِ، مُطَارَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن تَفْعِيْلٌ چون اَلتَّطْيِيْبُ (خوشبولگانا)

طَيَّبَ، يُطَيِّبُ، تَطْيِيْبًا، فهو مُطَيِّبٌ، وَطُيِّبَ، يُطَيَّبُ، تَطْيِيْبًا، فذاك مُطَيَّبٌ، لَمْ يُطَيِّبْ لَمْ يُطَيَّبْ، لَا يُطَيِّبُ لَا يُطَيَّبُ، لَنْ يُّطَيِّبَ لَنْ يُّطَيَّبَ، الامرمنه، طَيِّبْ، لِتُطَيَّبْ، لِيُطَيِّبْ لِيُطَيَّبْ، والنهي عنه لَاتُطَيِّبْ لَاتُطَيَّبْ، لَايُطَيِّبْ لَايُطَيَّبْ، الظرف منه، مُطَيَّبٌ، مُطَيَّبَانِ، مُطَيَّبَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُبَايَعَةُ (ایک دوسرے سے خرید وفروخت کرنا)

بَايَعَ، يُبَايِعُ، مُبَايَعَةً، فهو مُبَايِعٌ، وَبُوْيِعَ، يُبَايَعُ، مُبَايَعَةً، فذاك مُبَايَعٌ، لَمْ يُبَايِعْ لَمْ يُبَايَعْ، لَايُبَايِعُ لَايُبَايَعُ، لَنْ يُّبَايِعَ لَنْ يُّبَايَعَ، الامرمنه بَايِعْ لِتُبَايَعْ، لِيُبَايِعْ، لِيُبَايَعْ، والنهي عنه، لَاتُبَايِعْ لَاتُبَايَعْ، لَايُبَايِعْ لَايُبَايَعْ، الظرف منه مُبَايَعٌ، مُبَايَعَانِ، مُبَايَعَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن تَفَعُّلٌ چون اَلتَّحَيُّرُ (حیران ہونا)

تَحَيَّرَ، يَتَحَيَّرُ، تَحَيُّرًا، فهو مُتَحَيِّرٌ، وَتُحُيِّرَ، يُتَحَيَّرُ، تَحَيُّرًا،

فذاک مُتَحَيِّرٌ، لَمْ يَتَحَيَّرْ لَمْ يُتَحَيَّرْ، لَا يَتَحَيَّرُ لَا يُتَحَيَّرُ، لَنْ يَّتَحَيَّرَ لَنْ يُّتَحَيَّرَ، الامر منه، تَحَيَّرْ لِتُتَحَيَّرْ، لِيَتَحَيَّرْ لِيُتَحَيَّرْ، والنهى عنه لَاتَتَحَيَّرْ لَاتُتَحَيَّرْ، لَايَتَحَيَّرْ لَايُتَحَيَّرْ، الظرف منه مُتَحَيَّرٌ، مُتَحَيَّرَانِ، مُتَحَيَّرَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن تفاعُلُ چون اَلتَّزَايُدُ (زیادہ کرنا)

تَزَايَدَ، يَتَزَايَدُ، تَزَايُدًا، فهو مُتَزَايِدٌ، وَتُزُوِيدَ، يُتَزَايَدُ، تَزَايُدًا، فذاک مُتَزَايَدٌ، لَمْ يَتَزَايَدْ، لَمْ يُتَزَايَدْ، لَا يَتَزَايَدُ، لَا يُتَزَايَدُ، لَنْ يَّتَزَايَدَ، لَنْ يُّتَزَايَدَ، الامر منه تَزَايَدْ، لِتُتَزَايَدْ، لِيَتَزَايَدْ، لِيُتَزَايَدْ، والنهى عنه لَاتَتَزَايَدْ لَاتُتَزَايَدْ، لَايَتَزَايَدْ، لَايُتَزَايَدْ، الظرف منه مُتَزَايَدٌ، مُتَزَايَدَانِ، مُتَزَايَدَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن اِفْتِعَالُ چون اَلْاِخْتِيَارُ (پسند ہونا)

اِخْتَارَ، يَخْتَارُ، اِخْتِيَارًا، فهو مُخْتَارٌ وَاُخْتِيرَ، يُخْتَارُ، اِخْتِيَارًا، فذاک مُخْتَارٌ، لَمْ يَخْتَرْ لَمْ يُخْتَرْ، لَايَخْتَارُ لَايُخْتَارُ، لَنْ يَّخْتَارَ لَنْ يُّخْتَارَ، الامر منه اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ، لِيَخْتَرْ لِيُخْتَرْ، والنهى عنه لَاتَخْتَرْ لَاتُخْتَرْ، لَايَخْتَرْ لَايُخْتَرْ، الظرف منه، مُخْتَارٌ، مُخْتَارَانِ، مُخْتَارَاتٌ

باب ہفتم: صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن اِنفِعَالُ چون اَلاِنقِیَاسُ (اندازہ ہونا)

اِنقَاسَ، یَنقَاسُ، اِنقِیَاسًا، فهو مُنقَاسٌ، وَاُنقِیسَ، یُنقَاسُ، اِنقِیَاسًا فذاک مُنقَاسٌ، لَمْ یَنقَسْ لَمْ یُنقَسْ، لَایَنقَاسُ لَا یُنقَاسُ، لَنْ یَّنقَاسَ لَنْ یُّنقَاسَ، الامر منه اِنقَسْ لِتُنقَسْ، لِیَنقَسْ لِیُنقَسْ والنهی عنه لَاتَنقَسْ لَاتُنقَسْ، لَایَنقَسْ لَایُنقَسْ، الظرف منه مُنقَاسٌ، مُنقَاسَانِ، مُنقَاسَاتٌ

باب ہشتم: صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن اِستِفعَالُ چون اَلاِستِفَادَۃُ (فائدہ حاصل کرنا)

اِستَفَادَ، یَستَفِیدُ، اِستِفَادَةً، فهو مُستَفِیدٌ وَاُستُفِیدَ، یُستَفَادُ، اِستِفَادَةً، فذاک مُستَفَادٌ، لَمْ یَستَفِدْ، لَمْ یُستَفَدْ، لَا یَستَفِیدُ، لَا یُستَفَادُ، لَنْ یَّستَفِیدَ، لَنْ یُّستَفَادَ، الامر منه اِستَفِدْ، لِتُستَفَدْ، لِیَستَفِدْ لِیُستَفَدْ، والنهی عنه لَاتَستَفِدْ، لَاتُستَفَدْ، لَایَستَفِدْ، لَایُستَفَدْ، الظرف منه مُستَفَادٌ، مُستَفَادَانِ، مُستَفَادَاتٌ

باب نہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن اِفعِلَالُ چون اَلاِبیِضَاضُ (سفید ہونا)

اِبیَضَّ، یَبیَضُّ، اِبیِضَاضًا، فهو مُبیَضٌّ، وَاُبیُضَّ، یُبیَضُّ، اِبیِضَاضًا، فذاک مُبیَضٌّ، لَمْ یَبیَضَّ لَمْ یَبیَضِ لَمْ یَبیَضِضْ، لَمْ

يُبْيَضُّ لَمْ يُبْيَضِّ، لَمْ يُبْيَضَضْ، لَايَبْيَضُّ، لَايُبْيَضُّ، لَنْ يَّبْيَضَّ لَنْ يُّبْيَضَّ، الامر منه اِبْيَضَّ اِبْيَضِّ اِبْيَضِضْ، لِتُبْيَضَّ، لِتُبْيَضِّ، لِتُبْيَضَضْ، لِيَبْيَضَّ لِيَبْيَضِّ، لِيَبْيَضِضْ، لِيُبْيَضَّ لِيُبْيَضِّ، لِيُبْيَضَضْ، والنهى عنه لَاتَبْيَضَّ لَاتَبْيَضِّ، لَاتَبْيَضِضْ، لَاتُبْيَضَّ لَاتُبْيَضِّ، لَاتُبْيَضَضْ، لَايَبْيَضَّ لَايَبْيَضِّ، لَايَبْيَضِضْ، لَايُبْيَضَّ لَايُبْيَضِّ، لَايُبْيَضَضْ، الظرف منه مُبْيَضٌّ، مُبْيَضَّانِ، مُبْيَضَّاتٌ

باب دہم: صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن اِفْعِيلَالٌ چون اَلْاِبْيِيضَاضُ (سفید ہونا)

اِبْيَاضَّ، يَبْيَاضُّ، اِبْيِيضَاضًا، فهو مُبْيَاضٌّ، وَاُبْيُوضَّ، يُبْيَاضُّ، اِبْيِيضَاضًا، فذاك مُبْيَاضٌّ، لَمْ يَبْيَاضَّ لَمْ يَبْيَاضِّ لَمْ يَبْيَاضِضْ، لَمْ يُبْيَاضَّ لَمْ يُبْيَاضِّ لَمْ يُبْيَاضَضْ، لَايَبْيَاضُّ، لَايُبْيَاضُّ، لَنْ يَّبْيَاضَّ لَنْ يُّبْيَاضَّ، الامر منه اِبْيَاضَّ اِبْيَاضِّ اِبْيَاضِضْ، لِتُبْيَاضَّ، لِتُبْيَاضِّ، لِتُبْيَاضَضْ، لِيَبْيَاضَّ لِيَبْيَاضِّ، لِيَبْيَاضِضْ، لِيُبْيَاضَّ لِيُبْيَاضِّ، لِيُبْيَاضَضْ، والنهى عنه، لَاتَبْيَاضَّ لَاتَبْيَاضِّ، لَاتَبْيَاضِضْ، لَاتُبْيَاضَّ لَاتُبْيَاضِّ، لَاتُبْيَاضَضْ، لَايَبْيَاضَّ لَايَبْيَاضِّ، لَايَبْيَاضِضْ، لَايُبْيَاضَّ لَايُبْيَاضِّ، لَايُبْيَاضَضْ، الظرف منه مُبْيَاضٌّ، مُبْيَاضَّانِ، مُبْيَاضَّاتٌ

پانچوں باب

ناقص

(قوانین وابواب ناقص)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ، چون اَلدُّعاءُ وَالدَّعْوَةُ (بلانا)

بیت

دعوت اندر مہمانی دعوت است اندرنسب
دعوت اندر حرب باشد اے بزرگے باحسب

شعر کا مطلب:

اس شعر میں منصف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو بیان فرمایا ہے کہ جس طرح اس باب کا مصدر دُعَاءً آتا ہے، اسی طرح اس باب کے مصدر دَعْوَتْ، دِعْوَتْ اور دُعْوَتْ بھی آتے ہیں اگر دال پر فتح یعنی دَعْـوَتْ ہوتو اس کا معنی کسی کو کھانے کی دعوت دینا، اگر دال کا کسرہ یعنی دِعْوَتْ ہوتو معنی ہوگا کسی کے نسب کا دعویٰ کرنا اور اگر دال کا ضمہ یعنی دُعْوَت ہو تو معنی ہوگا کہ کسی کو میدان جنگ میں مقابلے کی دعوت دینا۔

دَعَا، یَدْعُوْ، دُعَاءً، فهو دَاعٍ ودُعِیَ، یُدْعٰی، دُعَاءً، فذاک مَدْعُوٌّ، لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ، لَایَدْعُوْ، لَایُدْعٰی، لَنْ یَّدْعُوَ، لَنْ یُّدْعٰی، الامر منه اُدْعُ لِتُدْعَ، لِیَدْعُ لِیُدْعَ، والنهی عنه لَاتَدْعُ لَاتُدْعَ، لَایَدْعُ لَایُدْعَ، الظرف منه مَدْعًی، مَدْعَیَانِ، مَدَاعٍ، ومُدَیْعٍ، والآلة منه مِدْعًی، مِدْعَیَانِ، مَدَاعٍ، ومُدَیْعٍ، مِدْعَاةٌ، مِدْعَاتَانِ، مَدَاعٍ، و مُدَیْعِیَةٌ، مِدْعَاءٌ، مِدْعَاءَ انِ، مَدَاعِیُّ، ومُدَیْعِیَّةٌ، وافعل التفضیل للمذکر منه اَدْعٰی، اَدْعَیَانِ، اَدْعُوْنَ، اَدَاعٍ، واُدَیْعٍ والمؤنث منه دُعْیٰ، دُعْیَیَانِ، دُعْیَیَاتٌ، دُعًی، دُعَیٌّ

تعلیل: دُعَاءٌ دراصل دُعَاوٌ بود، واو واقع شد بعد از الف زائده، برطرف آن را به همزه بدل کردند تا دُعَاءٌ شد۔

تعلیل: دُعَاءٌ اصل میں دُعَاوٌ تھا، واؤ کلمے کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوا اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو دُعَاءٌ ہو گیا۔

﴿قانون (۵۸)...... دُعَاءٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واو ویاء که واقع شود بعد الف زائده برطرف یا در حکم طرف، آن را به همزه بدل کنند وجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے دُعَاءٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو الف زائدہ کے بعد کنارے پر یا کنارے کے حکم میں واقع ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** واؤ اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ اور یاء الف کے بعد ہو، احترازی مثال دَعْوٌ، رَمْیٌ کیونکہ یہاں الف کے بعد نہیں ہیں۔

شرط (۲) واؤ اور یاء الف زائدہ کے بعد ہوں، احترازی مثال وَاوٌ، وَایٌ کیونکہ یہ الف زائدہ نہیں ہیں۔

شرط (۳) واؤ اور یاء کنارے پر ہوں یا کنارے کے حکم میں ہو یعنی حقیقتاً کلمے کے آخر میں ہو یا ان کے بعد ایسا کوئی حرف ہو جو کلمے سے جدا ہو سکے، احترازی مثال عَـداوَتٌ، شِکَایَتٌ کیونکہ یہاں نہ کنارہ ہے نہ کنارے کا حکم ہے۔

مطابقی مثالیں: حقیقی کلمے کے آخر میں ہوں، جیسے دُعَاوٌ کو دُعَاءٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکماً کلمے کے آخر میں ہو جیسے مِدْعَاوَانِ اور مِرْمَایَانِ کو مِدْعَاءَانِ اور مِرْمَاءَانِ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: دُعِیَ در اصل دُعِوَ بود، واو واقع شد در مقابلہ لام کلمہ وماقبلش مکسور آن را بیا بدل کردند تا از دُعِوَ دُعِیَ شد۔

تعلیل: دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا واؤ لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہوا، اس کا ماقبل مکسور تھا، اس کو یاء سے بدل دیا تو دُعِوَ سے دُعِیَ گیا۔

﴿قانون (۵۹)......دُعِیَ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر واو کہ واقع شود مقابلہ لام کلمہ وماقبل او مکسور باشد آن واو رابیاء بدل کنند وجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے دُعِیَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۲) **حکم:** حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال رُمِیَ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قُـوِلَ کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۳) ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال اِسْتَوْقَدَ کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

(٦) **مطابقی مثال**: دُعِوَ کو دُعِیَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

قانون (٦٠)...... دُعَاوالا قانون

عبارت قانون: هر یا که واقع شود در آخر فعل مفتوح بفتح غیر اعرابی وماقبلش مکسور باشد، کسره ماقبلش را بفتح بدل کرده جوازاً، یارا لف بدل کنند وجوبًا، بر لغت بنی طے۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام اس قانون کا نام ہے دُعَا والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر یاء جو فعل کے آخر میں واقع ہو اور فتح غیر اعرابی کے ساتھ مفتوح ہو، اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس کے ماقبل کے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کرنا جائز ہے اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، بنی طے کی لغت میں۔

(۳) **حکم**: یاء کے ماقبل کے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کرنا جائز ہے اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چھ شرطیں ہیں، پانچ وجودی، ایک عدمی سب کی سب ناقص۔

شرط (۱) یاء ہو، احترازی مثال اِسْتَوْقَدَ کیونکہ یہاں واؤ ہے۔
شرط (۲) یاء آخر میں ہو، احترازی مثال بُیِعَ کیونکہ یہاں درمیان میں ہے۔
شرط (۳) یاء فعل کے آخر میں ہو، احترازی مثال فِھِیَ کیونکہ یہاں اسم ہے۔
شرط (۴) مفتوح ہو، احترازی مثال تَبَیَّنُ کیونکہ یہاں مضموم ہے۔
شرط (۵) فتح غیر اعرابی کے ساتھ ہو (یعنی یاء کا فتح کسی عامل کی وجہ سے نہ ہو) احترازی مثال لَنْ یَّرْمِیَ کیونکہ یہاں فتح اعرابی ہے۔
شرط (۶) ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال رَمَا جو اصل میں رَمَیَ تھا کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں**: دُعَا، رُمَا جو اصل میں دُعِیَ، رُمِیَ تھے۔

تعلیل: یَدْعُوْ الخ دراصل یَدْعُوُ الخ بود، ضمه بر واو ثقیل بود، آن را انداختند تا از یَدْعُوُ الخ یَدْعُوْ الخ بود

تعلیل: یَدْعُوْ الخ اصل میں یَدْعُوُ الخ تھا، ضمہ واو پر ثقیل تھا اس کو گرادیا تو یَدْعُوُ الخ سے یَدْعُوْ الخ ہو گیا۔

قانون (۶۱)...... یَدْعُوْ، یَرْمِیْ والا قانون

عبارت قانون: ہر واو ویا مضموم یا مکسور که واقع شود بمقابله لام کلمه بعد از ضمه وکسره حرکت آن را حذف مے کنند وجوباً بشرطیکه یا درمیان کسره وواؤ وواؤ درمیان ضمه ویا نه باشد، آن واو ویاء بدل از همزه با بدال جوازی وحرکتش منقول از همزه نه باشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمے کے مقابلے میں ضمہ اور کسرہ کے بعد واقع ہو، یعنی واؤ ضمہ کے بعد اور یاء کسرہ کے بعد تو ایسی واؤ اور یاء کو گرانا واجب اور ضروری ہے، بشرطیکہ یاء کسرہ اور واؤ کے درمیان اور واؤ ضمہ اور یاء کے درمیان نہ ہو اور وہ واؤ اور یاء قانون جوازی کے ساتھ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو اور ان کی حرکت ہمزہ سے نقل شدہ نہ ہو۔

(۳) **حکم**: واؤ اور یاء کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم چھ شرطیں ہیں، تین وجودی، تین عدمی، سب کی سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہو، احترازی مثال یَدْعُوَانِ، یَرْمِیَانِ کیونکہ یہاں مفتوح ہے۔

شرط (۲) واؤ اور یاء لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قُوِلَ، بُیِعَ کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہیں۔

شرط (۳) ضمہ اور کسرہ کے بعد ہوں، احترازی مثال یُدْعَوُ، یُرْمَیُ کیونکہ یہاں فتح کے بعد ہیں۔

شرط (۴) یاء کسرہ اور واؤ کے درمیان اور واؤ ضمہ اور یاء کے درمیان نہ ہو، ورنہ نقل حرکت یعنی قِیْلَ، بِیْعَ والا قانون لگے گا، احترازی مثال تَدْعُوِیْنَ، رَامِیُوْنَ کیونکہ پہلی مثال میں واؤ ضمہ اور یاء کے درمیان اور دوسری میں یاء کسرہ اور واؤ کے درمیان ہے۔

شرط (۵) واؤ اور یاء قانون جوازی کے ساتھ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی مثال سُئِلَ، یَسْتَهْزِئُ جو اصل میں سُوِلَ، یَسْتَهْزِیُ تھے، یہاں واؤ اور یاء قانون جوازی سے ہمزہ سے تبدیل شدہ ہیں، ہاں اگر قانون وجوبی کے ساتھ تبدیل شدہ ہوں تو قانون جاری ہوگا، جیسے جَاءٍ جو اصل میں جَائِیٌ تھا قَائِلٌ والے قانون کے تحت یاء کو ہمزہ

سے تبدیل کو دیا تو جَائِئٌ ہوگیا پھر دو ہمزہ جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا مکسور تھا، تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو جَائِیٌ ہوگیا، یاء پر ضمہ ثقیل تھا تو اسی قانون کے تحت اس کو گرادیا پھر التقائے ساکنین ہوگیا، پہلا مدہ تھا، اس کو گرادیا، تو جَاءٍ ہوگیا۔

شرط (۶) واؤ اور یاء کی حرکت ہمزہ سے منقول شدہ نہ ہو، احترازی مثال یَسُوْ جو اصل میں یَسْوُءُ تھا۔

(۶) مطابقی مثالیں: یَدْعُوْ، یَرْمِیْ جو اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ تھے۔

تعلیل: یُدْعٰی الخ دراصل یُدْعَوُ بود، واو بود درجائے ثالث واکنون رابع گشت حرکت ماقبلش مخالف او شد آن رابیابدل کرده بالف بدل کردند، تااز یُدْعَوُ الخ یُدعٰی الخ شد۔

تعلیل: یُدْعٰی الخ اصل میں یُدْعَوُ تھا، ضمہ واؤ پر ثقیل تھا۔ واؤ (ماضی میں) تیسری جگہ پر اور اب چوتھی جگہ پہنچ گئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی اس کو یاء سے بدل دیا تو یُدْعَوُ الخ سے یُدْعٰی الخ ہوگیا۔

﴿قانون (۶۲)......یُدْعٰی، یُرْضٰی والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر واو کہ واقع شود سیوم جا چون صَائِدٌ شوود، حرکت ماقبلش مخالفش شود آن را بیا بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے یُدْعٰی، یُرْضٰی والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو تیسری جگہ واقع ہو اور پھر ترقی کر کے چوتھی جگہ یا اس سے بھی آگے بڑھ چکی ہو، اس سے ماقبل کی حرکت بھی

اس کے مخالف ہوتو ایسی واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) حکم واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال یَرْمِیْ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) تیسری جگہ واقع ہو اور ترقی کر کے آگے پہنچ چکی ہو، احترازی مثال دَعَوْنَ کیونکہ یہاں تیسری جگہ ہے اور ترقی نہیں کی ہے۔

شرط (۳) اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو، احترازی مثال یَدْعُوْ کیونکہ یہاں ماقبل کی حرکت موافق ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: یُدْعٰی جو اصل میں یُدْعَوُ تھا، پہلے اسی قانون کے تحت واؤ کو یاء سے تبدیل کیا، پھر قَالَ بَاعَ والے قانون کے تحت یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُدْعٰی ہوگیا۔

تعلیل: دُعَـاةٌ دراصل دَعَوَةٌ بود واؤ را بالف بدل کردند، فتح فاکلمه را بضمه بدل کردند تاکه ملتبس نه شود، بِصَلوٰةٍ وزَکوٰةٍ وَ قَنَوَاةٍ که ایشان مفرد اند، تا از دَعَوَةٌ دُعَاةٌ شد۔

تعلیل: دُعَاةٌ اصل میں دَعَوَةٌ تھا، واؤ کو الف سے بدل دیا، فاکلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تاکہ التباس نہ ہو صَلوٰةٍ، زَکوٰةٍ اور قَنَوَاةٍ سے کیونکہ یہ مفرد ہیں تو دَعَوَةٌ سے دُعَاةٌ ہوگیا۔

﴿قانون (۶۳)......دُعَاةٌ، رُمَاةٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر جمع مکسر از ناقص که بروزن فَعَلَةٌ باشد، فا کلمه اورا حرکت ضمه مے دهند وجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام اس قانون کا نام ہے دُعَاةٌ، رُمَاةٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ناقص کا ہر وہ جمع مکسر کا صیغہ جو فَعَلَةٌ کے وزن پر ہو تو اس کے فاکلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: حکم یہ ہے کہ فاکلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چار شرطیں ہیں۔

شرط (۱) جمع ہو، احترازی مثال دَاعِوٌ کیونکہ یہ مفرد ہے۔

شرط (۲) جمع مکسر ہو، احترازی مثال، دَاعُوْنَ، رَامُوْنَ کیونکہ یہ جمع مذکر سالم ہیں۔

شرط (۳) ناقص کا جمع مکسر ہو، احترازی مثال وَعَدَةٌ، قَوَلَةٌ کیونکہ یہ مثال اور اجوف کی جمع ہیں۔

شرط (۴) فَعَلَةٌ وزن پر ہو، احترازی مثال دُعَّاءٌ، دُعَّی کیونکہ یہ فَعَلَةٌ کے وزن نہیں ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: دُعَاةٌ، رُمَاةٌ جو اصل میں دَعَوَةٌ، رَمَيَةٌ تھے۔

تعلیل: دِعِيٌّ دراصل دُعُوْوٌ بود، واو واقع شد درآخر اسم متمکن ماقبلش واو مده زائده بود، آن را بیا بدل کردند، تا از دُعُوْوٌ، دُعُوْیٌ پس واو و یاء در یك کلمه بهم آمدند نخستیں از ایشان ساکن بدل از چیزے نه بود، آن واو را یاء کرده دریاء ادغام کردند، تا از دُعُوْیٌ، دُعُيٌّ شد، پس یاء واقع شد درآخر اسم متمکن ماقبلش مضموم ضمه ماقبلش را بکسره بدل کردند، تا از دُعُيٌّ، دُعِيٌّ شد پس ضمه اولی را نیز بکسره بدل کردند برائے مناسبت ثانی یائے تا از دُعِيٌّ، دِعِيٌّ شد۔

تعلیل: دِعِيٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا واو واقع ہوا، اسم متمکن کے آخر میں، اس کا

ماقبل واؤ مدہ زائدہ تھا، اس کو یاء سے بدل دیا تو دُعُوْوٌ سے دُعُوْيٌ ہو گیا، پھر یاء اور واؤ ایک کلمے میں اکھٹے آ گئے، ان میں سے پہلا ساکن کسی چیز سے تبدیل شدہ نہیں تھا، اس واؤ کو یاء اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو دُعُوْيٌ سے دُعُيٌّ ہو گیا پھر یاء اسم متمکن کے آخر میں واقع ہوئی، اس کا ماقبل مضموم تھا، تو اس کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو دُعُيٌّ سے دُعِيٌّ ہو گیا، پھر پہلے ضمہ کو بھی کسرہ سے بدل دیا، دوسرے کسرہ سے مناسبت کے لئے تو دُعِيٌّ سے دِعِيٌّ ہو گیا۔

قانون (۶۴)......دِعِيٌّ (۱) والا قانون

عبارت قانون: هرو اولازم غير بدل از همزه كه واقع شود در آخر اسم متمكن ما قبلش مضموم باشد يا واو مده زائده باشد درجمع آن رابيا بدل كنند وجوبًا ودر مفرد مانع از وجوب اعلال است آن واو مده زائده مگر وقتيكه ما قبلش ديگر واؤ متحرك باشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے دِعِيٌّ (۱) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو لازمی ہو، ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، اسم متمکن کے آخر میں ہو، اس کا ماقبل مضموم ہو یا واؤ مدہ زائدہ ہو، پھر یہ واؤ جمع میں ہو گی یا مفرد میں اگر جمع میں ہو تو دونوں صورتوں میں اس کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر مفرد میں ہو اور ماقبل مضموم ہو تو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر ماقبل واؤ مدہ زائدہ ہو تو واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے، ہاں اگر واؤ کا ماقبل مدہ زائدہ ہو اور اس مدہ زائد کا ماقبل دوسری واؤ مضموم ہو تو پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا

واجب ہوگا۔

(۳) حکم : اس قانون کے دو حکم ہیں:

حکم (۱) واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی نو شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال دُمُوِیٌّ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) لازمی ہو احترازی مثال ضَارِبُوْ جو اصل میں ضَارِبٌ تھا کیونکہ یہاں عارضی ہے۔

شرط (۳) ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی کُفُوًا کیونکہ یہاں ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۴) آخر میں ہو، احترازی مثال قُوُوْلٌ کیونکہ یہاں واؤ آخر میں نہیں ہے۔

شرط (۵) اسم کے آخر میں ہو، احترازی مثال یَدْعُوْ کیونکہ یہاں فعل کے آخر میں ہے۔

شرط (۶) اسم متمکن کے آخر میں ہو، احترازی مثال هُوَ کیونکہ یہاں اسم غیر متمکن کے آخر میں ہے۔

شرط (۷) ماقبل مضموم ہو، احترازی مثال قَوْلٌ، مَدْعَوٌّ کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

شرط (۸) ماقبل واؤ مدہ زائدہ ہو، احترازی مثال دُعَوٌّ کیونکہ یہاں ماقبل واؤ مدہ زائد نہیں۔

شرط (۹) واؤ مدہ زائد جمع میں ہو، احترازی مثال مَدْعُوٌّ

حکم (۲) واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اس حکم کی بھی نو شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو۔

شرط (۲) لازمی ہو۔

شرط (۳) [illegible] ہ سے تبدیل شدہ ہو۔

شرط (۴) آخر میں ہو۔

شرط (۵) اسم کے آخر میں ہو۔

شرط (۶) اسم متمکن کے آخر میں ہو۔

شرط (۷) ماقبل مضموم نہ ہو، احترازی مثال دُخُوٌّ کیونکہ یہاں ماقبل مضموم ہے۔

شرط (۸) ماقبل واؤ مدہ زائدہ ہو، احترازی مثال یَدْعُوْ کیونکہ یہاں ماقبل واؤ مدہ زائد نہیں ہے۔

شرط (۹) مفرد میں ہو، احترازی مثال دُعُوْوٌ کیونکہ یہ جمع کا صیغہ ہے۔

(۶) **مطابقی** : (۱) جمع میں ہو اور ماقبل مضموم ہو، جیسے دُخُوٌّ کو دُخِیٌّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۲) جمع میں ہو اور ماقبل واؤ مدہ زائد ہو، جیسے دُعُوْوٌ پہلے اسی قانون کے تحت دُعُوْیٌ ہوا، پھر سَیِّدٌ والے قانون کے تحت دُعُیٌّ ہوا پھر دِعِیٌّ (۲) والے قانون کے تحت دُعِیٌّ پڑھنا واجب اور دِعِیٌّ پڑھنا جائز ہے۔

(۳) مفرد میں ہو اور ماقبل مضموم ہو جیسے تَبَنُّوٌ کو تَبَنُّیٌ پڑھنا پھر دِعِیٌّ (۲) والے قانون کے تحت تَبَنِّیٌ ہوا پھر یَدْعُوْ، یَرْمِیْ والے قانون کے تحت تَبَنِّیْنٌ ہوا، پھر التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ کے دوسرے حکم کے تحت تَبَنٍّ ہوا۔

(۴) مفرد میں ہو اور ماقبل واؤ مدہ زائدہ کا ماقبل دوسری واؤ متحرکہ ہو، جیسے مَقْوِیٌّ جو اصل میں مَقْوُوْوٌ تھا، پہلے اسی قانون کے تحت مَقْوُوْیٌ ہو پھر سَیِّدٌ والے قانون کے تحت مَقْوُیٌّ ہوا دِعِیٌّ (۲) والے قانون کے تحت مَقْوِیٌّ ہوا۔

(۵) مفرد میں ہو اور ماقبل واؤ مدہ زائدہ کا ماقبل دوسری واؤ متحرکہ نہ ہو، جیسے مَدْعُوْوٌ پہلے اسی قانون کے تحت مَدْعُوْیٌ ہوا، پھر سَیِّدٌ والے قانون کے تحت مَدْعُیٌّ ہوا، پھر دِعِیٌّ (۲) والے قانون کے تحت مَدْعِیٌّ ہوا۔

﴿قانون (٦٥)......دِعِیٌّ (٢) والا قانون﴾

عبارت قانون: هر یا مشدد یا مخفف که واقع شود درآخر اسم متمکن ماقبلش اگر یك حرف مضموم باشد ضمه آن را بکسره بدل کنند وجوبًا واگر دو باشد چون دُعُیٌّ ضمه متصل راوجوبًا وغیر متصل را جوازاً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دونام ہیں (۱) دِعِیٌّ (۲) والا قانون (۲) یا مشدد ومخفف والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ یاء جو مشدد ہو یا مخفف، اسم متمکن کے آخر میں واقع ہو، اس کا ماقبل ایک حرف مضموم ہو تو اس کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر ماقبل میں دو حرف مضموم ہوں تو ضمہ قریبی کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور ضمہ بعیدی کو کسرہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

شرط (۱) یاء مخفف یا مشدد ہو، احترازی مثال کُفُوًا کیونکہ یہاں واو مخفف اور مشدد نہیں ہے۔

شرط (۲) یاء آخر میں ہو، احترازی مثال مَبِیْعٌ کیونکہ یہاں آخر میں نہیں ہے۔

شرط (۳) اسم کے آخر میں ہو، احترازی مثال یَرْمِیُ کیونکہ یہاں فعل کے آخر میں ہے۔

شرط (۴) یاء اسم متمکن کے آخر میں ہو، احترازی مثال فِهِیَ کیونکہ یہاں اسم غیر

متمکن کے آخر میں ہے۔

شرط (۵) ماقبل ایک حرف مضموم ہو، احترازی مثال رُخُیٌّ کیونکہ یہاں ماقبل دو حرف مضموم ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: تَبْنُیٌ کو تَبْنٍ اور مَقْوُیٌّ کو مَقْوِیٌّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) یاء کے ماقبل کے ضمہ متصل کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور غیر متصل کو کسرہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اس حکم کی بھی پانچ شرطیں ہیں، چار سابقہ اور پانچویں یہ ہے کہ یاء سے پہلے دو حرف مضموم ہوں، احترازی مثال تَبْنُیٌ کیونکہ یہاں ماقبل ایک حرف مضموم ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: دُعُیٌّ کو دُعِیٌّ پڑھنا واجب اور دِعِیٌّ پڑھنا جائز ہے اور رُخُیٌّ کو رُخِیٌّ پڑھنا واجب اور رِخِیٌّ پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل: دَوَاعٍ دراصل دَوَاعِوٌ بود، واؤ واقع شد بجائے لام کلمه ماقبلش مکسور، آن را بیا بدل کردند تا از دَوَاعِوٌ، دَوَاعِیٌ شد پس ضمه بریا ثقیل بود، آن را انداختند، پس التقائے ساکنین شد میان یا ونون تنوین مقدره اول ایشان مده بود، آن را حذف کردند تا از دَوَاعِیُ، دَوَاعٍ شد۔

تعلیل: دَوَاعٍ اصل میں دَوَاعِوٌ تھا، واؤ لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوا اس کا ماقبل مکسور تھا، اس کو یاء سے بدل دیا تو دَوَاعِوٌ سے دَوَاعِیٌ ہوگیا، پھر ضمہ یاء پر ثقیل تھا اس کو گرادیا تو التقائے ساکنین ہوگیا یاء اور نون تنوین مقدرہ کے درمیان، ان میں سے پہلا مدہ تھا، اس کو حذف کردیا تو دَوَاعِیْنْ، دَوَاعٍ ہوگیا۔

تعلیل: لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ الخ را از یَدْعُوْ، یُدْعٰی الخ بنا کردند،

یَدْعُوْ، یُدْعٰی الخ فعل مضارع بودند چون خواستند کہ فعل جحد بنا کنند لَمْ جازمہ جحد یہ در اولش درآوردہ بود آخرش را جزم کرد، علامت جزمی سقوط حرف علت شد در پنج پنج صیغہ وسقوط نونات اعرابیہ شد در ہفت ہفت صیغہ وسقوطِ چیزے نہ شد، در دو صیغہ زیرا کہ مبنی اند "وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرُہٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَیْهِ" تا از یَدْعُوْ و یُدْعٰی الخ لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ شدند۔

تعلیل: لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ الخ کو یَدْعُوْ، یُدْعٰی الخ سے بنایا ہے، یَدْعُوْ، یُدْعٰی الخ فعل مضارع ہے جب چاہا کہ فعل جحد بنائیں تو لَمْ جازمہ جحد یہ اس کے شروع میں لے آئے اس کے آخر کو جزم دے دیا، علامت جزمی سے حرف علت کا گرنا ہوا پانچ پانچ صیغوں میں اور نون اعرابی کا گرنا ہوا سات سات صیغوں میں اور کسی چیز کا گرنا نہ ہوا دو صیغوں میں اس لئے کہ وہ مبنی ہیں "وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرُہٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَیْهِ" تو یَدْعُوْا اور یُدْعٰی الخ لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ ہو گئے۔

قانون (۶۶)......لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ والا قانون

عبارت قانون: ہر حرف علت کہ واقع شد، در آخر فعل مضارع و قت دخول جوازم وبنا کردن امر حاضر معلوم حذف کردہ شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ حرف علت جو فعل مضارع کے آخر میں واقع ہو تو حروف جوازم کے داخل ہونے اور امر حاضر معلوم بناتے وقت ان کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم** : حرف علت کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** : اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) حرف علت آخر میں ہو، احترازی مثال يَقُوْلُ، يَبِيْعُ کیونکہ یہاں آخر میں نہیں ہے۔

شرط (۲) فعل کے آخر میں ہو، احترازی مثال مَدْعُوٌّ، مَرْمِيٌّ کیونکہ یہاں اسم کے آخر میں ہے۔

شرط (۳) فعل مضارع کے آخر میں ہو، احترازی مثال رُمِيَ، دُعِيَ کیونکہ یہاں ماضی کے آخر میں ہے۔

شرط (۴) حروف جوازم کے داخل ہونے کے وقت اور امر حاضر معلوم کے بناتے وقت ہو، احترازی مثال لَنْ يَّدْعُوَ، لَنْ يَّرْمِيَ کیونکہ یہاں نہ حروف جوازم داخل ہیں، نہ امر کی بناء ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: لَمْ يَدْعُوْ، لَمْ يَرْمِيْ، اُدْعُوْ، اِرْمِيْ اور اِرْضَى کو لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَرْمِ، اُدْعُ، اِرْمِ اور اِرْضَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: لِتُدْعَوُنَّ دراصل لِتُدْعَوُا بود چون نون تاکید ثقیله بدو متصل شد لِتُدْعَوْنَّ شد، پس التقائے ساکنین شدمیان واو ونون مدغم، چون اول ایشان غیر مده واو جمع بود آن را حرکت ضمه دادند، تا از لِتُدْعَوْنَّ، لِتُدْعَوُنَّ شد۔

تعلیل: لِتُدْعَوُنَّ اصل میں لِتُدْعَوُا تھا، جب نون تاکید ثقیلہ اس سے متصل ہوگیا تو لِتُدْعَوْنَّ ہوگیا، پھر التقائے ساکنین ہوگیا واؤ اور نون مدغم کے درمیان، ان میں سے پہلا غیر مدہ واؤ جمع تھا اس کو حرکت ضمہ دے دیا تو لِتُدْعَوْنَّ سے لِتُدْعَوُنَّ ہوگیا۔

تعلیل: لِتُدْعَيِنَّ دراصل لِتُدْعَيْ بود چون نون تاکید

ثقیله بدومتصل شد، لِتَدْعَيْنَّ شد پس التقائے ساکنین شد، میان یا ونون مدغم اول ایشان غیر مده یاء واحد بود، آن راکسره دادند تا از لِتَدْعَيْنَّ، لِتَدْعَيِنَّ شد۔

تعلیل: لِتُدْعَيِنَّ اصل میں لِتَدْعَىٰ تھاجب نون تاکید ثقیلہ اس سے متصل ہوگیا تو لِتَدْعَيْنَّ ہوگیا پھر التقائے ساکنین ہوگیا یاء اور نون مدغم کے درمیان، ان میں سے پہلا غیر مدہ یائے واحدہ تھا اس کو کسرہ دے دیا تو لِتَدْعَيْنَّ سے لِتُدْعَيِنَّ ہوگیا۔

قانون (٦٧)......التقائے ساکنین (٢)

یالِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَيِنَّ والاقانون

عبارت قانون: در التقائے ساکنین علیٰ غیر حده اگر ساکن اول غیر مده واوجمع باشد، آن را حرکت ضمه می دهند وجوباً واگر ساکن اوّل غیر مده یائے واحده باشد، آن را حرکت کسره می دهند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کانام: اس قانون کے دونام ہیں (۱) التقائے ساکنین (۲) والا قانون (۲) لِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَيِنَّ والاقانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ التقائے ساکنین علیٰ غیرہ حدہ میں اگر پہلا ساکن غیر مدہ واؤ جمع ہوتو اس کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے، جیسے لِتُدْعَوُنَّ اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ یائے واحدہ ہوتو اس کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے، جیسے لِتُدْعَيِنَّ

(۳) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) واوٗ جمع کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱) التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ ہو، احترازی مثال اُحْـمُـوْدٌّ کیونکہ یہ التقائے ساکنین علیٰ حدہ ہے۔

شرط (۲) پہلا ساکن غیر مدہ ہو، احترازی مثال اُدْعُــنَّ جو اصل میں اُدْعُــوْنَّ تھا کیونکہ یہاں پہلا ساکن مدہ ہے۔

شرط (۳) پہلا ساکن واوٗ جمع ہو، احترازی مثال لِتَــدْعَیِــنَّ کیونکہ یہاں واوٗ جمع نہیں ہے۔

حکم (۲) یائے واحدہ کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں۔

شرط (۱) التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ ہو، احترازی مثال سِیْرٌ کیونکہ یہاں التقائے ساکنین علیٰ حدہ ہے۔

شرط (۲) پہلا ساکن غیر مدہ ہو، احترازی مثال اُدْعِــنَّ جو اصل میں اُدْعِیْــنَّ تھا کیونکہ یہاں پہلا ساکن مدہ ہے۔

شرط (۳) پہلا ساکن یائے واحدہ ہو، احترازی مثال لِتُدْعَوُنَّ کیونکہ یہاں یائے واحدہ نہیں ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: خلاصہ قانون میں موجود ہیں۔

تعلیل: دُعَیٰ دراصل دُعْوٰی بود، واو واقع شد بجائے لام کلمه فُعْلٰی اسمی آن واورا بیا بدل کردند۔

تعلیل: دُعْیٰ اصل میں دُعْوٰی تھا، واوٗ فُعْلٰی اسمی میں لام کلمہ کی جگہ واقع ہوا، اس واوٗ کو یاء سے بدل دیا تو دُعْیٰ ہو گیا۔

﴿قانون (٦٨)......دُعْيَا، فَتْوٰی، تَقْوٰی والا قانون﴾

عبارت قانون: واؤ لام کلمه فُعْلٰی اسمی یاء می شود وجوبًا، ویاء لام کلمه فَعْلٰی اسمی واو می شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے، دُعْیَا، فَتْوٰی، تَقْوٰی والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ اس قانون کے دو حصے ہیں، پہلا حصہ شروع سے لے کر ویاء لام کلمہ تک اور دوسرا حصہ ویاء لام کلمہ سے لے کر آخر تک۔

پہلے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو فُعْلٰی اسمی کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال رُمْیٰ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قُوْلٰی، اُوْلٰی کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۳) فُعْلٰی اسمی ہو، احترازی مثال غُزْوٰی (بمعنی جنگ کرنے والی عورت) کیونکہ یہ فُعْلٰی صفتی ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** دُنْیَا، عُلْیَا جو اصل میں دُعْوَا، دُنْوَا، عُلْوَا تھے۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ ہر وہ یاء جو فَعْلٰی اسمی کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو اس یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم: یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط(۱) یاء ہو، احترازی مثال، دَعْوٰی کیونکہ یہاں واؤ ہے۔

شرط(۲) لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال بَیْعٰی کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط(۳) فَعْلٰی اسمی ہو، احترازی مثال صَیْدیٰ کیونکہ یہاں فُعْلٰی صفتی ہے۔

مطابقی مثالیں: تَقْوٰی، فَتْوٰی، کَرْوٰی اصل میں تَقْیَا، فَتْیَا، کَرْیَا تھے۔

(ابواب ناقص واوی، ثلاثی مجرد)

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص واوی

بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْجُثِیُّ (دوزانوں ہوکر بیٹھنا)

جَثٰی، یَجْثِیْ، جُثِیًّا، فهو جَاثٍ، وجُثِیَ یُجْثٰی، جُثِیًّا فذاک مَجْثِیٌّ، لَمْ یَجْثِ لَمْ یُجْثَ، لَا یَجْثِیْ لَا یُجْثٰی، لَنْ یَّجْثِیَ لَنْ یُّجْثٰی، الامر منه اِجْثِ لِتُجْثَ، لِیَجْثِ لِیُجْثَ والنهی عنه لَاتَجْثِ لَاتُجْثَ، لَایَجْثِ لَایُجْثَ، الظرف منه مَجْثًی، مَجْثَیَانِ، مَجَاثٍ، مُجَیْثٍ، والآلة منه، مِجْثًی، مِجْثَیَانِ، مَجَاثٍ، مُجَیْثٍ، مِجْثَاةٌ، مِجْثَاتَانِ، مَجَاثٍ، مُجَیْثِیَةٌ، مِجْثَاءٌ، مِجْثَائَانِ، مَجَاثِیُّ، مُجَیْثِیٌّ، مُجَیْثِیَّةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَجْثٰی، اَجْثَیَانِ، اَجْثَوْنَ، اَجَاثٍ، اُجَیْثٍ والمؤنث منه، جُثْیٰ، جُثْیَیَانِ جُثْیَیَاتٌ، جُثًا، جُثَیٌّ، فعل التعجب منه مَااَجْثَاهُ، وَاَجْثِیْ بِهٖ، جَثُوَیَا جَثُوْتُ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص واوی

بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ، چون اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)

رَضِیَ، یَرْضٰی، رِضْوَانًا، فهو رَاضٍ ورُضِیَ، یُرْضٰی، رِضْوَانًا، فذاک مَرْضِیٌّ، لَمْ یرض لَمْ یُرْضٰی، لَایَرْضٰی لا یُرْضٰی، لَنْ یَّرْضٰی لَنْ یُّرْضٰی، الامرمنه، اِرْضَ لِتَرْضَ لِیَرْضَ لِیُرْضَ، والنهی عنه لَاتَرْضَ لَاتُرْضَ، لَایَرْضَ لَایُرْضَ، الظرف منه مَرْضًى، مَرْضَیَانِ، مَرَاضٍ مُرَیْضٍ، والآلة منه، مِرْضًا، مِرْضَیَانِ، مَرَاضٍ، مُرَیْضٍ، مِرْضَاةٌ، مِرْضَاتَانِ، مَرَاضٍ، مُرَیْضِیَةٌ، مِرْضَاءٌ، مِرْضَائَانِ، مَرَاضِیُّ، مُرَیْضِیَّةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، اَرْضٰی، اَرْضَیَانِ، اَرْضَوْنَ، اَرَاضٍ، اُرَیضٍ، والمؤنث منه رُضْیٰ، رُضْیَیَانِ رُضْیَیَاتٌ، رُضًا، رُضَیّٰ، فعل التعجب منه مَااَرْضَاهُ وَاَرْضِیْ بِهٖ، ورَضُوَیا رَضُوْتُ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص واوی

بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْمَحْوُ (مٹانا)

مَحَا، یَمْحِی، مَحْوًا فهومَاحٍ و مُحِیَ، یُمْحٰی، مَحْوًا، فذاک مَمْحُوٌّ، لَمْ یَمْحِ لَمْ یُمْحَ، لَایَمْحِیْ لَایُمْحٰی، لَنْ یَّمْحِیَ لَنْ یُّمْحٰی، الامر منه اِمْحِ، لِتَمْحِ، لِیَمْحِ لِیُمْحَ والنهی عنه، لَاتَمْحِ، لَایَمْحِ، لَایُمْحَ، الظرف منه، مَمْحًا، مَمْحَیَانِ، مَمَاحٍ، مُمَیْحٍ، والآلة منه، مِمْحًا، مِمْحَیَانِ، مَمَاحٍ،

مُمَيِّخ، مِمْحَاةٌ، مِمْحَاتَان، مَمَاحٍ، مُمَيْحِيَةٌ، مِمْحَاءٌ، مِمْحَاءَ
ن، مَمَاحِيٌّ، مُمَيْحِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه،اَمْحٰى،
اَمْحَيَان، اَمْحَوْنَ،اَمَاحٍ، اُمَيْحٍ، والمؤنث منه مُحْيٰ، مُحْيَيَان،
مُحْيَيَاتٌ، مُحًى، مُحَيٌّ،فعل التعجب منه مَااَمْحَاهُ، واَمْحِيْ
بِهٖ، مَحُوَيا مَحُوْتُ

باب پنجم ،صرف صغیر،ثلاثی مجرد، ناقص واوی بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ،چون اَلرِّخْوَةُ (آسان ہونا،نرم ہونا)

رَخُوَ، يَرْخُوْ، رِخْوَةً، فهو رَخِيٌّ و رُخِيَ، يُرْخٰى، رِخْوَةً،
فذاك مَرْخُوٌّ، لَمْ يَرْخُ لَمْ يُرْخَ، لا يَرْخُوْ لا يُرْخٰى، لَنْ يَّرْخُوَ
لَنْ يُّرْخٰى، الامرمنه اُرْخُ لِتُرْخَ، لِيَرْخُ لِيُرْخَ والنهى عنه،
لَاتَرْخُ لَاتُرْخَ، لَايَرْخُ لَايُرْخَ، الظرف منه، مَرْخًى، مَرْخَيَان،
مَرَاخٍ،مُرَيْخٍ، والآلة منه مِرْخًا، مِرْخَيَان، مَرَاخٍ، مُرَيْخٍ،
مِرْخَاةٌ، مِرْخَاتَان، مَرَاخٍ، مُرَيْخِيَةٌ، مِرْخَاءٌ،مِرْخَائَان،
مَرَاخِيٌّ، مُرَيْخِيٌّ، مُرَيْخِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكرمنه،
اَرْخٰى اَرْخَيَان، اَرْخَوْنَ، اَرَاخٍ، اُرَيْخٍ، والمؤنث منه رُخْيٰ،
رُخْيَيَان، رُخْيَيَاتٌ، رُخًى،رُخَيٌّ، فعل التعجب منه مَااَرْخَاهُ،
واَرْخِيْ بِهٖ ورَخُوَيا رَخُوْتُ

تعلیل: رَخَايَا راازرَخِيَّةٌ بنا کردن، ردکردندش بسوئے اصلش که اصل او رَخِيْوَةٌ بود سوم جا الف علامت جمع مکسر بفتح ماقبل در آورده، حرفے که بعد از الف علامت جمع مکسر شد، آن راکسره داده تائے

وحدة تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند، برائے ضدیت منع صرف تا از رَخِیُوَۃٌ، رَخَایِوُ شد، پس یا واقع شود بعد الف مفاعل آن را به همزه بدل کردندتا از رَخَایِوُ، رَخَائِوُ شد پس بقانون دُعِیَ، رَخَائِیُ شد پس همزه واقع شد بعد از الف مفاعل قبل یاء ودر مفرد قبل از یا نه بود آن همزه را بیا مفتوح بدل کرده قانون بَاعَ جاری کردند رَخَایَا شد۔

تعلیل: رَخَایَا کو رَخِیَّۃٌ سے بنایا اس کو اپنی اصل کی طرف لوٹا دیا کہ وہ اصل میں رَخِیُوَۃٌ تھا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے وہ حرف جو الف علامت جمع مکسر کے بعد ہو گیا اس کو کسرہ دے دیا، تائے وحدت تنوین تمکن اسم کی علامت کو حذف کر دیا، غیر منصرف کی ضد کی وجہ سے تو رَخِیُوَۃٌ رَخَایِوُ ہو گیا پھر یاء واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو رَخَایِوُ سے رَخَائِوُ ہو گیا پھر دُعِیَ والے قانون سے رَخَائِیُ ہو گیا، پھر ہمزہ الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہوا اور مفرد میں یاء سے پہلے نہ تھا اس کو یاء مفتوحہ سے بدل دیا اور قَالَ، بَاعَ والا قانون جاری کر دیا تو رَخَایَا ہو گیا۔

﴿قانون (۶۹)...... رَخَایَا، اَدَاوٰی والا قانون﴾

عبارت قانون: هر همزه که واقع شود بعد از الف مفاعل قبل یاء ودر مفرد قبل از یا نه بود آن رابیا مفتوح بدل کنند وجوباً، مگر آن همزه که واو واقع شده بود در مفرد بعد از الف چهارم جا چراکه آن همره را در جمع بواو مفتوح بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں

(٦) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے رَخَایَا، اَدَاوِیٰ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ جو الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو اور مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہو تو اس ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے مگر وہ ہمزہ جس میں چوتھی جگہ واؤ واقع ہو تو اس ہمزہ کو جمع میں واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

حکم (۱) ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) ہمزہ الف مفاعل کے بعد ہو احترازی مثال قَـــائِلٌ کیونکہ کہ یہاں الف فاعل کے بعد ہے۔

شرط (۲) یاء سے پہلے ہو، احترازی مثال شَرَائِفُ کیونکہ یاء سے پہلے نہیں ہے۔

شرط (۳) مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہو، احترازی مثال جَوَاءٍ اس کا مفرد جَائِيَةٌ آتا ہے کیونکہ یہاں مفرد میں یاء سے پہلے ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: رَخَایَا جو اصل میں رَخَايِوُ تھا پہلے شَرَائِفُ والے قانون سے رَخَائِوُ ہوا، پھر دُعِيَ والے قانون کے تحت رَخَائِيُ ہوا، پھر اس قانون کے تحت رَخَايِيُ ہوا، پھر قَالَ ، بَاعَ والے قانون سے رَخَایَا ہوا۔

حکم (۲) ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی چار شرطیں ہیں، تین سابقہ اور چوتھی یہ ہے کہ ہمزہ مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ واقع ہو، احترازی مثال پہلے کی مطابقی مثال ہے۔

(٦) **مطابقی مثال**: اَدَاوِیٰ جو اصل میں اَدَائِوُ تھا، دُعِيَ والے قانون کے تحت اَدَائِيُ ہوا پھر اس قانون کے تحت اَدَاوِيُ ہو گیا پھر قَـالَ، بَاعَ والے قانون کے تحت اَدَاوِیٰ ہو گیا۔

تعلیل: رُخَیٌّ ورُخَیَّةٌ رااز رُخَیِّیٌ ورُخَیِّیَةٌ بنا کردند برد کردن بسوئے اصلش هم چون شُرَیِّفٌ بنا کردند قانون دُعِیَ جاری کردند رُخَیِّیٌ ورُخُیِّیَةٌ شدند، پس اجتماع ثلاث یایات شد در یك کلمه اول مدغم در ثانی وثالت مقابله لام کلمه ، ثالث را حذف کردند، نَسْیًا مَّنسِیًّا تااز رُخَیِّیٌ و رُخَیِّیَةٌ، رُخَیٌّ،رُخَیَّةٌ شدند۔

تعلیل: رُخَیٌّ اور رُخَیَّةٌ کو رُخَیِّیٌ سے رُخَیِّیَةٌ سے بنایا اس کو اپنی اصل پر لوٹا دیا، جیسے شُرَیِّفٌ کو بنایا تھا پھر دُعِیَ والا قانون جاری کیا تو رُخَیِّیٌ اور رُخُیِّیَةٌ ہو گئے، پھر تین یاء جمع ہو گئے ایک کلمے میں، پہلا دوسرے میں مدغم تھا اور تیسرا لام کلمے کے مقابلے میں تھا، تیسرے کو حذف کر دیا نَسْیًا مَّنسِیًّا کے طور پر تو رُخَیِّیٌ اور رُخَیِّیَةٌ سے رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ ہو گئے۔

﴿قانون (۷۰)......رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر جائے که سه یاء دریك کلمه جمع شوند، بایں طور که اول مدغم درثانی وثالت مقابله لام کلمه آن ثالث را حذف کنند نَسْیًا مَّنسِیًّا بشرطے که درفعل وجاری مجرائے فعل نه باشد، هم چنین اگر دو یاء جمع شوند حذف یکے جائز است چون سَیِّدٌ که اورا سَیْدٌ خواندن جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون** : خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ جگہ جہاں تین یاء ایک کلمے میں اکھٹے ہو جائیں، اس طرح کہ ان میں سے پہلی دوسری میں مدغم ہو اور تیسری لام کلمے کے مقابلے میں ہو تو اس تیسری یاء کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے نَسْیًا مَّنْسِیًّا کے طور پر یعنی نہ لفظوں میں باقی ہو نہ نیت میں ہو بشرطیکہ فعل یا قائم مقام فعل میں نہ ہو، اسی طرح اگر دو یاء جمع ہو جائیں تو ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے سَیِّدٌ کو سَیْدٌ پڑھنا جائز ہے۔

(۳) **حکم** : تیسری جگہ یاء کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** :اس حکم کی چار شرطیں ہیں

شرط (۱) تین یاء ہوں، احترازی مثال بُنَیَّ کیونکہ یہاں دو یاء ہیں۔

شرط (۲) ایک کلمہ میں ہوں احترازی مثال رُخَیَّ یُوْسُفُ کیونکہ یہاں تین یاء دو کلمے میں ہیں۔

شرط (۳) تیسری لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قُوَیِّلٌ کیونکہ تیسری لام کلمے کے مقابلے میں نہیں ہے۔

شرط (۴) فعل اور قائم مقام فعل میں نہ ہو، احترازی مثال مُحَیِّیٌ یُحَیِّیُ کیونکہ یہاں فعل اور قائم مقام فعل میں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: رُخَیٌّ اور رُخَیَّةٌ جو اصل میں رُخَیِّیٌ اور رُخَیِّیَةٌ تھے۔

قانون (۷۱)......زیادتی فَعُلَانُ والا یا قُوُوتٌ والا قانون

عبارت قانون: هر واو ویاء که واقع شود، قبل تائے تانیث یا زیادتی فَعُلَان ماقبلش واو مضموم باشد ضمه ماقبلش رابکسره بدل کنند وجوباً واگر غیر واو باشد آن یاء را بواو بدل کنند وواو بر حال خود باشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے زیادتی فَعُلَان یا قُوُوٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو تائے تانیث یا زیادتی فَـعُلَان سے پہلے واقع ہو اور اس کا ماقبل واؤ مضموم ہو تو اس کے ماقبل کے کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر واؤ نہ ہو تو اس یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور واؤ کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں۔
حکم (۱) واؤ اور یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں
شرط (۱) واؤ اور یاء تائے تانیث سے یا زیادتی فَعُلَا ن سے پہلے ہو، احترازی مثال دَعَوَ، رَمَیَ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء تائے تانیث اور زیادتی فَعُلَان سے پہلے نہیں ہیں۔
(۲) واؤ اور یاء کا ماقبل واؤ ہو، احترازی مثال دَعُـوُتٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا ماقبل واؤ نہیں ہے۔
شرط (۳) ان کا ماقبل واؤ مضموم ہو، احترازی مثال رَخُوَتٌ، نَهُيَتٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا ماقبل مضموم نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: قُوُوَتٌ کو قُوِوَتٌ پھر دُعِیَ والے قانون کے تحت قُوِیَتٌ پڑھنا اور قُوُوَانِ کو قُوِیَانِ پڑھنا اور طُوُیَتٌ کو طُوِیَتٌ اور طُوُیَانِ کو طُوِیَانِ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور واؤ کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں پہلی اور تیسری سابقہ اور دوسری یہ ہے

کہ ماقبل واؤ نہ ہو، احترازی مثال قَوُوْثٌ کیونکہ یہاں ماقبل واؤ ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: رَخُوثٌ، رَخُوَانِ کواسی طرح پڑھنااور رَمُيثٌ کو رَمُوثٌ اور رَمُيَانِ کو رَمُوَانِ پڑھناواجب اور ضروری ہے۔

(ابواب ناقص واوی، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِعْلَاءُ (بلند ہونا)

اَعْلٰی، یُعْلِیْ، اِعْلَاءً، فهو مُعْلٍ واُعْلِیَ، یُعْلٰی، اِعْلَاءً فذاک مُعْلًی، لَمْ یُعْلِ لَمْ یُعْلَ، لَایُعْلِیْ، لَایُعْلٰی، لَنْ یُّعْلِیَ، لَنْ یُّعْلٰی، الامر منه، اَعْلِ، لِتُعْلَ، لِیُعْلِ لِیُعْلَ، والنهی عنه، لَاتُعْلِ لَاتُعْلَ، لَایُعْلِ لَایُعْلَ، الظرف منه مُعْلًی، مُعْلَیَان، مُعْلَیَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن تفعُّلٌ، چون اَلتَّنْجِیَةُ (رہائی دلانا)

نَجّٰی، یُنَجِّیْ، تَنْجِیَةً، فهو مُنَجٍّ، ونُجِّیَ یُنَجّٰی تَنْجِیَةً، فذاک مُنَجًّی، لَمْ یُنَجِّ لَمْ یُنَجَّ، لَا یُنَجِّیْ لَا یُنَجّٰی، لَنْ یُّنَجِّیَ لَنْ یُّنَجّٰی، الامر منه، نَجِّ لِتُنَجَّ، لِیُنَجِّ، لِیُنَجَّ، والنهی عنه، لَاتُنَجِّ لَاتُنَجَّ، لَایُنَجِّ لَایُنَجَّ، الظرف منه، مُنَجًّ، مُنَجًّی، مُنَجَّیَان، مُنَجَّیَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُنَاجَاةُ (باہم سرگوشی کرنا)

نَاجٰی، یُنَاجِیْ، مُنَاجَاةً، فهو مُنَاجٍ ونُوْجِیَ، یُنَاجٰی، مُنَاجَاةً

فذاک مُناجیً، لَمْ یُناجِ لَمْ یُناجَ، لَا یُناجِ لا یُناجَ، لَنْ یُّناجِیَ لَنْ یُّناجٰی،الامر منہ، ناجِ لِتناجَ، لِیُناجِ لِیُناجَ، والنھی عنہ، لَاتناجِ لا تُناجَ، لَایُناجِ لَا یُناجَ، الظرف منہ، مُناجًی، مُناجَیانِ، مُناجَیاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن تفعُّل، چون اَلتَّبَنِّیْ (بیٹا بنانا)

تَبَنّٰی، یَتَبَنّٰی تَبَنِّیًا، فھو مُتَبَنٍّ وتُبُنِّیَ، یُتَبَنّٰی، تبنّیًا، فذاک مُتَبَنًّی، لَمْ یتَبَنَّ، لَمْ یُتَبَنَّ، لَا یتَبَنّٰی، لَایُتَبَنّٰی، لَنْ یَّتَبَنّٰی، لَنْ یُّتَبَنّٰی،الامر منہ، تَبَنَّ، لِتُبَنَّ، لِیَتَبَنَّ لِیُتَبَنَّ، والنھی عنہ لَاتَتَبَنَّ لَاتُتَبَنَّ، لَایَتَبَنَّ لَایُتَبَنَّ،الظرف منہ، مُتَبَنًّی، مُتَبَنَّیانِ، مُتَبَنَّیاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن تفاعُل، چون اَلتَّراضِیْ (باہم رضامند ہونا)

تَـرَاضٰـی، یَتَـرَاضٰی، تَـرَاضِیًـا، فھو مُتَراضٍ وتُـرُوْضِـیَ، یُتَـرَاضٰی، تَرَاضِیًا فذاک مُتَرَاضًی، لَمْ یَتَرَاضَ لَمْ یُتَرَاضَ، لا یَتَـرَاضٰی لَا یُتَـرَاضٰـی، لَـنْ یَّتَـرَاضٰـی لَنْ یُّتَرَاضٰی، الامر منہ تَـرَاضَ لِتُتَـرَاضَ، لِیَتَـرَاضَ لِیُتَرَاضَ، والنھی عنہ، لَاتَتَرَاضَ لَاتُتَـرَاضَ،لَایَتَـرَاضَ لَایُتَـرَاضَ،الظـرف منـہ، مُتَـرَاضًـی، مُتَرَاضَیانِ، مُتَرَاضَیاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِفتِعَال، چون اَلاِعْتِدَاءُ (تجاوز کرنا)

اِعْتَـدٰی، یَعْتَـدِیْ، اِعْتِـدَاءً، فھـو مُـعْتَـدٍ واُعْتُـدِیَ، یُعْتَدٰی،

اِعْتِدَاءً، فذاک مُعْتَدیً، لَمْ یَعْتَدِ لَمْ یُعْتَدَ، لَا یَعْتَدِیْ لَا یُعْتَدٰی، لَنْ یَّعْتَدِیَ لَنْ یُّعْتَدٰی، الامر منہ، اِعْتَدِ، لِتُعْتَدَ، لِیَعْتَدِ، لِیُعْتَدَ، والنھی عنہ، لَاتَعْتَدِ لَاتُعْتَدَ، لَایَعْتَدِ لَایُعْتَدَ، الظرف منہ مُعْتَدًی، مُعْتَدَیَان، مُعْتَدَیَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْجِلَاءُ (ظاہر ہونا)

اِنْجَلٰی، یَنْجَلِیْ، اِنْجِلَاءً، فھو مُنْجَلٍ، واُنْجُلِیَ، یُنْجَلٰی، اِنْجِلَاءً، فذاک مُنْجَلیً، لَمْ یَنْجَلِ، لَمْ یُنْجَلَ، لَا یَنْجَلِیْ، لَایُنْجَلٰی، لَنْ یَّنْجَلِیَ، لَنْ یُّنْجَلٰی، الامر منہ، اِنْجَلِ، لِتُنْجَلَ، لِیَنْجَلِ لِیُنْجَلَ، والنھی عنہ، لَاتَنْجَلِ لَاتُنْجَلَ، لَایَنْجَلِ لَایُنْجَلَ، الظرف منہ، مُنْجَلیً، مُنْجَلَیَان، مُنْجَلَیَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِدْعَاءُ (طلب کرنا، چاہنا)

اِسْتَدْعٰی، یَسْتَدْعِیْ، اِسْتِدْعَاءً فھو مُسْتَدْعٍ، واُسْتُدْعِیَ یُسْتَدْعٰی اِسْتِدْعَاءً فذاک مُسْتَدْعًی، لَمْ یَسْتَدْعِ، لَمْ یُسْتَدْعَ، لَایَسْتَدْعِیْ، لَایُسْتَدْعٰی، لَنْ یَّسْتَدْعِیَ، لَنْ یُّسْتَدْعٰی، الامر منہ اِسْتَدْعِ لِتُسْتَدْعَ، لِیَسْتَدْعِ لِیُسْتَدْعَ، والنھی عنہ لَاتَسْتَدْعِ لَاتُسْتَدْعَ، لَایَسْتَدْعِ لَایُسْتَدْعَ الظرف منہ مُسْتَدْعًی، مُسْتَدْعَیَانِ، مُسْتَدْعَیَاتٌ

بابِ نہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِفْعِلَالٌ، چون اَلْاِرْعِوَاءُ (رکنا، باز رہنا)

اِرْعَوٰی، یَرْعَوِیْ، اِرْعِوَاءً فھو مُرْعَوٍو اُرْعُوِیَ یُرْعَوٰی، اِرْعِوَاءً فذاک مُرْعَوًی، لَمْ یَرْعَوِ، لَمْ یُرْعَوَ، لَا یَرْعَوِیْ، لَا یُرْعَوٰی، لَنْ یَّرْعَوِیَ، لَنْ یُّرْعَوٰی، الامر منه اِرْعَوِ لِتُرْعَوَ، لِیَرْعَوِ لِیُرْعَوَ، والنھی عنه لَاتَرْعَوِ لَاتُرْعَوَ، لَایَرْعَوِ لَایُرْعَوَ، الظرف منه مُرْعَوًی، مُرْعَوَیَانِ، مُرْعَوَیَاتٌ

بابِ دہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِفْعِیْعَالٌ، چون اَلْاِعْرِیْرَاءُ (ننگی پیٹھ پر سونا)

اِعْرَوْرٰی، یَعْرَوْرِیْ، اِعْرِیْرَاءً فھو مُعْرَوْرٍ، واُعْرُوْرِیَ، یُعْرَوْرٰی، اِعْرِیْرَاءً، فذاک مُعْرَوْرًی، لَمْ یَعْرَوْرِ لَمْ یُعْرَوْرَ، لَا یَعْرَوْرِیْ لَا یُعْرَوْرٰی، لَنْ یَّعْرَوْرِیَ لَنْ یُّعْرَوْرٰی الامر منه اِعْرَوْرِ لِتُعْرَوْرَ، لِیَعْرَوْرِ، لِیُعْرَوْرَ والنھی عنه لَاتَعْرَوْرِ لَا تُعْرَوْرَ، لَایَعْرَوْرِ لَا یُعْرَوْرَ، الظرف منه، مُعْرَوْرًی، مُعْرَوْرَیَانِ، مُعْرَوْرَیَاتٌ

(ابواب ناقص یائی، ثلاثی مجرد)

بابِ اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلرَّمْیُ (تیر پھینکنا)

رَمٰی، یَرْمِیْ، رَمْیًا، فھو رَامٍ، ورُمِیَ، یُرْمٰی، رَمْیًا، فذاک

مَرْمِيٌّ، لَمْ يَرْمِ لَمْ يُرْمَ، لَا يَرْمِيْ لَا يُرْمٰى، لَنْ يَّرْمِيَ لَنْ يُّرْمٰى، الامر منه اِرْمِ، لِتُرْمَ، لِيَرْمِ لِيُرْمَ، والنهي عنه، لَاتَرْمِ لَاتُرْمَ، لَايَرْمِ لَايُرْمَ، الظرف منه مَرْمًى، مَرْمَيَانِ، مَرَامٍ، و مُرَيْمٍ، والآلة منه مِرْمًى، مِرْمَيَانِ، مَرَامٍ، و مُرَيْمٍ، مِرْمَاةٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامٍ، وَ مُرَيْمِيَةٌ، مِرْمَاءٌ، مِرْمَائَانِ، مَرَامِيٌّ، ومُرَيْمِيٌّ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَرْمٰى، اَرْمَيَانِ، اَرْمَوْنَ، اَرَامٍ، واُرَيْمٍ، والمؤنث منه، رُمْيٰ، رُمْيَيَانِ، رُمْيَيَاتٌ، رُمًى، رُمَيٌّ فعل التعجب منه مَاارْمَاهُ وَ اَرْمِيْ بِهٖ وَرَمُوَ يَارَمُوْتُ.

﴿قانون (۷۲)......رَمُوَ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر ياء كه واقع شود در آخر فعل وماقبل او مضموم باشد، واو شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام:** اس قانون کا نام ہے رَمُوَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ یا جو فعل کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یا کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی چار شرطیں ہیں

شرط (۱) یاء ہو، احترازی مثال دَعَوَ کیونکہ یہاں واؤ ہے۔

شرط (۲) یاء آخر میں ہو، احترازی مثال بُيِعَ کیونکہ یہاں درمیان میں ہے۔

شرط (۳) یاء فعل کے آخر میں ہو، احترازی مثال رُمَيٌّ کیونکہ یہاں اسم کے آخر میں ہے۔

شرط (۴) یاء ضمہ کے بعد ہو، احترازی مثال رَمَیَ کیونکہ یہاں یاء کا ماقبل مفتوح ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: رَمُیَ کو رَمُوَ، نَهُيَ کو نَهُوَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلخَشْيُ (ڈرنا)

خَشِيَ، يَخْشٰى، خَشْيًا، فهو خَاشٍ، وخُشِيَ، يُخْشٰى، خَشْيًا، فذاك مَخْشِيٌّ، لَمْ يَخْشَ، لَمْ يُخْشَ، لَا يَخْشٰى، لَا يُخْشٰى، لَنْ يَّخْشٰى، لَنْ يُّخْشٰى، الامر منه اِخْشَ، لِتُخْشَ، لِيَخْشَ لِيُخْشَ، والنهي عنه لَاتَخْشَ لَاتُخْشَ، لَايَخْشَ لَايُخْشَ، الظرف منه، مَخْشًى، مَخْشَيَانِ، مَخَاشٍ، مُخَيْشٍ، والآلة منه، مِخْشًى، مِخْشَيَانِ، مَخَاشٍ، مُخَيْشٍ، مِخْشَاةٌ، مِخْشَاتَانِ، مَخَاشٍ، ومُخَيْشِيَةٌ، مِخْشَاءٌ، مِخْشَائَانِ، مَخَاشِيُّ، ومُخَيْشِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَخْشٰى، اَخْشَيَانِ، اَخْشَوْنَ، اَخَاشٍ، واُخَيْشٍ، والمؤنث منه، خُشْيٰ، خُشْيَيَانِ، خُشْيَيَاتٌ، فعل التعجب منه مَااَخْشَاهُ وَ اَخْشِ بِهٖ، وَخَشُوَ يَاخَشُوْتُ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی

بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْكِنَايَةُ (کنایہ کرنا، ایک لفظ بول کر دوسرے مفہوم کا ارادہ کرنا)

كَنٰى، يَكْنُوْ، كِنَايَةً فهو كَانٍ، وكُنِيَ، يُكْنٰى، كِنَايَةً، فذاك

مَكْنِيٌّ، لَمْ يَكْنُ لَمْ يُكْنَ، لَايَكْنُو لَايُكْنٰى، لَنْ يَّكْنُوَ لَنْ يُّكْنٰى، الامرمنه اُكْنُ، لِتكْنَ، لِيَكْنُ لِيُكْنَ، والنهى عنه، لَاتَكْنُ، لَاتُكْنَ، لَايَكْنُ، لَايُكْنَ، الظرف منه، مَكْنًى، مَكْنَيَانِ، مَكَانٍ، و مُكَيْنٍ، والآلة منه، مِكْنًى، مِكْنَيَانِ، مَكَانٍ، ومُكَيْنٍ، مِكْنَاةٌ، مِكْنَاتَانِ،، مَكَانٍ، ومُكَيْنِيَةٌ، مِكْنَاءٌ، مِكْنَائَانِ، مَكَانِيُّ، ومُكَيْنِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَكْنٰى، اَكْنَيَانِ، اَكْنَوْنَ، اَكَانٍ، واُكَيْنٍ، والمؤنث منه كُنْىٰ، كُنْيَيَانِ، كُنْيَيَاتٌ، كُنًى، وكُنَيٌّ فعل التعجب منه مَااَكْنَاهُ واَكْنِىْ بِهٖ وَكَنُوَ يَاكَنُوَتْ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی

بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلسَّعْيُ (کوشش کرنا)

سَعٰى، يَسْعٰى، سَعْيًا، فهو سَاعٍ، وسُعِيَ، يُسْعٰى، سَعْيًا، فذاك مَسْعِيٌّ، لَمْ يَسْعَ، لَمْ يُسْعَ، لَا يَسْعٰى، لَا يُسْعٰى، لَنْ يَّسْعٰى، لَنْ يُّسْعٰى، الامرمنه اِسْعَ لِتُسْعَ، لِيَسْعَ لِيُسْعَ، والنهى عنه، لَاتَسْعَ لَاتُسْعَ، لَايَسْعَ لَايُسْعَ، الظرف منه، مَسْعًى، مَسْعَيَانِ، مَسَاعٍ، مُسَيْعٍ، والآلة منه مِسْعًى، مِسْعَيَانِ، مَسَاعٍ، مُسَيْعٍ، مِسْعَاةٌ، مِسْعَاتَانِ، مَسَاعٍ، ومُسَيْعِيَةٌ، مِسْعَاءٌ، مِسْعَائَانِ، مَسَاعِيُّ، ومُسَيْعِيَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَسْعٰى، اَسْعَيَانِ، اَسْعَوْنَ، اَسَاعٍ، واُسَيْعٍ، والمؤنث منه، سُعْىٰ، سُعْيَيَانِ، سُعْيَيَاتٌ، سُعًى، وسُعَيٌّ، فعل التعجب منه مَااَسْعَاهُ وَاسْعِىْ بِهٖ وَسَعُوَ يَاسَعُوَتْ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ، چون اَلنَّھْیُ، وَالنِّھَایَۃُ (کمال عقل کو پہنچنا)

نَھُوَ، یَنْھُوْ، نَھْیًا، فھو نَھِیٌّ، لَمْ یَنْهُ، لَایَنْھُوْ، لَنْ یَّنْھُوَ، الامر منه، اُنْهُ، لِیَنْهُ، والنھی عنه، لَاتَنْهُ، الظرف منه، مُنْھًی، والاٰلة منه مِنْھًی، ومِنْھَاۃٌ، مِنْھَاءٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، اَنْھٰی، والمؤنث منه، نُھْیٰ، فعل التعجب منه مَااَنْھَاہُ

(ختم شدند ابواب مجردات ناقص یائی وشروع شدند مزیدات وے)

(ابواب ناقص یائی، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن اِفْعَالُ، چون اَلْاِھْدَاءُ (ہدیہ دینا)

اَھْدٰی، یُھْدِیْ، اِھْدَاءً، فھو مُھْدٍ، وَاُھْدِیَ، یُھْدٰی، اِھْدَاءً فذاک مُھْدًی، لَمْ یُھْدِ لَمْ یُھْدَ، لَا یُھْدِیْ لَا یُھْدٰی، لَنْ یُّھْدِیَ لَنْ یُّھْدٰی، الامر منه، اَھْدِ لِتُھْدَ، لِیُھْدِلِیُھْدَ، والنھی عنه، لَاتُھْدِ لَاتُھْدَ، لَایُھْدِ لَایُھْدَ، الظرف منه، مُھْدًی، مُھْدَیَان، مُھْدَیَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن تَفْعِیْلُ، چون اَلتَّسْمِیَۃُ (نام رکھنا)

سَمّٰی، یُسَمِّیْ، تَسْمِیَۃً، فھو مُسَمٍّ، وسُمِّیَ، یُسَمّٰی، تَسْمِیَۃً،

فذاک مُسمًّی، لَمْ یُسَمِّ، لَمْ یُسَمَّ، لَایُسَمِّی لَایُسَمّٰی، لَنْ یُّسَمِّیَ، لَنْ یُسَمّٰی، الامر منه سَمِّ لِتُسَمَّ، لِیُسَمِّ، لِیُسَمَّ، والنهی عنه، لَاتُسَمِّ لَاتُسَمَّ، لَایُسَمِّ لَایُسَمَّ، الظرف منه مُسَمًّی، مُسَمَّیَانِ، مُسَمَّیَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُرَامَاةُ (باہم تیراندازی کرنا)

رَامٰی، یُرَامِیْ، مُرَامَاةً، فهو مُرَامٍ، و رُوْمِیَ، یُرَامٰی، مُرَامَاةً، فذاک مُرَامًی، لَمْ یُرَامِ لَمْ یُرَامَ، لَایُرَامِیْ لَایُرَامٰی، لَنْ یُّرَامِیَ لَنْ یُّرَامٰی، الامر منه رَامِ، لِتُرَامَ، لِیُرَامِ لِیُرَامَ، والنهی عنه، لَاتُرَامِ لَاتُرَامَ، لَایُرَامِ لَایُرَامَ، الظرف منه مُرَامًی، مُرَامَیَانِ، مُرَامَیَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن تفعُّل، چون اَلتَّمَنِّیُ (آرزو کرنا)

تَمَنّٰی، یَتَمَنّٰی، تَمَنِّیًا، فهو مُتَمَنٍّ، وتُمُنِّیَ، یُتَمَنّٰی، تَمَنِّیًا، فذاک مُتَمَنًّی، لَمْ یَتَمَنَّ لَمْ یُتَمَنَّ، لَا یَتَمَنّٰی لَا یُتَمَنّٰی، لَنْ یَّتَمَنّٰی لَنْ یُّتَمَنّٰی، الامر منه تَمَنَّ لِتُتَمَنَّ، لِیَتَمَنَّ لِیُتَمَنَّ، والنهی عنه لَاتَتَمَنَّ لَاتُتَمَنَّ، لَایَتَمَنَّ لَایُتَمَنَّ، الظرف منه، مُتَمَنًّی، مُتَمَنَّیَانِ، مُتَمَنَّیَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن تَفَاعُلُ، چون اَلتَّرَامِیُ (ایک دوسرے کی طرف تیر پھینکنا)

تَرَامٰی، یَتَرَامٰی، تَرَامِیًا، فهو مُتَرَامٍ، وتُرُوْمِیَ، یُتَرَامٰی، تَرَامِیًا، فذاک مُتَرَامًی، لَمْ یَتَرَامَ، لَمْ یُتَرَامَ، لَایَتَرَامٰی لَایُتَرَامٰی، لَنْ یَّتَرَامٰی، لَنْ یُّتَرَامٰی، الامر منه، تَرَامَ لِتُتَرَامَ، لِیَتَرَامَ، لِیُتَرَامَ، والنهی عنه، لَاتَتَرَامَ، لَاتُتَرَامَ، لَایَتَرَامَ، لَایُتَرَامَ، الظرف منه، مُتَرَامًی، مُتَرَامَیَانِ، مُتَرَامَیَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن اِفْتِعَالُ، چون اَلْاِخْتِفَاءُ (پوشیدہ ہونا)

اِخْتَفٰی، یَخْتَفِیْ، اِخْتِفَاءً، فهو مُخْتَفٍ، و اُخْتُفِیَ، یُخْتَفٰی، اِخْتِفَاءً، فذاک مُخْتَفًی، لَمْ یَخْتَفِ، لَمْ یُخْتَفَ، لَا یَخْتَفِیْ لَایُخْتَفٰی، لَنْ یَّخْتَفِیَ لَنْ یُّخْتَفٰی، الامر منه، اِخْتَفِ لِتُخْتَفَ، لِیَخْتَفِ، لِیُخْتَفَ، والنهی عنه لَاتَخْتَفِ، لَاتُخْتَفَ، لَایَخْتَفِ، لَایُخْتَفَ، الظرف منه مُخْتَفًی، مُخْتَفَیَانِ، مُخْتَفَیَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن اِنْفِعَالُ، چون اَلْاِنْقِضَاءُ (مدت کا پورا ہونا)

اِنْقَضٰی، یَنْقَضِیْ، اِنْقِضَاءً فهو مُنْقَضٍ، واُنْقُضِیَ، یُنْقَضٰی، اِنْقِضَاءً، فذاک، مُنْقَضًی، لَمْ یَنْقَضِ، لَمْ یُنْقَضَ، لَا یَنْقَضِیْ، لَا یُنْقَضٰی، لَنْ یَّنْقَضِیَ، لَنْ یُّنْقَضٰی، الامر منه اِنْقَضِ لِتُنْقَضَ، لِیَنْقَضِ لِیُنْقَضَ، والنهی عنه، لَاتَنْقَضِ لَاتُنْقَضَ، لَایَنْقَضِ لَا یُنْقَضَ، الظرف منه، مُنْقَضًی، مُنْقَضَیَانِ مُنْقَضَیَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی،

بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِغْنَاءُ (بے نیاز ہونا)

اِسْتَغْنٰی، یَسْتَغْنِیْ اِسْتِغْنَاءً، فهو مُسْتَغْنٍ، واُسْتُغْنِیَ، یُسْتَغْنٰی، اِسْتِغْنَاءً، فذاک مُسْتَغْنًی، لَمْ یَسْتَغْنِ لَمْ یُسْتَغْنَ، لا یَسْتَغْنِیْ لَا یُسْتَغْنٰی، لَنْ یَّسْتَغْنِيَ لَنْ یُّسْتَغْنٰی، الامر منه، اِسْتَغْنِ لِتُسْتَغْنَ، لِیَسْتَغْنِ لِیُسْتَغْنَ، والنهی عنه، لَاتَسْتَغْنِ لَاتُسْتَغْنَ، لَایَسْتَغْنِ لا یُسْتَغْنَ، الظرف منه، مُسْتَغْنًی، مُسْتَغْنَیَانِ، مُسْتَغْنَیَاتٌ

(ختم شد ابواب ناقص)

چھٹا باب

لفیفات

(ابواب لفیف مفروق، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، لفیف مفروق بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْوَقْیُ وَالْوِقَایَةُ (حفاظت کرنا)

وَقٰی، یَقِیْ، وَقْیًا، فھو وَاقٍ، وَوُقِیَ، یُوْقٰی، وَقْیًا، فذاک مَوْقِیٌّ، لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ، لا یَقِیْ لا یُوْقٰی، لَنْ یَّقِیَ لَنْ یُّوْقٰی، الامر منه قِ، لِتُوْقَ، لِیَقِ لِیُوقَ، والنھی عنه لَاتَقِ، لَاتُوْقَ، لَایَقِ، لَایُوْقَ، الظرف منه، مَوْقًی، مَوْقَیَانِ، مَوَاقٍ وَمُوَیقٍ، والآلة منه مِیْقًی، مِیْقَیَان، مَوَاقٍ وَ مُوَیقٍ، مِیْقَاۃٌ، مِیْقَاتَان، مَوَاقٍ، ومُوَیْقِیَةٌ، مِیْقَاءٌ، مِیْقَائَان، مَوَاقِیُّ، وَمُوَیْقِیٌّ، افعل التفضیل للمذکر منه اَوْقٰی اَوْقَیَانِ، اَوْقَوْنَ، اَوَاقٍ، وَاُوَیْقٍ، والمؤنث منه وُقْیٰ، وُقْیَیَان، وُقْیَیَاتٌ، وُقًی، وُقَیٌّ، فعل التعجب منه مَااَوْقَاہُ وَاَوْقِیْ بِهٖ، وَوَقُوَیَاوَقُوَتْ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، لفیف مفروق، بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ، چون اَلْوَجْیُ (ننگے پاؤں ہونا)

وَجِیَ، یَوْجٰی، وَجًیا، فھو وَاجٍ، وَوُجِیَ، یُوْجٰی، وَجًیا، فذاک مَوْجِیٌّ، لَمْ یَوْجَ لَمْ یُوْجَ، لَا یَوْجَ لا یُوْجٰی، لَنْ یَّوْجٰی لَنْ یُّوْجٰی، الامر منه اِیْجَ، لِتُوْجَ، لِیَوْجَ لِیُوْجَ، والنھی عنه، لَاتَوْجَ لَاتُوْجَ، لَایَوْجَ لَایُوْجَ، الظرف منه، مَوْجًی، مَوْجَیَانِ، مَوَاجٍ، وَ مُوَیْجٍ، والآلة منه مِیْجًی، مِیْجَیَانِ، مَوَاجٍ،

وَمُوَيْجٍ، مِيْجَلَةٌ، مِيْجَاتَانِ، مَوَاجٍ، وَمُوَيْجٍ، وَمُوَيْجِيَةٌ، مِيْجَاءٌ، مِيْجَائَانِ، مَوَاجِيُّ، وَمُوَيْجِيٌّ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَوْجٰى، اَوْجَيَانِ، اَوْجَوْنَ، اَوَاجٍ، وَاُوَيْجٍ، والمؤنث منه وُجْىٰ، وُجْيَيَانِ، وُجْيَيَاتٌ، وُجًى، وُجَىٌّ، فعل التعجب منه مَا اَوْجَاهُ وَاَوْجِ بِهٖ وَجُوَ يَا وَجُوَتْ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، لفیف مفروق بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ، چون اَلْوَلْيُ وَالْوِلَايَةُ (نزدیک ہونا، حاکم مقرر کرنا)

وَلِيَ، يَلِيْ، وَلْيًا، فهو وَالٍ و وُلِيَ يُوْلٰى، وَلْيًا، فذاك مَوْلِيٌّ، لَمْ يَلِ، لَمْ يُوْلَ، لَايَلِيْ لَايُوْلٰى، لَنْ يَّلِيَ لَنْ يُّوْلٰى، الامرمنه لِ لِتُوْلَ، لِيَلِ لِيُوْلَ، والنهى عنه، لَاتَلِ، لَاتُوْلَ، لَايَلِ، لَايُوْلَ، الظرف منه مَوْلًى، مَوْلَيَانِ، مَوَالٍ، وَمُوَيْلٍ، والآلة منه، مِيْلًى، مِيْلَيَانِ، مَوَالٍ، وَمُوَيْلٍ، مِيْلَاةٌ، مِيْلَاتَانِ، مَوَالٍ، وَمُوَيْلِيَةٌ، مِيْلَاءٌ، مِيْلَائَانِ، مَوَالِيُّ وَمُوَيْلِيٌّ، وافعل التفضيل للمذكر منه اَوْلٰى اَوْلَيَانِ، اَوْلَوْنَ، اَوَالٍ، وَاُوَيْلٍ، والمؤنث منه وُلْيٰ، وُلْيَيَانِ، وُلْيَيَاتٌ، وُلًى، وَوُلَىٌّ، فعل التعجب منه مَااَوْلَاهُ وَاَوْلِ بِهٖ وَ وُلُوَ يَاوَلُوَتْ

(ابواب لفیف مفروق، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِيْصَاءُ (وصیت کرنا)

اَوْصٰى، يُوْصِيْ، اِيْصَاءً، فهو مُوْصٍ، وَاُوْصِيَ، يُوْصٰى،

اِیْصَاءً، فذاک مُوْصٍ، لَمْ یُوْصِ لَمْ یُوْصَ، لَایُوْصِیْ لَایُوْصٰی، لَنْ یُّوْصِیَ لَنْ یُّوْصٰی الامر منه اَوْصِ، لِتُوْصَ، لِیُوْصِ لِیُوْصَ والنهی عنه لَاتُوْصِ لَاتُوْصَ لَایُوْصِ لَایُوْصَ، الظرف منه مُوْصًی، مُوْصَیَانِ، مُوْصَیَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن تَفْعِیْلٌ، چون اَلتَّوْفِیَةُ (پورا دینا)

وَفّٰی، یُوَفِّیْ، تَوْفِیَةً، فهو مُوَفٍّ، وَوُفِّیَ، یُوَفّٰی، تَوْفِیَةً، فذاک مُوَفًّی، لَمْ یُوَفِّ لَمْ یُوَفَّ، لَا یُوَفِّیْ لَا یُوَفّٰی، لَنْ یُّوَفِّیَ لَنْ یُّوَفّٰی، الامر منه وَفِّ لِتُوَفَّ، لِیُوَفِّ لِیُوَفَّ، والنهی عنه لَاتُوَفِّ، لَا تُوَفَّ، لَایُوَفِّ، لَا یُوَفَّ، الظرف منه، مُوَفًّی، مُوَفَّیَانِ، مُوَفَّیَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُوَالَاتُ (آپس میں دوستی کرنا)

وَالٰی، یُوَالِیْ، مُوَالَاةً، فهو مُوَالٍ، وَوُوْلِیَ، یُوَالٰی، مُوَالَاةً، فذاک مُوَالًی، لَمْ یُوَالِ لَمْ یُوَالَ، لَایُوَالِیْ لَایُوَالٰی، لَنْ یُّوَالِیَ لَنْ یُّوَالٰی، الامر منه، وَالِ، لِتُوَالَ، لِیُوَالِ لِیُوَالَ، والنهی عنه لَا تُوَالِ، لَاتُوَالَ، لَا یُوَالِ، لَایُوَالَ، الظرف منه مُوَالًی، مُوَالَیَانِ مُوَالَیَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن تَفَعُّلٌ، چون اَلتَّوَقِّیْ (پرہیز کرنا)

تَوَقّٰی، یَتَوَقّٰی، تَوَقِّیًا، فهو مُتَوَقٍّ وَ تُوُقِّیَ، یُتَوَقّٰی، تَوَقِّیًا، فذاک مُتَوَقًّی، لَمْ یَتَوَقَّ، لَمْ یُتَوَقَّ، لَا یَتَوَقّٰی، لَا یُتَوَقّٰی، لَنْ

يَّتَوَقّٰى، لَنْ يُّتَوَقّٰى،الامر منه، تَوَقَّ لِتُتَوَقَّ، لِيَتَوَقَّ لِيُتَوَقَّ، والنهى عنه لَا تَتَوَقَّ لَاتُتَوَقَّ، لَا يَتَوَقَّ لَايُتَوَقَّ، الظرف منه مُتَوَقًّى، مُتَوَقَّيَان، مُتَوَقَّيَاتٌ

باب پنجم ،صرف صغیر ،ثلاثی مزید فیہ،لفیف مفروق، بروزن تَفَاعُلْ ،چون اَلتَّوَالِيُ (پے در پے ہونا)

تَوَالٰى ،يَتَوَالٰى ،تَوَالِيًا، فهو مُتَوَالٍ، وَتُوُولِىَ، يُتَوَالٰى، تَوَالِيًا، فذاك مُتَوَالًى، لَمْ يَتَوَالَ لَمْ يُتَوَالَ، لَا يَتَوَالٰى لَا يُتَوَالٰى، لَنْ يَّتَوَالٰى لَنْ يُّتَوَالٰى ،الامر منه، تَوَالَ لِتُتَوَالَ،لِيَتَوَالَ لِيُتَوَالَ، والنهى عنه، لَاتَتَوَالَ لَاتُتَوَالَ، لَايَتَوَالَ لَايُتَوَالَ، الظرف منه، مُتَوَالًى، مُتَوَالَيَان، مُتَوَالَيَاتٌ

باب ششم ،صرف صغیر ،ثلاثی مزید فیہ،لفیف مفروق، بروزن اِفْتِعَالْ ،چون اَلْاِتِّقَاءُ (پرہیز کرنا)

اِتَّقٰى، يَتَّقِىْ، اِتِّقَآءً، فهو مُتَّقٍ، وَاُتُّقِىَ، يُتَّقٰى، اِتِّقَاءً، فذاك مُتَّقًى، لَمْ يَتَّقِ لَمْ يُتَّقَ،لَا يَتَّقِىْ لَا يُتَّقٰى، لَنْ يَّتَّقِىَ لَنْ يُّتَّقٰى،الامر منه، اِتَّقِ لِتُتَّقَ، لِيَتَّقِ لِيُتَّقَ، والنهى عنه لَاتَتَّقِ لَاتُتَّقَ، لَايَتَّقِ لَايُتَّقَ، الظرف منه مُتَّقًى، مُتَّقَيَانِ، مُتَّقَيَاتٌ

باب ہفتم ،صرف صغیر ،ثلاثی مزید فیہ،لفیف مفروق، بروزن اِسْتِفْعَالْ، چون اَلْاِسْتِيْفَآءُ (پورا لینا)

اِسْتَوْفٰى، يَسْتَوْفِىْ، اِسْتِيْفَآءً، فهو مُسْتَوْفٍ،وَاُسْتُوْفِىَ،

يُسْتَوْفٰى، اِسْتِيْفَاءً، فذاک مُسْتَوْفًا، لَمْ يَسْتَوْفِ لَمْ يُسْتَوْفَ، لَا يَسْتَوْفِيْ لَا يُسْتَوْفٰى، لَنْ يَّسْتَوْفِيَ لَنْ يُّسْتَوْفٰى، الامر منه اِسْتَوْفِ لِتُسْتَوْفَ، لِيَسْتَوْفِ لِيُسْتَوْفَ، والنهي عنه، لَاتَسْتَوْفِ لَاتُسْتَوْفَ، لَايَسْتَوْفِ لَايُسْتَوْفَ، الظرف منه مُسْتَوْفًا، مُسْتَوْفَيَانِ، مُسْتَوْفَيَاتٌ

(ختم شدند ابواب لفيف مفروق)

(ابواب لفیف مقرون، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، لفیف مقرون، بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلطَّيُّ (لپیٹنا)

طَوٰى، يَطْوِىْ، طَيًّا، فهو طَاوٍ، وَطُوِىَ، يُطْوٰى، طَيًّا، فذاک مَطْوِيٌّ، لَمْ يَطْوِ لَمْ يُطْوَ، لَا يَطْوِىْ لَا يُطْوٰى، لَنْ يَّطْوِىَ لَنْ يُّطْوٰى، الامر منه، اِطْوِ لِتُطْوَ، لِيَطْوِ لِيُطْوَ، والنهي عنه، لَاتَطْوِ لَا تُطْوَ، لَايَطْوِ لَا يُطْوَ، الظرف منه مَطْوًى، مَطْوَيَانِ مَطَاوٍ، وَمُطَيٌّ، والآلة منه، مِطْوًى، مِطْوَيَانِ، مَطَاوٍ، وَمُطَيٌّ، مِطْوَاةٌ، مِطْوَاتَانِ، مَطَاوٍ، ومُطَيَّةٌ، مِطْوَاءٌ، مِطْوَائَانِ، مَطَاوِيُّ، وَمُطَيْوِيٌّ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَطْوٰى، اَطْوَيَانِ اَطْوَوْنَ، اَطَاوٍ، وَاُطَيٌّ، والمؤنث منه طُيّٰى، طُيَّيَانِ، طُيَّيَاتٌ، طُوًى وَطُوَىً، فعل التعجب منه مَااَطْوَاهُ وَ اَطْوِىْ بِهٖ وَطُوِيَاطُوُوْتُ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، لفیف مقرون، بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلْقُوَّةُ (طاقتور ہونا)

قَوِىَ، يَقْوٰى، قُوَّةً، فهو قَوِيٌّ، وقُوِىَ، يُقْوٰى، قُوَّةً، فذاک مَقْوِيٌّ،

لَمْ يَقْوَ لَمْ يُقْوَ، لَا يَقْوٰى لَا يُقْوٰى، لَنْ يَقْوٰى، لَنْ يُقْوٰى، الامر منه اِقْوَ لِتَقْوَ، لِيَقْوَ لِيُقْوَ والنهى عنه لَاتَقْوَ لَاتُقْوَ، لَايَقْوَ لَايُقْوَ، الظرف منه، مَقْوًى، مَقْوَيَان، مَقَاوٍ، وَ مُقَيٌّ والآلة منه، مِقْوًى، مِقْوَيَان، مَقَاوٍ، وَمُقَيٌّ، مِقْوَاةٌ، مِقْوَاتَان، مَقَاوٍ، وَمُقَيِّيَةٌ، مِقْوَاءٌ، مِقْوَاتَان مَقَاوِيُّ، وَمُقَيْوِيٌّ، وافعل التفضيل للمذكر منه اَقْوٰى، اَقْوَيَان اَقْوَوْنَ، اَقَاوٍ، وَاُقَيٌّ، والمؤنث منه قُيْىٰ، قُيَّيَان، قُيَّيَاتٌ، قُوًى وَقُوَىٌّ، فعل التعجب منه مَااَقْوَاه، وَاَقْوِىْ بِهٖ وَقُوَ يَا قُوَوْتُ

(ابواب لفیف مقرون، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِحْيَاءُ (زندہ کرنا)

اَحْیٰ، يُحْيِي، اِحْيَآءً، فهو مُحْيٍ، واُحْيِىَ، يُحْيٰ، اِحْيَآءً، فذاک مُحْيًا لَمْ يُحْيِ لَمْ يُحْيَى، لَا يُحْيِىْ لَا يُحْيٰى، لَنْ يُّحْيِىَ لَنْ يُّحْيٰ، الامر منه، اَحْيِ لِتُحْيَ، لِيُحْيِ، لِيُحْيَ، والنهى عنه لَا تُحْيِ لَاتُحْيَ، لَا يُحْيِ لَايُحْيَ، الظرف منه، مُحْيًى، مُحْيَيَان، مُحْيَيَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن تَفْعِيْلٌ، چون اَلتَّسْوِيَةُ (برابر کرنا)

سَوّٰى، يُسَوِّىْ، تَسْوِيَةً، فهو مُسَوٍّ، وَ سُوِّىَ، يُسَوّٰى، تَسْوِيَةً، فذاک، مُسَوًّى، لَمْ يُسَوِّ لَمْ يُسَوَّ، لَا يُسَوِّىْ لَا يُسَوّٰى، لَنْ يُّسَوِّىَ لَنْ يُّسَوّٰى، الامر منه، سَوِّ لِتُسَوَّ، لِيُسَوِّ لِيُسَوَّ، والنهى عنه، لَاتُسَوِّ لَاتُسَوَّ، لَايُسَوِّ لَايُسَوَّ، الظرف منه مُسَوًّى،

مُسَوَّيَانِ، مُسَوَّيَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُدَاوَمَةُ (دوا کرنا)

دَاوٰی، یُـدَاوِیْ، مُدَاوَاةً، فهومُدَاوٍ، وَدُوْوِیَ، یُدَاوٰی، مُدَاوَاةً، فـذاک مُـدَاوًی، لَـمْ یُـدَاوِ لَمْ یُدَاوَ، لَا یُدَاوِیْ لَا یُدَاوٰی،لَنْ یُّـدَاوِیَ لَـنْ یُّدَاوٰی، الامر منه، دَاوِ لِتُدَاوَ، لِیُدَاوِ لِیُدَاوَ، والنهی عـنـه، لَاتُـدَاوِ لَاتُـدَاوَ، لَایُدَاوِ لَایُـدَاوَ، الظرف منه، مُدَاوًی، مُدَاوَیَانِ، مُدَاوَیَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن تَفَعُّلٌ، چون اَلتَّقَوِّیْ (طاقتور ہونا)

تَـقَوّٰی، یَتقَوّٰی،تَقَوِّیًا، فهو مُتَقَوٍّ، وَ تُقُوِّیَ، یُتَقَوّٰی، تَقَوِّیًا، فذاک مُتَـقَـوًّی، لَـمْ یَتَـقَـوَّ لَـمْ یُتَـقَـوَّ،لا یَتَقَوّٰی لا یُتَقَوّٰی، لَنْ یَّتَقَوّٰی لَنْ یُّتَـقَـوّٰی،الامـر مـنه تَقَوَّ لِتُتَقَوَّ، لِیَتَقَوَّ لِیُتَقَوَّ، والنهی عنه، لَاتَتَقَوَّ لَا تُتَقَوَّ، لَایَتَقَوَّ لَا یُتَقَوَّ،الظرف منه، مُتَقَوًّی، مُتَقَوَّیَانِ، مُتَقَوَّیَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن تَفَاعُلٌ، چون اَلتَّسَاوِیْ (برابر ہونا)

تَسَاوٰی، یَتَسَاوٰی، تَسَاوِیًا، فهومُتَسَاوٍ، وتُسُوْوِیَ، یُتَسَاوٰی، تَسَـاوِیًـا، فـذاک مُتَسَاوًی، لَمْ یَتَسَاوَ لَمْ یُتَسَاوَ، لَا یَتَسَاوٰی لَا یُتَسَاوٰی،لَنْ یَّتَسَاوٰی لَنْ یُّتَسَاوٰی،الامر منه،تَسَاوَ لِتُتَسَاوَ،

لِيَتَسَاوَ لِيُتَسَاوَ، والنهي عنه، لَاتَتَسَاوَ لَاتُتَسَاوَ، لَايَتَسَاوَ لَايُتَسَاوَ، الظرف منه، مُتَسَاوًى، مُتَسَاوَيَانِ، مُتَسَاوَيَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِسْتِوَاءُ (برابر ہونا)

اِسْتَوٰى، يَسْتَوِىْ، اِسْتِوَاءً، فهو مُسْتَوٍ، وَاُسْتُوِىَ، يُسْتَوٰى، اِسْتِوَاءً، فذاك مُسْتَوًى، لَمْ يَسْتَوِ لَمْ يُسْتَوٰى، لَا يَسْتَوِىْ لَا يُسْتَوٰى، لَنْ يَّسْتَوِىَ لَنْ يُّسْتَوٰى، الامر منه اِسْتَوِ لِتُسْتَوٰ، لِيَسْتَوِ لِيُسْتَوَ، والنهي عنه، لَاتَسْتَوِ، لَاتُسْتَوَ، لَايَسْتَوِ، لَايُسْتَوَ، الظرف منه، مُسْتَوًى، مُسْتَوَيَانِ، مُسْتَوَيَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اِنْزَوٰى، يَنْزَوِىْ، اِنْزِوَاءً، فهو مُنْزَوٍ، وَاُنْزُوِىَ، يُنْزَوٰى، اِنْزِوَاءً، فذاك مُنْزَوًى، لَمْ يَنْزَوِلَمْ يُنْزَوَ، لَايَنْزَوِىْ، لَا يُنْزَوٰى، لَنْ يَّنْزَوِىَ، لَنْ يُّنْزَوٰى، الامر منه، اِنْزَوِ لِتُنْزَوَ، لِيَنْزَوِ لِيُنْزَوَ، والنهي عنه لَاتَنْزَوِ لَاتُنْزَوَ، لَايَنْزَوِ لَايُنْزَوَ، الظرف منه مُنْزَوًى، مُنْزَوَيَانِ، مُنْزَوَيَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِحْيَاءُ (شرم کرنا)

اِسْتَحْيٰى، يَسْتَحْيِىْ، اِسْتِحْيَآءً، فهو مُسْتَحْيٍ، وَاُسْتُحْيِىَ،

يُسْتَحْيٰی، اِسْتِحْيَآءً، فذاک مُسْتَحْیً، لَمْ يَسْتَحْيِ، لَمْ يُسْتَحْیَ، لَا يَسْتَحْيِيْ، لَا يُسْتَحْيٰ، لَنْ يَّسْتَحْيِيَ، لَنْ يُّسْتَحْيٰ، الامر منه ، اِسْتَحْيِ لِتُسْتَحْيَ لِيَسْتَحْيِ، لِيُسْتَحْیَ، والنهی عنه، لَاتَسْتَحْيِ، لَاتُسْتَحْیَ، لَايَسْتَحْيِ، لَايُسْتَحْیَ، الظرف منه، مُسْتَحْیً، مُسْتَحْيَيَان، مُسْتَحْيَيَاتٌ

(ختم شدند ابواب لفيفين)

ساتواں باب

مہموز

(قوانین وابواب مہموز)

قانون (۴۳)......یَاْخُذُوالا قانون

عبارت قانون: هر همزه ساکن مظهر که ماقبلش متحرك باشد، همزه در دیگر کلمه ما سوائے همزه مطلقاً، آن همزه ساکن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازاً، بشرطیکه باعث تحریکش موجود نباشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام:** اس قانون کا نام ہے، یَاْخُذُوالا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ ساکن جو مظہر ہو اور اس کا ماقبل ہمزہ متحرک ہو اور دوسرے کلمے میں ہو یا ماقبل ہمزہ متحرک نہ ہو تو مطلقاً یعنی ایک کلمے میں ہو یا متعدد کلمے میں تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔

(۳) **حکم:** ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ ساکن ہو، احترازی مثال سَئَلَ کیونکہ یہاں متحرک ہے۔

شرط (۲) مظہر ہو، مدغم نہ ہو، احترازی مثال سَئَّلَ کیونکہ یہاں مدغم ہے۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل متحرک ہو، احترازی مثال یَسْئَلُ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل ساکن ہے۔

شرط (۴) ماقبل ہمزہ متحرک دوسرے کلمے میں ہو، احترازی مثال اُءْمِــــنَ کیونکہ یہاں ایک ہی کلمے میں ہے۔

شرط (۵) حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو، احترازی مثال یَؤُمُّ جو اصل میں یَأْمُمُ تھا، کیونکہ یہاں حرکت دینے کا سبب ادغام موجود ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** یُؤْمِنُ کو یُوْمِنُ پڑھنا جائز ہے۔

ماقبل دوسرے کلمے میں غیر ہمزہ ہو، جیسے فَیَقُوْلُ ائْذَنْ لِیْ کو فَیَقُوْلُوْذَنْ لِیْ پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون (۴۷)......اِیْمَانٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر همزه ساكن مظهركه ماقبلش ديگر همزه متحرك باشد، ازان كلمه آن همزه ساكن را بوفق حركت ماقبل بحرف علت بدل كنند وجوباً بشرطيكه باعث تحريكش موجود نه باشد، اگر همزه اول وصلى باشد، دردرج كلام مى افتد، وهمزه ثانى بصورت خودعود مى كنند وجوباً مگر كُلْ، مُرْ، خُذْ شا ذاند۔

تشریح قانون: اس قانون کے تین حصے ہیں:

پہلا حصہ: شروع سے لے کر ''اگر ہمزہ اول'' تک

دوسرا حصہ: ''اگر ہمزہ اول'' سے لے کر ''مگر کل'' تک اور تیسرا حصہ ''مگر کل'' سے لے کر آخر تک ہے۔

پہلے حصے میں چند چیزیں بیان کی جائیں گی:

پہلے حصے کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر ہمزہ ساکن مظہر جس کا ماقبل دوسرا ہمزہ متحرک ہو اور ایک کلمے میں ہو تو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، بشرطیکہ اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔

(۲) **حکم**: ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **شرائط**: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ ساکن ہو، احترازی مثال سَئَلَ کیونکہ یہاں ہمزہ متحرک ہے۔

شرط (۲) مظہر ہو مدغم نہ ہو، احترازی مثال سَئَّلَ کیونکہ یہاں ہمزہ مدغم ہے۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل ہمزہ متحرک ہو، احترازی مثال یَـأْخُذُ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل ہمزہ متحرک نہیں ہے۔

شرط (۴) ایک کلمے میں ہو، احترازی مثال اَلْقَارِئُ ؤْتُمِنَ کیونکہ یہاں ایک کلمے میں نہیں ہیں۔

شرط (۵) ہمزہ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو، احترازی مثال اَئِمَّۃٌ جو اصل میں اَءْ مِمَۃٌ تھا کیونکہ یہاں حرکت دینے کا سبب موجود ہے۔

مطابقی مثالیں: ءَامَنَ کو اٰمَنَ اُؤْمِنَ کو اُوْمِنَ اور اِئْمَانٌ کو اِیْمَانٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ اگر دو ہمزہ میں سے پہلا وصلی ہو اور درمیان کلام میں گر جائے تو دوسرے ہمزہ کو دوبارہ اپنی اصلی حالت پر لوٹانا واجب اور ضروری ہے۔

(۲) **حکم**: دوسرے ہمزہ کو اصلی حالت پر لوٹانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں

شرط (۱) پہلا ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال اُؤْمُرْ کیونکہ یہاں پہلا ہمزہ وصلی نہیں ہے۔

شرط (۲) درمیان کلام میں گر چکا ہو، احترازی مثال اِیْتَمَنَ کیونکہ یہاں درمیان کلام میں نہیں گرا ہے۔

(٤) **مطابقی مثالیں**: وَاْتَمَنَ جو اصل میں اِئْتَمَنَ تھا، پہلا ہمزہ درمیان کلام میں ہونے کی وجہ سے گر گیا اور دوسرا ہمزہ جو یاء سے تبدیل ہو چکا تھا اپنی اصلی حالت

پرآ گیا تو وَتَتَمَنَ ہو گیا۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: تیسرے حصے کا خلاصہ ایک سوال کے جواب پر مشتمل ہے۔

سوال: کُلْ، مُرْ، خُذْ جو اصل میں اُءْ کُلْ، اُءْ مُرْ، اُءْ خُذْ تھے، ان میں قانون کی تمام شرطیں پائی جاتی ہیں پھر بھی قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب: یہ شاذ ہیں۔

﴿قانون (۷۵)......سُوَالٌ، مِیَرٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر همزه مفتوحه كه ماقبلش مضموم يا مكسور باشد، همزه در ديگر كلمه ماسوائے همزه مطلقاً، همزه مفتوحه را وفق حركت ماقبل بحرف علت بدل كنند جوازاً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے سُوَالٌ، مِیَرٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ مفتوحہ جس کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو اور ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو اور اگر ہمزہ نہ ہو تو مطلقاً ایک کلمے میں ہو یا دو کلموں میں تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) **حکم:** ہمزہ مفتوحہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ مفتوحہ ہو، احترازی مثال سُئِلَ کیونکہ یہاں ہمزہ مکسور ہے۔

شرط (۲) ہمزہ کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو، احترازی مثال سَـئَـلَ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل مفتوح ہے۔

شرط (۳) اگر ہمزہ کا ماقبل دوسرا ہمزہ ہو تو دونوں ایک کلمے میں نہ ہوں، احترازی مثال أَئْمَنَ کیونکہ یہاں ایک کلمے میں ہیں۔

(٦) مطابقی مثالیں: سُؤَالٌ، مِئَرٌ کو سُوَالٌ، مِیَرٌ اور غُلَامُ اَحْمَدَ کو غُلَامُ وَحْمَدَ اور یَجِیْئُ اَحْمَدُ کو یَجِیْئُ وَحْمَدُ پڑھنا جائز ہے۔

قانون (٧٦)...... جَائِیٌ والا قانون

عبارت قانون: ہر دو ہمزہ متحرک اگر جمع شوند در یک کلمہ اگر یکے از ایشان مکسور باشد، ثانی را بیا بدل کنند وجوباً سوائے اَئِـمَّةٌ کہ درین جا جائز است، و اگر ہیچ یکے مکسور نہ باشد، ثانی را بواو بدل کنند وجوباً مگر اُءَ یْکُرِمُ شاذ است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) مطابقی مثالیں (۶) احترازی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے جَائِیٌ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر دو ہمزہ اگر ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، سوائے اَئِـمَّةٌ کہ اس کو اَیِـمَّةٌ پڑھنا جائز ہے اور اگر کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے کو واوَ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے مگر اُءَ یْکُرِمُ شاذ ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

حکم (۱) دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں۔

شرط (۱) دو ہمزے متحرک ہوں، احترازی مثال أَئْمَنَ کیونکہ یہاں ایک ساکن ہے۔

شرط (۲) دو ہمزے ہوں، احترازی مثال أَمَرَ کیونکہ یہاں ایک ہمزہ ہے۔

شرط (۳) دو ہمزے ایک کلمہ میں ہوں، احترازی مثال أَقْرَءُ اَبُوْکَ کیونکہ یہاں ایک کلمے میں نہیں ہیں۔

شرط (۴) ان میں سے ایک مکسور ہو، احترازی مثال أُوْمِنَ کیونکہ یہاں کوئی مکسور نہیں ہے۔

شرط (۵) دونوں ہمزے اکھٹے ہوں، احترازی مثال اِقْرَأْ کیونکہ یہاں دونوں ہمزے علیحدہ ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** جَاءٍ جو اصل میں جَاءِءٌ تھا، پہلے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو جَاءِیٌ ہوگیا، پھر یاء کو یَدْعُوْ، یَرْمِیْ والے قانون کے تحت ساکن کردیا تو جَاءِیْنْ ہوگیا، پھر التقائے ساکنین ہوگیا تو ایک ساکن کو گرادیا تو جَاءٍ ہوگیا۔

حکم (۲) دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

شرائط: اس حکم کی چار شرطیں ہیں

شرط (۱) دو ہمزے ہوں، احترازی مثال أَمَرَ کیونکہ یہاں ایک ہمزہ ہے۔

شرط (۲) دو ہمزے متحرک ہوں، احترازی مثال أَئْمَنَ کیونکہ یہاں دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔

شرط (۳) ایک کلمے میں ہوں، احترازی مثال اَقْرَءُ اَبُوکَ کیونکہ یہاں دو کلموں میں ہیں۔

شرط (۴) ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو، احترازی مثال جَاءِءٌ کیونکہ ان میں سے پہلا مکسور ہے۔

مطابقی مثالیں: اُوَیْدِمُ اصل میں اُئَیْدِمُ تھا۔

سوال: أَءَ کْرِمُ میں قانون کی تمام شرائط موجود ہیں پھر بھی قانون جاری کیوں نہیں ہو رہا ہے؟

جواب : یہ شاذ ہے۔

﴿ قانون (۷۷)......يَسُئِلُ والا قانون ﴾

عبارت قانون: هر همزه متحرك كه ماقبلش ساكن مظهر قابل حركت باشد، سوائے يائے تصغير ونون انفعال وواو، ويائے مده زائده دريك كلمه، حركت آن همزه را نقل كرده بماقبل داده جوازاً همزه را حذف كنند وجوباً مگر مَرْاَةٌ شاذ است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یَسَئَلُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون** : خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ متحرک جس کا ماقبل ساکن مظہر قابل حرکت ہو اور یائے تصغیر، نون انفعال، واؤ اور یائے مدہ زائدہ ہو کر ایک کلمے میں نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا جائز اور ہمزہ کو گرانا واجب اور ضروری ہے مگر مَرْاَةٌ شاذ ہے۔

(۳) **حکم** : ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا جائز اور ہمزہ کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** : اس حکم کی سات شرطیں ہیں۔

شرط (۱) ہمزہ متحرک ہو، احترازی مثال یَأْخُذُ کیونکہ یہاں ساکن ہے۔

شرط (۲) ہمزہ کا ماقبل ساکن ہو، احترازی مثال سَئَلَ کیونکہ یہاں متحرک ہے۔

شرط (۳) ہمزہ مظہر ہو مدغم نہ ہو، احترازی مثال سَئَّلَ کیونکہ یہاں مدغم ہے۔

شرط (۴) ہمزہ کا ماقبل قابل حرکت ہو، احترازی مثال سَائِلٌ کیونکہ یہاں ہمزہ کا

ماقبل الف قابل حرکت ہے۔

شرط (۵) ہمزہ کا ماقبل نون انفعال نہ ہو، احترازی مثال اِنْئَطَرَ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل نون انفعال ہے۔

شرط (۶) ہمزہ کا ماقبل یائے تصغیر نہ ہو، احترازی مثال سُوَیْئِلٌ کیونکہ یہاں ہمزہ سے پہلے یائے تصغیر ہے۔

شرط (۷) ہمزہ کا ماقبل واؤ اور یائے مدہ زائدہ ایک کلمہ میں نہ ہوں، احترازی مثال خَطِیْئَةٌ، مَقْرُوْءَ ةٌ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل یاء مدہ زائدہ اور واؤ مدہ زائدہ ایک کلمے میں ہیں۔

(۶) **مطابقی مثالیں**: یَسْئَلُ کو یَسَلُ پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون (۷۸) خَطِیْئَةٌ، مَقْرُوْءَ ةٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر همزه که واقع شود بعد از یائے تصغیر وواو، ویائے مده زائد دریك كلمه آن همزه را جنس ماقبل کرده جوازاً ادغام می کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے، خَطِیْئَةٌ، مَقْرُوْءَ ةٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ جو یائے تصغیر اور واؤ اور یائے مدہ زائدہ کے بعد واقع ہو اور ایک کلمے میں ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے

(۳) **حکم**: ہمزہ کو ماقبل کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط : اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ یائے تصغیر کے بعد ہو، احترازی مثال یَـأْخُـذُ کیونکہ یہاں یائے تصغیر کے بعد نہیں ہے۔

شرط (۲) ہمزہ کا ماقبل واؤ مدہ اور یاء مدہ ہو، احترازی مثال حَـوْئَبٌ، جَيْئَلٌ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل واؤ مدہ اور یاء مدہ نہیں ہے۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل واؤ اور یاء مدہ زائدہ ایک کلمے میں ہوں، احترازی مثال بَاعُوْ اَمْوَالَهُمْ کیونکہ یہاں ہمزہ علیحدہ کلمے میں ہے اور اس کا ماقبل علیحدہ کلمے میں ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: خَطِيْئَةٌ کو خَطِيْيَةٌ پڑھنا جائز اور خَطِيَّةٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے اور مَقْرُوْءَةٌ کو مَقْرُوْوَةٌ پڑھنا جائز اور مَقْرُوَّةٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

قانون (۷۹)......قِرِءْ یٌ والا قانون

عبارت قانون: هردو همزه که جمع شوند در کلمه غیر موضوع علی التضعیف اول ساکن ثانی متحرك باشد آنرا بیا بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے، قِرِءْ یٌ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر دو ہمزہ اگر ایسے کلمے میں جمع ہو جائیں جو تضعیف کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو پہلا ہمزہ ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو دوسرے کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) حکم : حکم یہ ہے کہ دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط** : اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

شرط (۱) دو ہمزہ ہوں، احترازی مثال يَأْخُذُ کیونکہ یہاں ایک ہمزہ ہے۔

شرط (۲) دونوں ہمزہ اکھٹے ہوں، احترازی مثال لُؤْلُؤٌ کیونکہ یہاں دونوں ہمزہ علیحدہ ہیں۔

شرط (۳) دونوں ہمزہ ایک کلمہ میں ہوں، احترازی مثال يَقْرَءُ اِضْرِبْ کیونکہ یہاں الگ الگ کلمے میں ہیں۔

شرط (۴) دونوں ہمزہ کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں ہوں (یعنی وہ کلمہ مشدد نہ ہو) احترازی مثال سَئَّلَ کیونکہ یہاں کلمہ مشدد ہے۔

شرط (۵) دونوں ہمزہ اس طرح ہوں کہ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو، احترازی مثال أَئْمَنَ کیونکہ یہاں دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں**: قِرْءٌ کو قِرْئٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (۸۰)......سَأَلَ یا اخفش (۱) والا قانون﴾

عبارت قانون: **ہر ہمزہ متحرکہ منفردہ راکہ ماقبلش نیز متحرک باشد بآن حرکت بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند ، جوازاً نزد بعض۔**

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) سَأَلَ والا قانون (۲) اخفش (۱) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون** : خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ متحرکہ منفردہ جس کا ماقبل متحرک ہو اسی حرکت کے ساتھ تو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے

تبدیل کرنا جائز ہے، بعض کے نزدیک یعنی اخفش کے نزدیک۔

(۳) **حکم**: ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چار شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ متحرک ہو، احترازی مثال یَأْخُذُ کیونکہ یہاں ہمزہ ساکن ہے۔

شرط (۲) ہمزہ اکیلا ہو، احترازی مثال اَئَادِمُ کیونکہ یہاں دو ہمزہ ہیں۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل متحرک ہو، احترازی مثال یَسْئَلُ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل ساکن ہے۔

شرط (۴) ہمزہ اور اس کے ماقبل کی حرکت ایک ہو، احترازی مثال سُئِلُ کیونکہ یہاں ہمزہ اور کے ماقبل کی حرکت ایک نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: سَأَلَ کو سَالَ پڑھنا جائز ہے۔

قانون (۸۱)...... سُوِلَ مُسْتَهْزِيُوْنَ والا قانون

عبارت قانون: هر همزه منفرده مکسور که ماقبلش حرکت مضموم باشد ومضموم بعد از کسره بواوو یاء بدل کرده شود جوازاً، نزداخفش۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دونام ہیں (۱) سُوِلَ مُسْتَهْزِيُوْنَ (۲) اخفش (۲) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ منفردہ مکسورہ جس کے ماقبل کی حرکت مضموم ہو تو اس کو واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے اور اگر ہمزہ مضموم ہو کر کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے، امام اخفش کے نزدیک۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) یہ ہے کہ ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کہ تین شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ منفردہ ہو، احترازی مثال أُءَ مَنَ کیونکہ یہاں دو ہمزے ہیں۔

شرط (۲) ہمزہ خود مکسور ہو، احترازی مثال یَسْئَلُ کیونکہ یہاں ہمزہ مفتوح ہے۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل مضموم ہو، احترازی مثال سَـئَـلَ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل مفتوح ہے۔

مطابقی مثالیں: سُئِلَ کو سُوِلَ پڑھنا جائز ہے۔

حکم (۲) ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

شرائط: اس حکم کی تین ہیں۔

شرط (۱) ہمزہ منفردہ ہو، احترازی مثال أُءَ مَنَ کیونکہ یہاں دو ہمزے ہیں۔

شرط (۲) ہمزہ خود مضموم ہو، احترازی مثال سُئِلَ کیونکہ یہاں ہمزہ مکسور ہے۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال سَـئَـلَ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل مفتوح ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: مُسْتَهْزِئُوْنَ کو مُسْتَهْزِيُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون (۸۲)...... آلْاٰنَ، آلْحَسَنُ والا قانون﴾

عبارت قانون: هرهمزه وصلى مفتوح كه داخل شود برآن همزه استفهام بالف بدل كرده شود وجوباً بمع باقى داشتن التقائے ساكنين۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام**: اس قانون کا نام ہے، آلْاٰنَ، آلْحَسَنُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ وصلی مفتوح جس پر ہمزہ استفہام داخل ہو تو اس کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، التقائے ساکنین باقی رکھنے کے ساتھ۔

(۳) **حکم**: ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں۔

شرط (۱) ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال اَکْرَمَ کیونکہ یہ ہمزہ قطعی ہے۔

شرط (۲) ہمزہ وصلی مفتوح ہو، احترازی مثال اِکْتَسَبَ کیونکہ یہ ہمزہ مکسور ہے۔

شرط (۳) ہمزہ وصلی پر ہمزہ استفہام داخل ہو، احترازی مثال جَاءَ الْحَسَنُ کیونکہ یہاں ہمزہ وصلی پر ہمزہ استفہام داخل نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: ءَ اَلْاٰنَ اور ءَ اَلْحَسَنُ کو آلْاٰنَ اور آلْحَسَنُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

قانون (۸۳)......اَوَءُ یٌ والا قانون

عبارت قانون: هر کلمه که در آن زیاده از دو همزه جمع شوند تخفیف کرده می شود، دوم وچهارم باقی برحال باشند.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (٦) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام**: اس قانون کا نام ہے اَوَءُ یٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جہاں دو ہمزے سے زیادہ جمع ہو جائیں تو اس میں تخفیف کریں گے یعنی دوسرے اور چوتھے کو حرف علت سے

تبدیل کریں گے اور باقی کو یعنی پہلے اور تیسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے۔

(۳) **حکم** : دوسری اور چوتھی جگہ آنے والے ہمزہ میں تخفیف کرنا اور باقی کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** : اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ دو ہمزہ سے زیادہ ہوں، احترازی مثال جَاءٍ کیونکہ یہاں دو ہی ہمزے ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: أَءْءُءٌ بروزن سَفَرْجَلٌ کو أَوْءُ يٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(ابواب مہموز الفاء، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء، بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلْاَزْدُ (تراشنا، گھیرنا، احاطہ کرنا)

اَزَدَ، يَأْزِدُ، اَزْدًا، فهو آزِدٌ واُزِدَ، يُؤْزَدُ، اَزْدًا، فذاك مَأْزُوْدٌ، لَمْ يَأْزِدْ لَمْ يُؤْزَدْ، لا يَأْزِدُ لا يُؤْزَدُ، لَنْ يَّأْزِدَ لَنْ يُّؤْزَدَ، الامر منه اِيْزَدْ، لِتُؤْزَدْ ،لِيَأْزِدْ لِيُؤْزَدْ، والنهي عنه، لَاتَأْزِدْ، لَاتُؤْزَدْ، لَايَأْزِدْ، لَايُؤْزَدْ، الظرف منه مَأْزِدٌ، مَأْزِدَانِ، مَآزِدُ، مُأَيْزِدٌ، والآلة منه، مِئْزَدٌ، مِئْزَدَانِ، مَآزِدُ، مُأَيْزِيْدٌ، مُأَيْزِيْدَةٌ، مِيْذَادٌ، مِيْزَادَانِ، مَازِيْدُ، مُؤَيْزِيْدٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، آزَدُ، آزَدَانِ، آزَدُوْنَ اَوَازِدُ، اُوَيْزِدٌ، والمؤنث منه، اُزْدٰى، اُزْدَيَانِ، اُزْدَيَاتٌ، اُزَدٌ، اُزَيْدٰى، فعل التعجب منه، مَا آزَدَهٗ وَ آزِدْبِهٖ وَاَزُدَ يَااَزُدَتْ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء، بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْاَمْرُ (حکم کرنا)

أَمَرَ يَأْمُرُ، اَمْرًا، فهو آمِرٌ، وَاُمِرَ، يُؤْمَرُ، اَمْرًا، فذاك مَأْمُوْرٌ،

لَـمْ يَـأمُرْ لَمْ يُؤمَرْ، لا يَأْمُرُ لا يُؤمَرُ، لَنْ يَّأْمُرَ لَنْ يُّؤمَرَ، الامر منه مُـرْ لِتُـؤْمَرْ، لِيَأْمُرْ، لِيُؤْمَرْ، والنهى عنه لَاتَأْمُرْ لاتُؤمَرْ، لَايَأْمُرْ لَايُؤمَرْ، الظرف منه، مَأْمَرٌ، مَأْمَرَان، مَآمِرُ، مُأَيْمِرٌ، والآلة منه، مِئْمَرٌ، مِئْمَرَانِ، مَآمِرُ، مُأَيْمِرٌ، مِئْمَرَةٌ، مِئْمَرَتَان، مَآمِرُ، مُأَيْمِرَةٌ، مِـئْـمَارٌ، مِـئْـمَارَانِ، مَآمِيْرُ، مُأَيْمِيْرٌ، مُأَيْمِيْرَةٌ، افعل التفضيل لـلـمذكر منه، آمَرُ، آمَرَانِ، آمَرُوْنَ، آوَامِرُ، أُوَيْمِرٌ، والمؤنث مـنـه، أُمْرىٰ، أُمْرَيَانِ، أُمْرَيَاتٌ، أُمَرٌ، أُمَيْرىٰ، فعل التعجب منه، مَاآمَرَهُ، وَآمِرْبِهٖ وَ اَمُرَيَااَمُرَتْ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء،

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْاَمْنُ (امن میں ہونا)

اَمِنَ، يَأمَنُ، اَمْنًا، فهو آمِنٌ، واُمِنَ، يُؤمَنُ، اَمْنًا، فذاك مَأمُوْنٌ، لَـمْ يَأْمَنْ لَمْ يُؤمَنْ، لا يَأْمَنُ لا يُؤْمَنُ، لَنْ يَّأْمَنَ لَنْ يُّؤْمَنَ، الامر منه اِيْـمَـنْ لِتُـؤمَـنْ، لِيَـأْمَـنْ لِيُؤمَنْ، والنهى عنه لَاتَأْمَنْ، لَاتُؤْمَنْ، لَايَـأْمَـنْ لَا يُـؤْمَنْ، الظرف منه، مَأْمَنٌ، مَئْمَنَان مَآمِنُ، مُأَيْمِنٌ، والآلة منه مِئْمَنٌ، مِأْمَنَان مَآمِنُ مُأَيْمِنٌ، مِئْمَنَةٌ، مِئْمَنَتَان مَآمِنُ، مُـأَيْـمِنَةٌ، مِـئْـمَـانٌ، مِـئْمَانَان، مَآمِيْنُ، مُأَيْمِيْنٌ، مُأَيْمِيْنَةٌ، افعل التـفضيل للمذكر منه، آمَنُ، آمَنَان، آمَنُوْنَ، اَوَامِنُ، اُوَيْمِنٌ، والـمـؤنـث مـنـه، اُمْـنىٰ، اُمْنَيَان، اُمْنَيَاتٌ، اُمَنٌ، اُمَيْنىٰ، فعل التعجب منه، مَاآمَنَهُ وَآمِنْ بِهٖ وَاَمُنَ يَااَمُنَتْ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء،

بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلْاِلَاهَةُ (پوجا کرنا)

اَلَـهَ،يَأْلَهُ، اِلَاهَةً، فهو آلِه، وَ اُلِهَ يُؤْلَهُ، اِلَاهَةً، فذاك مَأْلُوْهٌ، لَمْ يَـأْلَـهُ، لَـمْ يُـؤْلَـهُ، لَايَـأْلَهُ لَايُؤْلَهُ، لَنْ يَّأْلَهَ لَنْ يُّوْلَهَ،الامر منه اِيْلَهْ لِتُـؤْلَـهُ، لِيَأْلَهُ، لِيُؤْلَهُ، والنهي عنه، لَاتَأْلَهْ لَاتُوْلَهُ، لَايَأْلَهْ لَايُوْلَهُ، الـظـرف مـنـه،مَـئْـلَهٌ، مَئْلَهَانِ، مَآلِهُ، مُايِلِهٌ، والآلة منه، مِئْلَهٌ، مِـئْـلَهَانِ، مَآلِهُ، مُأَيْلِهٌ، مِئْلَهَةٌ، مِئْلَهَتَانِ، مَآلِهُ، مُئَيْلِهَةٌ، مِئْلَاهٌ، مِـئْلَاهَـانِ، مَئَالِيْهُ، مُأَيْلِيْهٌ، وَ مُأَيْلِيْهَةٌ، افعل التفضيل للمذكر مـنـه آلَـهُ، آلَهَـانِ، آلَهُوْنَ، آوَالِهُ، اُوَيْلِهٌ،والمؤنث منه اُلْهٰى، اُلْهَيَـانِ اُلْهَيَـاتٌ، اُلَـهٌ، اُلَيْهٰى، فعل التعجب منه مَاآلَهَهُ، وَ آلِهْ بِهٖ، وَاُلَهَ، يَااُلْهَتُ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء،

بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْاَدْبُ (ادیب ہونا)

اَدَبَ، يَـأْدُبُ، اَدْبًـا، فهـو اٰدِيْبٌ و اُدِبَ، يُؤْدَبُ،اَدْبًا، فذاك مَأْدُوْبٌ، لَمْ يَأْدُبْ لَمْ يُؤْدَبْ،لَا يَأْدُبُ لَا يُؤْدَبُ، لَنْ يَّأْدُبَ لَنْ يُّـؤْدَبَ،الامـر مـنـه، اُوْدُبْ لِتُـؤْدَبْ، لِيَأْدُبْ لِيُؤْدَبْ،و النهي عنه، لَاتَأْدُبْ لَاتُؤْدَبْ، لَايَأْدُبْ لَايُؤْدَبْ، الظرف منه مَأْدَبٌ، مَأْدَبَانِ، مَآدِبُ، مُأَيْدِبٌ، والآلة منه، مِئْدَبٌ، مِئْدَبَانِ، مَئَادِبُ مُأَيْدِبٌ، مِئْدَبَةٌ، مِئْدَبَتَانِ، مَئَادِبُ، مُأَيْدِبَةٌ، مِئْدَابٌ، مِئْدَابَانِ، مَـئَـادِيْبُ، مُـأَيْـدِيْبٌ وَ مُأَيْدِيْبَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه،

آدَبُ، آدَبَانِ ، آدَبُون، آوَادِبُ، اُوَيْدِبٌ، والمؤنث منه اُدْبٰی، اُدْبَیَانِ اُدْبَیَاتٌ، اُدَبٌ، اُدَیْبٰی، فعل التعجب منه، مَاادَبَهٗ، وَآدِبْ بِهٖ

(ابواب مہموز الفاء، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِیْمَانُ (ایمان لانا)

آمَنَ ،یُؤْمِنُ، اِیْمَانًا،فهو مُؤْمِنٌ،وَاُوْمِنَ ،یُؤْمَنُ اِیْمَانًا، فذاک مُؤْمَنٌ، لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمَنْ ،لا یُؤْمِنُ لا یُؤْمَنُ،لَنْ یُّؤْمِنَ لَنْ یُّؤْمَنَ،الامر منه،آمِنْ لِتُؤْمَنْ، لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ،والنهی عنه لَاتُؤْمِنْ لَاتُؤْمَنْ، لَایُؤْمِنْ لَایُؤْمَنْ، الظرف منه مُؤْمَنٌ، مُؤْمَنَانِ، مُؤْمَنَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء، بروزن تَفْعِیْلٌ، چون اَلتَّادِیْبُ (ادب سکھانا)

اَدَّبَ ،یُـأَدِّبُ، تَـادِیْبًا ،فهو مُـأَدِّبٌ، وَاُدِّبَ، یُـأَدَّبُ، تَـأْدِیْبًا، فذاک مُؤَدَّبٌ، لَمْ یُـأَدِّبْ لَمْ یُؤَدَّبْ ،لا یُأَدِّبُ لا یُؤَدَّبُ،لَنْ یُّـأَدِّبَ لَنْ یُّؤَدَّبَ، الامر منه اَدِّبْ لِتُؤَدَّبْ، لِیُؤَدِّبْ، لِیُؤَدَّبْ والنهی عنه لَاتُؤَدِّبْ لَاتُؤَدَّبْ لَایُؤَدِّبْ لَا یُؤَدَّبْ، الظرف منه مُأَدَّبٌ، مُأَدَّبَانِ، مُأَدَّبَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن مُفاعَلَة، چون اَلْمُؤَاخَذَةُ (گرفت کرنا)

آخَذَ، يُؤَاخِذُ، مُؤَاخَذَةً، فهو مُؤَاخِذٌ، وَ اُوخِذَ يُؤَاخَذُ، مُؤَاخَذَةً، فذاک مُؤَاخَذٌ، لَمْ يُؤَاخِذْ لَمْ يُؤَاخَذْ، لا يُؤَاخِذُ لا يُؤَاخَذُ، لَنْ يُؤَاخِذَ لَنْ يُؤَاخَذَ، الامر منه، آخِذْ، لِتُؤَاخَذْ، لِيُؤَاخِذْ، لِيُؤَاخَذْ، والنهي عنه لَاتُؤَاخِذْ لَاتُؤَاخَذْ، لَايُؤَاخِذْ لَايُؤَاخَذْ، الظرف منه، مُؤَاخَذٌ، مُؤَاخَذَانِ، مُؤَاخَذَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن تَفَعُّل، چون اَلتَّأَدُّبُ (ادب سیکھنا)

تَأَدَّبَ، يَتَأَدَّبُ، تَأَدُّبًا فهو مُتَأَدِّبٌ، وَتُؤُدِّبَ، يُتَأَدَّبُ تأدُّبًا، فذاک، مُتَأَدَّبٌ، لَمْ يَتَأَدَّبْ لَمْ يُتَأَدَّبْ، لا يَتَأَدَّبُ لا يُتَأَدَّبُ، لَنْ يَتَأَدَّبَ لَنْ يُتَأَدَّبَ، الامر منه تَأَدَّبْ لِتُتَأَدَّبْ، لِيَتَأَدَّبْ، لِيُتَأَدَّبْ، والنهي عنه، لَاتَتَأَدَّبْ لَاتُتَأَدَّبْ، لَايَتَأَدَّبْ لَايُتَأَدَّبْ، الظرف منه مُتَأَدَّبٌ، مُتَأَدَّبَانِ مُتَأَدَّبَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن تَفَاعُل، چون اَلتَّآمُرُ (باہم مشورہ کرنا)

تَآمَرَ، يَتَآمَرُ، تَآمُرًا، فهو مُتَآمِرٌ، وتُؤُومِرَ، يُتَآمَرُ، تَآمُرًا فذاک مُتَآمَرٌ، لَمْ يَتَآمَرْ لَمْ يُتَآمَرْ، لا يَتَآمَرُ لا يُتَآمَرُ، لَنْ يَتَآمَرَ لَنْ يُتَآمَرَ، الامر منه تَآمَرْ، لِتُتَآمَرْ، لِيَتَآمَرْ لِيُتَآمَرْ،

والنهی عنه لَاتَتَامَرُ لَاتُتَامَرُ، لَايَتَامَرُ لَايُتَامَرُ، الظرف منه، مُتَامَرٌ، مُتَامَرَانِ، مُتَامَرَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِیْتِمَانُ (امین بنانا)

اِیْتَمَنَ، یَأْتَمِنُ، اِیْتِمَانًا، فهو مُؤْتَمِنٌ، وَاُوْتُمِنَ، یُؤْتَمَنُ، اِیْتِمَانًا، فذاک مُؤْتَمَنٌ، لَمْ یَأْتَمِنْ لَمْ یُؤْتَمَنْ، لا یَأْتَمِنُ لا یُؤْتَمَنُ، لَنْ یَأْتَمِنَ لَنْ یُؤْتَمَنَ، الامر منه اِیْتَمِنْ لِتُؤْتَمَنْ، لِیَأْتَمِنْ لِیُؤْتَمَنْ، والنهی عنه، لَاتَأْتَمِنْ، لَاتُؤْتَمَنْ، لَایَأْتَمِنْ، لَایُؤْتَمَنْ، الظرف منه، مُؤْتَمَنٌ، مُؤْتَمَنَانِ، مُؤْتَمَنَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْئِطَارُ (مڑنا، ٹیڑھا ہونا)

اِنْأَطَرَ، یَنْأَطِرُ، اِنْئِطَارًا، فهو مُنْأَطِرٌ، واُنْؤُطِرَ، یُنْأَطَرُ، اِنْئِطَارًا فذاک مُنْأَطَرٌ، لَمْ یَنْأَطِرْ لَمْ یُنْأَطَرْ، لا یَنْأَطِرُ لا یُنْأَطَرُ، لَنْ یَنْأَطِرَ لَنْ یُنْأَطَرَ، الامر منه، اِنْأَطِرْ، لِتُنْأَطَرْ، لِیَنْأَطِرْ لِیُنْأَطَرْ والنهی عنه لَاتَنْأَطِرْ، لَاتُنْأَطَرْ، لَایَنْأَطِرْ، لَایُنْأَطَرْ، الظرف منه، مُنْئَطَرٌ، مُنْئَطَرَانِ، مُنْئَطَرَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِئْجَارُ (اجرت پر لینا)

اِسْتَأْجَرَ، یَسْتَأْجِرُ، اِسْتِئْجَارًا، فهو مُسْتَأْجِرٌ، و اُسْتُؤْجِرَ،

يُسْتَأْجَرُ، اِسْتِئْجَارًا، فذاك مُسْتَأْجَرٌ، لَمْ يَسْتَأْجِرْ، لَمْ يُسْتَأْجَرْ، لا يَسْتَأْجِرُ، لا يُسْتَأْجَرُ، لَنْ يَّسْتَأْجِرَ لَنْ يُّسْتَأْجَرَ، الامر منه اِسْتَئْجِرْ لِتُسْتَأْجَرْ، لِيَسْتَأْجِرْ لِيُسْتَأْجَرْ، والنهي عنه لَاتَسْتَأْجِرْ لَاتُسْتَأْجَرْ، لَايَسْتَأْجِرْ لَايُسْتَأْجَرْ، الظرف منه مُسْتَأْجَرٌ، مُسْتَأْجَرَانِ، مُسْتَأْجَرَاتٌ

(ابواب مہموز العین، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین

بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلزَّأْرُ (شیر کا چنگھارنا)

زَأَرَ، يَزْئِرُ، زَأْرًا فهو زَائِرٌ، وَزُئِرَ، يُزْئَرُ، زَأْرًا فذاك مَزْؤُوْرٌ، لَمْ يَزْئِرْ، لَمْ يُزْئَرْ، لا يَزْئِرُ لا يُزْئَرُ، لَنْ يَّزْئِرَ لَنْ يُّزْئَرَ، الامر منه اِزْئِرْ لِتُزْئَرْ، لِيَزْئِرْ لِيُزْئَرْ، والنهي عنه لَاتَزْئِرْ لَاتُزْئَرْ، لَايَزْئِرْ لَايُزْئَرْ، الظرف منه مَزْئَرٌ، مَزْئَرَانِ، مَزَائِرُ، مُزَيْئِرٌ، والآلة منه مِزْئَرٌ، مِزْئَرَانِ، مَزَائِرُ، مُزَيْئِرٌ، مِزْئَرَةٌ، مِزْئَرَتَانِ، مَزَائِرُ، مُزَيْئِرَةٌ، مِزْ ارٌ، مِزْارَانِ، مَزَائِيْرُ مُزَيْئِيْرٌ، وَ مُزَيْئِيْرَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، أَزْئَرُ، أَزْئَرَانِ، أَزْئَرُوْنَ، أَزَائِرُ، أُزَيْئِرٌ، والمؤنث منه، زُؤْرٰى، زُؤْرَيَانِ، زُؤْرَيَاتٌ، زُئَرٌ، زُئَيْرٰى، فعل التعجب منه، مَاأَزْئَرَهُ، وَأَزْئِرْبِهٖ، وزَئُرَ يَازُؤُرَتْ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلسَّأْمُ (اکتا جانا)

سَئِمَ، يَسْئَمُ، سَأْمًا فهو سَائِمٌ، وَسُئِمَ، يُسْئَمُ، سَأْمًا، فذاك

مَسْئُوْمٌ، لَمْ يَسْأَمْ لَمْ يُسْأَمْ،لا يَسْأَمُ لا يُسْأَمُ،لَنْ يَّسْأَمَ لَنْ يُّسْأَمَ،الامر منه اِسْأَمْ لِتُسْأَمْ، لِيَسْأَمْ لِيُسْأَمْ،والنهى عنه، لَاتَسْأَمْ لَاتُسْأَمْ،لَايَسْأَمْ لَايُسْأَمْ، الظرف منه، مَسْأَمٌ، مَسْأَمَان، مَسَائِمُ، مُسَيْئِمٌ، والآلة منه، مِسْأَمٌ، مِسْأَمَان، مَسَائِمُ، مُسَيْئِمٌ، مِسْأَمَةٌ، مِسْأَمَتَان، مَسَائِمُ، مُسَيْئِمَةٌ، مِسْئَامٌ، مِسْأَمَان، مَسَائِيْمُ، مُسَيْئِيْمٌ، مُسَيْئِيْمَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَسْأَمُ، اَسْأَمَان، اَسْأَمُوْنَ، اَسَائِمُ، اُسَيْئِمٌ،والمؤنث منه سُؤْمٰى، سُؤْمَيَان، سُؤْمَيَاتٌ، سُأَمٌ، سُأَيْمٰى، فعل التعجب منه، مَااَسْئَمَهٗ وَاَسْئِمْ بِهٖ، وَسَؤُمَ ياسَؤُمَتْ

باب سوم،صرف صغیر،ثلاثی مجرد،مہموز العین

بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ،چون اَلسُّؤَالُ (پوچھنا،سوال کرنا)

سَأَلَ، يَسْأَلُ، سُؤَالاً، فهو سَائِلٌ، وسُئِلَ يُسْئَلُ سُؤَالًا، فذاك مَسْئُوْلٌ، لَمْ يَسْئَلْ لَمْ يُسْئَلْ،لا يَسْئَلُ لا يُسْئَلُ،لَنْ يَّسْئَلَ لَنْ يُّسْئَلَ،الامر منه اِسْأَلْ لِتُسْئَلْ، لِيَسْئَلْ لِيُسْئَلْ،والنهى عنه، لَاتَسْئَلْ لَاتُسْئَلْ، لَايَسْئَلْ لَايُسْئَلْ، الظرف منه، مَسْأَلٌ، مَسْأَلان، مَسَائِلُ، مُسَيْئِلٌ،والآلة منه مِسْأَلٌ، مِسْئَلان، مَسَائِلُ، مُسَيْئِلٌ، مِسْأَلَةٌ، مِسْأَلَتَان ، مَسَائِلُ، مُسَيْئِلٌ،مِسْاٰلٌ، مِسْاٰلان، مَسَائِيْلُ، مُسَيْئِيْلَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَسْئَلُ، اَسْئَلان،اَسْئَلُوْنَ اَسَائِلُ اُسَيْئِلٌ، والمؤنث منه، سُؤْلٰى، سُؤْلَيَان سُؤْلَيَاتٌ، سُأَلٌ، سُأَيْلٰى، فعل التعجب منه، مَااَسْئَلَهٗ، وَاَسْئِلْ بِهٖ، وَسَؤُلَ يَاسَؤُلَت

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین

بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ، چون اَلْبُؤْسُ (سخت ہونا)

بَئِسَ يَبْئِسُ، بُؤْسًا، فهو بَائِسٌ، وبُئِسَ يُبْأَسُ، بُؤْسًا، فذاك مَبْئُوسٌ، لَمْ يَبْئِسْ لَمْ يُبْئَسْ، لَا يَبْئِسُ لَا يُبْئَسُ، لَنْ يَّبْئِسَ لَنْ يُّبْئَسَ، الامر منه اِبْئَسْ لِتُبْأَسْ، لِيَبْئِسْ لِيُبْئَسْ، والنهى عنه، لَاتَبْأِسْ لَاتُبْأَسْ، لَايَبْأِسْ لَايُبْأَسْ، الظرف منه، مَبْئِسٌ، مَبْئِسَانِ، مَبَائِسُ، مُبَيْئِسٌ، الاٰلة منه، مِبْأَسٌ، مِبْأَسَانِ، مَبَائِسُ، مُبَيْئِسٌ، مِبْأَسَةٌ، مِبْأَسَتَانِ، مَبَائِسُ، مُبَيْئِسَةٌ، مِبْأَاسٌ، مِبْأَاسَانِ مَبَائِيسُ، مُبَيْئِيسٌ، مُبَيْئِيسَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَبْأَسُ، اَبْأَسَانِ اَبْأَسُوْنَ، اَبَائِسُ، اُبَيْئِسٌ، والمؤنث منه، بُؤْسٰى، بُؤْسَيَانِ، بُؤْسَيَاتٌ، بُأَسٌ، بُأَيْسٰى، فعل التعجب منه، مَا اَبْئَسَهٗ، وَاَبْئِسْ بِهٖ، وَبَؤُسَ يَابَؤُسَتُ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین

بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَللُّؤْمُ (ذلیل کرنا)

لَؤُمَ، يَلْؤُمُ، لُوْمًا، فهو لَئِيْمٌ، وَلُئِمَ، يُلْاَمُ، لُوْمًا، فذاك مَلْؤُوْمٌ، لَمْ يَلْؤُمْ لَمْ يُلْؤَمْ، لَا يَلْؤُمُ لَا يُلْؤَمُ، لَنْ يَّلْؤُمَ لَنْ يُّلْؤَمَ، الامر منه اُلْئُمْ لِتُلْأَمْ، لِيَلْؤُمْ لِيُلْأَمْ، والنهى عنه، لَاتَلْؤُمْ، لَاتُلْؤَمْ، لَايَلْؤُمْ، لَايُلْؤَمْ، الظرف منه مَلْأَمٌ، مَلْئَمَانِ، مَلَائِمُ، مُلَيْئِمٌ، والآلة منه، مِلْأَمٌ، مِلْأَمَانِ، مَلَائِمُ، مُلَيْئِمٌ، مِلْأَمَةٌ، مِلْأَمَتَانِ، مَلَائِمُ،

مُلَیْئِمَةٌ، مِلْئَامٌ، مِلْئَامَان، مَلَائِیْمُ مُلَیْئِیْمٌ، مُلَیْئِیْمَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَلْاَمُ، اَلْاَمَان، اَلْاَمُوْنَ، الْاٰئِمُ، اُلَیْئِمٌ، والمؤنث منه لُؤْمٰی، لُؤْمَیَان، لُؤْمَیَاتٌ، لَامٌ، لَایُمٰی، فعل التعجب منه، مَاالْاَمَهٗ، وَالْاِمْ بِهٖ، وَلَؤُمَ یَالَؤُمَتْ

(ابواب مہموز العین، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْئَامُ (اکتا دینا)

اَسْأَمَ، یُسْئِمُ، اِسْئَامًا، فهو مُسْئِمٌ، وَاُسْئِمَ، یُسْأَمُ، اِسْئَامًا، فذاک مُسْأَمٌ، لَمْ یُسْئِمْ لَمْ یُسْئَمْ، لَا یُسْئِمُ لَا یُسْئَمُ، لَنْ یُسْئِمَ لَنْ یُسْئَمَ، الامر منه، اَسْئِمْ لِتُسْأَمْ، لِیُسْئِمْ لِیُسْأَمْ والنهی عنه، لَاتُسْئِمْ لَاتُسْأَمْ، لَایُسْئِمْ لَایُسْأَمْ، الظرف منه، مُسْأَمٌ، مُسْأَمَان، مُسْأَمَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن تَفْعِیْلٌ، چون اَلتَّسْئِیْلُ (سوال کرنا)

سَأَّلَ، یُسَئِّلُ، تَسْئِیْلًا، فهو مُسَئِّلٌ، وَسُئِّلَ، یُسَئَّلُ، تَسْئِیْلًا، فذاک مُسَأَّلٌ، لَمْ یُسَئِّلْ، لَمْ یُسَئَّلْ، لَا یُسَئِّلُ، لَا یُسَئَّلُ، لَنْ یُسَئِّلَ، لَنْ یُسَئَّلَ، الامر منه، سَئِّلْ لِتُسَئَّلْ، لِیُسَئِّلْ لِیُسَئَّلْ، والنهی عنه، لَاتُسَئِّلْ لَاتُسَئَّلْ، لَایُسَئِّلْ لَایُسَئَّلْ، الظرف منه، مُسَئَّلٌ، مُسَئَّلَان، مُسَئَّلَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن مُفاعَلَةٌ، چون اَلْمُسَائَلَةُ (ایک دوسرے سے سوال کرنا)

سَـائَـلَ، يُسَـائِـلُ، مُسَـائَلَةً، فهو مُسَـائِلٌ، وَسُوئِلَ، يُسَـائَلُ، مُسَـائَلَةً، فَـذاك مُسَـائَـلٌ، لَـمْ يُسَـائِلْ لَمْ يُسَائَلْ، لايُسَائِلُ لَايُسَـائَـلُ، لَـنْ يُسَائِـلَ لَـنْ يُّسَـائَلَ، الامر منه سَائِلْ لِتُسَائَلْ، لِيُسَـائِـلْ لِيُسَـائَلْ، والنهى عنه، لَاتُسَائِلْ لَاتُسَائَلْ، لَايُسَائِلْ لَايُسَائَلْ، الظرف منه مُسَائَلٌ، مُسَائَلانِ، مُسَائَلاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن تفعُّلُ، چون اَلتَّرَؤُّسُ (سردار ہونا)

تَرَأَّسَ، يَتَرَأَّسُ، تَرَؤُّسًا، فهو مُتَرَأِّسٌ، وَتُرُؤِّس، يُتَرَأَّسُ، تَرَأُّسًا فذاك مُتَرَأَّسٌ، لَمْ يَتَرَأَّسْ لَمْ يُتَرَأَّسْ، لَا يَتَرَأَّسُ لَا يُتَرَأَّسُ، لَنْ يَّتَـرَأَّسَ لَـنْ يُّتَـرَأَّسَ، الامـر مـنـه، تَـرَأَّسْ لِتُتَرَأَّسْ، لِيَتَـرَأَّسْ لِيُتَـرَأَّسْ، والـنـهـى عـنـه، لَاتَتَـرَأَّسْ لَاتُتَـرَأَّسْ، لَايَتَـرَأَّسْ لَايُتَرَأَّسْ، الظرف منه، مُتَرَأَّسٌ، مُتَرَأَّسَانِ، مُتَرَأَّسَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن تَفَاعُلُ، چون اَلتَّسَائُلُ (ایک دوسرے سے سوال کرنا)

تَسَـائَـلَ، يَتَسَائَلُ، تَساؤُلًا، فهو، مُتَسَائِلٌ، وَتُسُوئِلَ، يُتَسَائَلُ، تَسَاؤُلًا، فَـذاك مُتَسَائَلٌ، لَمْ يَتَسَائَلْ لَمْ يُتَسَائَلْ، لَا يَتَسَائَلُ لَا يُتَسَائَلُ، لَنْ يَّتَسَائَلَ لَنْ يُّتَسَائَلَ الامر منه، تَسَائَلْ لِتُتَسَائَلْ،

لِيَتَسَائَلْ، لِيُتَسَائَلْ، والنهى عنه، لَاتَتَسَائَلْ لَاتُتَسَائَلْ، لَايَتَسَائَلْ لَايُتَسَائَلْ، الظرف منه، مُتَسَائَلٌ، مُتَسَائَلَانِ، مُتَسَائَلَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن اِفْتِعَالُ، چون اَلْاِلْتِئَامُ (دو چیزوں کامل کر ایک ہونا)

اِلْتَأَمَ، يَلْتَئِمُ، اِلْتِئَامًا، فهو مُلْتَئِمٌ، وَ اُلْتُئِمَ، يُلْتَئَمُ، اِلْتِئَامًا، فذاك مُلْتَأَمٌ، لَمْ يَلْتَئِمْ، لَمْ يُلْتَئَمْ، لَايَلْتَئِمُ، لَا يُلْتَئَمُ، لَنْ يَّلْتَئِمَ، لَنْ يُّلْتَئَمَ، الامر منه، اِلْتَئِمْ لِتَلْتَئِمْ، لِيَلْتَئِمْ لِيُلْتَئَمْ والنهى عنه، لَاتَلْتَئِمْ لَاتُلْتَئَمْ، لَايَلْتَئِمْ لَايُلْتَئَمْ، الظرف منه مُلْتَأَمٌ، مُلْتَأَمَانِ، مُلْتَأَمَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن اِنْفِعَالُ، چون اَلْاِنْطِئَاسُ (واپس ہونا)

اِنْطَأَسَ، يَنْطَئِسُ، اِنْطِئَاسًا، فهو مُنْطَئِسٌ، وَ اُنْطُئِسَ، يُنْطَأَسُ، اِنْطِئَاسًا، فذاك مُنْطَأَسٌ، لَمْ يَنْطَئِسْ لَمْ يُنْطَئَسْ، لَا يَنْطَئِسُ لَا يُنْطَئَسُ، لَنْ يَّنْطَئِسَ لَنْ يُّنْطَئَسَ، الامر منه اِنْطَئِسْ، لِتَنْطَئِسْ، لِيَنْطَئِسْ لِيُنْطَئَسْ، والنهى عنه لَاتَنْطَئِسْ لَاتُنْطَئَسْ، لَايَنْطَئِسْ لَايُنْطَئَسْ، الظرف منه مُنْطَأَسٌ، مُنْطَأَسَانِ، مُنْطَأَسَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن اِسْتِفْعَالُ، چون اَلْاِسْتِرْآفُ (مہربان ہونا)

اِسْتَرْأَفَ، يَسْتَرْئِفُ، اِسْتِرْئَافًا، فهو مُسْتَرْئِفٌ، وَاُسْتُرْئِفَ،

يُسْتَرْئَفُ، اِسْتِرْئَافًا، فذاك مُسْتَرْئَفٌ، لَمْ يَسْتَرْئِفْ لَمْ يُسْتَرْئَفْ، لا يَسْتَرْئِفُ لا يُسْتَرْئَفُ، لَنْ يَّسْتَرْئِفَ لَنْ يُّسْتَرْئَفَ،الامر منه، اِسْتَرْئِفْ، لِتُسْتَرْئَفْ، لِيَسْتَرْئِفْ لِيُسْتَرْئَفْ والنهي عنه، لَاتَسْتَرْئِفْ، لَاتُسْتَرْئَفْ،لَايَسْتَرْئِفْ، لَايُسْتَرْئَفْ، الظرف منه مُسْتَرْئَفٌ، مُسْتَرْئَفَانِ، مُسْتَرْئَفَاتٌ

(ابواب مہموز اللام، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز اللام، بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلْهِنَاءُ (خوشگوار ہونا)

هَنَأَ، يَهْنِئُ، هَنَاءً، فهو هَانِئٌ، وَهُنِئَ، يُهْنَأُ، هِنَاءً، فذاك مَهْنُوْءٌ،لَمْ يَهْنِئْ لَمْ يُهْنَأْ،لا يَهْنِئُ لا يُهْنَأُ،لَنْ يَّهْنِئَ لَنْ يُّهْنَأَ،الامر منه اِهْنِئْ لِتُهْنَأْ، لِيَهْنِئْ لِيُهْنَأْ والنهي عنه، لَاتَهْنِئْ لَاتُهْنَأْ، لَايَهْنِئْ لَايُهْنَأْ،الظرف منه، مَهْنِئٌ، مَهْنِئَانِ، مَهَانِئُ، مُهَيْنِئٌ، والآلة منه، مِهْنَأٌ، مِهْنَئَانِ ، مَهَانِئُ، مُهَيْنِئٌ،مِهْنَأَةٌ، مِهْنَأَتَانِ، مَهَانِئُ،مُهَيْنِئَةٌ، مِهْنَاءٌ، مِهْنَائَانِ، مَهَانِيْءُ، مُهَيْنِيٌّ، مُهَيْنِئَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَهْنَأُ، اَهْنَئَانِ، اَهْنَئُوْنَ ،اَهَانِئُ، اُهَيْنِئٌ، والمؤنث ، هُنْئٰ، هُنْئَيَانِ،هُنْئَيَاتٌ، هُنَئٌ، هُنَيْئٰ، فعل التعجب منه مَا اَهْنَأَهٗ واَهْنِئْ بِهٖ، هَنُؤَ، يَا هَنَأَتُ.

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز اللام، بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْبَرَاءَةُ (چھٹکارہ پانا)

بَرِئَ يَبْرَأُ، بَرَاءَةً،فهو بَارِئٌ،وَ بُرِئَ، يُبْرَأُ، بَرَاءَةً، فذاك مَبْرُوْءٌ،

لَـمْ يَبْـرَأْ لَـمْ يُبْـرَأْ، لا يَبْرَأُ لا يُبْرَأُ، لَنْ يَّبْرَأَ لَنْ يُّبْرَأَ، الامر منه، اِبْرَأْ لِتُبْرَأْ لِيَبْرَأْ لِيُبْرَأْ والنهی عنه لَاتَبْرَأْ لَاتُبْرَأْ، لَايَبْرَأْ لَايُبْرَأْ، الظرف منه مَبْـرَأٌ، مَبْـرَئَان، مَبارِئُ، مُبَيْرِئٌ، والآلة منه مِبْرَأٌ، مِبْرَئَان، مَبَارِئُ، مُبَيْـرِئٌ، مِبْـرَأَةٌ، مِبْرَئَتَان، مَبَارِئُ مُبَيْرِأَةٌ، مِبْرَاءٌ، مِبْرَئَان، مَبَارِئُ، مُبَيْرِئٌ، مُبَيْرِيْأَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَبْرَأُ، اَبْرَئَان، اَبْرَءُ وْنَ، اَبَـارِئُ، اُبَيْـرِئٌ، والمونث منه بُرْأیٰ، بُرْئَيَان، بُرْئَيَاتٌ، بُرَأٌ، بُرَيْئیٰ، فعل التعجب منه مَااَبْرَأَهُ، وَ اَبْرِئْ بِهٖ، وبَرُءَ يا بَرُأَتْ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الام، بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلدَّنَاءَةُ (کم ظرف ہونا)

دَنَأَ، يَدْنُؤُ، دَنَائَةٌ، فهو دَانِئٌ، وَ دُنِئَ، يُدْنَأُ، دَنَائَةً، فذاک مَدْنُؤٌ، لَمْ يَـدْنُـؤْ لَمْ يُدْنَأْ، لا يَدْنُؤُ لا يُدْنَأُ، لَنْ يَّدْنُؤَ لَنْ يُّدْنَأَ، الامر منه اُدْنُؤْ لِتُدْنَأْ، لِيَدْنُؤْ، لِيُدْنَأْ، والنهی عنه، لَاتَدْنُؤْ لَاتُدْنَأْ، لَايَدْنُؤْ لَايُدْنَأْ، الظرف منه مَـدْنَـأٌ، مَـدْنَئَان، مَدَانِئُ، مُدَيْنِئٌ، والآلة منه، مِدْنَأٌ، مِدْنَئَان، مَدَانِئُ، مُـدَيْـنِـئٌ مِـدْنَأَةٌ، مِدْنَأَتَان، مَدَانِئُ، مُدَيْنِئَةٌ، مِدْنَاءٌ، مِدْنَائَان مَدَانِئُ، مُدَيْنِیْءٌ، مَدَيْنِيْأَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَدْنَأُ، اَدْنَئَان، اَدْنَئُوْنَ اَدَانِـئُ، اُدَيْنِئٌ والمؤنث منه دُنْئیٰ، دُنْئَيَان، دُنْئَيَاتٌ، دُنَأٌ، دُنَیْءٌ، فعل التعجب منه مَااَدْنَأَهُ، واَدْنِئْ بِهٖ، دَنُؤَ يادَنُؤَتْ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز اللام، بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلْقِرَاءَةُ (پڑھنا)

قَـرَأَ، يَقْرَأُ، قِرَاءَةً، فهو قَارِئٌ، وَقُرِءَ يُقْرَءُ، قِرَاءَةً، فذاک مَقْرُوْءٌ،

لَمْ يَقْرَءْ لَمْ يُقْرَءْ، لَا يَقْرَءُ لَا يُقْرَءُ، لَنْ يَّقْرَءَ لَنْ يُّقْرَءَ، الامر منه اِقْرَءْ لِتُقْرَءْ، لِيَقْرَءْ لِيُقْرَءْ، والنهی عنه لَاتَقْرَءْ لَاتُقْرَءْ، لَايَقْرَءْ لَايُقْرَءْ، الظرف منه ، مَقْرَءٌ، مَقْرَئَان ، مَقَارِئُ، مُقَيْرِئٌ، والآلة منه مِقْرَأٌ، مِقْرَئَانِ، مَقَارِئُ، مُقَيْرِئٌ، مِقْرَأَةٌ، مِقْرَأَتَان، مَقَارِئُ، مُقَيْرِئَةٌ، مِقْرَاءٌ، مِقْرَائَان، مَقَارِئُ، مُقَيْرِيْئَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَقْرَأُ، اَقْرَئَان، اَقْرَئُوْنَ، اَقَارِئُ، اُقَيْرِئٌ، والمؤنث منه، قُرْئٰى، قُرْئَيَانِ، قُرْئَيَاتٌ، قُرَءٌ، قُرَيْئٰ، فعل التعجب منه مَااَقْرَءَهٗ، واَقْرِءْ بِهٖ، وَ قَرُءَ يَاقَرُأَتْ.

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز اللام،

بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ، چون اَلْجُرْأَةُ (دلیر ہونا)

جَرُءَ، يَجْرُءُ، جُرْأَةً، فهو جَرِئٌ، وَجُرِئَ، يُجْرَأُ جُرْأَةً، فذاک مَجْرُوْءٌ، لَمْ يَجْرُءْ لَمْ يُجْرَءْ، لَايَجْرُءُ لَايُجْرَءُ ،لَنْ يَّجْرُءَ لَنْ يُّجْرَءَ، الامر منه، اُجْرُءْ لِتُجْرَءْ لِيَجْرُءْ لِيُجْرَءْ والنهی عنه، لَاتَجْرُءْ لَا تُجْرَءْ، لَايَجْرُءْ لَا يُجْرَءْ، الظرف منه مَجْرَءٌ، مَجْرَئَان، مَجَارِئُ، مُجَيْرِئٌ، والآلة منه مِجْرَءٌ، مِجْرَئَان، مَجَارِئُ، مُجَيْرِئٌ، مِجْرَئَةٌ، مِجْرَئَتَان ، مَجَارِئُ، مُجَيْرِئَةٌ، مِجْرَاءٌ، مِجْرَائَان، مَجَارِيْئُ، مُجَيْرِيْئَةٌ افعل التفضيل للمذكر منه اَجْرَءُ، اَجْرَئَان، اَجْرَؤُوْنَ ، اَجَارِئُ، اُجَيْرِئٌ، والمونث منه جُرْئٰى، جُرْئَيَان، جُرْئَيَاتٌ، جُرَءٌ، جُرَيْئٰ، فعل التعجب منه مَااَجْرَءَهٗ وَاَجْرِئْ بِهٖ، جَرُءَ يَا جَرُئَتْ

(ابواب مہموز اللام، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِبْرَاءُ (بری ہونا)

اَبْرَأَ، یُبْرِءُ، اِبْرَاءً، فھو مُبْرِئٌ، واُبْرِیَٔ، یُبْرَأُ اِبْرَاءً فذاک مُبْرَءٌ، لَمْ یُبْرِئْ لَمْ یُبْرَئْ، لَایُبْرِءُ لَایُبْرَءُ، لَنْ یُّبْرِءَ لَنْ یُّبْرَءَ، الامرمنه اَبْرِءْ لِتُبْرَءْ لِیُبْرِءْ لِیُبْرَءْ والنهی عنه لَاتُبْرِئْ لَاتُبْرَئْ، لَایُبْرِئْ لَایُبْرَئْ، الظرف منه، مُبْرَءٌ، مُبْرَءٌ، مُبْرَئَانِ، مُبْرَئَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن تَفْعِیْلٌ، چون اَلتَّبْرِیْؤُ (بری ہونا)

بَـرَّءَ، یُبَرِّئُ، تَبْرِیْئًا، فھو مُبَرِّئٌ و بُرِّیَٔ، یُبَرَّءُ، تَبْرِیْئًا، فذاک، مُبَـرَّءٌ، لَـمْ یُبَـرِّئْ لَـمْ یُبَـرَّئْ، لَا یُبَـرِّءُ لَا یُبَـرَّءُ، لَنْ یُّبَـرِّءَ لَنْ یُّبَـرَّءَ، الامرمنه بَرِّئْ لِتُبَرَّئْ، لِیُبَرِّئْ لِیُبَرَّئْ والنهی عنه، لَاتُبَرِّءْ لَاتُبَرَّءْ، لَایُبَرِّءْ لَایُبَرَّءْ، الظرف مُبَرَّءٌ، مُبَرَّءٌ، مُبَرَّئَانِ، مُبَرَّئَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُفَاجَاةُ (اچانک آنا)

فَاجَأَ، یُفَاجِئُ، مُفَاجَأَةً، فھو مُفَاجِئٌ، وَ فُوْجِیَٔ، یُفَاجَأُ، مُفَاجَأَةً، فذاک مُـفَـاجَـأٌ، لَمْ یُفَاجِئْ لَمْ یُفَاجَأْ، لَا یُفَاجِئُ لَا یُفَاجَأُ، لَنْ یُّـفَـاجِـئَ لَـنْ یُّـفَـاجَأَ، الامرمنه فَاجِئْ لِتُفَاجَأْ، لِیُفَاجِئْ، لِیُفَاجَأْ

والنهی عنه لَاتُفَاجِئْ لَاتُفَاجَأْ، لَایُفَاجِئْ لَایُفَاجَأْ، الظرف منه، مُفَاجَأٌ، مُفَاجَئَانِ، مُفَاجَئَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن تَفَعُّلْ، چون اَلتَّبَرُّؤُ (بری ہونا)

تَبَرَّءَ، یَتَبَرَّءُ، تَبَرُّءً، فهو مُتَبَرِّءٌ، وَتُبُرِّءَ، یُتَبَرَّءُ، تَبَرُّءً فذاک مُتَبَرَّءٌ، لَمْ یَتَبَرَّءْ لَمْ یُتَبَرَّءْ، لَا یَتَبَرَّءُ لَا یُتَبَرَّءُ، لَنْ یَّتَبَرَّءَ لَنْ یُّتَبَرَّءَ، الامر منه تَبَرَّءْ، لِتُتَبَرَّءْ، لِیَتَبَرَّءْ لِیُتَبَرَّءْ، والنهی عنه لَاتَتَبَرَّءْ لَاتُتَبَرَّءْ، لَایَتَبَرَّءْ لَایُتَبَرَّءْ، الظرف منه، مُتَبَرَّءٌ، مُتَبَرَّئَانِ، مُتَبَرَّئَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن تَفَاعُلْ، چون اَلتَّوَاطُؤُ (موافقت کرنا)

تَوَاطَأَ، یَتَوَاطَأُ، تَوَاطُأً، فهو مُتَوَاطِئٌ، وَتُوُوطِئَ، یُتَوَاطَئُ، تَوَاطُأً فذاک مُتَوَاطَئٌ، لَمْ یَتَوَاطَأْ لَمْ یُتَوَاطَأْ، لَا یَتَوَاطَأُ لَا یُتَوَاطَأُ، لَنْ یَّتَوَاطَأَ لَنْ یُّتَوَاطَأَ، الامر منه تَوَاطَأْ لِتُتَوَاطَأْ، لِیَتَوَاطَأْ لِیُتَوَاطَأْ والنهی عنه لَاتَتَوَاطَأْ لَا تُتَوَاطَأْ، لَایَتَوَاطَأْ لَا یُتَوَاطَأْ الظرف منه، مُتَوَاطَئٌ، مُتَوَاطَئَانِ، مُتَوَاطَئَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن اِفْتِعَالْ، چون اَلْاِجْتِرَاءُ (دلیر ہونا)

اِجْتَرَأَ، یَجْتَرِئُ، اِجْتِرَاءً فهو مُجْتَرِئٌ وَاُجْتُرِئَ، یُجْتَرَأُ،

اِجْتِرَاءً، فذاک مُجْتَرِءٌ، لَمْ یَجْتَرِئْ لَمْ یُجْتَرَأْ، لَا یَجْتَرِئُ لَا یُجْتَرَئُ، لَنْ یَجْتَرِئَ لَنْ یُجْتَرَئَ، الامر منه اِجْتَرِءْ لِتُجْتَرَءْ، لِیَجْتَرِءْ لِیُجْتَرَءْ والنهی لَاتَجْتَرِءْ لَاتُجْتَرَءْ، لَایَجْتَرِءْ لَایُجْتَرَءْ الظرف منه، مُجْتَرَءٌ، مُجْتَرَئَانِ، مُجْتَرَئَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام، بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْطِفَاءُ (چراغ کا بجھنا)

اِنْطَفَأَ، یَنْطَفِئُ، اِنْطِفَاءً، فهو مُنْطَفِئٌ، وَاُنْطُفِیَٔ، یُنْطَفَأُ، اِنْطِفَاءً، فذاک مُنْطَفَأٌ، لَمْ یَنْطَفِئْ لَمْ یُنْطَفَأْ، لَا یَنْطَفِئُ لَا یُنْطَفَأُ، لَنْ یَنْطَفِئَ لَنْ یُنْطَفَأَ، الامر منه، اِنْطَفِئْ، لِتُنْطَفَأْ، لِیَنْطَفِئْ، لِیُنْطَفَأْ، والنهی عنه لَاتَنْطَفِئْ، لَاتُنْطَفَأْ، لَایَنْطَفِئْ لَایُنْطَفَأْ، الظرف منه مُنْطَفَأٌ، مُنْطَفَآنِ، مُنْطَفَآتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام، بروزن اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِبْرَاءُ (بیزاری طلب کرنا)

اِسْتَبْرَأَ، یَسْتَبْرِئُ، اِسْتِبْرَاءً، فهو مُسْتَبْرِئٌ، وَاُسْتُبْرِئَ، یُسْتَبْرَئُ، اِسْتِبْرَاءً، فذاک مُسْتَبْرَءٌ، لَمْ یَسْتَبْرِئْ لَمْ یُسْتَبْرَأْ، لَا یَسْتَبْرِئُ لَا یُسْتَبْرَئُ، لَنْ یَسْتَبْرِئَ لَنْ یُسْتَبْرَئَ، الامر منه اِسْتَبْرِئْ، لِتُسْتَبْرَئْ، لِیَسْتَبْرِئْ، لِیُسْتَبْرَئْ، والنهی عنه، لَاتَسْتَبْرِئْ لَاتُسْتَبْرَأْ، لَایَسْتَبْرِئْ لَایُسْتَبْرَأْ، الظرف منه، مُسْتَبْرَأٌ، مُسْتَبْرَئَانِ، مُسْتَبْرَئَاتٌ

(ختم شدند ابواب وقوانین مهموز)

آٹھواں باب

مضاعف

قانون (۸۴)......مضاعف (۱) والا قانون

عبارت قانون: هرگاه دو حرف متجانسین اگر جمع شوند دراوّل کلمه ثلاثی مجرد یا رباعی مجردیا رباعی مزید فیه ادغام ممتنع است، ودر اوّل کلمه ثلاثی مزید فیه جائز است مطلقاً سوائے مضارع چراکه در مضارع وقتے جائز است که حاجت به همزه وصلی نیفتد۔

تشریح قانون: اس قانون میں تین چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دونام ہیں (۱) مضاعف والا قانون (۱) دَدَنٌ، بَبَراور تَتَدَحْرَجُ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اس قانون کے تین حصے ہیں، پہلا حصہ شروع سے لے کر'' دراول کلمہ'' تک، دوسرا حصہ'' دراول کلمہ'' سے لے کر'' سوائے مضارع'' تک، تیسرا حصہ'' سوائے مضارع'' سے لے کرآخر تک ہے۔

پہلے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جہاں دوحرف ایک جنس کے شروع کلمے میں جمع ہوجائیں اور وہ کلمہ ثلاثی مجرد، رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ کا ہوتو اس میں ادغام ناجائز ہے، جیسے دَدَنٌ، بَبَرٌ، تَتَدَحْرَجُ

دوسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ اگر دوحرف ایک جنس کے ثلاثی مزید فیہ کے شروع کلمے میں جمع ہوجائیں تو ادغام کرنا جائز ہے مطلقاً یعنی ہمزہ وصلی لانا ضروری ہو یا نہ ہو، سوائے مضارع کے۔

مطابقی مثالیں: تَتَرَّکَ سے اِتَّرَّکَ پڑھنا جائز ہے۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کے مضارع میں اس وقت ادغام کرنا جائز ہے جبکہ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو۔

مطابقی مثالیں: فَتَتَنَزَّلُ سے فَتَنَزَّلُ پڑھنا جائز ہے اور تَتَضَارَبُ کو اِضَّارَبُ پڑھنا جائز نہیں۔

قانون (۸۵)...... مضاعف (۲) یا مَدٌّ، شَدٌّ والا قانون

عبارت قانون: واگر هر دو متجانسین در اول کلمه نباشدواول ساکن ثانی متحرك باشد ادغام واجب است بوجود پنج شرائط اول این که آن متجانسین دو همزه در کلمه غیر موضوع علی التضعیف نباشد چنانچه قِرَئٌ که در اصل قِرَءٌ بود ، دو م این که اول متجانسین هاء وقف نباشد، چنانچه اَغُرَّهٔ هِلَالٌ ،سوم این که اول متجانسین مده مبدل ابدال جائز نبا شد، چنانچه رِئْیَا دراصل رِءْیَا بود، چهارم اینکه اول متجانسین مده درآخر کلمه نباشد،چنانچه فِیْ یَوْمٍ پنجم اینکه ادغام باعث التباس یك وزن قیاسی بدیگر وزن قیاسی نباشد چنانچه قُوْوِلَ وَ تُقُوْوِلَ که ملبتس می شود، بِقُوِّلَ وَتُقُوِّلَ

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کانام: اس قانون کے دونام ہیں (۱) مضاعف (۲) والا قانون (۲) مَدٌّ، شَدٌّ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر دو حرف ایک جنس کے کلمے کے شروع میں نہ ہوں یعنی درمیان میں ہوں یا آخر میں ہوں پہلا ساکن دوسرا متحرک ہو تو

ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم** : اس قانون کا ایک ہی حکم ہے وہ یہ ہے کہ دو حرف ایک جنس کے پہلا ساکن دوسرا متحرک ہو تو ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** : اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں

شرط (۱) دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ ہو کر کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں نہ ہوں یعنی کلمہ مخفف میں نہ ہوں، احترازی مثال قِرَئِیٌّ جو اصل میں قِرْءٌتھا کیونکہ یہاں دو ہمزے کلمہ مخفف میں ہیں۔

شرط (۲) دو حرف ایک جنس میں پہلی ہاء وقف کی نہ ہو، احترازی مثال اَغَرَّهْ هِلَالٌ کیونکہ یہاں ہاء وقف اتصال کو چاہتا ہے۔

شرط (۳) دو حرف ایک جنس میں سے پہلا ساکن مدہ ہو کر ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی مثال رِيْيَا جو اصل میں رِئْيَا تھا کیونکہ یہاں پہلا ساکن جوازی قانون سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۴) دو حرف ایک جنس میں پہلا مدہ کلمے کے آخر میں نہ ہو، احترازی مثال فِیْ یَوْمٍ کیونکہ یہاں متجانسین میں سے پہلا مدہ ہو کر کلمے کے آخر میں ہے۔

شرط (۵) ادغام کی وجہ سے قانونی صیغے کا دوسرے قانون کے ساتھ التباس نہ آئے، احترازی مثال قُوْوِلَ، تُقُوْوِلَ کیونکہ یہ ملتبس ہوتے ہیں قُوِّلَ اور تُقُوِّلَ کے ساتھ۔

مطابقی مثالیں: اِذْهَبْ بِزَیْدٍ کو اِذْهَبْ بِّزَیْدٍ اور مَدْدٌ، شَدْدٌ کو مَدٌّ، شَدٌّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (۸٦)......مضاعف (۳) یا مَدَّ، یَمُدُّ والا قانون﴾

عبارت قانون: واگر آن متجانسین هر دو متحرك باشد ادغام واجب است بوجود نو شرائط اول اینکه اول متجانسین مدغم فیه نباشد چنانچه حَبَّبَ دوم

اینکه کسے از متجانسین زائده برائے الحاق نباشد چنانچه جَلْبَبَ وَشَمْلَلَ سوم اینکه اول متجانسین تائے افتعال نباشد چنانچه اِقْتَتَلَ چهارم اینکه آن متجانسین دو، واو در باب افعلال نبا شد، چنانچه اِرْعَوىٰ که دراصل اِرْعَوَوَ بود پنجم اینکه کسے از متجانسین مقتضی اعلال نبا شد، چنانچه قَوِیَ که دراصل قَوِوَ بود، ششم اینکه حرکت ثانی عارضی نبا شد، چون اُرْدُدِالْقَوْمَ هفتم اینکه آن متجانسین در دو کلمه نبا شدچون ،مَكَّنَنِیْ واگر دردو کلمه باشند پس اگر ماقبل متحرك یالین غیرمدغم باشد، ادغام جائز ورنه ممتنع، هشتم اینکه آن متجانسین دو یا نباشند چون حَیِیَ وَرُمَیِّیَانِ نهم اینکه آن متجانسین در اسم بریکے ازیں پنج اوزان نبا شد، چون فَعَلٌ، فِعِلٌ، فُعُلٌ، فِعَلٌ، فُعَلٌ چون سَبَبٌ، رِدِدٌ، سُرُرٌ، عِلَلٌ، دُرَرٌ

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۲) **قانون کا نام:** اس قانون کے دونام ہیں (۱) مضاعف (۳) والا قانون (۲) مَدَّ،یَمُدُّ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر دوحرف ایک جنس کے ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے (نقل حرکت کے ذریعے یا حذف حرکت کے ذریعے) دوسرے میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) حکم یہ ہے کہ دو حرف متجانسین میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی نو شرطیں ہیں:

شرط (۱) متجانسین میں سے پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو، احترازی مثال حَبَّبَ کیونکہ یہاں پہلا حرف متجانسین میں سے مدغم فیہ ہے۔

شرط (۲) متجانسین میں سے کوئی ایک الحاق کے لئے نہ بڑھایا گیا ہو، احترازی مثال جَلْبَبَ، شَمْلَلَ کیونکہ یہاں یاء ثانی اور لام ثانی الحاق کے لیے ہیں۔

شرط (۳) متجانسین میں سے پہلی تائے افتعال نہ ہو، احترازی مثال اِقْتَتَلَ کیونکہ یہاں پہلی تاء افتعال کی ہے۔

شرط (۴) متجانسین میں سے دو واؤ ہو کر باب افعلال میں نہ ہوں، احترازی مثال اِرْعَوىٰ جو اصل میں اِرْعَوَوَ تھا کیونکہ یہاں دو واؤ باب افعلال میں سے ہیں۔

شرط (۵) متجانسین میں سے کوئی ایک تعلیل کا مقتضی نہ ہو، احترازی مثال قَوِیَ جو اصل میں قَوِوَ تھا کیونکہ یہ کلمہ تعلیل کا تقاضا کرتا ہے۔

شرط (۶) متجانسین میں سے دوسری حرکت عارضی نہ ہو، احترازی مثال اُرْدُدِ الْقَوْمَ جو اصل میں اُرْدُدْ الْقَوْمُ تھا کیونکہ یہاں دوسری دال کی حرکت عارضی ہے۔

شرط (۷) متجانسین دو کلموں میں نہ ہوں، احترازی مثال مَكَّنَنِیْ کیونکہ یہاں دو کلموں میں ہیں اور اگر دو کلموں میں ہوں تو پھر پہلے کا ماقبل متحرک یا لین غیر مدغم ہو، جیسے لَاتَأْمَنَّا کو لَاتَأْمَنَّا اور ثَوْبَ بَشِيْرٍ کو ثَوْبَّشِيْرٍ پڑھنا جائز ہے۔

شرط (۸) متجانسین دو یاء نہ ہوں، احترازی مثال حَيِیَ، رُمَيَّانِ کیونکہ یہاں دو یاء ہیں۔

شرط (۹) متجانسین اسم میں ان پانچ اوزان میں سے کسی وزن پر نہ ہوں، جیسے فَعَلٌ، فِعِلٌ، فُعُلٌ، فِعَلٌ، فُعَلٌ جیسے سَبَبٌ، رِدِدٌ، سُرُدٌ، عِلَلٌ اور دُرَرٌ کیونکہ یہاں یہ پانچ اوزان ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: مَدَدَ کو مَدَّ، دَابِبَةٌ کو دَابَّةٌ، يَفْرِرُ کو يَفِرُّ کو مَارِرٌ کو

مَارٌّ اور یَمُدُّ کو یَمْدُدُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

قانون (۸۷)...... دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ والا قانون

عبارت قانون: ہر اسم کہ بروزن فِعَّالٌ باشد، سوائے مصدر حرف مدغمش را بایا بدل کنند وجوباً چون دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ کہ دراصل دِنَّادٌ، شِرَّازٌ بود۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو، مصدر نہ ہو تو اس کے حرفِ مدغم کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) حکم: حرف مدغم کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں۔

شرط (۱) اِسم فِعَّالٌ کے وزن پر ہو، احترازی مثال غَفَّارٌ کیونکہ یہ فِعَّالٌ کے وزن پر نہیں ہے۔

شرط (۲) مصدر میں نہ ہو، احترازی مثال کِذَّابٌ کیونکہ یہ مصدر ہے۔

(۶) مطابقی مثالیں: دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ جو اصل میں دِنَّادٌ، شِرَّازٌ تھے۔

(ختم شد قوانین مضاعف)

(ابواب مضاعف، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مضاعف، بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْفَرُّ وَالْفِرَارُ (بھاگنا)

فَرَّ، یَفِرُّ، فِرَاراً فہو فَارٌّ، وَفُرَّ، یُفَرُّ، فِرَاراً فذاک، مَفْرُوْرٌ، لَمْ

یَفِرَّ، لَم یَفِرِّ لَمْ یَفرِرْ، لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفرَرْ، لَایَفِرُّ لَایُفَرُّ، لَنْ یَّفِرَّ لَنْ یُّفَرَّ الامرمنه، فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ، لِتفرَّ، لِتُفَرَّ، لِتفَرِّ، لِتُفْرَرْ، لِیَفِرَّ، لِیَفِرِّ،لِیَفْرِرْ، لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ، لِیُفْرَرْ، والنهی عنه لَاتفِرَّ لَاتَفِرِّ،لَاتفْرِرْ، لَاتُفَرَّ لَاتُفَرِّ،لَاتُفْرَرْ،لَایَفِرَّ، لَایَفِرِّ، لَا یَفْرِرْ، لَایُفَرَّ، لَا یُفَرِّ، لَا یُفْرَرْ، الظرف منه، مَفِرٌّ، مَفِرَّانِ، مَفَارٌّ، مُفَیْرٌّ والآلة منه مِفَرٌّ، مِفَرَّانِ، مِفَارٌّ، مُفَیْرٌّ، مِفَرَّةٌ، مِفَرَّتَانِ، مَفَارُّ، مُفَیْرَّةٌ، مِفْرَارٌ، مِفْرَارَانِ، مَفَارِیْرُ مُفَیْرِیْرٌ، مُفَیْرِیْرَةٌ،افعل التفضیل للمذکر منه اَفَرُّ، اَفَرَّانِ، اَفَرُّوْنَ، اَفَارُّ، اُفَیْرٌّ والمؤنث منه فُرّٰی، فُرَّیَانِ، فُرَّیَا تٌ، فُرَرٌ، فُرَیْرٰی، فعل التعجب منه مَااَفَرَّهُ وَاَفْرِرْبِهٖ وَفَرُرَ یَافَرُرْتُ

باب دوم،صرف صغیر،ثلاثی مجرد،مضاعف، بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ،چون اَلْعَضُّ (دانتوں سے چیز کا پکڑنا)

عَضَّ،یَعَضُّ،عَضًّا، فهو، عَاضٌّ،وَعُضَّ،یُعَضُّ، عَضًّا، فذاک مَعْضُوْضٌ، لَمْ یَعَضَّ، لَمْ یَعَضِّ،لَمْ یَعْضَضْ، لَمْ یُعَضَّ لَمْ یُعَضِّ لَمْ یُعْضَضْ، لَایَعُضُّ لَایُعَضُّ، لَنْ یَّعُضَّ لَنْ یُّعَضَّ،الامرمنه عَضَّ، عَضِّ، اِعْضَضْ، لِتَعَضَّ، لِتُعَضَّ، لِتَعَضِّ، لِتُعْضَضْ، لِیَعَضَّ، لِیَعَضِّ، لِیَعْضِضْ،لِیُعَضَّ، لِیُعَضِّ، لِیُعْضَضْ، والنهی عنه،لَاتَعَضَّ، لَاتَعَضِّ، لَاتَعْضَضْ، لَاتُعَضَّ، لَاتُعَضِّ، لَاتُعْضَضْ، لَایَعَضَّ، لَایَعَضِّ، لَایَعْضَضْ، لَایُعَضَّ، لَایُعَضِّ، لَایُعْضَضْ، الظرف منه مَعَضٌّ، مَعَضَّانِ، مَعَاضٌّ، مُعَیْضٌّ،والآلة منه مِعَضٌّ، مِعَضَّانِ، مَعَاضٌّ، مُعَیْضٌّ، مِعَضَّةٌ، مِعَضَّتَانِ، مَعَاضٌّ، مُعَیْضَّةٌ، مِعْضَاضٌ، مِعْضَاضَانِ،

مَعَاضِيْضُ، مُعَيْضِيْضٌ، مُعَيْضِيْضَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَعَضُّ، اَعَضَّانِ، اَعَضُّوْنَ، اَعَاضٌّ، وَاُعَيْضٌّ، والمؤنث منه عُضّٰی، عُضَّيَانِ، عُضَّيَاتٌ، عُضَضٌ، عُضَيْضٰی، فعل التعجب منه مَااَعَضَّهٗ، وَاَعْضِضْ بِهٖ وَ عَضُضَ يَاعَضَضْتُ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مضاعف، بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْمَدُّ وَالْمُدُّ (کھینچنا)

مَدَّ، يَمُدُّ، مَدًّا، فهو مَادٌّ، وَمُدَّ، يُمَدَّ، مَدًّا فذاک مَمْدُوْدٌ، لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمْدُدْ، لَمْ يُمَدَّ، لَمْ يُمَدِّ، لَمْ يُمَدُّ، لَمْ يُمْدَدْ، لا يَمُدُّ، لايُمَدُّ، لَنْ يَّمُدَّ، لَنْ يُّمَدَّ، الامر منه مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ، لِتُمَدَّ، لِتُمَدِّ، لِتُمَدُّ، لِتُمْدَدْ، لِيَمُدَّ، لِيَمُدِّ، لِيَمُدُّ، لِيَمْدُدْ، لِيُمَدَّ، لِيُمَدِّ، لِيُمَدُّ، لِيُمْدَدْ، والنهى عنه لَاتَمُدَّ، لَاتَمُدِّ، لَاتَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَاتُمَدَّ، لَاتُمَدِّ، لَا تُمَدُّ، لَاتُمْدَدْ، لَايَمُدَّ، لَايَمُدِّ، لَا يَمُدُّ، لَايَمْدُدْ، لَايُمَدَّ، لَايُمَدِّ، لَايُمَدُّ لَايُمْدَدْ، الظرف منه، مَمَدٌّ، مَمَدَّانِ، مَمَادٌّ، مُمَيْدٌ والآلة منه مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مَمَادٌّ، مُمَيْدٌ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ، مَمَادٌّ، مُمَيْدَّةٌ، مِمْدَادٌ، مِمْدَادَنِ، مَمَادِيْدُ، مُمَيْدِيْدَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَمَدُّ، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ، اَمَادٌّ، اُمَيْدٌّ، والمؤنث منه، مُدّٰی، مُدَّيَان، مُدَّيَاتٌ، مُدَدٌ، مُدَيدٰی، فعل التعجب منه، مَااَمَدَّهٗ وَاَمْدِدْبِهٖ وَمَدُدَ، يَامَدُدْتُ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مضاعف، بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ، چون اَلْحُبُّ (محبوب ہونا)

حَبَّ، يَحُبُّ، حُبًّا، فهو حَبِيْبٌ، وَحُبَّ، يُحَبُّ، حُبًّا، فذاک

مَحْبُوبٌ، لَمْ يَحُبَّ، لَمْ يَحُبِّ، لَمْ يَحُبُّ، لَمْ يَحْبُبْ، لَمْ يُحَبَّ، لَمْ يُحَبِّ، لَمْ يُحَبُّ لَمْ يُحْبَبْ، لَا يَحُبُّ لَا يُحَبُّ، لَنْ يَّحُبَّ لَنْ يُّحَبَّ، الامر منه حُبَّ، حُبِّ، حُبُّ، اُحْبُبْ، لِتُحَبَّ، لِتُحَبِّ، لِتُحَبُّ، لِتُحْبَبْ، لِيَحُبَّ، لِيَحُبِّ، لِيَحُبُّ، لِيَحْبُبْ، لِيُحَبَّ، لِيُحَبِّ، لِيُحَبُّ، لِيُحْبَبْ، والنهى عنه، لَاتَحُبَّ، لَاتَحُبِّ، لَاتَحُبُّ، لَاتَحْبُبْ، لَاتُحَبَّ، لَاتُحَبِّ، لَاتُحَبُّ، لَاتُحْبَبْ، لَايَحُبَّ، لَايَحُبِّ، لَايَحُبُّ، لَايَحْبُبْ، لَايُحَبَّ، لَايُحَبِّ، لَايُحَبُّ، لَايُحْبَبْ، الظرف منه، مَحَبٌّ، مَحَبَّانِ، مَحَابٌّ، مُحَيْبٌ، والآلة مِحَبٌّ، مِحَبَّانِ، مَحَابٌّ، مُحَيْبٌ، مِحَبَّةٌ، مِحَبَّتَانِ، مَحَابٌّ، مُحَيْبَةٌ، مِحْبَابٌ مِحْبَابَانِ، مَحَابِيْبُ، مُحَيْبِيْبٌ، مُحَيْبِيْبَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَحَبُّ، اَحَبَّانِ، اَحَبُّوْنَ، اَحَابٌّ، اُحَيْبٌ، والمؤنث منه، حُبّٰى، حُبَّيَانِ، حُبَّيَاتٌ، حُبَبٌ، حُبَيْبٰى، فعل التعجب منه، مَااَحَبَّهٗ، وَاَحْبِبْ بِهٖ وَ حَبُبَ، يَا حَبُبْتُ

(ابواب مضاعف، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن اِفْعَالٌ چون اَلْاِمْدَادُ (مدد کرنا)

اَمَدَّ، يُمِدُّ، اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ، وَاُمِدَّ، يُمَدُّ، اِمْدَادًا، فذاك، مُمَدٌّ، لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ، لَايُمِدُّ لَايُمَدُّ، لَنْ يُّمِدَّ لَنْ يُّمَدَّ، الامر منه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ، لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ، لِيُمْدَدْ،

والنهي عنه لَاتُمِدَّ ، لَاتُمِدِّ لَا تُمْدِدْ، لَاتُمَدَّ ، لَاتُمَدِّ لَا تُمْدَدْ، لَايُمِدَّ ، لَايُمِدِّ لَا يُمْدِدْ، لَايُمَدَّ، لَايُمَدِّ لَا يُمْدَدْ، الظرف منه مُمَدٌّ، مُمَدَّانِ، مُمَدَّاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن تَفْعِيلٌ چون اَلتَّقْلِيلُ (تھوڑا بنانا)

قَلَّلَ، يُقَلِّلُ، تَقْلِيلاً، فهو مُقَلِّلٌ، وَقُلِّلَ، يُقَلَّلُ تقليلًا، فذاك مُقَلَّلٌ، لَمْ يُقَلِّلْ، لَمْ يُقَلَّلْ، لا يُقَلِّلُ، لا يُقَلَّلُ، لَنْ يُقَلِّلَ لَنْ يُقَلَّلَ، الامر منه، قَلِّلْ، لِتُقَلَّلْ، لِيُقَلِّلْ لِيُقَلَّلْ، والنهي عنه، لَاتُقَلِّلْ لَاتُقَلَّلْ، لَايُقَلِّلْ لَايُقَلَّلْ، الظرف منه مُقَلَّلٌ، مُقَلَّلَانِ، مُقَلَّلَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن مُفَاعَلَة چون اَلْمُحَابَّةُ (آپس میں دوستی رکھنا)

حَابَّ، يُحَابُّ، مُحَابَّةً، فهو مُحَابٌّ، وَحُوبَّ، يُحَابُّ، مُحَابَّةً، فذاك مُحَابٌّ، لَمْ يُحَابَّ، لَمْ يُحَابِّ، لَمْ يُحَابِبْ، لَمْ يُحَابُّ، لَمْ يُحَابِّ، لَمْ يُحَابَبْ، لَايُحَابُّ لَايُحَابُّ، لَنْ يُحَابَّ لَنْ يُحَابَّ، الامر منه، حَابَّ، حَابِّ، حَابِبْ، لِتُحَابَّ، لِتُحَابِّ، لِتُحَابَبْ، لِيُحَابَّ، لِيُحَابِّ، لِيُحَابِبْ، لِيُحَابَّ، لِيُحَابِّ، لِيُحَابَبْ، والنهي عنه، لَاتُحَابَّ، لَاتُحَابِّ، لَاتُحَابِبْ، لَاتُحَابَّ، لَاتُحَابِّ، لَاتُحَابَبْ، لَايُحَابَّ، لَايُحَابِّ، لَايُحَابِبْ، لَايُحَابَّ، لَايُحَابِّ، لَايُحَابَبْ، الظرف منه، مُحَابٌّ، مُحَابَّانِ، مُحَابَّاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن تفعُّل چون اَلتَّحَبُّبُ (دوستی رکھنا)

تَحَبَّبَ، يَتَحَبَّبُ، تَحَبُّبًا، فهو مُتَحَبِّبٌ، وَتُحُبِّبَ، يُتَحَبَّبُ، تَحَبُّبًا، فذاك مُتَحَبَّبٌ، لَمْ يَتَحَبَّبْ، لَمْ يُتَحَبَّبْ، لا يَتَحَبَّبُ، لا يُتَحَبَّبُ، لَنْ يَّتَحَبَّبَ، لَنْ يُّتَحَبَّبَ، الامر منه تَحَبَّبْ، لِتُتَحَبَّبْ، لِيَتَحَبَّبْ، لِيُتَحَبَّبْ، والنهي عنه، لَاتَتَحَبَّبْ، لَاتُتَحَبَّبْ، لَايَتَحَبَّبْ، لَايُتَحَبَّبْ، الظرف منه، مُتَحَبَّبٌ، مُتَحَبَّبَانِ، مُتَحَبَّبَاتٌ

باب پنجم: صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن تَفَاعُلْ چون اَلتَّحَابُّ (ایک دوسرے سے دوستی کرنا)

تَحَابَّ، يَتَحَابُّ، تَحَابًّا، فهو مُتَحَابٌّ، وَتُحُوبَّ، يُتَحَابُّ، تَحَابًّا، فذاك مُتَحَابٌّ، لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابِّ، لَمْ يَتَحَابَبْ، لَمْ يُتَحَابَّ، لَمْ يُتَحَابِّ، لَمْ يُتَحَابَبْ، لَايَتَحَابُّ لَايُتَحَابُّ، لَنْ يَّتَحَابَّ لَنْ يُّتَحَابَّ، الامر منه تَحَابَّ، تَحَابِّ، تَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّ، لِتُتَحَابِّ، لِتُتَحَابَبْ، لِيَتَحَابَّ، لِيَتَحَابِّ، لِيَتَحَابَبْ، لِيُتَحَابَّ، لِيُتَحَابِّ، لِيُتَحَابَبْ، والنهي عنه لَا تَتَحَابَّ، لَاتَتَحَابِّ، لَاتَتَحَابَبْ، لَا تُتَحَابَّ، لَاتُتَحَابِّ، لَاتُتَحَابَبْ، لَا يَتَحَابَّ، لَايَتَحَابِّ، لَايَتَحَابَبْ، لَا يُتَحَابَّ، لَايُتَحَابِّ، لَايُتَحَابَبْ، الظرف منه، مُتَحَابٌّ، مُتَحَابَّانِ، مُتَحَابَّاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن اِفْتِعَالٌ چون اَلْاِمْتِدَادُ (لمبا ہونا)

اِمْتَدَّ، يَمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا، فهو مُمْتَدٌّ، وَاُمْتُدَّ، يُمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا، فذاک مُمْتَدٌّ، لَمْ يَمْتَدَّ، لَمْ يَمْتَدِّ، لَمْ يَمْتَدِدْ، لَمْ يُمْتَدَّ، لَمْ يُمْتَدِّ، لَمْ يُمْتَدَدْ، لَايَمْتَدُّ لَايُمْتَدُّ، لَنْ يَّمْتَدَّ لَنْ يُّمْتَدَّ، الامر منه اِمْتَدَّ، اِمْتَدِّ، اِمْتَدِدْ، لِتُمْتَدَّ، لِتُمْتَدِّ، لِتُمْتَدَدْ، لِيَمْتَدَّ، لِيَمْتَدِّ، لِيَمْتَدِدْ، لِيُمْتَدَّ، لِيُمْتَدِّ، لِيُمْتَدَدْ، والنهي عنه، لَاتَمْتَدَّ، لَاتَمْتَدِّ، لَاتَمْتَدِدْ، لَاتُمْتَدَّ، لَاتُمْتَدِّ، لَاتُمْتَدَدْ، لَايَمْتَدَّ، لَايَمْتَدِّ، لَايَمْتَدِدْ، لَايُمْتَدَّ، لَايُمْتَدِّ، لَايُمْتَدَدْ، الظرف منه مُمْتَدٌّ، مُمْتَدَّانِ، مُمْتَدَّاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْسِدَادُ (بند ہونا)

اِنْسَدَّ، يَنْسَدُّ، اِنْسِدَادًا، فهو مُنْسَدٌّ، وَاُنْسُدَّ، يُنْسَدُّ، اِنْسِدَادًا، فذاک مُنْسَدٌّ، لَمْ يَنْسَدَّ، لَمْ يَنْسَدِّ، لَمْ يَنْسَدِدْ، لَمْ يُنْسَدَّ، لَمْ يُنْسَدِّ، لَمْ يُنْسَدَدْ، لَايَنْسَدُّ، لَايُنْسَدُّ، لَنْ يَّنْسَدَّ، لَنْ يُّنْسَدَّ، الامر منه اِنْسَدَّ، اِنْسَدِّ، اِنْسَدِدْ، لِتُنْسَدَّ، لِتُنْسَدِّ، لِتُنْسَدَدْ، لِيَنْسَدَّ، لِيَنْسَدِّ، لِيَنْسَدِدْ، لِيُنْسَدَّ، لِيُنْسَدِّ، لِيُنْسَدَدْ، والنهي عنه، لَاتَنْسَدَّ، لَاتَنْسَدِّ، لَاتَنْسَدِدْ، لَاتُنْسَدَّ، لَاتُنْسَدِّ، لَاتُنْسَدَدْ، لَايَنْسَدَّ، لَايَنْسَدِّ، لَايَنْسَدِدْ، لَايُنْسَدَّ، لَايُنْسَدِّ، لَايُنْسَدَدْ، الظرف منه، مُنْسَدٌّ، مُنْسَدَّانِ، مُنْسَدَّاتٌ

بابِ ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَمَدَّ، یَسْتَمِدُّ، اِسْتِمْدَادًا، فھو، مُسْتَمِدٌّ،و اُسْتُمِدَّ، یُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا، فذاک، مُسْتَمَدٌّ،لَمْ یَسْتَمِدَّ، لَمْ یَسْتَمِدِّ، لَمْ یَسْتَمْدِدْ، لَمْ یُسْتَمَدَّ، لَمْ یُسْتَمَدِّ، لَمْ یُسْتَمْدَدْ،لا یَسْتَمِدُّ، لَایُسْتَمَدُّ،لَنْ یَّسْتَمِدَّ، لَنْ یُّسْتَمَدَّ، الامر منه، اِسْتَمِدَّ، اِسْتَمِدِّ، اِسْتَمْدِدْ، لِتُسْتَمَدَّ، لِتُسْتَمَدِّ، لِتُسْتَمْدَدْ، لِیَسْتَمِدَّ، لِیَسْتَمِدِّ، لِیَسْتَمْدِدْ، لِیُسْتَمَدَّ، لِیُسْتَمَدِّ، لِیُسْتَمْدَدْ،والنهی عنه، لَاتَسْتَمِدَّ، لاتَسْتَمِدِّ، لَاتَسْتَمْدِدْ، لَاتُسْتَمَدَّ، لَاتُسْتَمَدِّ، لَاتُسْتَمْدَدْ، لَایَسْتَمِدَّ، لَایَسْتَمِدِّ، لَایَسْتَمْدِدْ، لَایُسْتَمَدَّ، لَایُسْتَمَدِّ، لَایُسْتَمْدَدْ،الظرف منه، مُسْتَمَدٌّ، مُسْتَمَدَّانِ، مُسْتَمَدَّاتٌ

(ابواب مضاعف، رباعی مجرد)

بابِ اوّل، صرف صغیر، رباعی مجرد، مضاعف، بروزن فَعْلَلَ چون اَلزَّلْزَلَةُ (ہلانا)

زَلْزَلَ، یُزَلْزِلُ، زَلْزَلَةً، فھو مُزَلْزِلٌ، وَزُلْزِلَ، یُزَلْزَلُ، زَلْزَلَةً، فذاک مُزَلْزَلٌ، لَمْ یُزَلْزِلْ لَمْ یُزَلْزَلْ،لَا یُزَلْزِلُ لَا یُزَلْزَلُ،لَنْ یُّزَلْزِلَ لَنْ یُّزَلْزَلَ،الامر منه،زَلْزِلْ، لِتُزَلْزَلْ، لِیُزَلْزِلْ لِیُزَلْزَلْ، والنهی عنه لَاتُزَلْزِلْ لَاتُزَلْزَلْ، لَایُزَلْزِلْ لَایُزَلْزَلْ،الظرف منه، مُزَلْزَلٌ، مُزَلْزَلَانِ، مُزَلْزَلَاتٌ

(ابواب مضاعف، رباعی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، مضاعف، بروزن تَفَعْلُلْ، چون اَلتَّسَلْسُلْ (پیوستہ ہونا)

تَسَلْسَلَ، يَتَسَلْسَلُ، تَسَلْسُلًا، فهو مُتَسَلْسِلٌ، وَتُسُلْسِلَ، يُتَسَلْسَلُ، تَسَلْسُلًا، فذاك مُتَسَلْسَلٌ، لَمْ يَتَسَلْسَلْ لَمْ يُتَسَلْسَلْ، لا يَتَسَلْسَلُ لا يُتَسَلْسَلُ، لَنْ يَّتَسَلْسَلَ لَنْ يُّتَسَلْسَلَ، الامر منه، تَسَلْسَلْ لِتُسَلْسَلْ، لِيَتَسَلْسَلْ لِيُتَسَلْسَلْ والنهى عنه لَاتَتَسَلْسَلْ لَاتُتَسَلْسَلْ، لَايَتَسَلْسَلْ لَايُتَسَلْسَلْ، الظرف منه مُتَسَلْسَلٌ، مُتَسَلْسَلَانِ، مُتَسَلْسَلَاتٌ

(ختم شد ند ابواب مضاعف)

نواں باب

مختلطات

(ابواب مختلطات ومرکبات غیرصحیح)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء واجوف واوی

بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْاَوْبُ (لوٹنا)

اٰبَ، يَئُوْبُ، اَوْبًا، فهو اٰئِبٌ، وَاِيبَ، يُئَابُ، اَوْبًا، فذاك مَئُوْبٌ، لَمْ يَؤُبْ لَمْ يُأَبْ، لَايَئُوْبُ لَايُئَابُ، لَنْ يَّئُوْبَ، لَنْ يُّئَابَ الامر منه اُبْ لِتُأَبْ، لِيَؤُبْ لِيُأَبْ، والنهي عنه لَاتَؤُبْ لَاتُأَبْ، لَايَؤُبْ لَايُأَبْ، الظرف منه مَاٰبٌ، مَاٰبَانِ، مَاٰوِبُ، مُأَيِّبٌ، والآلة منه، مِئُوَبٌ، مِئُوَبَانِ، مَئَاوِبُ، مُأَيْوِبٌ، مِئُوَبَةٌ، مِئُوَبَتَانِ، مَاٰوِبُ، مُأَيْوِبَةٌ، مِئْوَابٌ، مِئْوَابَانِ، مَاٰوِيبُ، مُأَيْوِيبٌ، مُأَيْوِيبَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه أَوَبُ، أَوَبَانِ، أَوَبُوْنَ، اَوَائِبُ، اُوَيْوِبٌ، والمؤنث منه اُوْبٰى، اُوْبَيَانِ، اُوْبَيَاتٌ، اُوَبٌ، اُوَيْبٰى، فعل التعجب منه مَاأَوْبَهٗ، وَآوِبْ بِهٖ وَاَوُبَ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء واجوف یائی،

بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلْاَيْدُ (طاقتور ہونا)

اٰدَ، يَئِيدُ، اَيْدًا، فهو اٰئِدٌ، وَاِيدَ، يُئَادُ، اَيْدًا، فذاك مَئِيدٌ، لَمْ يَئِدْ لَمْ يُأَدْ، لَايَئِيدُ لَا يُئَادُ، لَنْ يَّئِيدَ لَنْ يُّئَادَ، الامر منه اِدْ، لِتُأَدْ، لِيَئِدْ لِيُئَدْ، والنهي عنه، لَاتَئِدْ لَاتُأَدْ، لَايَئِدْ لَايُأَدْ، الظرف منه مَئِيدٌ، مَئِيدَانِ، مَاٰيِدُ، مُأَيِّدٌ، والآلة منه مِئْيَدٌ، مِئْيَدَانِ، مَاٰيِدُ، مُأَيِّدٌ، مِئْيَدَةٌ، مِئْيَدَتَانِ، مَاٰيِدُ، مُأَيِّدَةٌ، مِئْيَادٌ، مِئْيَادَانِ، مَاٰيِيدُ، مُأَيِّيدٌ، مُأَيِّيدَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيَدُ، اَيَدَانِ، اَيَدُوْنَ اَوَائِدُ، اُوَيِّدٌ، والمؤنث منه اُوْدٰى، اُوْدَيَانِ، اُوْدَيَاتٌ، اُيَدٌ، اُيَيْدٰى، فعل التعجب منه مَااَيَدَهٗ، وَاَيِدْ بِهٖ، وَاَيُدَ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء وناقص واوی

بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْاَلْوُ (کوتاہی کرنا)

اَلَا، يَأْلُوْ، اَلْوًا، فهو اٰلٍ وَاُلِيَ، يُؤْلٰى، اَلْوًا، فذاك مَأْلُوٌّ، لَمْ يَأْلُ لَمْ يُؤْلَ، لَايَأْلُوْ، لَايُؤْلٰى، لَنْ يَأْلُوَ، لَنْ يُؤْلٰى، الامر منه اُوْلُ لِتُؤْلَ، لِيَأْلُ لِيُؤْلَ، والنهي عنه لَاتَأْلُ لَاتُؤْلَ، لَايَأْلُ لَايُؤْلَ، الظرف منه مَأْلًا، مَأْلَيَان، مَآلٍ، مُأَيْلٍ، والآلة منه مِئْلًى مِئْلَيَان، مَآلٍ، مُئَيْلٍ، مِئْلَاةٌ، مِئْلَاتَان، مَآلٍ، مُأَيْلِيَةٌ، مِئْلَاءٌ، مِئْلَاءَان، مَآلِيُّ، مُأَيْلِيٌّ، وَمُؤَيْلِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اٰلٰى، اٰلَيَان، اٰلَوْنَ، اَوَالٍ، اُوَيْلٍ، والمؤنث منه، اُلْيٰ، اُلْيَيَان، اُلْيَيَاتٌ، اُلًى، اُلَيّ، فعل التعجب منه مَاآلَهُ، وَاٰلِ بِهٖ، وَاَلُوَ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء وناقص یائی،

بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلْاَدْيُ (ادا کرنا)

اَدٰى، يَأْدِيْ، اَدْيًا، فهو اٰدٍ، وَاُدِيَ، يُؤْدٰى، اَدْيًا، فذاك مَأْدِيٌّ، لَمْ يَأْدِ لَمْ يُؤْدَ، لَايَأْدِيْ لَايُؤْدٰى، لَنْ يَأْدِيَ، لَنْ يُؤْدٰى، الامر منه اِيْدِ، لِتُؤْدَ، لِيَأْدِ، لِيُؤْدَ والنهي عنه لَاتَأْدِ لَاتُؤْدَ، لَايَأْدِ لَايُؤْدَ، الظرف منه، مَأْدًى، مَأْدَيَان، مَآدٍ، مُأَيْدٍ والآلة منه مِئْدًا، مِئْدَيَان، مَآدٍ، مُأَيْدٍ، مِئْدَاةٌ، مِئْدَاتَان، مَآدٍ، مُأَيْدِيَةٌ، مِئْدَاءٌ، مِئْدَاءَان، مَآدِيُّ، مُأَيْدِيٌّ، ومُأَيْدِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اٰدٰى، اٰدَيَان، اٰدَوْنَ، اَوَادٍ، اُوَيْدٍ، والمؤنث منه، اُدْيٰ، اُدْيَيَان، اُدْيَيَاتٌ، اُدًى، اُدَيّ، فعل التعجب منه مَاآدَاهُ، وَاٰدِ بِهٖ وَاَدُوَ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی ومہموز العین،

بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلْوَئْدُ (لڑکی کو زندہ درگور کرنا)

وَئَدَ، يَئِدُ، وَئْدًا، فهو وَائِدٌ، وَوُئِدَ يُوْئَدُ، وَئْدًا، فذاك مَوْئُوْدٌ، لَمْ يَئِدْ لَمْ

يُوئَدُ، لا يَئِدُ لا يُوئَدُ، لَنْ يَئِدَ لَنْ يُوئَدَ، الامر منه اِدْ لِتُوئَدْ، لِيَئِدْ لِيُوئَدْ، والنهى عنه لَاتَئِدْ، لَاتُوئَدْ، لَايَئِدْ لَايُوئَدْ، الظرف منه، مَوْئَدٌ، مَوْئَدَان، مَوَائِدُ، مُوَيْئِدٌ، والآلة منه، مِيْئَدٌ، مِيْئَدَانِ، مَوَائِدُ، وَمُوَيْئِدٌ، مِيْئَدَةٌ، مِيْئَدَتَانِ، مَوَائِدُ، مُوَيْئِدَةٌ، مِيْئَادٌ، مِيْئَادَانِ، مَوَائِيْدُ، مُوَيْئِيْدٌ، مُوَيْئِيْدَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَوْئَدُ، اَوْأَدَانِ، اَوْئَدُوْنَ، اَوَائِدُ، اُوَيْئِدٌ، والمؤنث منه وُؤْدىٰ، وُؤْدَيَانِ، وُؤْدَيَاتٌ، وُادٌ، وُاَيْدىٰ، فعل التعجب منه، مَااَوْأَدَهُ، وَاَوْئِدْ بِهٖ.

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی ومہموز العین،

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْاَيْسُ (نا اُمید ہونا)

يَئِسَ يَيْئَسُ، يَأْسًا، فهو يَائِسٌ وَيَئِسٌ، يُوْئَسُ، يَأْسًا، فذاك مَيْئُوْسٌ، لَمْ يَيْئَسْ لَمْ يُوْئَسْ، لَا يَيْئَسُ لَا يُوْئَسُ، لَنْ يَيْئَسَ لَنْ يُوْئَسَ، الامر منه، اِيْئَسْ لِتُوْئَسْ، لِيَيْئَسْ لِيُوْئَسْ، والنهى عنه لَاتَيْئَسْ، لَاتُوْئَسْ، لَايَيْئَسْ، لَايُوْئَسْ، الظرف منه مَيْئِسٌ، مَيْئِسَانِ، مَيَائِسُ، وَمُيَيْئِسٌ، والآلة منه مِيْئَسٌ، مِيْئَسَانِ، مَيَائِسُ، وَمُيَيْئِسٌ، مِيْئَسَةٌ، مِيْئَسَتَانِ، مَيَائِسُ، وَمُيَيْئِسَةٌ، وَمِيْئَاسٌ، مِيْئَاسَانِ، مَيَائِيْسُ، وَ مُيَيْئِيْسٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيْئَسُ، اَيْئَسَانِ، اَيْئَسُوْنَ، اَيَائِسُ، اُيَيْئِسٌ، والمؤنث منه يُوْسىٰ، يُوْسَيَانِ يُوْسَيَاتٌ، يُؤَسٌ، يُأَيْسىٰ، فعل التعجب منه، مَااَيْأَسَهُ وَ اَيْئِسْ بِهٖ، وَ يَوُّسَ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین وناقص واوی،

بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلدَّئْوُ (فریفتہ ہونا)

دَأَ، يَدْئىٰ، دَءْوًا فهو دَاءٍ، وَدُئِيَ، يُدْئىٰ، دَءْوًا، فذاك، مَدْؤُوٌّ، لَمْ يَدْءَ، لَمْ يُدْءَ، لَا يَدْئىٰ، لَا يُدْئىٰ، لَنْ يَدْئىٰ، لَنْ يُدْئىٰ، الامر منه اِدْءَ، لِتُدْءَ،

لِیَدْءَ، لِیُدْءَ، والنهی عنه، لَاتَدْءَ لَاتُدْءَ، لَایَدْءَ لَایُدْءَ، الظرف منه، مَدْئًا، مَدْئَیَانِ، مَدَاءٍ، وَ مُدَیْءٍ، والآلة منه مِدْئی،مِدْئَیَانِ، مَدَاءٍ، وَمُدَیْءٍ،مِدْاَۃٌ، مِدْاَتَانِ، مَدَاءٍ، مُدَیْئِیَۃٌ، مِدْأءٌ،مِدْئَائَانِ، مَدَائِیٌّ، مُدَیْئِیٌّ، مُدَیْئِیَّۃٌ،افعل التفضیل للمذکر منه، اَدْئٰی، اَدْئَیَانِ، اَدْئَوْنَ، اَدَاءٍ، اُدَیْءٍ، والمؤنث منه، دُئْیٰ،دُؤْیَیَانِ، دُؤْیَیَاتٌ، دُءً، دُئَیٌّ، فعل التعجب منه مَااَدْئَاہُ،وَاَدْاِیْ بِهٖ، وَدَؤُوَ

باب ہشتم ،صرف صغیر،ثلاثی مجرد،مہموز العین وناقص یائی،

بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ،چون اَلرَّئْیُ (دیکھنا) وَالرُّؤْیَۃُ (خواب دیکھنا)

رٰی، یَرٰی، رَئْیًا، فهو رَاءٍ، وَرُئِیَ، یُرٰی، رَئْیًا، فذاک مَرْئِیٌّ، لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ، لَا یَرٰی لَا یُرٰی، لَنْ یَّرٰی لَنْ یُّرٰی،الامر منه رَ، لِتَرَ، لِیَرَ، لِیُرَ،والنهی عنه لَاتَرَ، لَاتُرَ، لَایَرَ، لَایُرَ،الظرف منه، مَرْأًی، مَرْأَیَانِ، مَرَاءٍ، مُرَیْءٍ، والآلة منه، مِرْأًی، مِرْیَانِ، مَرَاءٍ، وَمُرَیْءٍ، مِرْئَاۃٌ،مِرْئَاتَانِ، مَرَاءٍ، مُرَیْئِیَۃٌ، مِرْئَاءٌ، مِرْئَائَانِ مَرَائِیٌّ، مُرَیْئِیٌّ، مُرَیْئِیَّۃٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، أَرٰی، اَرَیَانِ،اَرَوْنَ، اَرَاءٍ، اُرَیْءٍ، والمؤنث منه، رُؤْیٰ، رُؤْیَیَانِ، رُؤْیَیَاتٌ، رُئًا، رُأَیِّیْ، فعل التعجب منه مَااَرَاہُ، وَاَرِیْ بِهٖ،وَرَؤُوَ

باب نہم :صرف صغیر،ثلاثی مجرد،اجوفِ واوی ومہموز اللام،

بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ،چون اَلْبَوْءُ (لوٹنا)

بَاءَ، یَبُوْءُ،بَوْئًا، فهو بَاءٍ، وَبِیْئَ ،یُبَاءُ، بَوْئًا، فذاک، مَبُوْءٌ، لَمْ یَبُؤْ لَمْ یُبَأْ،لا یَبُوْءُ لا یُبَاءُ،لَنْ یَّبُوْءَ لَنْ یُّبَاءَ،الامر منه بُؤْ،لِتُبَأْ، لِیَبُؤْ،لِیُبَؤْ،والنهی عنه، لَاتَبُؤْ،لَاتُبَؤْ،لَایَبُؤْ،لَایُبَأْ،الظرف منه مَبَاءٌ، مَبَائَانِ،مَبَاوِؤُ، وَمُبَیِّوٌ، والآلة منه مِبْوَءٌ، مِبْوَئَانِ،مَبَاوِئُی، مُبَیْوِیٌٔ، مِبْوَاۃٌ، مِبْوَاتَانِ، مَبَاوِئُی، مُبَیْوَأَۃٌ، مِبْوَاءٌ، مِبْوَائَانِ، مَبَاوِیُؤُ، مُبَیْوِیُوٌ،مُبَیْوِیَئَۃٌ، افعل التفضیل للمذکر منه،

اَبْوَءُ، اَبْوَئَان، اَبَاوِئُی، اُبَیْوِئٌ، والمؤنث منه بُوْئیٰ، بُوْئَیَان، بُوْئَیَاتٌ، بُوَءٌ، بُوَیْئیٰ، فعل التعجب منه مَااَبْوَئَهٗ، وَاَبْوِئْ بِهٖ، وَبُوْءَ

باب دہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی ومہموز اللام،

بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلْوَبْأُ (اشارہ کرنا)

وَبَأَ، يَبَأُ، وَبْأً، فهو وَابِیٌ، وَوُبِیَ، يُوْبَأُ، وَبْأً، فذاك مَوْبُوْءٌ، لَمْ يَبَأْ لَمْ يُوْبَأْ، لَا يَبَأُ، لَا يُوْبَأُ، لَنْ يَّبَأَ، لَنْ يُّوْبَأَ، الامر منه بَأْ، لِتُوْبَأْ، لِيَبَأْ، لِيُوْبَأْ، والنهى عنه لَاتَبَأْ، لَاتُوْبَأْ، لَايَبَأْ، لَايُوْبَأْ، الظرف منه، مَوْبِئٌ، مَوْبِئَان، مَوَابِئُ، مُوَيْبِئٌ، والآلة منه مِيْبَؤٌ، مِيْبَئَان، مَوَابِئُ، مُوَيْبِئٌ، مِيْبَأَةٌ، مِيْبَأَتَان، مَوَابِئُ، مُوَيْبِأَةٌ، مِيْبَاءٌ، مِيْبَائَان، مَوَابِئُ، مُوَيْبِيٌّ، مُوَيْبِأَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَوْبَأُ، اَوْبَئَان، اَوْبَئُوْن، اَوَابِئُ، اُوَيْبِئٌ، والمؤنث منه وُبْئیٰ، وُبْئَیَان وُبْئَیَاتٌ، وُبَأٌ، وُبَیْئیٰ، فعل التعجب منه مَااَوْبَأَهٗ، وَاَوْبِئْ بِهٖ وَوَبُأَ

باب یازدہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف یائی ومہموز اللام،

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْمَشِيْئَةُ (چاہنا)

شَاءَ، يَشَاءُ، شَيْئًا، فهو شَاءٍ، وَشِيْئَ، يُشَاءُ، شَيْئًا، فذاك مَشِيْءٌ، لَمْ يَشَأْ، لَمْ يُشَأْ، لَا يَشَأُ، لَا يُشَأُ، لَنْ يَّشَأَ، لَنْ يُّشَأَ، الامر منه، شَأْ، لِتُشَأْ، لِيَشَأْ، لِيُشَأْ، والنهى عنه، لَاتَشَأْ، لَاتُشَأْ، لَايَشَأْ، لَايُشَأْ، الظرف منه، مَشَأٌ، مَشَائَان، مَشَايِئُ، مُشَيِّئٌ، والآلة منه، مِشْيَؤٌ، مِشْيَئَان، مَشَايِءُ، مُشَيِّئٌ، مِيْشَأَةٌ، مِشْيَأَتَان، مَشَايِئُ، مُشَيِّأَةٌ، مِشْيَاءٌ، مِشْيَائَان مَشَايِيْئُ، مُشَيِّءٌ، مُشَيِّأَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَشْيَؤُ، اَشْيَئَان، اَشْيَئُوْنَ اَشَايِئُ اُشَيِّئٌ، والمؤنث منه، شُوْئیٰ، شُوْأَيَان شُوْأَيَاتٌ، شُيَءٌ، شُيَيْئیٰ، فعل التعجب منه مَااَشْيَاهُ، وَاَشْيِئْ بِهٖ وَ شَيُأَ

باب دوازدہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء ولفیف مقرون،
بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْاَوْیُ (جائے پناہ پکڑنا)۔

اَوٰی، یـأوِیْ، اَوْیًـا، فهـو اٰوٍ، وَاُوِیَ یُؤْوٰی، اَوْیًا فذاک مَأْوِیٌّ، لَمْ یَأْوِ، لَمْ یُؤْوَ، لا یَـأْوِی، لا یُـؤْوٰی، لَـنْ یَّأْوِیَ، لَنْ یُّؤْوٰی، الامر منه اِیْوِ، لِتُؤْوَ، لِیَأْوِ، لِیُؤْوَ، والنهی عنه لاتَأْوِ، لاتُؤْوَ، لایَأْوِ، لایُؤْوَ، الظرف منه، مَأْوًی، مَأْوَیَان، مَـأْوٍ، مُـئَیْـو، والألة مـنه مِئْوًی، مِئْوَیَان، مَئَاوٍ، مُأَیْوٍ، مِئْوَاةٌ، مِئْوَاتَان، مَئَاوٍ، مُـاَیْـوِیَةٌ، مِـئْوَاءٌ، مِئْوَائَان، مَئَاوِیُّ، مُأَیْوِیٌّ، مُأَیْوِیَّةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَوْئٰی، اَوْئَیَان، اَوْئُوْنَ، اَوَاءٍ، اُوَیْوٍ، والمؤنث منه اُوْیٰی، اُوْیَیَان اُوْیَیَاتٌ، اُوًی، اُوَیِّی، فعل التعجب منه مَااَوَاهُ وَاَوِیْ بِهٖ، اَوُوَ

باب سیزدہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین ولفیف مقروق،
بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْوَئْیُ (وعدہ کرنا)

وَئٰی، یَئِـیْ، وَئْیًـا، فهـو وَاءٍ وَوُئِـیَ یُوْئٰی، وَئْیًا، فذاکـ مَوْئِیٌّ، لَمْ یَءِ، لَمْ یُـوْءَ، لَایَئِـیْ، لا یُوْئٰی، لَنْ یَّئِیَ، لَنْ یُّوْئٰی، الامر منه اِ، لِتُوْءَ، لِیَءِ، لِیُوْءَ، والنهی عـنـه لَاتَیْءِ لَاتُوْءَ، لَایَیْءِ لَایُوْءَ، الظرف منه، مَوْئًی، مَوْئَیَان، مَوَاءٍ، وَ مُوَیْءٍ، والآلة مـنـه، مِـیْءً، مِیْـئَـانِ، مَـوَاءٍ، مُـوَیْءٍ، مِیْئَاةٌ، مِیْئَاتَان، مَوَاءٍ، مُوَیْئِیَةٌ، مِیْـئَاءٌ، مِیْئَائَان، مَوَائِیُّ، مُوَیْئِیٌّ، مُوَیْئِیَّةٌ، افعل التضیل للمذکر منه، اَوْئٰی، اَوْئَیـان، اَوْئَـوْنَ، اَوَاءٍ، وَاُوَیْءٍ، والـمـؤنـث منه، وُئْیٰی، وُئْیَیَان، وُئْیَیَاتٌ، وُئًی، وُأَیِّی، فعل التعجب منه، مَااَوْئَاهُ، وَاَوْئِیْ، بِهٖ، وَوُئُوَ

باب چہاردہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء ومضاعف،
بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ، چون اَلْاَبُّ (آمادہ ہونا)

اَبَّ، یَـؤُبُّ، اَبًّـا، فهو آبٌّ، وَاُبَّ، یُؤَبُّ، اَبًّا، فذاک مَأْبُوْبٌ، لَمْ یَؤُبَّ، لَمْ یُؤَبَّ، لَمْ یَأُبُّ لَمْ یَأْبُبْ، لَمْ یُؤَبَّ، لَمْ یَأَبِّ، لَمْ یَأُبُّ، لَمْ یُؤْبَبْ، لا یَؤُبُّ، لا یُـأَبُّ، لَـنْ یَـأُبَّ، لَنْ یَأَبَّ، الامر منه، اُبَّ، اُبِّ، اُبُّ، اُوْبُبْ، لِتُأَبَّ، لِتَأَبِّ،

لِتُـأَبَّ، لِتُؤْبَـبْ، لِيَـوُبَّ، لِيَؤُبِّ، لِيَوْبِّ، لِيَأُبَّ، لِيَأَبَّ، لِيُأَبِّ، لِيَأَبَّ، لِيُأَبُّ، لِيُؤْبَبْ، والنهي عنه لَاتَـوُبَّ، لَاتوُّبِّ لاتوُّبُّ لَاتَأْبُبْ، لَاتُأَبَّ، لَاتُأَبِّ، لَاتُأَبَّ، لَاتُوْبَـبْ، لايَـوُبَّ. لَايَوُبِّ، لَايَوُّبُّ، لَايَـأْبُبْ، لَايَـأَبَّ، لَايُـأَبِّ، لَايُأَبُّ، لَايُوْبَبْ، الظرف منه، مَأَبٌّ، مَأَبَّان مَئابُّ، مَأَيُبٌّ، والآلة منه، مِـأَبٌّ، مِـأَبَّـان، مَـئَـابٌّ، مُـأَيْـبٌ، مِـأَبَّةٌ، مِـأَبَّتَـان، مَـئَـابٌّ، مُـأَيَّبَةٌ، مِئُبَابٌ، مِئُبَابَان، مَـأَبِيْـبُ، مُـأَيْبِيْـبٌ، مُأَيْبِيْبَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منـه، اَوَبٌّ، اَوَبَّـان، اَوَبُّـوْنَ، اَوَابٌّ، اُوَيْـبٌ، والـمؤنث منه، اُبّٰى، اُبَّيَان، اُبَّيَاتٌ، اُبَبٌ، اُبَيْبٰى، فعل التعجب منه، مَاأَبَّهُ، وَأَبِبْ بِهٖ، وَاَبُبَ

باب پانزدہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی ومضاعف، بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْوَدُّ (دوست رکھنا)

وَدَّ، يَـوَدُّ، وَدًّا، فهو وَادٍّ، وَوُدَّ، يُوَدَّ، وَدًّا، فذاک مَوْدُوْدٌ، لَمْ يَوَدَّ، لَمْ يَوَدِّ، لَمْ يَوْدَدْ، لَـمْ يُـوَدَّ، لَـمْ يُوَدِّ، لَمْ يُوْدَدْ، لَايَوَدُّ، لَايُوَدُّ، لَنْ يَّوَدَّ، لَنْ يُّوَدَّ، الامر منه وَدَّ، وَدِّ، اِيْـدَدْ، لِتُـوَدَّ، لِتُـوَدِّ، لِتُـوْدَدْ، لِيَـوَدَّ، لِيَـوَدِّ، لِيَـوْدِدْ، لِيُـوَدَّ، لِيُوَدِّ، لِيُوْدَدْ، والنهي عنه، لَاتَوَدَّ، لَاتَوَدِّ، لَاتَوْدَدْ، لَاتُوَدَّ، لَاتُوَدِّ، لَاتُوْدَدْ، لَايَـوَدَّ، لَايَوَدِّ، لَايَـوْدَدْ، لَايُوَدَّ، لَايُوَدِّ، لَايُوْدَدْ، الظرف منه مَوَدٌّ، مَوَدَّان، مَـوَادُّ، مُـوَيْدٌّ، والآلة منه، مِوَدٌّ، مِوَدَّان مَوَادُّ، مُوَيْدٌّ، مِوَدَّةٌ، مِوَدَّتَان، مَوَادُّ، مُوَيْـدَّةٌ، مِيْدَادٌ، مِيْدَادَان ، مَوَادِيْدُ، مُوَيْدِيْدَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَوَدُّ، اَوَدَّان، اَوَدُّوْنَ، اَوَادُّ، اُوَيْـدٌّ، والـمؤنـث منه، وُدّٰى، وُدَّيَان وُدَّيَاتٌ، وُدَدٌ، وُوَيْدٰى، فعل التعجب منه مَااَوَدَّهُ، اَوْدِدْ، وَوَدُدَ

باب شانزدہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی ومضاعف، بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْيَمُّ (دریا میں گرنا)

يَـمَّ يَيَـمُّ، يَمًّا، فهو يَامٌّ، وَيُمَّ، يُيَمُّ، يَمًّا، فذاک مَيْمُوْمٌ، لَمْ يَيَمَّ، لَمْ يَيَمِّ، لَمْ يَيْـمَـمْ، لَـمْ يُيَمَّ، لَمْ يُيَمِّ، لَمْ يُوْمَمْ، لَايَيَمُّ، لَايُيَمُّ، لَنْ يَّيَمَّ، لَنْ يُّيَمَّ، الامر منه

یَـمَّ، یَـمِّ، اِیمَمْ، لِتُیَمَّ، لِتُیَمِّ، لِتُومَمْ، لِیَیَمَّ، لِیَیَمِّ، لِیَیمَمْ، لِیُیَمَّ، لِیُیَمِّ، لِیُیمَمْ، والـنهـي عـنه، لَاتَیَمَّ، لَاتَیَمِّ، لَاتَیمَمْ، لَاتُیَمَّ، لَا تُیَمِّ، لَاتُیمَمْ، لَایِیَمَّ، لَایِیَمِّ، لَایِیمَمْ، لَایُیَمَّ، لَایُیَمِّ، لَایُیمَمْ، الظرف منه، مَیَمٌّ، مَیَمَّانِ، مَیَامٌّ، مُیَیَمٌّ، والآلة منه، مِیَمٌّ، مِیَمَّانِ، مَیَامُّ، مُیَیمٌ، مِیَمَّةٌ، مِیَمَّتَانِ، مَیَامُّ، مُیَیمَّةٌ، مِیمَامٌ، مِیمَامَانِ مَیَامِیمُ، مُیَیمِیمٌ، مُیَیمِیَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، اَیَمُّ، اَیَمَّانِ، اَیَمُّونَ، اَیَامُّ، اُیَیمٌّ، والمؤنث منه، یُمّیٰ، یُمَّیَانِ، یُمَّیَاتٌ، یُمَمٌ، یُمَیِّیٰ، فعل التعجب منه مَااَیَمَّهٗ، وَاَیمِمْ بِهٖ، وَ یَمُمَ

(ابواب ثلاثی مزید فیہ)

باب ہفدہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین وناقص یائی، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِرَائَةُ (دکھانا)

اَرٰی، یُرِیْ، اِرَائَةً، فهو مُرٍ، وَاُرِیَ، یُرٰی، اِرَائَةً، فذاک مُرًی، لَمْ یُرِ، لَمْ یُرَ، لَایُرِیْ، لَایُرٰی، لَنْ یُرِیَ، لَنْ یُرٰی، الامر منه اَرِ لِتُرَ، لِیُرِ لِیُرَ، والنهي عنه لَاتُرِ لَاتُرَ، لَایُرِ لَایُرَ، الظرف منه، مُرًی، مُرَیَانِ، مُرَیَاتٌ

الحمد للہ! آج بروز اتوار، بتاریخ ۱۳ ربیع الاوّل ۱۴۳۱ھ، بوقت بعد نماز عصر ارشاد الصرف کی شرح انوار الصرف سے فراغت حاصل ہوئی۔

خالق لم یزل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شرح کو شرف قبولیت سے نوازتے ہوئے طالبان علم نبویہ کے لئے بے حد نافع بنائے اور میرے لئے، میرے والدین، اساتذہ کرام اور متعلقین ودوست احباب کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

بندہ: محمد عدنان کلیانوی

مدرس جامعہ انوار القرآن، آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی

وامام خطیب جامع مسجد گلشن مہران، نارتھ کراچی